Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ عشق

از قلم فائزہ احمد

چھنکککککک

پلیٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرتی دور تک گئی تھی۔اس نے پریشانی سے انہیں دیکھا جو صدمے سے اپنے جہیز کے برتن کو ٹوٹا ہوا دیکھ رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری بھابھی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی پلیٹ۔

اس نے بے تاثر لہجے میں انکے صدمے والے تاثرات دیکھ کر معذرت کی۔۔

منحوس ماری تم دنیا میں میرے جہیز کی چیزیں توڑنے کے لیے آئی تھی کیا۔۔ آنسہ بیگم نے غصے سے کمر پر ہاتھ رکھ کر اس سے غصے سے باز پرس کی۔

Posted on Kitab Nagri

جو بیزاری والے تاثرات سے انہیں دیکھ رہی تھی__

وہ جواباً چپ ہی رہی تھی__

ایک کپ چائے کیا بنانی پڑھتی ہے سو سو برتن توڑ دیتی ہے__ آنسہ بیگم نخوت سے کہتی ہوئی کچن سے باہر چلی گئی۔

اس نے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے ابلتی ہوئی چائے کو دیکھا۔۔

وہ اس گھر میں سب کی ڈانٹ سننے کے لیے ہی تو موجود تھی

پھوپھو ایک کپ چائے میرے لیے بھی__ حرم نے عجلت سے بالوں کی پونی کرتے ہوئے اس سے کہا ۔۔۔اس نے گہری سانس بھرتے ہوئے سر ہلایا تھا۔۔

تم کپ میں ڈال دو میں کل بھی لیٹ ہو گئی تھی یونی سے۔۔اس نے حرم سے کہا جو نفی میں سر ہلاتی ہوئی باہر بھاگ گئی تھی کہ اس کی کاموں سے جان جاتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔

یار بھتیجے ایک منتھ کی ہی تو بات ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ظہیر صاحب نے ڈیٹھ انسان سے سو بار کی کہی بات پھر سے دہرائی تھی۔۔

سوری چاچو لیکن ایک بزنس ٹائیکون پر یہ ٹیچنگ والا کام کچھ سوٹ نہیں کرے گا!اور ویسے بھی ایسے کاموں سے مجھے سخت چڑ ہے۔۔

اس نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کندھے اچکا کر کہا۔۔

یار اشتہار دے چکا ہوں سب میگ میں جیسے ہی کوئی میٹھ کا اچھا ٹیچر ملے گا تم بس فارغ۔۔ ظہیر صاحب نے اس کے ہاتھ سے فون لے کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے بے چارگی سے کہا۔۔

چاچو ڈونٹ ٹیل می اب میں ایسے کام کرتا اچھا لگوں گا ویسے بھی بہت ٹف شیڈول چل رہا ہے میرا آپ جانتے ہیں سارا آفس دوبارہ سے سیٹ کروایا ہے اوپر سے میٹنگز وغیرہ بلکل بھی ٹائم نہیں بچ پاتا میرے پاس۔۔۔

اس نے ناک چڑھا کر کہا۔۔

یار دو گھنٹے کی ہی تو بات ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے سر پھرے کی پھر سے منت کی۔۔۔

وہ جواباً سر جھٹکتا ہی رہ گیا تھا۔۔

جس پر ظہیر صاحب نے اپنے لاڈلے بھتیجے کو گھورا لیکن اس پر آج تک کسی کی گھوری کا اثر ہوا تھا جو اب ہوتا وہ کافی کے سپ لیتا اپنی امپورٹنٹ ایمیل پڑھنے میں متوجہ تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے بہت جلد بزنس کی دنیا میں اپنا ایک نام بنایا تھا وہ جو کام کرتا تھا پوری لگن اور محنت سے کرتا تھا۔۔۔

بھائی وہ آرہی ہے۔۔۔

سلیم نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بھائی کو کہنی ماری۔۔

جو تیلی منہ میں ڈالے ارد گرد لاپرواہی سے دیکھ رہا تھا۔۔

سلیم کے کہنے پر اس نے جھٹ سے سامنے کی طرف دیکھا جہاں سے وہ ریڈ سوٹ پہنے کندھا پر کالا بیگ ڈالے کالی ہی سینڈل پہنے وہ تیزی سے سڑک کے کنارے چلتی بس کے لیے اِدھر اُدھر نظریں دوڑا رہی تھی۔۔

سفیر کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ چمکی تھی وہ صبح سے اسکے ہی تو انتظار میں تھا۔۔

ایک منٹ استانی جی۔

اس کی شرارتی آواز پر وہ چونکی ضرور تھی لیکن رکی نہیں۔۔

اب آپ ہمیں اگنور بھی کریں گئی سو سیڈ استانی جی۔۔اس نے اچانک سے اس کے سامنے آتے ہوئے مصنوعی آفسوس سے کہا۔۔

کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ ہاں ایک الٹے ہاتھ کا تھپڑ ماروں گ ی آئندہ اگر مجھے تنگ کیا ہو تو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے بھرپور غصے سے کہا جو ہر روز اس کا راستہ روک کر کھڑا ہو جاتا تھا وہ ملک جمشید (جانے مانے جاگیر دار) کا چھوٹا لاڈلہ بیٹا تھا انتہائی بے باک اور لوفر پیمان کی نظر میں۔

افففف آپ کا تھپڑ مجھے کسی گلاب سے کم نہیں لگے استانی جی۔

سفیر نے خاص لوفرانہ انداز میں کہا۔۔

دفع ہو جاو!

وہ غصے سے کہتی دوسری سائیڈ سے نکلتی جلدی سے قریب رکتی بس میں سوار ہوئی تھی۔۔ چہرے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے واضع تھے۔۔

بھائی استانی تو آپکو دیکھتی تک نہیں دلہن کیسے بناو گئے انہیں۔۔ سلیم نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔

ارے یار پیسے میں بڑی طاقت ہوتی ہے اس کے تو فرشتے بھی مانے گئے میرے سے شادی کے لیے۔۔ سفیر نے سنجیدگی سے دور جاتی بس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر سلیم نے داڑھی کھجاتے ہوئے سر ہلایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج کی ساری میٹنگ ایک بجے کے بعد کی رکھو۔۔اس نے بلیک کافی کا مگ پکڑتے ہوئے اپنی سیکرٹری کو ہدایت دی۔

اوکے سر!

نیلم نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا کہ وہ بندہ کب کیا کہہ دے کوِئی پتا نہیں ہوتا تھا۔

جاسکتی ہو تم اب۔۔اس نے فائل کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے جانے کی ہدایت دی۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔

کہاں ہو یونی گئے کہ نہیں!

اس نے فون کے دوسری طرف سے اپنے کزن + بھائی سے پوچھا۔۔

جی بھائی میں تو یونی میں ہی ہوں بلکہ پریڈ لینے جارہا ہوں۔۔اس نے جلدی سے کہا۔

شٹ اپ تم جانتے ہو مہریز مجھے جھوٹ سے سخت نفرت ہے پھر بھی جھوٹ بول رہے ہو اگلے دس منٹ میں مجھے یونی پہنچ کر کال کرو ورنہ تم جانتے ہو اگلے گیارویں منٹ تمہارے ساتھ کیا ہو گا۔۔۔اس کے سخت لہجے پر وہ ہڑبڑا کر اٹھا۔۔

جی بھائی۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا وہ گاڑی میں سو رہا تھا لیکن اب اسے یونی پہنچا ہی تھا جانتا تھا اپنے بھائی کو کہ وہ قول و قرار کا کتنا پکا تھا۔۔

اس نے سنجیدگی سے فون بند کیا جب نیلم اجازت لے کر آئی۔

خوزان سر آپکو سر میر بولا رہے ہیں۔۔ نیلم نے سر جھکائے ہی کہا۔

کیوں خیریت!

اس نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

پتا نہیں سر!

نیلم نے آہستہ سے کہا۔

ہمم! جاو اور شاہان کو روم میں بھیجو۔۔ اس نے پنسل کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے اسے آرڈر دیا۔۔

تیسرے منٹ ہی شاہان روم میں اجازت لے کر آیا تھا۔۔

میر رضا مجھے کیوں بولا رہے ہیں کوئی خاص وجہ۔

اس نے تیکھی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے سپاٹ سے انداز میں پوچھا۔۔

سر پتا نہیں آپ جانتے ہیں میں کل آفس نہیں آیا تھا!

اس نے لاچاری سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں تنخواہ کس بات کی دیتا ہوں ایڈیٹ تم ان پر ایک نظر تک نہیں رکھ سکتے یو فول دفع ہو جاو اور پتا لگاو جا کر۔۔

اس نے پنسل ٹیبل پر پٹختے ہوئے غصے سے اسے ڈانٹا۔۔

جی سر میں ابھی پتا کرتا ہوں۔۔

وہ ہڑبڑا کر کہتا ہوا جلدی سے باہر کی طرف بھاگا۔۔

پیچھے وہ ہونٹ بھینچے اپنے سوتیلے باپ کی سازش کے بارے میں سوچنے لگا۔۔

جو اسے زندگی کے ہر میدان میں ہارا ہوا ہی دیکھنا چاہتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس پیمان آج آپ پھر سے لیٹ آئی ہیں۔۔ سر عدیل نے ٹیچرز کی اٹینڈنس لگاتے ہوئے اس سے گھور کر پوچھا۔۔

سوری سر!

اس نے جلدی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

مس پیمان آپ ایک اچھی ٹیچر ہیں اس لیے ہم آپکو اتنا مارجن دے دیتے ہیں بٹ اب دوسرے ٹیچرز شکایت کرتے ہیں کہ مس پیمان کو لیٹ آنے پر کوئی پنیشمنٹ کیوں نہیں ملتی۔۔۔

سر عدیل نے رجسٹر بند کرتے ہوئے سر جھٹک کر کہا۔۔

سوری سر ٹریفک کی وجہ سے دیری ہو جاتی ہے آگے سے دھیان رکھوں گئ۔۔

اس نے جلدی سے کہا اور چیئر سے کھڑی ہوئی!

بہتر ہو گا آپ جا سکتی ہیں اب،

انہوں نے اسے جانے کی اجازت دی۔۔۔وہ شکریہ کہتی ہوئی جلدی سے ڈور کی طرف بڑھی۔۔

عبد المنان تمہارا اسائنمنٹ کہاں ہے۔۔اس نے آئی برو اچکا کر اس سے پوچھا۔۔۔

سوری میم وہ گھر پر رہ گیا ہے۔۔

اس نے معصومیت سے کہا۔

تو تم بھی گھر رہ جاتے کیا ضرورت تھی یونی آنے کی۔۔اس نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

سوری اگلی بار گھر ہی رہ میرا مطلب ہے ایسا نہیں ہو گا۔۔۔اس نے اسے گھورتے دیکھ کر جلدی سے وضاحت دی۔

باہر چلے جاو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے بورڈ کی طرف رخ موڑتے ہوئے قطعیت سے اسے آرڈر دیا۔۔

جس پر وہ خوش ہوتا جلدی سے باہر بھاگا تھا۔۔

پیمان نے تاسف سے اسکی پھرتیاں دیکھی۔۔

نالائق کہی کا پتا نہیں کس پر چلا گیا ہے یہ !وہ غصے سے بڑبڑا کر رہ گئی۔۔

بلیک چمچماتی گاڑی یونی کی پارکنگ میں رکی تھی گارڈ نے بھاگ کر اس کی گاڑی کا ڈور کھولا وہ بلیک کوٹ کے بٹن بند کرتا ہوا باہر نکلا__

یونی کی سب حسیناؤں نے اس دیوتا حسن کے مالک انسان کو رشک سے دیکھا تھا جو بے نیازی سے چلتا ہوا کان میں بلوتوتھ لگائے کسی سے بات کرتا ہوا چلتا آرہا تھا۔ پیچھے شاہان بھی تیز قدموں سے آرہا تھا وہ اسکا سیکنڈ ہینڈ تھا۔ جہاں خوزان احد میر وہی شاہان شجیل پایا جاتا تھا۔۔۔

میٹنگ فائنل کر دو میں تین بجے تک پہنچ جاوں گا۔۔۔

وہ بات کرتا سیڑی پر چڑھا ہی تھا جب سیڑیاں اترتی پیمان اس سے زور سے ٹکراتی اس پر گری تھی۔۔

تصادم اچانک ہوا تھا اس لیے دونوں کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے حیرت سے اسے دیکھا پھر پھرتی سے اس کے اوپر سے اٹھی تھی۔۔

واٹ دا ہیل!

وہ کھڑا ہوتا پھنکارا تھا۔۔

آپ اندھی ہیں یا پھر لڑکوں سے ٹکرانے کا شوق ہے آپکو۔۔

اس نے غصے سے اسے جھاڑا۔

اوہیلو مسٹر اندھے ہو گئے تم اور لڑکیوں سے ٹکرانے کا بہانہ ڈھونڈتے ہو گئے تم منہ سنبھال کر بات کریں!

اس نے چادر درست کرتے ہوئے خوزان احد میر کو کھڑی کھڑی سنادی تھی جس کے آگے بڑے بڑے کانپ جایا کرتے تھے۔۔

شکل دیکھو اپنی تم سے ٹکرانے کے بہانے ڈھونڈے گا خوزان احد میر ڈسکسٹنگ۔۔۔وہ غصے سے کہتا ہوا اوپر پرنسپل روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

پیچھے وہ ہونق سی اسکی پشت کو دیکھتی رہ گئی۔۔

بدتمیز انسان خود تو جیسے پرنس چارمینگ ہے کہی کا وہ غصے سے کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میں دو گھنٹے سے زیادہ آپکی یونی کو ٹائم نہیں دے سکتا ڈیئر چاچو۔۔۔۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔۔

میرے راج دلارے تمہارے دو گھنٹے میرے لیے کتنے قیمتی ہیں یہ کوئی مجھ سے پوچھے میں جانتا تھا میرا پرنس مجھے کبھی انکار کر ہی نہیں سکتا۔۔

ظہیر صاحب نے خوشی سے چمکتے چہرے سے اس کے بے انتہا خوبصورت چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ غرور سے مسکرایا تھا۔

میں چلتا ہوں کل گیارہ سے بارہ تک پڑھاوں گا۔۔وہ کہتا ہوا باہر کی طرف تیز قدموں سے بڑھ گیا۔شاہان بھی تیزی سے اس کے پیچھے لپکا۔

برو__ وہ رکا تھا پلٹا نہیں۔

برو آئی ایم سوری آئندہ ٹائم پر یونی آوں گا۔

مہریز نے معصومیت سے اسکے سامنے آتے ہوئے کہا۔

کتنی بار یہی الفاظ تم مجھ سے کہہ چکے ہو۔۔

اس نے گھور کر اپنے چھوٹے بھائی سے پوچھا۔

اب کی دفعہ میں سچ بول رہا ہوں برو۔اس نے مصنوعی شرمندگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہمم گڈ! لیکن تمہارے ایک ہفتے کی پاکٹ منی بند۔ وہ کہتا ہوا بلیک گاگلز لگاتا تیز قدموں سے باہر کی طرف بڑھ گیا پیچھے وہ کھلے منہ سے اپنے چالاک بھائی کی پشت کو صدمے سے دیکھ کر رہ گیا کہ وہ اپنے بھائی کو کبھی چونا نہیں لگا سکتا تھا۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا تمہارے دماغ میں بوسہ بھرا ہوا ہے کیا۔

کیوں ہر وقت کھاتی رہتی ہو کھا کھا کہ موٹی ہوتی جا رہی ہو کل کو یونی جاو گئی کوئی دوست نہیں بنے گا تمہارا۔۔

مامی سے صبح صبح ہی جھاڑ پر چکی تھی اسے۔

کہاں کھاتی ہوں تین ٹائم ایک ایک روٹی ہی تو کھاتی ہوں مامی۔۔ اس نے ممناتے ہوئے اپنی صفائی پیش کی۔۔

آگے سے بکواس مت کیا کرو جو کہتی ہوں تمہارے بھلے کے لیے ہی کہتی ہوں سمجھی تم۔۔ فریحہ بیگم نے اسکے سر پر جھانپڑ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ بھرائی ہوئی آنکھوں سے انکی ہشت کو دیکھتی رہ گئی۔

اس گھر میں سب میرا کھایا پیا گنتے ہیں کرتی ہوں ابو کو فون لے جائیں آکر مجھے یہاں سے۔۔۔ اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے ماموں کے گھر رہتی تھی ماں مر چکی تھی باپ دوسری شادی کر چکا تھا وہ ایک مہینے سے یہاں تھی کیونکہ باپ سمیت انکی دوسری فیملی بیرونے ملک گھومنے گئے ہوئے تھے لیکن اسے ہمیشہ کی طرح کسی نے چلنے کے لیے نہیں کہا تھا وہ بہت احساس تھی کہتی کسی سے نہیں تھی بس اندر ہی اندر گھلتی رہتی تھی۔۔

یشمینہ میری بچی اپنی نانی کو چائے دے جاو۔۔

نانی نے ہال میں آتے ہوئے اپنے دل کے ٹکڑے کو کہا۔۔

جی نانی ابھی لائی۔۔

اس نے جلدی سے آنسو صاف کرتے ہوئے جواب دیا۔۔

وہ ایک خوبصورت شکل کی متناسب جسم کی مالک تھی۔۔ لیکن اسے سب موٹی ہی کہتے تھے جس پر وہ خوب چڑتی تھی۔

شبیر بھائی آرہے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل یا پرسوں تیاری کر لینا تم دونوں۔

ملک داود نے کھانا کھاتے ہوئے آنسہ اور عدیلہ بیگم سے کہا

روٹی کا نوالہ توڑتی پیمان ساکت ہوئی تھی۔

بھائی آپ سچ کہہ رہے ہیں وہ آرہے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے خوش ہوتے ہوئے ان سے پوچھا۔

جواباً ملک داود نے اسے گھورا۔

میر امطلب ہے وہ کس ٹائم آئیں گئے میں یونی سے چھوٹی لے لوں گئ۔۔اس نے انکی گھورتی ہوئی نظروں سے بچنے کے لیے جلدی سے وضاحت دی۔۔

حرم اور منان آپس میں لڑتے ہوئے ڈینر کر رہے تھے جو چیز حرم پکڑنے لگتی وہ منان پکڑ لیتا اور جو منان پکڑنے لگتا وہ حرم جھٹ سے اٹھا لیتی وہ دونوں ایسے ہی آپس میں لڑائی کرتے تھے ملک داود سے چھپ کر۔۔

وہ کونسا کسی کو اپنے آنے کا ٹائم بتاتے ہیں۔عدیلہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا۔

پیمان مسکراتے ہوئے دوبارہ کھانے کی طرف متوجہ ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے ان دس کڑور کا کیا ہے جو بینک سے نکلوائے تھے کل۔۔

میر رضا نے لنچ کرتے ہوئے اس سے پوچھا جو کافی پیتا مسکرایا تھا۔۔

اوکم آون مسٹر رضا میر۔۔وہ میرے پیسے ہیں میں جہاں چاہوں انہیں خرچ کروں مجھ سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا۔۔اس نے زچ کرتی مسکان سے انہیں تپایا۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ بیگم نے سنجیدگی سے اپنے سر پھرے بیٹے کو دیکھا۔

خوزان یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا وہ تم سے باز پرس نہیں جیسٹ پوچھ رہے ہیں۔۔ عائلہ نے اسے ڈانٹا۔۔

ظہیر صاحب نے تاسف سے اسے دیکھا جو ہلکی سی مسکان ہونٹوں پر سجائے لاپرواہ سا بیٹھا تھا۔۔

سوری موم لیکن میں کسی کو پوچھنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ایکسیوز می ایوری ون،

وہ کندھے اچکا کر کہتا ہوا اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔ دوسرے پورشن میں صرف وہ اکیلا رہتا تھا کسی کو وہاں جانے کی اجازت نہیں تھی۔۔

دیکھ رہے ہو تم دونوں کتنا خودسر اور بگڑ گیا ہے یہ سخت تنگ ہوں میں اسکی حرکتوں سے۔۔ رضا صاحب غصے سے کہتے ہوئے چیئر کسکا کر اپنی سٹڈی روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

بھابھی آپ پریشان نا ہوا ایک نا ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ظہیر نے عائلہ کو پریشان دیکھ کر انہیں تسلی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر عائلہ نے ناامیدی سے سر جھٹکا۔۔

احد میر، رضا میر، ظہیر میر یہ تینوں بھائی اور ایک بہن تھی جو شادی کے بعد لندن میں سیٹل تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

والدہ تو انکے بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھی۔ والد اشتیاق میر آج سے پانچ سال پہلے ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے تھے۔۔

عائلہ اور احد کی شادی اشتیاق صاحب نے اپنی پسند سے کروائی تھی۔۔ احد صاحب بہت محنتی انسان تھے انہوں نے باپ کے بزنس کو جلد ہی ترقی کی راہ پر لے گ ۓ تھے ۔۔ ساتھ ہی رضا میر بھی انکے ساتھ تھے ظہیر صاحب پڑھتے تھے انہیں بزنس وغیرہ میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔۔

احد میر کا پانچ سال کا بیٹا (خوزان) تھا جب وہ ایک کار ایکسیڈینٹ میں انتقال کر گئے تھے یہ خادثہ سب کے لیے ہی بہت مشکل تھا۔۔ خاص کر خوزان کے لیے جس کی اپنے باپ میں جان بستی تھی عائلہ اسے دیکھ دیکھ کر روتی تھی وہ نا کسی سے بات کرتا تھا نا ہی گھر سے نکلتا تھا۔

اسے سب نے بہت بہلانے کی کوشش کی لیکن اس پر کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔۔

اشتیاق نے احد کے انتقال کے سال بعد عائلہ اور رضا کا نکاح کروادیا وہ دونوں ہی اس نکاح کے لیے راضی نہیں تھے لیکن اشتیاق میر نے زبردستی ان دونوں کو پاک بندھن میں باندھ دیا تھا۔۔

جس پر خوزان اندر ہی اندر گھلنے لگا تھا وہ ضد کر کے باہر چلا گیا وہ ناماں سے بات کرتا نا رضا نا دادا سے بس ظہیر سے بات کر لیتا کبھی کبھی۔۔۔

وہ بچپن سے جوانی تک لندن میں اپنی پھپھو کے پاس رہا۔۔

وہ اشتیاق میر کے ہارٹ اٹیک پر آیا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

دادا مرنے سے پہلے اسے گلے سے لگا کر خوب روئے تھے۔۔

انکے انتقال کے بعد عائلہ نے بہت منتوں سے اسے پاکستان میں روکا تھا___ رضامیر اور عائلہ کی ایک بیٹی تھی مریم۔ جسے خوزان ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا جبکہ رضامیر کی اپنی بیٹی میں جان تھی۔۔رضامیر نے بھی خوزان سے زیادہ بات چیت نہیں کی تھی بلکہ انہیں اس کا ایٹی ٹیوڈ زرا اچھا نہیں لگتا تھا___

ظہیر صاحب کی شادی نائمہ بیگم سے ہوئی تھی اپنے رشتے داروں میں انکا ایک ہی بیٹا تھا ایک نمبر کا شرارتی اور پڑھائی سے کوسوں دور بھاگنے والا خوزان پر جان دینے والا مہریز۔۔۔

استانی جی آج تو آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں خیریت ہے جی۔۔

سفیر نے اس کے سامنے آکر جائزہ لیتے ہوئے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے مطلب جاہل انسان تمہاری شکایت میں اپنے بھائی سے کروں گئی تمہیں تو وہی سبق سکھائیں گئے اب۔۔پیمان نے چادر پیشانی پر کھینچتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

آپ کے بھائیوں کو جانتا ہوں ڈیئر آخر رشتے دار ہوں تمہارا۔۔

اس نے مونچھوں کو تاو دیتے ہوئے طنز سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

بکواس بند کرو ایڈیٹ۔۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی بس کی طرف بڑھ گئی۔۔

پیچھے اس نے پر سوچ نظروں سے بس میں سوار ہوتی پیمان کو دیکھا۔۔

تمہیں اپنا بنا کر رہوں گا میری جان۔۔اس نے ہونٹ بھینچ کر خود سے کہا۔

بھائی کچھ منی کی ضرورت ہے۔۔

اس نے بالوں میں برش کرتے اپنے بھائی سے کہا۔۔

وہ مسکرایا۔

کتنی منی کی ویسے بھی تمہیں اس پورے ہفتے کوئی پاکٹ منی نہیں دے گا سب کو کہہ چکا ہوں میں۔۔

اس نے خود پر پرفیوم کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے کہا۔۔

بھائی اب کوئی کلاس بنک نہیں کروں گا اور نا ہی کوئی ٹیوٹر بھگاوں گا۔۔پلیز زززز بس دس ہزار دے دیں۔۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز مجھے سخت نفرت ہے پڑھائی کو سیریس نا لینے والوں سے۔۔۔

سوری بھائی!

اس نے مصنوعی معصومیت سے کہا۔۔

ہمم گڈ بٹ پیسے تمہیں تمہاری پنیشمنٹ کے پورا ہونے کے بعد ملے گا سو گو ناو مجھے تیار ہونے دو۔۔۔۔۔اس کے بے لچک لہجے پر وہ منہ بسور کر رہ گیا۔۔

تمہیں دیر نہیں ہو رہی یونی سے۔۔خوزان نے اسے اپنی جگہ پر جمے دیکھ کر ٹوکا۔ ۔

بروون ٹھاوزنڈ ہی دے دیں۔۔اس کے پیارے سے لہجے پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرایا تھا۔۔

یہ لو بھاگو اب یونی۔۔اس نے اسے ون ٹھاوزنڈ ہی دیا تھا جبکہ مہریز کو امید تھی فائیو ٹھاوزنڈ تو دے ہی دیں گئے لیکن ہائے رے اس کا بھائی اس سے زیادہ چالاک تھا۔۔مہریز دانت پیستا ہوا اس کے پورشن سے نکل گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹھٹھک کر رکی وہ خوبصورت شخص اس کے پاس سے گزر گیا تھا بنا اسے دیکھے یہ تو وہی مغرور انسان ہے جو ٹکرانے پر معذرت تو دور اوپر سے اسے باتیں سنا کر چلتا بنا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے پلٹ کر اس کی پشت دیکھی جو بلو توتھ کان سے لگائے تیز تیز کسی سے باتیں کرتا ہوا بی کام کی کلاس کی طرف بڑھا تھا۔۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔اس نے الجھتے ہوئے سوچا پھر کندھے اچکاتی ہوئی اپنی کلاس کی طرف بڑھی جب پیچھے سے کسی سے ٹکرائی تھی وہ۔۔

سوری!

یشمینہ نے شرمندگی سے نیچے گرا اسکا بیگ اسے دیتے ہوئے کہا۔۔

اٹس اوکے اس یونی میں نئی ہیں آپ،

پیمان نے اس کی ہونق شکل دیکھ کر اندازً کہا۔۔

جی میرا کل ہی ایڈمیشن ہوا ہے یہاں۔۔اس نے پریشانی سے کہا۔

کس سبجیکٹ میں لیا ہے۔۔پیمان نے اسکی پیاری سی شکل کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

جی آرٹس میں لیا ہے کچھ بدتمیز لڑکوں نے مجھے غلط جگہ پہنچا دیا تھا۔۔

اوۂ ڈونٹ وری میرے ساتھ آو میں تمہیں چھوڑ دیتی ہوں۔۔پیمان مسکرا کر کہتی ہوئی پلٹی پیچھے پیچھے وہ بھی جلدی سے اس کے پیچھے لپکی کہ یہ لڑکی سب سے سوبر اور اچھی لگی تھی اسے

Posted on Kitab Nagri

وہ وائٹ بورڈ پر لکھتا اپنے اونچے قد سمیت اپنی دلکش پرسنلٹی سے سب سٹوڈینٹ کو چونکا گیا تھا سب اسے محویت اور اشتیاق سے دیکھ رہے تھے خاص کر صبا جو ساری کلاس میں سب سے لائق فائق تھی وہ کسی لڑکے سے بات نہیں کرتی لیکن اب وہ گال پر ہاتھ رکھے بڑی محویت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔اس کی دوست نے اسے ٹہکا مارا لیکن وہ صرف خوزان احد کی طرف ہی متوجہ تھی ایسا ٹیچر اس نے کب دیکھا تھا۔۔

وہ بڑی محویت سے وائٹ بورڈ پر میٹھ کے سوال لکھتا ساتھ ساتھ انہیں سمجھا بھی رہا تھا۔۔

یار یہ بندا مجھے دل و جان سے پیارا لگ رہا ہے کیا کروں میں۔۔۔صبا نے اپنی دوست سے بے بسی سے کہا۔۔

یار وہ اس یونی کے اونر کے بھتیجے ہیں اور عالی بتا رہا تھا سر نے بہت مشکل سے انہیں کنوینس کیا ہے دو گھنٹوں کے لیے۔۔۔

ہائے اللہ میرا دل لے اڑا ہے یہ اب میں کیا کروں__صبا نے مسکرا کر کہا۔۔

نیلی نے تاسف سے حجاب اوڑھے اپنی فرینڈ کو دیکھا جو بڑے مذہبی خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھے غلط راستہ کیوں دیکھایا میں تمہاری شکایت کروں گئی پرنسپل سے۔۔یشمینہ نے اس کے سامنے آتے ہوئے غصے سے پوچھا۔

اوہیلو! آپکو ہم نے صحیح راستہ دیکھایا تھا آپ خود کہی بھٹک گئی تو میرا کیا قصور اس میں ہاں۔۔۔اس نے مصنوعی معصومیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا دفاع کیا۔۔

مہریز کیا ہو رہا ہے یہ۔۔اسکی سپاٹ آواز پر وہ جلدی سے اپنے برو کی طرف پلٹا__

سر اس نے مجھے آدھا گھنٹہ باتھروم میں بند کیا ہے۔۔یشمینہ نے جلدی سے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے اسکی شکایت کی۔۔

بھائی یہ جھوٹ بول رہی ہیں میں کب کسی کو تنگ کرتا ہوں۔۔اس نے رونے والی شکل بناتے ہوئے کہا۔۔

تم مجھے گھر ملو تمہیں تو میں اچھی طرح رولاتا ہوں آج!اسکی طرف سے سوری آئندہ یہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرئے گا۔وہ نرم سے لہجے میں یشمینہ سے کہتا ہوا تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے اس نے اسے گھورا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھتی پلٹی تھی۔۔

فساداً کہی کی۔۔مہریز غصے سے کہتا جلدی سے اپنے بھائی کے پیچھے بھاگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مٹھائی کھاو تمہارے لیے ہی ہے۔۔عدیلہ بیگم نے کچن میں برتن دھوتی پیمان کے آگے پلیٹ کرتے ہوئے طنز سے کہا۔۔

میرے لیے کس نے دی ہے۔

اس نے پلیٹ پکڑتے ہوئے الجھ کر پوچھا۔۔

بات طے کر دی ہے تمہاری سفیر سے تمہارے بھائی نے شکر ہے کوئی تو رشتہ آیا تمہارے لیے ورنہ کوئی جھوٹے منہ تک نہیں پوچھتا تھا پریشان رہتے ہیں دواد صاحب تمہاری وجہ سے۔۔۔عدیلہ تیروں کا وار کرتی ہوئی جا چکی تھی اسے ساکت چھوڑے اسے نے پلیٹ میں دیکھا جہاں رنگ برنگی مٹھائی اسے اپنا مزاق اڑاتی ہوئی محسوس ہوئی تھی__

آنکھوں سے مسلسل بہتے آنسو صاف کرتی وہ تیزی سے ہال روم میں آئی جہاں سب بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

کس سے پوچھ کر آپ نے میری بات طے کی ہے اس سفیر سے۔پیمان نے ملک داود کو دیکھتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔

سب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

ہائے ہائے لڑکی کوئی شرم بھی ہے تم میں یا نہیں۔کیسے منہ پھار کر اپنے بھائی سے بات کر رہی ہے۔۔

میں اپنے بھائی سے بات کر رہی ہوں آپ سے نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سپاٹ سے لہجے میں انہیں چپ کروایا۔۔

ہمارے خاندان میں رواج نہیں لڑکیوں سے پوچھنے کا جاواب سفیر اچھا لڑکا ہے اور سب سے اچھی بات ہماری برداری کا ہے۔۔۔ملک خاور نے اس بار سخت لہجے میں اسے جواب دیا۔۔

اس نے سر ہلایا پھر پلٹ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔بیڈ پر گرتی وہ ہمیشہ کی طرح ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔

کون ہے میرا اپنا! کوئی نہیں بس نام کے رشتے ہیں یہ۔۔۔وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔۔

خوزان مسکرایا۔

شاہان کل کو اس کے خلاف جھوٹا کیس بنا کر اسے آفس سے چلتا کرو مجھے غدار لوگوں سے سخت نفرت ہے۔۔

اوکے سر! سر میم آپکے کے لیے آجکل لڑکیاں دیکھ رہیں ہیں۔۔۔شاہان نے تازہ معلومات سے اسے آگاہ کیا۔۔

رئیلی!

آس نے مسکراتی ہوئی آنکھوں سے پوچھا۔۔

یس سر۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمم گڈ___ اس نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔۔

اب چہرے پر پر سوچ تاثرات چھائے ہوئے تھے۔۔

وہ آفس میں بیٹھا معمول کے مطابق پین ہاتھوں میں گھماتا اپنی سیکر ٹیری سے آج کا شیڈول سن رہا تھا۔۔

سر آپ کا ٹائم ہو گیا ہے یونی جانے کا۔۔

نیلم نے اسے وقت کا احساس کروایا۔

دو بجے میری کزن لندن سے آرہی ہے اسے پک کروالینا۔۔

اس نے کوٹ کو چیئر کی بیک سے پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے اسے ہدایت دی۔۔

او کے سر___

نیلم کہہ کر اس کے پیچھے اس کے روم سے باہر آئی۔۔

شاہان جلدی سے اس کے پیچھے چلتا اس کی گاڑی کا ڈور کھولتا ہوا وہ آگے بیٹھا تھا اور خوزان احد میر پیچھے بیٹھتا اپنے فون میں آئی ضروری امیل چیک کرنے لگ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یونی میں ایک شان سے تیز قدموں سے چلتا وہ سیدھا کلاس میں گیا تھا۔۔

تم کل سے بہت پریشان ہو۔۔نشاء نے پیپیرز چیک کرتے ہوئے اپنی فرینڈ سے پوچھا۔۔

نہیں ویسے ہی آج کل موسم چینج ہو رہا ہے تو اس لیے طبیعت تھوڑی خراب ہے۔۔

پیمان نے پیپرز کو پن اپ کرتے ہوئے آہستہ سے کہا۔۔

تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں لیکن میں جانتی ہوں کوئی بات تو ضرور ہے۔۔

نشاء نے بیگ کندھے پر رکھتے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

پیمان مصنوعی سا مسکرائی۔۔

چلو جانا نہیں ہے چار بج چکے ہیں ساری یونی تو گھر چلی گئی ہے نشاء نے اسے ہنوز بیٹھا دیکھ کر ٹوکا۔۔

نہیں میں آج یہ پیپرز چیک کر کے ہی گھر جاوں گئی تم جاو میں ٹیکسی سے آجاوں گئی۔۔۔اس نے ہلکی سی مسکان سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا گھر پہنچ کر مجھے فون کر دینا۔۔نشاء کہتی ہوئی کلاس روم سے نکل گئ۔۔

پیمان نے اس کے جانے کے بعد بکس اور پیپرز بند کر بیگ میں رکھے چیئر سے سر ٹکاتی وہ آنکھیں موند گئی تھی کہ اس کا گھر جانے کو بلکل بھی دل نہیں کر رہا تھا۔۔

وہ جو رات کی جاگی تھی پتا نہیں کیسے اس کی آنکھ لگ گئی تھی اور وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

تیرے ماموں جو چناچاٹ لائے ہیں وہ کہاں ہے۔۔ فریحہ بیگم نے ہال میں آتے ہوئے اس سے پوچھا__

مامی وہ تو عائشہ نے اپنی فرینڈ کو سرو کر دی ہے۔

اس نے کتاب بند کرتے ہوئے انہیں جواب دیا۔۔

افففف اس نے کہا اور تم نے سرو کر دی ارے وہ چاٹ میں نے مہمانوں کے آگے رکھنی تھی ناس ماری کہی کی۔۔

چل اٹھ اب جلدی سے چاٹ بنا۔۔ فریحہ نے غصے سے اسے آرڈر دیا۔۔

مامی میں کیوں بناوں چاٹ عائشہ بنائے اس نے اپنی فرینڈ کو سرو کی ہے میں نے نہیں۔۔اس نے کتاب کھولتے ہوئے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

ارے غضب خدا کا کیسے مامی کو جواب دے رہی ہے شرم لخاظ سب بیچ کھائی ہو کیا۔۔ ہمارے گھر رہتی ہو اوپر سے باتیں بھی ہمیں ہی سنا رہی ہو۔۔

فریحہ نے اسکی بکس چھین کر اسے اچھا خاصا ڈانٹ دیا۔

مامی یہ گھر میری نانی کا بھی ہے اس نے ممناتے ہوئے کہا۔۔

دل تو کر رہا ہے ایک زور سے جھانپڑ تمہارے سر پر ماروں۔ جلدی اٹھو ساتھ عائشہ کو لگاو اور چاٹ تیار کرو۔۔

Posted on Kitab Nagri

فریحہ بیگم غصے سے کہتی ہوئی لاونج سے نکل گئی۔۔

افففف تنگ آگئی ہوں میں ان کاموں سے۔۔بک کو پٹختے ہوئے وہ جھنجھلائی۔۔

کوئی نہیں بہت جلد میرا خود کا ایک گھر ہو گا جس میں میں صرف اپنی مرضی چلاوں گی ان شاءاللہ۔۔۔اس نے صوفے سے اٹھتے ہوئے خود کو تسلی دی۔

تم سے شادی کون کرئے گا موٹی۔۔سلمان نے اسکی بات سن کر طنز سے پوچھا۔۔

موٹے تم ہو گئے سمجھے اور شادی ایسے لڑکے سے میری ہو گی پورے خاندان میں ایسا لڑکا نہیں ہو گا سمجھے تم ۔۔۔۔وہ تنک کر کہتی ہوئی عائشہ کے کمرے میں چلی گئی۔۔سلمان نے طنز سے مسکراتے ہوئے کندھے جھٹکے کہ اب اس پگلی کو کیا پتا اسکی منگنی تو سلمان سے خود اس کے ابو نے طے کی ہوئی تھی۔۔

وہ مسکراتا ہوا لاونج سے باہر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے خوزان۔۔۔علیشا بھاگتی اس کے گلے سے لگی تھی۔۔

کیسی ہو کوئی پرابلم تو نہیں ہوئی ٹریول میں اس نے اسکے گرد بانہوں کا حصار کھینچتے ہوئے پوچھا۔۔

بلکل نہیں بس تھک گئی ہوں تھوڑی۔۔علیشاء نے اس کے گلے میں بانہیں حمائل کرتے ہوئے لاڈ سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

چلو پھر گھر چلتے ہیں تم ریسٹ کر لو پھر رات کو تمہیں ڈینر باہر سے کرواوں گا۔۔۔وہ اسے خود سے الگ کرتا دھیمے سے کہتا اسے لیے گاڑی میں بیٹھا۔۔

ویسے تم پہلے سے زیادہ ہینڈسم ہو گئے ہو کیا بات ہے ہاں۔۔۔اس نے غور سے اسے دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکان سے کہا۔۔

ٹھنکس ڈیئر۔

اس نے ہلکی سی مسکان سے اپنی تعریف وصول کی۔۔

تم نے ارجنٹ بلایا مجھے پہلے جب میں کہتی تھی تو منع کر دیتے تھے۔۔۔علیشاء نے مرر میں بال سیٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

بس اب میں مما کو انکی بہو سے ملوانا چاہتا ہوں۔۔اس کے واضع اظہار پر وہ کھل اٹھی تھی۔۔

شکر ہے تم نے میری محبت ایکسیپٹ تو کی۔۔ویسے تم نا بھی کرتے تو شادی میں نے تم سے ہی کرنی تھی۔۔علیشاء نے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے انگلش لب و لہجے میں کہا۔۔

جواباً وہ خاموش ہی رہا۔

میرا موبائل۔

اچانک سے اسے خیال آیا کہ اس کا موبائیل اس کے پاس نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیاہوا۔۔

علیشاء نے حیرانی سے پوچھا جو پاکٹ اور بیگ وغیرہ دیکھ رہا تھا جس میں لیپ ٹاپ تھا۔۔

افففف مجھے ایسا لگ رہا ہے میں موبائل یونی میں چھوڑ آیا ہوں۔۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے آفسوس سے کہا۔

او کوئی بات نہیں تم صبح جا کر لے لینا جہاں تم نے رکھا تھا۔علیشاء نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

نو نو ڈیئر موبائیل کے بغیر میرا کام نہیں چل سکتا مجھے لاکھوں کنٹیکٹ کرنے ہوتے ہیں میٹنگز کا شیڈول وغیرہ تم گھر جاو میں آکر تمہیں جوائن کرتا ہوں۔۔

اس وقت یونی تو بند ہو گئی نا۔۔علیشاء نے واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا جہاں شام کے چھ بج رہے تھے۔۔

یہ میرے لیے اتنا بڑا ہیڈک نہیں ہے سو ڈونٹ وری تم اندر جاو میں دس منٹ تک آجاوں گا بائے سویٹ ہارٹ ۔۔۔اس نے کہتے ہی اس گھر کے آگے اتارا۔۔۔خود ڈرائیو کو عجلت میں یونی پہنچنے کو ہدایت دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیں یہ اندھیرا کیسا ہے۔

پیمان چیئر سے اٹھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پریشانی سے دروازے کی طرف بڑھی لیکن یہ کیا دروازہ تو لاک تھا باہر سے۔۔

ہاہ یہ کیا میں سو گئی تھی اور یہ لوگ مجھے بند کر گئے افففف میں گھر نا گئی تو!

اس سے آگے اس سے بولا نہیں گیا تھا۔۔

کوئی ہے پلیززز دروازہ کھول دو میں اندر بند ہو گئی ہوں۔۔۔۔وہ دروازہ پیٹتی زور سے چلائی تھی لیکن سناٹے میں اسکی آواز سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔

یہ کوئی سن کیوں نہیں رہا۔وہ پریشانی سے بڑبڑائی۔۔

کھڑکی۔۔ کھڑکی کا خیال آتے ہی وہ کھڑکی کی طرف بھاگی تھی لیکن کھڑکی کو بند دیکھ کر وہ جھنجھلائی۔۔

فون کرتی ہوں منان کو۔۔وہ موبائیل نکالتی اس کا نمبر ڈائل کر چکی تھی لیکن بد قسمتی سے وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا

۔

یہ کہاں چلا گیا ہے گھر پر کرتی ہوں یہ سب لوگ کہاں ہیں کوئی فون کیوں نہیں اٹھا رہا۔۔۔وہ خود سے بڑبڑاتی بے چینی سے کمرے کے چکر کاٹنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔علیشاء نے انکے گلے ملتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں میری بچی تم اچانک سے آگئی بتایا بھی نہیں۔۔عائلہ نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چومتے ہوئے پوچھا۔

بس دل کیا خوزی سے اور آپ سب سے ملنے کا تو میں چلی آئی۔۔اس نے کندھے اچکاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔

ہائے علیشاء ڈیئر۔۔

مہریز نے اس کے شہد رنگ بال پیچھے سے کھینچتے ہوئے اسے چھیڑا۔۔

افف میرے بال مت خراب کرو۔۔علیشاء نے منہ بناتے ہوئے کہہ کر اپنے بال درست کیئے۔۔

تمہیں تو پاکستان پسند نہیں پھر کیوں آگئی ہمارے وطن ہاں۔

مہریز نے اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہوئے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔

میں خوزی کے لیے آئی ہوں۔۔

اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے جواب دیا جبکہ عائلہ نے ٹھنڈی سانس بھری کے وہ انہیں بہو کے روپ میں قبول نہیں تھی ہر گز بھی نہیں۔۔

دروازہ کھولو__ خوزان نے چوکیدار سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سر جی چابیاں تو نوازے کے پاس ہوتیں ہیں میں تو بس یہاں رات کو چوکیداری کرتا ہوں۔۔۔اس آدمی نے چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔

افف اب یہ نواز کہاں ہے۔۔اس نے ارد گرد بے چینی سے دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

جی وہ یہاں کا سپر وائزر ہے چابیاں اسی کے پاس ہوتی ہیں جی!میری ڈیوٹی بس رات کو ہوتی ہے۔۔چوکیدار نے اس شان دار شخصیت والے کو دیکھتے ہوئے عاجزی سے کہا۔۔۔

ہمم!

وہ کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا۔۔

ڈرائیور نے تیزی سے گاڑی ڈرائیو کی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ہے۔

اس نے چلا کر پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

بھائی لوگ سب کہاں ہیں کیا وہ مجھے ڈھونڈنے تک نہیں آئے__ اس نے بینچ پر بیٹھتے ہوئے آنسو صاف کرتے ہوئے سوچا سارے یونی میں اندھیرا پھیلا تھا کہ مین سوئچ سے لائٹ بند کی جاتی تھیں اس نے کمرے میں موبائل کی ٹارچ سے روشنی کی ہوئی تھی۔۔

دھم دھم۔۔

تیز قدموں کی چلتی آواز پر وہ چونکی۔۔

یہ کون ہو گا کیا میرے گھر والے ہوں گئے وہ سوچتی جھٹ سے بینچ سے اٹھتی دروازے تک آئی بھائی میں کمرے میں بند ہو گئی ہوں پلیز زز مجھے نکالیں یہاں سے !مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے آپ جانتے ہیں پلیز زز جلدی سے دروزاہ کھولیں__

اس نے دروازہ پیٹتے ہوئے بیٹھی ہوئی آواز میں کہا کہ چلا چلا کر اس کا گلا بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دیوار پھلانگتا ہوا یونی میں کودا تھا۔۔۔وہ ٹارچ جلائے تیز قدموں سے مین دروازے کی طرف آیا دروازے کا سائلنس پسٹل سے لاک توڑتا ہوا اندر آیا۔۔۔

وہ اپنی کلاس میں آیا جہاں اس کا گولڈ سمارٹ فون چمک رہا تھا کہ یونی میں رول تھا کوئی کسی کی پڑی ہوئی چیز نہیں اٹھاتا تھا کیونکہ ہر جگہ کیمرے لگے ہوئے تھے اس لیے کوئی کسی کی چیز چاہ کر بھی نہیں اٹھا سکتا تھا اگر کوئی ایسا کرتا اسے پہلی فرصت میں یونی سے خارج کر دیا جاتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ موبائل پکڑ تا پسٹل کو وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا اسے جیب میں رکھتا کوریڈور میں آیا لیکن اسے رکنا پڑا تھا کیونکہ واضع دروازہ پیٹنے اور کسی کے چلانے کی آواز آرہی تھی۔۔وہ چونکتا ہوا ارد گرد دیکھنے لگا آواز کونے والے کمرے سے آرہی تھی۔۔۔۔

وہ ارد گرد دیکھتا اس کمرے کی طرف بڑھا اب واضع کسی کے چلانے کی آواز اسے سنائی دے رہی تھی۔۔

کون ہے

اس نے ڈور کے پاس آتے ہوئے سرد سی آواز میں پوچھا۔۔

پیمان جو اپنے بھائیوں کی آواز سننے کے لیے بے چین تھی کسی انجانی آواز پر وہ چونک کر چپ ہوئی۔۔

یہ کون ہے کوئی چور تو نہیں اس نے پریشانی سے سوچا۔۔

دیکھیں آپ جو بھی ہیں چور ہیں جو بھی ہیں مجھے اس کمرے سے نکال دیں پلیز میں بند ہو گئی ہوں کمرے میں اگر آپ مجھے نکال دیں گئے تو میں آپ کو دو ہزار دے دوں گئی کہ میرے پاس اس وقت یہی ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے جلدی سے چلا کر کہا اور پیسوں کا لالچ دیا کہ کہی وہ اسے چھوڑ کر نا چلے جائیں۔۔

خوزان نے آئی برو اچکا کر دروازے کو دیکھا۔

پھر سرد سی مسکان سے سر جھٹکتا ہوا پسٹل پاکٹ سے نکالا وہ ایک ہی منٹ میں لاک توڑ چکا تھا۔۔

اندر اندھیرا ہو گیا تھا کہ پیمان کے موبائل کی چارجر ختم ہو گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

شکریہ آپکا اس نے چکراتے ہوئے سر سے بلیک پینٹ بلیک شرٹ میں ملبوس اس انسان کا شکر ادا کیا جو دروازہ کھولتا پلٹ چکا تھا۔۔

سنئے آپ کون ہیں!

اس نے اس کے پیچھے آتے ہوئے آہستہ سے پوچھا۔۔

جواباً وہ چلتا رہا بولا کچھ نہیں۔

دیکھیں آپ اگر چوری کی نیت سے آئیں ہیں تو یہاں آپ کو چیئر بینچ کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا سر پیسے نہیں رکھتے یہاں۔۔

اس نے اس کے پیچھے آتے ہوئے جلدی سے کہا وہ ڈر بھی رہی تھی اس کے ہاتھ میں پسٹل کو دیکھ کر۔۔

تو کہاں رکھتے ہیں__ اس نے ایسے ہی پوچھا۔۔

وہ بینک میں رکھتے ہیں۔۔

اس نے چادر کو ٹھیک سے اوڑھتے ہوئے جلدی سے جواب دیا___

کونسے بینک میں مین گیٹ سے باہر آتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔

پیمان نے گھور کر اسکی چوڑی پشت کو دیکھا۔۔

مجھے نہیں پتا بھلا وہ مجھے تھوڑے بتائیں گئے۔۔اس نے زرد چہرے سے اسے جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میرے پیچھے کیوں آرہی ہیں میں تو دیوار پھلانگنے لگا ہوں آپ کیا کریں گئ۔۔۔اس نے اسکی طرف پلٹتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ گھبرائی تھی اندھیرے میں اسکے دھندلے دھندلے نقوش نظر آرہے تھے اسے۔۔

میں آپکو ٹو تھاوزنڈ دے دوں گ ۔ی پلیز زمیری یہاں سے نکلنے میں مدد کریں میرے گھر والے پریشان ہوں گئے پلیززز ہیلپ می۔۔

ہاہاہااو گاڈ مطلب کہ آپ مجھے ٹو ٹھاوزنڈ دیں گئ۔۔۔۔ساکت فضا میں اس کا خوبصورت قہقہہ پیمان کو شرمندہ کر گیا تھا۔۔

میں آپ کو بعد میں اور دے دوں گئ آئی پرومس یو میں وعدہ کرتی ہوں اور کسی کو بتاوں گئ بھی نہیں۔۔۔

پیمان نے آہستہ سے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

اوکے!

وہ مسکراتے لہجے میں کہتا ہوا پھولوں سے ڈھکی دیوار کی طرف بڑھا۔۔

وہ ایک ہی چھلانگ میں دیوار کے اوپر تھا۔میں کیسے چڑھوں۔اس نے پریشانی سے پوچھا۔

ہاتھ دیں اپنا۔

خّوزان نے اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے اینٹوں پر کھڑے ہوتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔

خوزان نے جھک کر اسے اپنی طرف کھینچا اسے کندھوں سے پکڑ کر وہ اپنی طرف کھینچ چکا تھا اسے۔

پیمان نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا یہ چہرہ کیسے بھول سکتی تھی وہ بھلا پول کی زرد روشنی میں اس کے سفید چہرہ چمک رہا تھا۔

وہ کود چکا تھا۔۔

میم۔ کودنے کی زحمت کریں گئی آپ۔۔۔اسے خود کو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر اس نے طنز سے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔

پیمان ہچکچاتے ہوئے اس کی بڑھی ہوئی بانہوں میں کودی تھی۔

وہ جھٹ سے اسکی بانہوں سے نکلی۔۔

میرے پیسے!

اس نے ہتھیلی اسکی طرف بڑھائی۔

پیمان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

لیکن آپ تو اتنے رچ ہیں پھر یونی میں چوری کرنے کیوں آئے۔پیمان نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوزان نے ہونٹ بھینچ کر اسکے چہرے کو اب غور سے دیکھا وہ پہنچان چکا تھا اسے اس لیے پہٹ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔پیمان نے حیرت سے یونی کے پچھلے روڈ کو دیکھا جو زیادہ تر سنسان ہی رہتا تھا۔۔

پیمان نے ہونٹ بھینچ کر شاں شاں کرتے اونچے لمبے درختوں کو دیکھا۔

ایکسیوزمی!

وہ کہتی ہوئی اس کی طرف بھاگی۔۔

آپ مجھے میرے گھر چھوڑ دیں گئے یہاں سے مجھے کوئی ٹیکسی نہیں ملے گئی اور آج کل خالات کتنے خراب ہیں ۔۔۔اس نے انگلیاں مڑورتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

دیکھیں مس میرے پاس فالتو ٹائم نہیں ہے پہلے ہی بہت وقت برباد کر چکا ہوں میں اپنا۔۔۔وہ ناک چڑہا کر کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا۔۔

ڈرائیو جھٹ سے گاڑی وہاں سے نکال لے گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان نے ساکت نظروں سے دور جاتی ہوئی بلیک کار کو دیکھا۔۔

مسلسل بہتے آنسو اسکی بے بسی کا پتا دیتے تھے۔۔

وہ آنسو صاف کرتی مین روڈ کی طرف بڑھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہائے گرل آو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔۔بائیک والے نے اچانک سے بائیک اس کے سامنے لاتے ہوئے کہا۔

۔

وہ کب سے اسے اکیلا چلتا دیکھ رہا تھا۔۔جب کوئی نہیں دیکھا تو وہ اس کے پاس آ گیا تھا۔۔

اپنے کام سے کام رکھو سمجھے دفع ہو جاو۔۔۔وہ غصے سے کہتی ہوئی آگے بڑھی۔۔

افف اتنا غصہ میں تو تمہاری مدد کر رہا ہوں۔۔اس نے بائیک سے اترتے ہوئے کمینگی سے کہا۔۔

پیمان نے پریشانی سے ارد گرد دیکھا آتی جاتی گاڑیاں لوگ کوئی اسکی طرف متوجہ نہیں تھا۔۔

شٹ اپ کمینے انسان اپنے کام سے کام رکھو ورنہ آنکھیں نکال کر ہاتھ میں دے دوں گئی۔۔

پیمان بھرپور غصے سے کہتی تیز قدموں سے آگے بڑھی وہ اس پر اپنا ڈر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

وہ کمینگی سے مسکراتا اسکی پھرتی سے کلائی پکڑ چکا تھا جب پیمان نے ناآو دیکھا نا تاو الٹے ہاتھ کا کھینچ کر تھپڑ اسکے گال پر جھڑ دیا۔۔

وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے لہو رنگ آنکھوں سے دیکھنے لگا۔۔

تجھے تو میں مزہ چکھاتا ہوں۔۔۔اس نے کہتے ہی اس کے سر سے چادر کھینچ کر ہوا میں پھینکی تھی۔۔۔۔

پیمان ساکت ہوئی تھی وہ خود کو چادر سے ڈھکنے والی لڑکی تھی۔۔۔۔۔ہوا میں

Posted on Kitab Nagri

اوڑھتی ہوئی چادر کوئی اپنے ہاتھوں میں لے چکا تھا۔۔۔

پیمان نے دھندلائی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

وہ ایک ہاتھ میں چادر پکڑ تا تیز قدموں سے اس لڑکے کی طرف آیا جو ابھی بھی وہی تن کر کھڑا تھا اس نے غصے سے کھینچ کر اس کا سر اسکی ہی بائیک پر دے مارا یہ حملہ اتنا شدید تھا کہ اس کا خون فوارے کی طرح سر سے نکلا تھا ۔۔

پیمان نے جھٹ سے اسکے بڑھے ہاتھ سے چادر پکڑی وہ اسے سنجیدگی سے دیکھتا پھر اسکی طرف بڑھا اب کی دفع ہونٹ بھینچے اس نے بنا کچھ بولے اس کے پیٹ پر اپنا بھاری بوٹ مارا وہ لڑکا کراہتا ہوا نیچے لیٹا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیززز چھوڑ دیں اسے۔۔

وہ جو پھر سے اسے مارنے کے لیے آگئے بڑھا تھا اس کے بھرائے ہوئے لہجے پر وہ اپنی جگہ پر رکا تھا۔۔۔

زمین پر کراہتے ہوئے لڑکے کو قہر بھری نظروں سے دیکھتا وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔

پیمان نے دھندلائی ہوئی نظروں سے اسکی پشت کو دیکھا وہی کھڑی رہی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے زور سے گاڑی کا ہارن بجایا وہ چونکی

وہ سامنے کی طرف دیکھتا جیسے اسکے انتظار میں تھا۔۔

پیان آنسو انگلیوں سے صاف کرتی چادر کو پیشانی پر کھینچتی وہ تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھی۔۔

خوزان نے گاڑی کا دروازہ بنا کچھ کہے کھول دیا۔۔

وہ دوسرے سائیڈ پر بیٹھتی دور سڑک پر کراہتے ہوئے لڑکے کو دیکھنے لگی۔۔

پھر اسکی نظر اپنے سے کچھ انچ دور بیٹھے شخص پر پڑی جو نظریں جھکائے موبائل پر تیزی سے کچھ ٹائپ کر رہا تھا اسکی انگلی تیزی سے کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔۔

پیان کی نظروں نے اس کے چہرے کا طوائف کیا جہاں سرد سے تاثرات رقم تھے کھڑی مغرور ناک گلابی ہونٹ بھینچے وہ کوئی انتہا سے زیادہ خوبصورت انسان تھا۔۔

خوزان نے آئی برو اٹھا کر اسے دیکھا جس سے وہ جھٹ سے دھیان دوسری طرف موڑ گئی___ افففف کیا سوچتا ہو گا میں تو ہوں ہی پاگل۔۔۔وہ جھنجھلا کر رہ گئی۔۔

ایڈریس بتائیں مصروف سے انداز میں اس نے اسے مخاطب کیا تھا۔۔

پیان چونکی۔

مجھے سپر مارکیٹ کی دوسری سائیڈ پر اتار دیں۔۔۔اس نے سر جھکائے دھیمے سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے ایک نظر دیکھتا ڈرائیور کو اشارا کر گیا۔۔

سب گھر والے کیا سوچیں گئے افف میں کیا کہوں گئی کیا وہ میری بات کا یقین کر لیں گئے۔۔

پیان سخت پریشان تھی گھر والوں کے رئیکٹ کو لے کر۔۔

میم آپکی منزل آگئی ہے۔۔۔

ڈرائیور نے اسے مخاطب کیا خوزان نے بھی اسے دیکھا جو چپ سی تھی۔۔

وہ جلدی سے گاڑی سے باہر آئی۔

اپنا بیگ کندھے پر رکھتی وہ اسے شکریہ کہنے ہی والی تھی جب گاڑی ڈرائیور جھٹ سے وہاں سے نکال لے گیا

۔۔۔۔

پیان نے سر جھٹکا وہ ٹھٹھک کر وہی رکی تھی سامنے ہی سفیر مٹھیاں بھینچے اسی کی طرف ہی آرہا تھا۔۔

اواب سمجھا استانی جی کو کیوں مجھ میں دلچسپی نہیں تھی۔۔سفیر پھنکارا۔۔

منہ سنبھال کر بات کرو میرا تمہارا کوئی ایسا رشتہ نہیں ہے جس میں, میں تمہیں صفائیاں دوں سوچتے رہو جو مرضی میری بھلا سے۔۔۔

غصے سے ناک کے نتھے پھلا کر کہتی وہ تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

تمہیں تو اپنے رشتے میں باندھ کر رہوں گا پیان جی۔

Posted on Kitab Nagri

سفیر دانت پیس کر خود سے بڑبڑایا تھا .

وہ ڈرتی ڈرتی جیسے ہی گھر آئی سارا گھر خالی ملا تھا اسے۔۔

وہ حیرانی سے چوکیدار کے پاس آئی۔۔

بابا یہ گھر والے کہاں ہیں۔۔

اس نے پریشانی سے پوچھا۔۔

وہ عدیلہ بی بی کے میکے میں کوئی فوتگی ہو گئی ہے وہاں ہی گئے ہیں سب دوپہر سے۔۔

بابا نے اپنی جگی سے کھڑے ہوتے ہوئے تفصیل سے اسے جواب دیا۔

او!

کون فوت ہوا ہے۔۔پیمان نے پریشانی سے پوچھا۔۔

جی انکی بھابھی کی دیٹھ ہوئی ہے۔

بابا انکے گھر کا خاص ملازم تھا اس لیے سب باتوں سے وہ آگاہ تھا۔۔

اچھا۔۔وہ کہتی ہوئی پلٹ گئی (تب ہی میں کہوں بھائی وغیرہ مجھے ڈھونڈنے کیوں نہیں آئے(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ دل میں سوچتی کچن میں آئی کہ بھوک سے اسکی جان جا رہی تھی۔۔

تم تو مجھے بھول ہی گئے رات کو میں نے تمہارا کتنا انتظار کیا تھا۔۔وہ مرر کے آگے کھڑا ٹائی پہن رہا تھا سفید ہاف سلیوز شرٹ پہنے نیچے تنگ بلیک پینٹ پہنے وہ اپنی سحر زدہ پرسنلٹی سے کسی کو بھی اپنے سحر میں قید کر سکتا تھا۔۔

جب علیشاء نے اسکے روم میں آکر شکایت کی تھی اس سے۔۔

سوری ڈیئر ایک امپورٹنٹ ڈیز میں میرا جانا ضروری تھا سو اس لیے تمہیں ٹائم نہیں دے سکا۔۔

اس نے بالوں کو جیل سے بٹھاتے ہوئے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔۔

افف انتہائی کوئی ٹھنڈے جذبات والے انسان ہو پتا نہیں کب تم میرے لیے دیوانگی دیکھاو گئے۔۔

علیشاء نے منہ بناتے ہوئے کہہ کر اس کی شرٹ کے بٹنز کو چھوا۔۔

علیشاء سوری ڈئیر میں لیٹ ہو رہا ہوں !ایک کمپنی شروع کی ہے وہاں جانا ضروری ہے سو رات کو تمہیں ڈیز کے ساتھ لونگ ڈرائیونگ پر بھی لے کر چلوں گا گڈ بائے۔۔

وہ اس کا ہاتھ اپنی شرٹ سے ہٹاتا کہتا ہوا کوٹ پہنتا ہوا باہر چلا گیا۔

افففف یہ انسان تو پیسے بنانے والی مشین لگتا ہے مجھے کبھی جو مجھے پیار سے چھوا ہو اس سٹریل نے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ غصے سے کہتی ہوئی نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔

بیٹا آج اپنی خالہ کے گھر سے ہوتے جانا وہ بہت مس کر رہیں تھی تمہیں! اکیلی ہوتیں ہے چلے جایا کرو کبھی کبھی اسے اچھا محسوس ہوتا ہے۔۔

عائلہ نے اسکے آگے بلیک ٹی رکھتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔۔

مما ٹائم نہیں مل پا رہا آج کل پہلے آفس پھر یونی پھر میٹنگز اور اب فیکٹری جو سٹارٹ کی ہے وہاں کا چکر لگانا ۔۔اس لیے ٹائم بلکل بھی نہیں مل رہا لیکن ویکینڈ میں جاوں گا۔۔۔

ہاف بوائل ایگ کھاتا وہ جلدی جلدی بولتا انہیں بہت پیارا لگا تھا__

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا کہاں اسے ٹائم ملتا تھا صبح کا گیا وہ رات گئے تک واپس آتا تھا۔۔

میرے بچے مت کیا کرو اتنا کام آخر ہمیں کس چیز کی کمی ہے جو تم اس کام میں اپنی صحت تک کو فراموش کر گئے ہو۔۔

مما ڈونٹ وری آپکا بیٹا صحت کے معاملے میں کوئی کمپرمائز نہیں کر سکتا۔۔۔

وہ بلیک ٹی پیتا انہیں مطمئن کر گیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مما اگر آپ نے اپنے لاڈلے بیٹے کو کھانا دے دیا ہے تو پلیز مجھے بھی دے دیں۔۔ مریم نے ڈائنگ چیئر پر بیٹھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔

خوزان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

جواباً اس نے منہ بنا کر آگئے پڑا جوس کا جگ پکڑا۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا چیئر سے اٹھتا سب کو خدا حافظ کہتا وہ چلا گیا۔۔

عائلہ نے آفسوس سے اپنی بیٹی کو دیکھا جو خوزان سے جیلسی میں اسے بہت کچھ سنا دیتی تھی جبکہ وہ چپ ہی رہتا تھا کہنے کو تو وہ بہت کچھ کہہ سکتا تھا لیکن وہ ایسے فضول کاموں میں کم ہی پڑتا تھا۔۔

تمیز سے بات کیا کرو بڑا بھائی ہے وہ تمہارا۔۔ عائلہ نے غصے سے اسے باور کروایا۔

میرا کوئی بھائی نہیں ہے وہ۔

وہ ناشتہ کرتی کندھے اچکا کر کہتی انہیں غصہ دلا گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی آو تمہیں یونی چھوڑ دوں۔۔

سلمان نے اپنی بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے اسے پکارا جو وین کے انتظار میں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپکا بہت شکریہ سلمان بھائی لیکن میری وین آنے والی ہے سو آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

ارے زحمت کی کیا بات ہے چھوڑ دوں گا اب اتنا تو احسان میں تم پر کر ہی سکتا ہوں۔۔

سلمان نے بائیک اس کے پاس لاتے ہوئے کہا۔۔

آپ کے اتنے سے بھی احسان کی مجھے ضرورت نہیں ہے!میرے ابو نے مجھے وین لگوا کر دی ہے جو مجھے آرام سے یونی چھوڑ اور لے آتی ہے سو پلیز زحمت نہ کریں اگر مامی نے دیکھ لیا تو خوامخواہ باتیں بنانا شروع کر دیں گئیں__ وہ منہ بنا کر کہتی سامنے سے آتی وین کی طرف بڑھ گئی۔۔

سلمان نے گھور کر اس کی پشت کو دیکھا کہ اس لڑکی میں اکڑ سی آگئی تھی جو سلمان کو پسند نہیں آئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو بس داود بھائی اور خاور بھائی ہی واپس آئے تھے وہ دونوں صبح ہوتے ہی ناشتہ کر کے زمینوں پر چلے گئے تھے۔۔

وہ ناشتہ کر رہی تھی جب ڈور کی بیل بجی۔

اس وقت کون ہو گا!

وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی__

Posted on Kitab Nagri

آپ!

وہ سامنے کھڑی شخصیت کو حیرت سے دیکھتی ان کے گلے لگی تھی۔

بھائی آپ!

وہ انکے کندھے سے سر ٹکاتی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔۔

کیا ہوا بچے! کیسی ہو تم روئی کیوں ہاں۔۔وہ اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے پریشان ہوئے۔

کچھ نہیں بس آپکو بہت مس کر رہی تھی۔

اس نے آنکھوں سے نمی صاف کرتے ہوئے کہا۔

بیٹا دنیا کا مقابلہ رو کر نہیں بلکہ ڈٹ کر کرتے ہیں۔

وہ سمجھ جاتے تھے اسے آخر انہوں نے اسے پالا تھا وہ جرمنی میں ہوتے تھے اپنی فیملی سمیت جبکہ پیمان نے بھابھی کے رویہ کو دیکھتے ہوئے انکے ساتھ جانے سے انکار کر دیا تھا۔۔

آپ ٹائم تو بتا دیتے میں ڈرائیور کو بھیج دیتی آپ کو رسیو کرنے۔۔اس نے شبیر بھائی کو پانی دیتے ہوئے کہا۔

نہیں بچے مجھے سفر میں کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔۔اور خاور اور دواد کو بلا و یار۔۔

انہوں نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بھائی میں انہیں فون کرتی ہوں آپ روم میں چلیں ریسٹ کریں تب تک میں ناشتہ لاتی ہوں۔۔وہ انہیں زبردستی اٹھاتے ہوئے ان کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر اس کے ساتھ چلے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

یشمینہ چیئر پر بیٹھی خوزان کا لیکچر تیزی سے نوٹ بک پر لکھتی جا رہی تھی جب چونکی کیونکہ دوسری سائیڈ پر بیٹھا وہ اسے غصے سے گھور رہا تھا۔۔

یشمینہ نے حیرت سے اسے دیکھا کہ یہ کیوں اسے گھور رہا ہے۔۔

یشمینہ نے اسے اگنور کر کے دوبارہ دھیان خوزان کی طرف موڑا۔

اس نے اب مکہ بنا کر اسے مارنے کا اشارا کیا تھا جس پر وہ حیرت زدہ سی ہوئی۔۔

سر یہ لڑکا کب سے مجھے گھور رہا تھا لیکن اب یہ باقاعدہ مکہ بنا کر مجھے مارنے کا اشارا کر رہا ہے۔۔وہ یکدم چیئر سے کھڑی ہوتی خوزان سے اسکی شکایت کر گئی تھی۔۔

جبکہ اسے تو خواب و خیال میں بھی یہ گمان نہیں تھا کہ وہ پوری کلاس کے سامنے اسکی شکایت خوزان سے کر دے گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوزان مار کر رکھتا اسکی طرف پلٹا جو مصنوعی معصوم سا منہ بنائے بیٹھا تھا۔۔

کھڑے ہو جاو اپنی جگہ سے۔اس نے آئی برو اچکا کر غصے سے اسے آرڈر دیا وہ معصومیت سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر میں کسی کو تنگ نہیں کرتا اس لڑکی کی میرے سے کوئی دشمنی ہے بھلا میں لڑکا ہو کر کسی لڑکی کو کیوں مکہ دیکھاوں گا۔۔

انتہائی مصنوعی معصومیت سے کہا گیا۔۔

یشمینہ نے حیرت سے اس جھوٹے کو دیکھا__

سر یہ جھوٹ بول رہا ہے قسم سے اس نے مجھے مکہ مارنے کا اشارا کیا تھا۔یشمینہ نے روہانسے لہجے میں کہا۔

باہر نکل جاو میری کلاس۔۔

خوزان کے سنجیدہ آرڈر پر وہ منہ بناتا اپنی جگہ سے آگے ہوا__ سر کیا ثبوت ہے اس بات کا کہ میں نے انہیں گھورا اور مکہ بنا کر اسے دیکھایا تھا یہ دشمنی بھی تو ہو سکتی ہے۔۔

مہریز نے سنجیدگی سے کہا۔۔

خوزان سمیت سب کلاس نے اسے حیرت سے دیکھا_

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔۔

یشمینہ نے جلدی سے کہا_

تو میں بھی کوئی جھوٹ نہیں بولتا مس یشمینہ آپ مجھ سے بدلہ لے رہی ہیں جو میں نے آپ سے پہلے دن پرانک کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ہاتھ نچاتے ہوئے معصومیت سے کہا۔

پوری کلاس بہت توجہ سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔اس دیکھ کر وقتے یہ لگ رہا تھا کہ وہ انتہائی معصوم اور سچ کے علاوہ شاید ہی کچھ بولتا ہو۔۔

لیکن خوزان اس کا بھائی تھا اس کی سب حرکتوں سے واقف تھا وہ۔

خوزان نے مار کر ڈائس پر پھینکی۔

مپریز ظہیر میر آپ زرا کلاس روم سے باہر جائیں گئے اس نے سنجیدگی سے اسے مخاطب کیا۔۔

وہ منہ بنا کر یشمینہ کو گھورتا پیر پٹخ کر باہر چلا گیا۔۔

اب سب کلاس کی توجہ کا مرکز یشی تھی۔

سر میں بیٹھ جاوں!

اس نے اس سے پوچھا جو موبائیل پر آئے میسج کا جواب دے رہا تھا۔۔

مس یشمینہ آپ مجھ سے کونسا پوچھ کر کھڑی ہوئیں تھی سو جیسے کھڑی ہوئی تھی ویسے ہی بیٹھ جائیں۔۔

اس نے دوبارہ مار کر پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے بنا اسے دیکھے کہا۔۔

جیل سے جمے بالوں کے ساتھ وہ اپنی کھڑی ناک سے صبا کو اپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوا تھا۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

مس آپ نے اگر کلاس پر توجہ نہیں دینی تو باہر جا سکتی ہیں آپ۔۔اس نے بنا اسے دیکھے اپنی بات کہی تھی۔

صبا سمیت اسکی دوست بھی چونک سی گئی تھی۔۔

صبا نے جلدی سے بک کھولی۔

وہ سر جھٹکتا کلاس کی طرف متوجہ ہوا__ وہ کائیاں انسان سب پر محصوص نظر رکھتا تھا ایسے ہی تو نہیں اس نے بزنس میں اپنا نام بنایا تھا*__

پیمان نے اشتیاق سے ریڈ ڈریس کو دیکھا وہ اپنی کچھ شاپنگ کرنے آئی تھی جو اسے شبیر بھائی نے پیسے دیئے تھے وہ اپنے کپڑے لینے آئی تھی یونی میں پرانے کپڑے تو پہن کر جایا نہیں جاتا تھا نا۔۔ویسے تو وہ اپنی سیلری خود پر ہی خرچ کرتی تھی کوئی اس سے پیسوں کا مطالبہ نہیں کرتا تھا کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے لوگ تھے۔۔

ریڈ سوٹ پر سلور موتیوں کا کام کیا گیا تھا سمپل تھا لیکن یونی میں فنکشن ہوتا تھا ہر مہینے اس لیے وہ سوٹ اسے بہت اچھا لگا تھا۔۔

سوٹ پر پرائس ٹیگ دیکھ کر وہ چونک گئی کہ سوٹ پورے دس ہزار کا تھا۔۔

وہ منہ بسورتی آگے بڑھی ہی تھی جب اسکی کسی سے زور سے ٹکر ہوئی تھی۔

سوری!وہ لڑکی سوری بولتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے کندھے اچکاتے ہوئے پہلے ونڈو شاپنگ کی ہاتھ میں کوک کین پکڑے وہ اپنے لیے چار بہترین سوٹ ،دو سینڈلز ہیئر بینڈز وغیرہ لیتی وہ کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی۔

اسے ہیئر بینڈز کا بہت شوق تھا وہ رات کو اپنے بالوں کے مختلف قسم کے ڈیزائن بناتی تھی صبح ہوتے ہی سادھی پونی کر لیتی۔۔

کاؤنٹر پر سارے شاپر رکھتی بے فکری سے وہ ارد گرد دیکھتی رہی۔۔

آپکا بل!

کاؤنٹر والے آدمی نے اسے پرچی پکڑاتے ہوئے کہا۔۔

بل کو پکڑ کر اس نے بیگ ٹیبل پر رکھا۔بیگ کی کھلی زپ دیکھ کر وہ چونک سی گئی کہ اس نے خود گھر پیسے رکھ کر بیگ کی زپ بند کی تھا۔۔

وہ سر جھٹکتی بیگ سے پیسے نکالنے کے لیے ہاتھ مارنے لگی لیکن پیسے ہوتے تو ملتے نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسیوزمی!

وہ اس لڑکے سے کہتی بیگ نیچے رکھ کر بیٹھی بیگ کو اس نے اچھے سے چھان ڈالا تھا لیکن پیسے کہی سے برامد نہیں ہوئے حتیٰ کہ موبائیل تک غائب تھا۔۔

پیمان نے بہتا پیسنہ کانپتے ہوئے ہاتھوں سے صاف کیا آنکھوں میں ہلکی سی نمی بھی چمکنے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

میرے پیسے چوری ہو گئے۔۔

دل میں سوچتی وہ اٹھی اپنی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے کاؤنٹر والے لڑکے سے وہ شرمندہ ہوئی۔۔

میم جلدی کریں ہمیں اور لوگوں کو بھی اٹینڈ کرنا ہے۔۔

اس نے طنزیہ لب و لہجے میں کہا۔

دیکھیں میرے پیسے کسی نے بیگز سے نکال لیے ہیں میں گھر سے لے کر نکلی تھی۔۔

اس نے شرمندگی سے کہا۔

میم ہم روز ایسی سٹوریز سنتے رہتے ہیں یہ چونا آپ کسی اور کو لگائیے گا پیسے نکالیں شرافت سے ورنہ مجھے آپ پر مجبوراً چوری کا الزام لگانا ہو گا۔۔

وہ ساکت سی رہ گئی خود پر لوگوں کی تمسخرانہ نظریں محسوس کر کے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ دا ہیک از دس مجھے کل کو سارا ڈیٹا چاہیئے اسکا سمجھے علی سے مدد لو۔۔

برینڈڈ کپڑے سلیکٹ کرتا وہ فون میں سے کسی پر پھنکارا تھا۔۔۔

اب مجھے کام مکمل کر کے کال کرنا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کہتے ہی بلو توٹھ کان سے نکالتا وہ مختلف شرٹس اپنے لیے چوز کرنے لگا آج اسے تھوڑا ٹائم ملا تھا تو اس نے اپنے لیے شاپنگ کا پلین بنایا تھا۔۔

سارے کپڑوں کے شاپنگ پیگز گارڈ کو پکڑاتا وہ سیڑیاں اترا۔۔

کیا زمانہ آگیا ہے دیکھو شکل سے کتنی معصوم لگتی ہے۔۔ایک عورت نے افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے طنز سے کہا۔۔

اپنی طرف تمسخرانہ نظریں محسوس کر کے وہ پلٹی ہی تھی جب سامنے اسے دیکھا اس نے اسے جب جب دیکھا تھا وہ اسے کان سے فون لگایا ہی ملے تھا۔

وہ اسے جانتی نہیں تھی لیکن اسے اتنے لوگوں میں دیکھ کر پتا نہیں کیوں اسے ڈھارس سی ملی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوزان کاونٹر پر ہی آرہا تھا۔

اس نے بل بنانے کا اشارا کیا۔

بات سنیں۔۔

اس آواز پر وہ سر اٹھاتا اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سوالیہ نظروں سے سفید چادر اوڑھے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔

اب ان سے کیا کہنا ہے تمہیں پیسے ہوتے نہیں شاپنگ کرنے نکل پڑتے ہیں گھر سے باہر نکالو اسے گارڈ__ مینجر نے غصے سے کہا۔۔

اس کی آنکھیں اتنی زلت پر چھلک پڑیں تھی۔۔

خوزان نے تیکھی نظروں سے مینجر کو دیکھا۔۔

بات کرنے کی تمیز سیکھو جاہل انسان۔۔اس کی سرد آواز پر مینجر ہڑبڑایا۔۔

سر آپ ایسی

لڑکیوں کو نہیں جانتے آئے روز ایسے خادثے ہوتے رہتے ہیں ہماری مالز پر۔یہ لڑکی چوری کی نیت سے آئی تھی شاپنگ کر لی پیسے دیتے وقت کہتی ہے پیسے چوری ہو گئے ہیں۔۔۔

مینجر نے جلدی سے اسے ساری بات بتائی کہ وہ اس کے غصے سے آگاہ تھا۔۔

پیمان سر جھکا کر ہچکی سے روئی تھی۔۔

شٹ اپ ایڈیٹ تم لوگوں نے اسے چیزیں نہیں دینی نا دو لیکن کسی کی نسلٹ کرنے کا آپ لوگوں کو کوئی حق نہیں انڈر سٹینڈ۔۔۔ سرد آواز میں کہتا وہ سب کو چونکا گیا تھا۔۔

ان کا بل بھی پے کر دو۔۔ گارڈ سے کہتا وہ پلٹا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے چونک کر اسے پلٹتے دیکھا۔۔

وہ تیز قدموں سے باہر کی طرف بڑھا تھا۔۔

سنے مجھے چیزیں نہیں چاہئیے۔۔

پیمان کی آواز پر وہ رکا لیکن پلٹا نہیں۔۔

وہ اسے رکتے دیکھ کر جلدی سے اس کے سامنے آئی۔۔

خوزان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

وہ انگلیاں مڑورتی اسے دیکھنے لگی۔۔

وہ مجھے نہیں چاہئیے_

اس نے اسکی سوالیہ نظروں کے جواب میں کہا۔

یہ سب آپ وہاں کہتی تو انسلٹ نہیں کرتے وہ لوگ آپ کی۔ کہہ دیتی آپ مجھے نہیں چاہئیے یہ سب۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوزان نے سنجیدگی سے فون بند کرتے ہوئے اس سے کہا۔۔

وہ میں نروس سی ہو گئی تھی میں نے پہلے ایسی سچویشن کا سامنا نہیں کیا نا کبھی۔۔

اس نے ہونٹ کاٹتے ہوئے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا۔

اوکے۔

وہ کہتا ہوا آگے بڑھا۔

پیمان نے حیرت سے اسکی پشت دیکھی پھر آس پاس دیکھتی اس کے پیچھے بھاگی۔۔

خوزان رکا۔

وہ بھی رکی تھی۔

خوزان ایک منٹ رک کر پھر سے باہر کی طرف بڑھا تھا۔

وہ بھی اسکے پیچھے باہر کی طرف بڑھی۔۔

آپ کو مجھ سے کوئی کام تھا۔

اس نے ایک دم اسکی طرف پلٹتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں تو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا ۔

وہ سنجیدگی سے گہری سانس لیتا بلیک گلاسز لگاتا پھر پلٹا تھا۔

کیا آپ میری کچھ ہیلپ کر سکتے ہیں۔

اس نے جلدی سے کہا۔

وہ رکا!

پھر وائلٹ نکالتا بنا گنے پیسے اسکی طرف بڑھائے۔۔

پیمان نے غصے سے اسے دیکھا۔

مجھے پیسے نہیں چاہئیے اور ناہی میں کوئی بھکارن ہوں آپ مجھے ڈراپ کر دیں میرے پیسے چوری ہو گئے ہیں میں گھر پیدل نہیں جا سکتی۔

اس نے منہ بسورتے ہوئے ریکوئسٹ نہیں بلکہ تحکم سے کہا جو خوزان احد میر کو چونکا گئی تھی۔

دیکھیں مس میرے پاس وقت کی شدید قلت ہے آپ یہ پیسے لیں اور گاڑی کروا کر گھر چلی جائیں۔وہ سنجیدگی سے کہتا پیمان کو غصہ دلا گیا۔۔

آپ کیسے انسان ہیں میری ہیلپ کر دیں گئے تو کیا چلا جایا گا آپ کا ویسے بھی آپ کا حق ہے میری مدد کرنا ۔۔۔وہ جلدی میں پتا نہیں کیا کہہ گئی تھی اسے خود بھی پتا نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ گلاسز اتار تا حیرت سے اسے دیکھنا لگا۔۔

پھر بنا کچھ کہے تیزی سے پلٹا۔

پیمان بھی تیزی سے اس کی پیچھے بڑھی پتا نہیں کیا بات تھی اسے اس کے ہونے سے ڈھارس سی ملی تھی جیسے اس کے ہوتے ہوئے اسے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا وہ مرد کی نظر سے آگاہ تھی اسنے ایک بار بھی اسے نظر بھر کر نہیں دیکھا تھا جس سے پیمان کو اطمینان تھا کہ وہ باقی مردوں جیسا نہیں ہے۔۔

گارڈ نے اسے دیکھتے ہی ڈور کھول دیا تھا۔

وہ کوٹ کے بٹن کھولتا ہوا گاڑی میں بیٹھا اس نے بنا کچھ کہے اسے دیکھ کر گاڑی کا ڈور کھول دیا تھا۔

پیمان جھجھکتے ہوئے اس کے ساتھ بیٹھی۔

اس کے کلون کی مہک پوری گاڑی میں پھیلی ہوئی تھی۔

اففف یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان کو اسکے کلون کی مہک بہت اچھی لگی تھی۔ جس پر وہ جھنجلائی تھی۔۔۔

پھر اسے دیکھا جو گود میں لیپ ٹاپ رکھے تیزی سے کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔

کٹاو گلابی ہونٹ بھینچے وہ خود پر اسکی نظریں محسوس کر سکتا تھا۔۔۔۔

سنگنل پر گاڑی رکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

کسی نے گلا سزا تار کر حیرت سے خوزان کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا۔ اور اس کے ساتھ بیٹھی لڑکی کو گھور کر _

یشمینہ کینٹین میں بیٹھی سموسے اور کولڈ ڈرنکس سے بھرپور انصاف کر رہی تھی جب اس کے آگے پڑی سموسے کی پلیٹ اور کولڈ ڈرنکس اچک لیا گیا تھا۔۔

اس نے حیرت سے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں وہ ہونٹوں پر طنزیہ مسکان سجائے اسے دیکھ رہا تھا ساتھ اپنے طرح کے ہی لوفر دوست تھے یشی کی نظر میں۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے واپس کرو میری چیزیں ورنہ۔۔!

اس نے اٹھتے ہوئے غصے سے اسے دھمکی دی۔

ہاں اور اگر نا دی تو مس یشمینہ تمہاری شکایت سر خوزان سے لگا دیں گئی۔۔ اس کے دوست نے اس کی بات کو شرارت سے کمپلیٹ کیا۔

یار میں معصوم تو ڈر گیا!

مہریز میر نے ڈرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

منہ بند رکھو ورنہ مکہ مار کر بند کرا دوں گئی سمجھے تم یشمینہ اسد اللہ کو ہلکا مت لینا بچو۔۔اس نے بھی غصے سے بھرپور جواب دیا۔۔

مہریز نے اسے گھورا جو ڈرتی نہیں ڈراتی تھی۔

او مار کر تو دیکھاو زرا بڑی آئی مکہ مارنے والی۔

مہریز نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے غرا کر کہا۔

یشی نے دانت پیسے۔

میرا سموسہ واپس کر دو ورنہ تمہارا قتل مجھ پر واجب ہو گا۔

یشمینہ نے سموسہ چھیننے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے کہا۔

میں نے کوئی چوڑیاں نہیں پہنی ہوئی مس موٹی۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

موٹی!

وہ صدمے سے بڑبڑائی_

موٹی کہا تم نے مجھے۔یشی نے صدمے سے پوچھا۔

ہاں موٹی کہوں گا ہزار بار کہوں گ!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشمینہ نے ساری کیچپ اٹھا کر اس کے منہ سر پر گرا دی اسے کے چلتے ہونٹ صدمے سے ساکت ہوئے تھے ۔اس کے دوست بھی بونچکار کر اسے دیکھنے لگے اور تو پوری کینٹین چھت پھار قہقہوں سے گونج اٹھی تھی۔

مہریز نے سامنے کھڑی بلا کو دیکھا۔

بل دے دینا کیچپ اور سموسوں کا مسٹر مہریز میر۔۔ مسکرا کہتی بیگ اٹھا کر وہ چلتی بنی۔۔

مہریز کے دوستوں نے منہ بناتے ہوئے اسے دیکھا جو صدمے سے ہلنے سے قاصر تھا۔وہ تو بہت تیز تھی جبکہ وہ اسے معصوم سمجھا تھا۔

پیمان آج ڈیز پر حصوصی تیاری کرنا۔۔ آنسہ بیگم نے اسے سبزی کاٹتے دیکھ کر ایک نیا آرڈر دیا۔

خیریت بھابھی کیا کوئی مہمان آرہا ہے۔

پیمان نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔۔

ہاں سفیر کی امی اور بہن آرہی ہیں تمہاری رنگ کا ناپ لینے۔۔

بھابھی بے تاثر لہجے میں کہتی ہوئی چلی گئی۔

جبکہ اس کے سبزی کاٹتے ہاتھ ساکت ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ پلٹی تھی لیکن بھابھی جا چکیں تھیں۔

پیمان نے ہونٹ بھینچے، شبیر بھائی بھی چلے گئے تھے کہ پیچھے بھابھی کی طبیعت خراب ہو گئی تھی تو انہیں ایمرجینسی میں جانا پڑا۔

رف سے بالوں کا اونچا سا جوڑا بنائے گرے گرم سوٹ بلیک گرم چادر کندھوں پر رکھے وہ سخت پریشان سی نظر آ رہی تھی۔

کیا ہوا میری پیاری پھوپھو کو۔

منان نے اس کے بالوں کی لٹیں کھینچتے ہوئے شرارت سے پوچھا۔

کچھ نہیں تم جاو خاور بھائی کو تم سے کچھ کام تھا۔۔

اس نے سر جھٹکتے ہوئے اسے وہاں سے ہٹانا چاہا۔ ورنہ وہ جس بات کے پیچھے پڑ جاتا تھا پھر اس بات کو جان کر ہی رہتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری پھوپھو اگر آپکو کوئی مسلہ ہے تو پلیززز شیئر ود می۔

منان نے سیریس ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

کوئی بات نہیں منان بس بھائی چلے گئے ہیں تو تھوڑی پریشان ہوں۔۔ اس نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے محبت سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں جانتا ہوں پھوپھو بات کوئی اور ہے آپ کا جب دل کرے آپ مجھ سے شیئر کر سکتیں ہیں۔۔ منان اسکی پیشانی چوم کر کہتا ہوا باہر چلا گیا۔۔

پیمان مسکرائی وہ اس سے ایسی ہی محبت کرتا تھا وہ بھی اسے سب سے زیادہ عزیز تھا۔۔

پیمان کے مسکراتے ہونٹ سکڑے تھے رات کی سچویشن کو لے کر

اس نے بے دلی سے فریج سے گوشت کا پیکٹ نکالا وہ میٹ رائس بہت اچھے بناتی تھی لیکن وہ میٹ رائس نہیں بنائے گئی اس نے دل میں طے کیا۔۔

یار بس آج شام آجا پھر کریں گے کمبائن سٹڈی۔۔

منان نے سویٹس شاپس سے نکلتے ہوئے اپنے دوست سے کہا وہ بیکری آیا تھا کچھ چیزیں لینے جس کی لسٹ آنسہ بیگم نے دی تھی اسے۔۔

ہاں بس آجا میری امی کل آئیں گئی وہ ماموں کی طرف ہیں ہفتے سے اوکے اللہ خافظ۔۔

اس نے گلاس ڈور کھولتے ہوئے مگن سے انداز میں کہا جب سامنے سے آتی لڑکی سے اسکی زور سے ٹکڑ ہوئی تھی

۔۔

Posted on Kitab Nagri

آو چیچ

اس نے اپنی شرٹ پر لگے وائٹ کیک کو دیکھتے ہوئے صدمے سے کہا۔۔

اونو نقصان کروادیا میرا وہ بھی پورے ایک ہزار کا۔۔

منان نے نیچے گرے ہوئے کیک کو دیکھتے ہوئے تاسف سے کہا۔۔

تمہارے اس ہزار کے کیک نے میری دس ہزار کی شرٹ خراب کر دی ہے یو فول دیکھ کر نہیں چل سکتے تھے اندھے ہو یا آنکھیں ڈونیٹ کر آئے ہو۔۔۔

منان نے صدمے سے سامنے کھڑی خوبصورت لڑکی کو دیکھا جو پنک شرٹ ہاف وائٹ پینٹ شہد رنگ بال جو کانوں تک آتے تھے اسے غصے دیکھتی وہ بول رہی تھی۔۔

تو میری آنکھیں ڈونیٹ ہیں تو آپ کی کیا اچار لینے گئی تھی آپ دیکھ لیتی !دس ہزار کی ہے تو میں کیا کروں۔۔اس نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گئی پاگل انسان ایک تو میری شرٹ خراب کر دی اوپر سے باتیں بنا رہے ہو ۔۔۔مریم نے غصے سے کہا۔۔

افف چلو مریم کیا تماشا بنا دیا ہے لوگ دیکھ رہے ہیں۔۔نیلی اسکی فرینڈ نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچتے ہوئے آہستہ سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

منان نے گھورا اتنی لڑاکا لڑکی اس نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھی تھی۔۔

دیکھ لوں گئی میں تمہیں۔۔

جاتے جاتے اسے دھمکی دے گئی تھی وہ۔

شوق سے دیکھنا،

اس نے بھی دوبارہ شاپ کی طرف بڑھاتے ہوئے تیز آواز میں کہا۔۔

ارے آنسہ بہن پیان بیٹی کو تو بولائیں۔۔

ہاں بلاتی ہوں۔

حرم جاو پھوپھو کو بولا لاو۔۔ آنسہ بیگم نے مسز وسیم سے کہہ کر ٹی وی دیکھتی حرم کو اٹھایا وہ منہ بناتی ہوں پیان کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آتی ہے ابھی! ہم نے تو کبھی اسے کسی کام کے لیے نہیں کہا مرضی ہو تو کر لیتی ہے ورنہ نہیں نوکری بھی اپنی مرضی سے کر رہی ہے ورنہ ہمارے گھر پیسوں کی کوئی کمی تھوڑی ہے۔۔۔ آنسہ بیگم نے مسز وسیم اور انکی بیٹی نائلہ کو چائے دیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔

مسز وسیم نے مسرا کر تصدیق میں سر ہلایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

السلام علیکم۔

پیمان نے لاونج میں آتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

وعلیکم السلام۔۔

مسز وسیم نے مصنوعی مسکان سے جواب دیا۔

جبکہ نائلہ منہ ناک چڑھائے اس سادہ سی لڑکی کو دیکھ رہی تھی۔اسے زرا بھی وہ اپنے بھائی کے لیے پسند نہیں آئی تھی۔

آو بیٹا بیٹھو یہاں۔

مسز وسیم نے اپنے پاس جگہ بناتے ہوئے کہا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی انکے پاس بیٹھی۔

بیٹا اپنی انگلی کا ناپ نائلہ کو دے دو۔۔

اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد مسز وسیم نے کہا۔

وہ زیور سے لدی خاتون پیمان کو بہت مصنوعی سی لگی تھی۔

پیمان رنگ لا کر دوانہیں جو تمہیں فٹ ہے۔۔

آنسہ نے اسے خاموش بیٹھے دیکھ کر اٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ گہری سانس لیتی ہوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

امی لڑکی کی عمر زیادہ لگتی ہے بھائی سے اور دیکھیں کتنے سمپل سی ڈریسنگ تھی۔۔نائلہ نے اپنی ماں کے کان میں کہا۔۔

کیا کہہ سکتے ہیں تم اپنی بھائی کو اچھے سے جانتی ہو اپنی کرنے والا ہے وہ۔۔

مسز وسیم نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے مصنوعی مسکرا کر آہستہ سے اپنی بیٹی سے کہا۔۔

آنسہ بیگم مسکراتے ہوئے انہیں چیزیں سرو کر رہی تھی _

خوزان نے علیشاء کا ایڈمیشن پھوپھو کے کہنے پر کروادیا تھا چاچو کی یونی میں۔۔

جاو اپنی کلاس میں میں آدھے گھنٹے میں نکل رہا ہوں ضروری میٹنگ ہے میری بارہ بجے۔

واچ پر ٹائم دیکھتا وہ کہہ کر کھڑا ہوا۔

علیشاء سر ہلاتی ہوئی کلاس کی طرف بڑھی۔

وہ گلاسز لگائے تیزی سے آگے بڑھا تھا جب اسے رکنا پڑا وہ اچانک سے اس کے سامنے آئی تھی۔

اس لیے اسے رکنا پڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سر اٹھائے اسے دیکھتی رہی۔

سنیں !

وہ گزرنے لگا تھا جب اسکی میٹھی سی آواز پر رکا۔

وہ مجھے آپ کو ٹھینکس بولنا تھا آپ نے اتنی بار میری مدد کی۔

نو نیڈ۔

وہ سنجیدگی سے کہتا آگے بڑھا۔

لیکن مجھے تو شکریہ کہنا تھا آپ سے۔۔

وہ پھر بولی!

کہہ تو لیا ہے آپ نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہتا ہوا سیڑیاں اتر گیا۔

یہ کتنا مغرور ہے۔۔

وہ جالی والی کھڑکی سے اسے دیکھتی ہوئِ بولی تھی۔

وہ اسے دیکھتی رہی وہ کوٹ کا بٹن کھولتا گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا جب اسکی نظر کھڑکی سے جانکتے وجود پر پڑی وہ ٹھٹھکا تھا اسے اپنی طرف محویت سے دیکھتے دیکھ کر۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان جلدی سے اسکی طرف پشت کرتی سخت شرمندہ ہوئی۔۔

افففف کیا سوچتا ہو گا وہ میں کتنی نظر باز ہوں۔

وہ سر پر ہاتھ مارتی خود سے بڑبڑائی۔۔

دو تین منٹ بعد وہ پھر سے پلٹی لیکن وہ جا چکا تھا۔۔

وہ کیا سوچے گا ٹیچر ہو کر کیسے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

پیمان نے منہ بناتے ہوئے خود سے کہا۔۔

پھر ارد گرد چونکنا نظروں سے دیکھتی وہ اپنی کلاس کی طرف بڑھی۔۔

اپنی کلاس میں نئے چہرے کو دیکھ کر مسکرائی لیکن علیشاء نے مسکرانا تو دور الٹا منہ بناتی اپنے ساتھ بیٹھی لڑکی طرف متوجہ ہو گئی۔۔

پیمان سر جھٹکتی اپنے لیکچر کی طرف بڑھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فائل کو سٹڈی کرتا چونکا۔

اپنے روم میں عائلہ بیگم کو اس وقت دیکھ کر۔

مما آپ اس وقت!

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو تا حیرانی سے بولا۔

آپ گھر پر ہی اس وقت ملتے ہو تو مما اسی وقت روم میں آئیں گئی میرے بچے۔

انہوں نے اس کے بروان بالوں کو سنوارتے ہوئے پیار سے کہا۔۔

بیٹھیں!

اس نے اپنے ساتھ جگہ بناتے ہوئے ان سے نرم سے لہجے میں کہا۔

وہ بیٹا میں چاہتی ہوں تم علیشاء کو اپنے ہمسفر کے طور پر سلیکٹ مت کرو بیٹا وہ الگ نیچر کی ہے وہ آپ سے الگ ہے بیٹا آپ جلدی ہی اکتا جاتے ہو ہر چیز سے اس لیے اپنے فیصلے پر غور کریں بیٹا۔۔۔عائلہ نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

مما آپ پھوپھو سے بات کر لیں علیشاء کے لیے علیشاء سے میں کمینٹمینٹ کر چکا ہوں اب توڑ نہیں سکتا۔۔

اس نے سنجیدگی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا جس پر عائلہ گہری سانس بھر کر رہ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بیڈ پر بیٹھی سامنے بڑے سے سائز کا کاپی نوٹ رکھے کاربن پنسل سے پورے گھنٹے سے اس پر کچھ بنا رہی تھی

۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب گھر کی لائٹس بند تھیں صرف اس کے کمرے میں ہی لائٹ جلتی نظر آ رہی تھی۔۔

وہ بڑی محویت سے کچھ بنا رہی تھی جب____

کیا بات ہے تم ابھی تک سوئی کیوں نہیں۔۔

خاور بھائی کی آواز پر وہ کرنٹ سی تیزی سے سیدھی ہوئی تھی نوٹ کو بند کرتی وہ بیڈ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ بھائی ٹیسٹ چیک کر رہی تھی۔اس نے جلدی سے ڈوپٹہ سر پر لیتے ہوئے کہا۔۔

ہمم!

جلدی سویا کرو رات دیر تک جاگنے سے طبیعت خراب ہوتی ہے بند کرو لائٹ اور سو جاو۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے پلٹ گئے۔۔

وہ گہرا سانس لیتی ہوئی لائٹ بند کر کے بیڈ پر آئی۔۔

بھائی آج اچانک سے ہی میرے کمرے میں آ گئے۔۔اس نے حیرت سے سوچا وہ بھلا کب اس کے کمرے میں آتے تھے۔۔

پھر نوٹس کو جلدی سے پاس پڑے بیگ میں رکھتی وہ آنکھیں موند گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوزان ناشتہ کرتا چونکا علیشاء سلیولیس شرٹ پہنے کھلا سا پنڈلیوں سے اوپر تک ٹروزر پہنے وہ اسے سب کے سامنے شرمندہ کر گئی تھی۔

رضا میر نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھ کر ناشتے کی ٹیبل سے اٹھ کر آفس چلے گئے بنا علیشاء کے گڈ مارننگ کا جواب دیئے انہیں ایسی ڈریسنگ کرنے والی لڑکیاں زرا اچھی نہیں لگتی تھی۔۔

ظہیر صاحب یونی میں چلے گئے تھے اب ٹیبل پر مریم، عائلہ، مہریز اور خوزان ہی تھے۔

علیشاء ایسی ڈریسنگ پہن کر اب کبھی نیچے مت آنا۔

اس نے نیپکن سے ہونٹ صاف کرتے ہوئے علیشاء کو سنجیدگی سے ہدایت دی۔۔

مریم بھی پینٹ شرٹ پہنتی تھی لیکن ڈھکنے والی نمائش کرنے والے کپڑے اسے بھی پہنے کی اجازت نہیں تھی ۔۔

تم بھول رہے ہو میں لندن میں بھی ایسی ہی ڈریسنگ ویئر کرتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشاء نے گلاس میں اورنج جوس نکالتے ہوئے منہ بناتے ہوئے کہا۔

یہ لندن نہیں پاکستان ہے یاد رکھنا۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنا بیگ اٹھا کر آفس کے لیے نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

علیشاء نے اسکی پشت کو گھور کر دیکھا پھر باقی سب کو جو بہت دھیان سے ناشتہ کر رہے تھے۔ مہریز تو ساتھ ساتھ گیمز بھی کھیل رہا تھا۔۔

علیشاء سر جھٹکتے ہوئے ناشتے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

مہریز مجھے یونی لیتے جانا علیشاء کہتے ہی تیار ہونے چلی گئی۔۔

مہریز نے بنا اسے دیکھے سر ہلایا۔۔

مریم ناشتہ کرتی کچھ سوچ رہی تھی۔

مریم ناشتہ کرو کالج سے لیٹ ہو رہا ہے۔۔

عائلہ نے ملازم کو برتن اٹھانے کا اشارا کرتے ہوئے اسے ٹوکا۔۔

میں نکل رہی ہوں بس۔۔

وہ کہتی ہوئی بیگ کندھے پر لٹکاتی باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونی میں آج کل پیپرز کی تیاریاں چل رہی تھیں۔

جس نے سارا سال بک نہیں کھولی تھی آج کل تو وہ بھی کتابی کیڑا نظر آ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ یونی کے پچھلی سائیڈ سیڑیوں پر بیٹھی چپ چاپ سی تھی۔۔

جب اسے دیکھ کر وہ چونکی۔

وہ فون کان سے لگائے شاہان کو کچھ ہدایت دے رہا تھا۔

وہ بلیک پینٹ پر بلیک ہی شرٹ پہنے گریبان میں بلیک گلاسز لٹکائے وہ اپنے سفید چمکتے رنگ سے اسے چونکا گیا تھا ۔۔

وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتی جا رہی تھی۔

وہ ٹہلتا ہوا ایک ہاتھ پاکٹ میں گھسائے دوسرے سے فون کان سے لگائے وہ پیمان خلیل کو دنیا سے کوئی نوکھا ہی لگا تھا اپنے سحر میں قید کرنے والا۔

وہ فون بند کرتا پلٹا تھا جب سامنے سیڑیوں پر بیٹھے وجود پر اسکی نظر پڑی۔ وہ ریڈ ویلوٹ سوٹ پہنے اوپر ریڈ ہی شال اوڑھے وہ بالوں کی جھومتی لٹوں سمیت معصومیت سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ اس کے دیکھنے پر بھی اس نے اپنی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا تھا۔۔

وہ دھیمے دھیمے قدموں سے چلتا اسکی طرف بڑھا۔۔

اونہہ

وہ کھنکارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ چونک کر خیالوں کی دنیا سے واپس آئی تھی۔

اسے اپنے سے کچھ قدم کے فاصلے پر کھڑے دیکھ کر وہ جلدی سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

آپ کو مجھ سے کچھ کام ہے۔۔

اس نے آئی بروا چکا کر پوچھا۔۔

جواباً اس نے جلدی سے سر نفی میں ہلایا۔۔

وہ کچھ دیر سنجیدگی سے اسے دیکھتا اس کے پاس سے گزرا پیمان نے پلٹ کر اسے جاتے دیکھا کوریڈور کی طرف مڑتے ہوئے وہ یکدم پلٹا تھا اسے خود کو ہی دیکھتے دیکھ کر وہ حیران ہوا۔

وہ جلدی سے مخالف سمت رخ موڑ گئی تھی۔

وہ ایک دو منٹ اسکی پشت کو دیکھتا تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔۔

پیمان نے کانی نظروں سے پیچھے دیکھا وہ نہیں تھا وہ پوری پلٹ گئی تھی۔۔

وہ پھر سے چونک گئی وہ الٹے قدم چلتا واپس آیا تھا۔۔

پیمان کھلے منہ سے وہاں سے بھاگی تھی۔۔

خوزان کی آنکھیں اپنی شرارت پر مسکرائیں تھی۔۔

گلاسز لگا تا وہ پلٹ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

افففففف میں کتنی لو فر ہوں کتنی ڈفر ہوں اور تاڑو بھی ہوں ہائے اللہ میں آج کتنی شرمندہ ہوئی ہوں اس سے کیا سوچے گا

وہ میرے بارے میں۔

وہ سخت جھنجھلا رہی تھی اضطرابی انداز میں ناخن ہونٹوں سے کترتی وہ سرخ چہرے سے اپنے پورے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔

میں نے اپنی ستائیس سالہ زندگی میں ایسا مرد بھی تو نہیں دیکھا۔۔

اندر سے آتی آواز پر اس کے قدم رکے تھے۔۔

میں کیا کروں ہاں اب وہ میرے سامنے آیا تو اسے اگنور کر کے گزروں گی اور اسے دیکھوں گی بھی۔

اس نے دل ہی دل میں پختہ ارادہ کیا۔

جس پر وہ مطمئن ہوتی رات کے کھانے کی تیاری کرنے کچن میں چلی گئی۔۔

میں نہیں جانتی تم مجھے ڈیز کروانے لے کر جا رہے ہو اتنے دن ہو گئے ہیں مجھے آئے اور تم مجھے باہر ڈیز تک کروانے نہیں لے کر جا رہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

علیشاء اس کے آفس میں پہنچ گئ تھی۔

باہر ویٹ کرو میں آتا ہوں آدھے گھنٹے تک اس نے دانت پیس کر کہا کہ سب لوگوں کا دھیان ان دونوں پر ہی تھا۔۔

میں نہیں جانتی تم ابھی اٹھو۔۔

علیشاء نے اس کا بازو پکڑ کر لاڈ سے کہا۔۔

خوزان نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنا بازو چھڑایا۔۔

تمہیں سمجھ نہیں آرہا میں کیا کہہ رہا ہوں باہر ویٹ کرو میٹنگ ختم ہوتے ہی میں آتا ہوں۔۔

اس کے سرد سے لہجے پر وہ گھبرائی پھر پیر پٹختی ہوئی باہر چلی گئی۔

سٹارٹ کرو نبیل۔

اس نے نبیل کو چپ دیکھ کر میٹنگ سٹارٹ کرنے کا کہا۔۔

وہ ہونٹوں پر مٹھی بنائے رکھے سامنے چلتی سکرین کو دیکھ رہا تھا اسے ہر گز بھی نہیں پسند تھا کہ کوئی اسے کام کے دوران ڈسٹرب کرے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو چلیں نا پلیز زحرم بھی چل رہی ہے میں نے پاپا سے پرمیشن لے لی ہے۔۔

منان نے کتاب پڑھتی پیمان کے ترلے کیئے وہ اور حرم نئے کھلے ہوٹل میں پیزا کھانے جا رہے تھے وہ پیمان کو بھی ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا لیکن پیمان کب سے نخرے دیکھا رہی تھی اسے باہر کا کھانا سوٹ نہیں کرتا تھا۔۔

اسے فوڈ پوائزن ہو جاتا تھا لیکن منان اپنی ضد کا پکا تھا وہ اسے لے کر ہی ٹلنے والا تھا پیمان جانتی تھی اس لیے دانت پیستی وہ کتاب پٹخ کر اٹھی تھی۔۔

وہ وائٹ پلین سوٹ پہنے ریڈ شال لیے ہوٹل میں بیٹھی تھی ان دونوں کے ساتھ__ وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے کھا رہے تھے لیکن وہ برے برے منہ بنائے پیزے کا ایک آدھ لقمہ لے لیتی تھی۔۔

پھوپھو آپ کچھ اور کھائیں گئی۔

منان نے اسے بے دلی سے پیزا کھاتے دیکھ کر پیار سے پوچھا۔

کافی منگوا دو۔

اس نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

لیکن یہ کیا آنکھوں میں ایک عجیب سی ہی چمک لہرائی تھی سامنے ہی وہ اینٹر ہوتا ہوا نظر آیا وہ ہوٹل کے سیکنڈ فلور پر تھے

وہ لفٹ سے نکلتا اپنے ساتھ چلتی علیشاء کی بات سن کر سر ہلا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ویٹر ان دونوں کو گلاس ڈور والی سائیڈ پر بٹھا رہا تھا وہاں اسپیشل لوگ ہی بیٹھتے تھے مطلب کے جو کافی رچ ہوتے تھے کیونکہ وہ سائیڈ صرف رچ لوگ ہی آفورڈ کر سکتے تھے۔۔

پیمان جو پکا ارداہ کیئے بیٹھی تھی کہ اب کبھی اسے نہیں دیکھے گئی سارے دعوے دھرے کے دھرے ہی رہ گئے تھے۔۔

پھوُ پھو کافی ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔ منان نے اسکی توجہ کافی پر دلائی۔۔

وہ چونک کر کافی کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

پھو پھو آپ چلے گئی اوپر حرم کو سی ویو اور پہاڑ دیکھنے ہیں۔۔ منان نے اس کی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے جھک کر پوچھا۔۔

نہیں میں کافی پی لوں تم دونوں جب تک دیکھ آو دیر ہو رہی ہے۔۔ اس نے جلدی سے کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے پھو پھو ہم دس منٹ میں آرہے ہیں حرم کہتی ہوئی منان کے پیچھے دوڑی۔۔

کیا کھاو گئی۔

خوزان نے مینیو کارڈ پکڑتے ہوئے علیشاء سے پوچھا۔

چائنیز رائس ود ریشین سیلڈ۔۔ علیشاء نے بہتے جھڑنے کو دیکھتے ہوئے اس سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سر ہلا کر آرڈ کے لیے پاس کھڑے ویٹر کو دیکھا لیکن تب ہی وہ چونکا وہ کافی کے سپ لیتی اسے ہی دیکھ رہک تھی لیکن اس کے دیکھنے پر وہ جلدی جلدی کافی کے سپ لینے لگی تھی۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا ویٹر کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

اسے آرڈر لکھوانے کے بعد اس نے علیشاء کو دیکھا جو اسے ہی مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔

بہت ہی کوئی روڈ انسان ہو!

کیا ہو جاتا جو مجھے منا لیتے۔

علیشاء نے منہ بسورتے ہوئے شکوہ کیا۔۔

یہ مناناوغیرہ مجھے نہیں آتا۔۔اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا۔۔*

علیشاء جواباً صبر کے گھونٹ بھرتی رہ گئی (ایک بار شادی ہو جائے پھر تمہیں تیر کی طرح سیدھا کر دوں گئی(

اس نے اسے دیکھتے ہوئے دل میں سوچا۔

فون تو رکھ دو۔۔

علیشاء نے اسے فون پکڑے دیکھ کر جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔

سوری امپورٹنٹ کال ہے رسیو کر کے آتا ہوں تم دو منٹ ویٹ کرو تب تک کھانا بھی آجاتا ہے۔۔وہ کہتا ہوا اٹھا میکانکی نظریں اس ٹیبل پر گئی تھی جہاں وہ کچھ دیر پہلے بیٹھی تھی لیکن اب وہ ٹیبل خالی تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ فون کان سے لگاتا ہوا سیڑیوں کی طرف بڑھا۔۔

اوپر آتا وہ ٹھٹھکا سامنے ہی وہ ریلنگ پر جھکی نیچے بہتی جھیل کو دیکھ رہی تھی۔۔

وہ دوسری طرف کھڑا ہوتا شاہان کی کال سننے لگ گیا۔۔

اس کے مخصوص کلوں کی مہک پر وہ چونک کر سیدھی ہوئی۔

وہ فون سنتا سامنے کی طرف دیکھ کر سر ہلا رہا تھا۔۔

اس کی کہنیوں تک موڑے گئی سلیوز پر اسکی نظر گئی سفید کلائی پر بروان واچ باندھی ہوئی تھی جیل سے سنوارے بال ہوا سے خراب ہو چکے تھے۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے میں ایسی تو نہیں تھی۔۔

وہ دھندلائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔

وہ کال بند کرتا مڑا۔

وہ اسے دیکھتی سر جھکا گئی تھی آس پاس کپلز سیلفیاں لے رہے تھے گرلز وغیرہ بھی ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچ رہیں تھیں۔۔ حرم اور منان آئس کریم کھاتے آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

وہ سنجیدگی سے چلتا اس کے اپس آیا۔

وہ کچھ دیر اسکے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا ہونٹ بھینچ کر اس کے پاس سے گزر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیان گہری سانس لیتی لوگوں کی طرف متوجہ ہوئی ہر کوئی آپس میں مگن سا تھا۔

اس نے مسکرا کر سب کو دیکھا پھر سیل فون بیگ سے نکالتی آس پاس کی پکس بنانے لگی۔۔

اس نے حرم اور منان کی بھی پکس بنائیں۔۔

پھوپھو میں نے ابو سے کہہ دیا ہے ہمیں لیٹ ہو جائے گا ویسے بھی صبح سنڈے ہے۔۔

منان کہتا ہوا دور بھاگ گیا وہ اسے کوستی ہوئی ریلنگ کے پاس آئی نیچے جھک کر وہ بہتے پانی کی ویڈیو بنانے لگی تھی چمکتی رات اوپر چمکتا آدھا چاند جس کا عکس پانی میں پڑ رہا تھا بہت پیارا سا سماں تھا۔

اس نے مسکراتے ہوئے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کیا۔

وہ چونکی دو لڑکے اس کے پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے۔۔

پیان سیدھی ہوتی دوسری سائیڈ آ گئی۔۔

لیکن وہ لڑکے بھی اسی سائیڈ آگے وہ اسے اکیلا سمجھ کر چھیڑ رہے تھے۔۔

پیان نے حرم اور منان کو تلاشا لیکن وہ شاید پچھلی سائیڈ چلے گئے تھے وہ کہی آس پاس نہیں تھے۔۔

پیان گہرا سانس لیتی ہوئی پلٹی تھی جب وہ مسٹنڈے پھر سے اس کے پیچھے لپکے تھے۔

وہ تھوک نگلتی ہوئی جلدی سے پچھلی سائیڈ کی طرف بڑھی کہ منان کو گھر چلنے کا کہہ سکے۔۔

لیکن یہ کیا پچھلی سائیڈ پر تو اندھیرے کے سوا کچھ نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چونک کر پلٹی تھی جب وہ اس کے سامنے آئے تھے۔

پیمان چادر درست کرتی ان کے پاس سے گزرنے لگی تھی جب ایک نے پھرتی سے اسکی کلائی پکڑی تھی۔۔

پیمان ساکت سے رہی گئی۔۔

کیا بات ہے بہت جلدی ہے تمہیں جانے کی زرا ہم سے ہائے ہیلو تو کر لو۔۔

دوسرے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

چھوڑو میرا ہاتھ ورنہ ابھی چلا کر سب کو اکٹھا کر لوں گی۔۔

ہیمان نے کلائی چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

یہ کوشش بھی کر لو لیکن اس طرف کوئی نہیں آئے گا۔

اس لڑکے نے اس کی کلائی پر گرفت مظبوط کرتے ہوئے خبیث مسکراہٹ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان نے لب کاٹ کر اللہ سے حفاظت کی دعا مانگی۔۔

کوئی ہے پلیز زز ہیلپ می۔۔۔وہ اسے کھینچ کر ریلنگ کے پاس لے آئے تھے جب اس نے چلا کر کہا۔۔

منہ بند رکھو۔۔

دوسرے نے کہتے ہی اس کے منہ پر ہاتھ رکھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے دھندلائی نظروں سے تیز قدموں سے اسے اپنے قریب آتے ہوئے دیکھا۔۔

آنکھوں سے ٹوٹ کر آنسو گرے تھے۔۔

اس نے ہونٹ بھینچ کر دونوں کو اپنی طرف کھینچتے ہوئے ان کے سر ایک دوسرے سے ٹچ چکا تھا۔

وہ دونوں سر پکڑتے اس کی طرف غصے سے بڑھے تھے جب اس نے دونوں کو فرش چٹوا دیا تھا اسکے مکے کے وار نے دونوں کے ناک سے خون کا فوارہ نکلوا دیا تھا۔۔۔۔پیان آنسو لیے آنکھوں سے اسے دیکھتی رہی۔۔

اللہ نے اس کے لیے فرشتہ بنا کر بھیجا تھا اسے جو ہر دفع بنا کہے اس کی مدد کر دیتا تھا۔

وہ دونوں کو گردنوں سے پکڑتا انہیں پانی میں نیچے پھینک چکا تھا۔

پیان نے جھٹ ہاتھ منہ پر رکھا۔۔وہ دونوں کو پانی میں پھینکتا اس کے قریب آیا۔

آپ کب احتیاط کریں گئی خود کی حفاظت کرنا سیکھیئں میں ہر دفع نہیں آوں گا۔۔

وہ کہتا ہوا چپ ہوا کہ اسکی آنکھوں سے لگتار آنسو بہنے لگے تھے یہ آنسو آج تک کسی کے سامنے نہیں بہے تھے پتا نہیں کیوں آج اسے دیکھنے کے بعد بہہ نکلے تھے۔۔

یہ لیں! آنسو صاف کر لیں۔۔

اس نے اپنا ہاف وائٹ رومال اسکی طرف بڑھاتے ہوئے سپاٹ سے انداز میں کہا۔۔

پیان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ سے رومال پکڑا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پلٹا وہ بھی رومال کو ہاتھ میں لے کر انگلیوں سے آنسو صاف کرتی آس پاس ڈرتے ہوئے دیکھتی اس کے پیچھے بڑھی۔۔

پھوپھو آپ کہاں تھی ہم کب سے آپکو تلاش کر رہے ہیں۔۔

منان اسے دیکھتا ہوا جلدی سے اسکی طرف بڑھا۔۔

وہ زبردستی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتی اس کے پاس رکی۔۔

وہ بنا ارد گرد دیکھے نیچے سیڑیاں اتر گیا۔۔

پیمان چادر درست کرتی مسکرائی رومال کو بیگ میں رکھتی وہ منان کے ساتھ چلنے لگی۔۔

گاڑی میں بیٹھتی وہ سنجیدگی سے منان کو ڈرائیونگ کرتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی تمہارے بابا آئے ہیں۔۔

عائشہ اسکی کزن نے اسے آواز لگائی۔۔

یشمینہ کتاب بیڈ پر پھینکتی ہوئی باہر کی طرف بھاگی۔۔

بابا وہ کہتے ہی ان کے سینے سے لگی تھی۔۔

اسد صاحب اسے بانہوں میں لیتے ہوئے مسکرائے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیسی ہے میری بیٹی۔۔

انہوں نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں آپ لوگ کیسے ہیں اور کب آئے آپ لوگ۔۔اس نے انکے حصار میں ہی جلدی جلدی بولتے ہوئے پوچھا۔۔

کل آئے تھے رات کو اور آج میں تمہیں لینے آگیا۔۔

اسد اللہ نے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

بیٹا جاو بابا کے لیے پانی لے آو۔۔نانی نے اسے بیٹھتے دیکھ کر ٹوکا۔

وہ جلدی سے سر ہلاتی کچن میں بھاگی۔۔

جاو بیٹا سامان لے آو مجھے آفس جانا ہے تمہیں گھر چھوڑ کر۔۔

انہوں نے اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑتے ہوئے کہا۔۔

جی اچھا۔

وہ مسکرا کر کہتی جلدی سے اپنے کمرے میں بھاگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان کی طبیعت خراب تھی لیکن یونی سے چھٹی نہیں ہو سکتی تھی کہ ٹیسٹ چل رہے تھے اس لیے ٹیچرز کو لیو لینے سے منع کیا گیا تھا۔۔

صبح سے اس کا دل خراب ہو رہا تھا اور یہ سب پرسوں رات باہر کے کھانے کا نتیجہ تھا۔

پیمان سیڑیاں چڑھ رہی تھی دو ہی پریڈ رہ گئے تھے جو اس نے لینے تھے۔۔۔

اچانک سے اسے وومٹینگ آئی تھی اس سے بلکل بھی کنٹرول نہیں ہوئی تھی نتیجاً وہ سامنے سے آتے شخص کی وائٹ شرٹ خراب کر چکی اور یہ سب اچانک سے ہوا تھا۔۔۔۔

سب سٹوڈینٹ نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پیمان نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھا جو بے یقینی سے اپنی شرٹ کو دیکھ رہا تھا۔۔

آس پاس کھڑے سٹوڈینٹ بھی سٹل کھڑے خوذان کو دیکھ رہے تھے۔۔پیمان نے اسے اپنی طرف دیکھتے دیکھ کر ہونٹ کاٹے۔۔

اسے جاننے والے جانتے تھے وہ کتنے غصے والا ہے۔

پیمان نے رومال ٹٹولا لیکن وہ بیگ میں ہوتا تو ملتا نا۔۔

وہ بنا کچھ کہے جلدی سے اسکے پاس آئے اپنی ریڈ شال کا پلو پکڑتی وہ اس کے سینے سے شرٹ صاف کرنے لگی تھی

۔

وہ کانپتے ہاتھوں سے اس کی شرٹ کو صاف کرتی کہی سے بھی پر اعتماد ٹیچر نہیں لگی تھی اسے۔۔

سٹوڈینٹ نے تو باقاعدہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے سر جھکا کر اپنے سینے پر رکھے اسکے ہاتھ دیکھے۔

پھر بنا اسے کچھ کہے اسے ہٹاتا ہوا وہ تیزی سے وہاں سے نکلا۔۔

پیمان نے شرمندگی سے اسے جاتے دیکھا البتہ آنکھوں میں نمی واضع تھی۔۔

شاہان جلدی سے میرا اڈریس یونی میں لے کر پہنچو ہری اپ پانچ منٹ میں تم مجھے یہاں پر چاہئیے۔۔۔۔

وہ کہتا ہوا چاچو کے کمرے میں آیا وہ کسی سے فون پر بات کرتے ہوئے چونکے وہ سیدھا واش روم میں چلا گیا تھا

۔۔

ظہیر صاحب اٹھ کر واش روم کے دروازے کے سامنے آئے وہ شاور کے نیچے کھڑا شرٹ اتار کر پاس پڑے س ٹینڈ پر رکھ چکا تھا۔

وہ پورا بھیگ چکا تھا۔۔

چاچو شاہان سے میرے نیو کپڑے لے آئیں۔۔

اس نے انہیں سامنے کھڑے دیکھتے ہوئے سپاٹ سے انداز میں کہا۔۔

بیٹا کیا ہوا تھا ان کپڑوں کو۔۔ ظہیر صاحب نے اپنے نک چڑے بھتیجے سے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کچھ نہیں بس پانی گر گیا تھا شرٹ پر۔۔اس نے بھیگے بالوں کر ہاتھوں سے سنوارتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔۔

اوکے وہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔۔

پیمان نے شال کا پلو دھو کر اپنی فرینڈ سے ڈرائیر لے کر خشک کر لیا تھا۔

یار میں سر ظہیر سے لیو لے کر گھر جا رہی ہوں تم کلاس سے ٹیسٹ لے کر مجھے بھیج دینا۔۔پیمان نے بکھڑی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے نشاء سے کہا۔۔

اوکے تم جاو آرام کرو گھر جا کر میں بھیج دوں گئی ڈونٹ وری۔۔نشاء نے مسکراتے ہوئے اسے ریلکس کیا۔۔

اوکے میں چلتی ہوں اللہ خافظ وہ کہتی ہوں ہوئی باہر آئی سارا کوریڈور اس وقت سنسان تھا کیونکہ سب سٹوڈینٹس کے ٹیسٹ وغیرہ ہو رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی سر ظہیر کے روم میں آئی۔

دو بار نوک کرنے پر بھی جب کوئی نہیں بولا تو وہ ہچکچاتے ہوئے اندر آئی۔۔

سر تو روم میں نہیں ہیں۔کمرے کو خالی دیکھ کر اس نے ہونٹ کاٹتے ہوئے خود سے کہا۔

وہ پلٹی تھی جب واش روم میں ٹیپ میں سے گرتے پانی کی آواز پر وہ چونک کر رکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر!

اس نے آواز لگائی۔۔

خود ان ٹیپ بند کرتا تاول سے خود کو خشک کرتا ہوا باہر آیا__

پیمان جس کی نظریں واش روم کے دروازے پر ہی تھیں اسے بنا شرٹ کے دیکھ کر وہ ساکت رہ گئی۔۔

چونک تو وہ بھی گیا تھا۔

پیمان جلدی سے واپس پلٹتی ہوئی باہر بھاگی تھی۔۔

اس کی ہلکی بروان آنکھیں نے تحیر سے اسے بھاگتے دیکھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر آئی تو پریشان ہو گئی سامنے ہی سفیر کے گھر والے ڈرائینگ روم میں بیٹھے تھے۔۔

وہ جلدی سے باہر آئی۔ وہ ان لوگوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی طبیعت پہلے ہی خراب تھی اور اوپر سے یہ سر درد کرنے والے لوگ۔

وہ گھر کی پچھلی سائیڈ آئی کھلی کھڑکی میں بیٹھ کر وہ کوریڈور میں کودی۔

آہستہ آہستہ قدموں سے وہ اپنے روم میں آگئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

دروازہ لاک کرتی وہ دھڑام سے بیڈ پر گری تھی۔

افففف اب میں کیسے اس کا سامنا کروں گئی۔

اس نے بیڈ پر لیٹ کر خود پر کمبل اوڑھتے ہوِے شرمندگی سے سوچا۔

افففف یہ وومٹنگ نے بھی یونی میں ہی آنا تھا۔۔اس نے جھنجھلاتے ہوئے سوچا۔۔

تھوڑی ہی دیر تک وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔

پیان کے تین سوتیلے بھائی اور ایک بڑی بہن تھی جو پاس ہی بیاہ کر گئی تھی۔۔

پیان پانچ سال کی تھی جب اس کے والد خلیل صاحب کا انتقال ہو گیا تھا پہلی بیگم کا انتقال کافی سال پہلے ہی ہو گیا تھا پیان خلیل صاحب کو بہت لاڈلی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان انکی دوسری بیوی سے تھی کوئی نہیں جانتا کہ پیان کی والدہ کون ہے کہاں ہے اس بات کا علم کسی کو نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے بہت مشکل وقت گزارا تھا اس گھر میں راحت آپا کو تو وہ ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی زرا زرا سی بات پر اسے مارنے لگ پڑتی تھی وہ تو شبیر بھائی تھے جنہوں نے اسے پالا اچھے کالج یونی میں پڑھایا تھا آج وہ جو بھی تھی انہیں کی ہی وجہ سے تھی۔۔۔

خوذان آفس میں بیٹھا امپورٹنٹ فائل چیک کر رہا تھا جب شاہان روم میں آیا۔۔

سر! رضا سر نے کل بینک سے بیس لاکھ نکلوائے ہیں۔۔

شاہان نے سنجیدگی سے ہاتھ باندھ کر اسے بریفنگ دی۔۔

جانتا ہوں شاہان!

تمہاری سروس پہلے سے بہت سلو ہو چکی ہے۔۔اس نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری سر آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔شاہان نے سنجیدگی سے معذرت کی۔۔

ہمم جاو لیکن یاد رکھنا مجھے ایکٹیو لوگ پسند ہیں نا کہ سست۔۔

اس نے کہتے ہی آگے پڑی فائل کھولی۔

Posted on Kitab Nagri

شاہان کے جانے کے بعد اس نے فائل بند کر کے دور پھینکی۔ ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتا وہ کرسی کی پشت سے سر ٹکاتا آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔

مہریز نے اسے گھور کر دیکھا جو کب سے جھکی ہوئی ٹیسٹ لکھتی جا رہی تھی۔۔

جبکہ وہ تھا کہ اسے ایک لفظ تک نہیں آتا تھا۔

مُہریز نے پنسل نوٹ بک پر پٹخی۔

اے موٹی!

اس نے پیچھے سے اسے آواز لگائی۔

یشمینہ نے حیرت سے سر گھما کر اسے دیکھا۔

موٹے ہو گے تم خود تمہاری ماں تمہاری بہن تمہارا باپ خبر دار جو مجھے موٹا کہا ہو تو۔

یشمینہ نے دانت پیس کر لڑاکا انداز میں کہا۔

جواباً زچ کرتی مسکان سے وہ اسے تپا گیا تھا۔۔

نالائق ہڈ حرام انسان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشمینہ نے پلٹتے ہوئے اسے اچھا خاصا جھاڑا تھا۔۔

یشمینہ کھڑی ہو جاو۔۔

پیمان کی آواز پر وہ چونک کر اٹھی۔۔

میں کب سے دیکھ رہی ہوں تم پیچھے کی طرف دیکھتی بولتی جا رہی ہو یہ ایگزیمینیشن ہال ہے کوئی ہوٹل نہیں ۔۔۔

پیمان نے سخت آواز میں اسے ڈانٹا۔

تم بھی کھڑے ہو جاو۔۔

پیمان نے معصوم شکل بنائے بیٹھے مُہریز کو بھی اٹھایا۔

میم!

میرا کیا قصور یہ کب سے پوچھ رہی ہے کہ فلاں سوال بتا دو فلاں کا کیا جواب ہے میں تو چپ ہی رہا ہوں پوچھ تو یہ رہی تھی میں تو نہیں۔۔۔

وہ انتہائی شرافت سے کہتا پوری کلاس کو سر جھکا کر ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا جبکہ یشمینہ کو غصے سے لال پیلا۔۔۔

میم یہ جھوٹ بول رہا ہے قسم سے یہ مجھے چھیڑ رہا تھا۔۔

وہ جلدی سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے چھیڑنے کے لفظ پر حیرت سے مہریز کو دیکھا جو معصوم سا منہ بنائے تاسف سے یشمینہ کو دیکھ رہا تھا۔۔

تم دونوں ہی کلاس سے باہر چلے جاو بڑی مہربانی ہو گئی تم دونوں کی کلاس پر۔۔

پیمان نے غصے سے کہا۔

وہ دونوں منہ بناتے ہوئے کلاس سے نکل گئے۔۔

آپ سب اپنا اپنا کام کریں۔۔پیمان کی سخت آواز پر سب سر جھکا گئے۔۔

تمہاری بوٹیوں کو نمک لگا کر چیل کوؤں کو نا کھلا دوں تو کہنا خبیث انسان۔

یشمینہ نے غصے سے اسکی طرف پلٹتے ہوئے خونخوار لہجے میں کہا۔۔

کیوں قصائی ہو تم اور یہ تو شروعات ہے تم نے جو کینٹین میں میرے ساتھ کیا تھا نا اس کا سود سمیت تم سے بدلہ لوں گا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے لہجے میں کہہ کر آگے بڑھ گیا

ایڈیٹ تمہارا پالا یشی سے پڑا ہے تمہیں تو میں نانی یاد دلا دوں گئی۔۔یشمینہ نے بیگ کندھے پر رکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔

سر مجھے یہ کوئسچن دوبارہ سمجھا دیں گئے آپ___وہ کلاس سے نکلتا فون نکال کر دیکھ رہا تھا جب اسکی آواز پر وہ پلٹا سامنے ہی صبا نوٹ بک پکڑے اسکی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں ابھی کلاس میں سمجھا کر ہی نکلا ہوں صبا!

سوری میرے پاس فالتو ٹائم نہیں ہے آپ کلاس میں سے کسی سے سمجھ لیں۔۔

وہ گلاسز آنکھوں پر لگاتا سپاٹ سے انداز میں کہتا ہوا چلا گیا۔

صبا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے اسکی پشت کو دیکھا وہ اتنی خوبصورت تھی پھر کیوں وہ اسے اگنور کرتا تھا۔۔صبا نے بے چینی سے سوچا

لیکن وہ نہیں جانتی تھی اس کا معیار خوبصورت چہرے نہیں بلکہ کچھ اور ہی تھا۔

پیان نے منہ بناتے ہوئے گھڑی پر ٹائم دیکھا جہاں دن کے گیارہ بج چکے تھے۔۔

میم آپ سے گیسٹ روم میں کوئی ملنے آیا ہے۔۔

پیئن اسے پیغام دے کر چلا گیا مجھ سے ملنے کون آسکتا ہے بھلا۔۔

وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی اٹھی۔

وہ الجھتی ہوئی گیسٹ روم میں آئی جہاں آنسہ بھابھی سفیر کی والدہ اور سفیر صوفے پر بیٹھے تھے۔

پیان نے پریشانی سے انہیں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آو ہم تمہارا ہی ویٹ کر رہے تھے بھابھی اور سفیر تمہاری پسند کی رنگ لینا چاہتے ہیں۔

آنسہ بھابھی کی بات پر اس نے پریشانی سے انہیں دیکھا۔

سفیر نے ہلکی سی مسکان لیئے گلابی سوٹ میں ملبوس پیمان کو دیکھا جس کے چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہوئی اسے محسوس ہوئیں تھیں۔۔

میں کیسے جا سکتی ہوں اصل میں آج کل میرے سٹوڈینٹ کے ٹیسٹ وغیرہ ہو رہے ہیں تو چھٹی نہیں لے سکتی۔

۔

پیمان نے مصنوعی مسکان سے معذرت کی۔۔

تم بس چلنے کی تیاری کرو ہم نے لے لی ہے تمہاری چھٹی۔۔

آنسہ بیگم نے اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا۔

جی میں بیگ لے آوں۔۔

وہ گہری سانس لے کر کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

سفیر کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ لہرائی تھی۔

وہ انگلیاں چٹخاتی ہوئی اپنی کلاس کی طرف بڑھی۔

بیگ کو کندھے پر ڈالتی وہ رکی سامنے ہی وہ سر ظہیر سے بحث کرتا اسے چونکا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وائٹ شرٹ بلیک پینٹ حسب معمول سلیوز کہنیوں تک موڑے وہ اسے کافی مغرور لگا۔

وہ ہونٹ بھینچے ظہیر صاحب کو بات کرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں تھا۔اس نے اچانک ہی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ ہڑبڑا کر جلدی سے کمرے سے نکلتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔

خوذان سر جھٹکتا ہوا ظہیر صاحب کی بات سننے لگا۔۔

اتنی دیر لگادی۔۔

آنسی بیگم نے غصے سے پوچھا۔

وہ بھابھی راستے میں سر ظہیر مل گئے تھے وہ نظریں چڑا کر کہتی ہوئی گاڑی میں بیٹھی۔۔

خوذان نے بھی اسی وقت گاڑی پارکنگ سے نکالی تھی پیمان کی بے تاب نظروں نے اسکی بلیک گاڑی کا دور تک پیچھا کیا۔

پیمان جی سیدھے ہو کر بیٹھیں۔۔ سفیر کی آواز پر وہ سیدھی ہوئی جو ہونٹ بھینچے مرر سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

جیولری شاپ میں کولڈ ڈرنکس سامنے پڑی ہوئی تھی جیولر طرح طرح کی رنگز سامنے رکھ رہا تھا۔۔۔

بھاری ڈیزائن کی رنگ پسند کرو بھلا منگنی میں کوئی یہ کیوں کہے ساجدہ نے بہو کو ہلکی انگھوٹھی چڑھائی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

مسز وسیم نے تنک کر کہا۔۔

پیمان جی یہ رنگ ٹرائے کریں۔۔

سفیر نے ایک بھاری رنگ اس کے انگلی میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

پیمان نے جھٹ سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے کھینچا۔

مجھے ایسی حرکتیں نہیں پسند_ پیمان نے سرد لہجے میں کہا۔۔

اس نے تمسخرانہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

ارے کیسی لڑکی ہو تم لڑکیاں تو بہت شوق سے خریدتی ہیں تمہارے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔

ساجدہ بیگم نے سرد آواز میں اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

پیمان سر جھکا گئی تھی وہ کچھ نہیں بولی بس ہونٹ بھینچے چپ رہی لیکن یہ تو طے تھا وہ اسکے ہاتھ سے رنگ نہیں پہنے گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان نے دل ہی دل میں پختہ ارادہ کیا تھا۔

پیمان بیڈ پر جھکی تیزی سے ہاتھ چلا رہی تھی نوٹ بک پر۔۔

Posted on Kitab Nagri

ساتھ ساتھ آنسو بھی بہتے جارہے تھے جنہیں وہ صاف کرتی پھر نوٹ بک پر جھک جاتی۔۔

بھائی کی آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی

) آج سے دس دن بعد تمہارا نکاح ہے سفیر سے منگنی ہم سادہ طریقے سے ہی کریں گئے وہ بھی تین دن بعد کھاتے پیتے گھر کا لڑکا ہے کئی مربعوں کا ملک تمہیں اور کیا چاہئیے بھلا۔۔(

خاور بھائی کی آواز اسکے ارد گرد گھوم رہی تھی۔

بیڈ سے اٹھ کر وہ کھڑکی میں آئی پھر چادر کو اچھے سے اپنے ارد گرد لپیٹتی ہوئی وہ کھڑکی سے کود گئی۔۔

مین گیٹ پر چوکیدار بابا سو رہے تھے وہ آہستہ سے بھاری کنڈی کھولتی باہر آگئی دروازہ اچھے سے بند کرتی وہ سیدھا چلنے لگی۔۔

چاروں طرف خاموشی کا راج تھا وہ بنا ارد گرد دیکھے چلتی جارہی تھی کہ منزل پاس ہی تھی۔۔۔کتوں کے بونکنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھی وہ ایۃ الکرسی کا ورد کرتی جارہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قبرستان میں گہری تاریکی کا راج تھا۔

Posted on Kitab Nagri

زنگ آلود لوہے کا دروازہ کھولتی وہ اندر آئی چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا بس ایک چھوٹا سا بلب جل رہا تھا وہ بھی اوپر چھوٹے سے سبز گنبد پر۔۔

پرندوں کی آوازیں کتوں کی آوازیں عجیب خوفناک سا ماحول تھا لیکن وہ بچپن سے اس ماحول کی عادی تھی ان کے خاندان میں کنواری لڑکیوں کو قبرستان جانے کی اجازت نہیں تھی وہ اسی طرح جب پریشان ہوتی رات کے اندھیرے میں اپنے بابا کی قبر پر آتی ان سے باتیں کر کے دل کا بوجھ ہلکا کرتی۔۔

وہ انکی قبر کے پاس بیٹھی دھندلائی ہوئی نظروں سے انکی قبر کی مٹی کو دیکھ رہی تھی۔

ساتھ ساتھ چھوٹا چھوٹا اگا ہوا سبز گھاس بھی انکی قبر سے اکھاڑ کر پھینک رہی تھی۔۔

بیٹا آپ پھر سے آگئی میں نے آپکو منع بھی کیا تھا۔۔۔

سفید داڑھی والے بزرگ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر تاسف سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس قبرستان میں ہی رہتے تھے وہ بچپن سے انہیں دیکھتی آئی تھی۔

بابا میں نہیں رہ سکتی اپنے بابا سے ملے بغیر ان کے سوا میرا اس دنیا میں کوئی نہیں میں اکیلی ہوں مجھے کیوں چھوڑ گئے یہ اس بے رحم دنیا میں۔۔ ہچکیوں سے روتے ہوئے جیسے اس نے خلیل صاحب سے شکایت کی تھی۔۔

بیٹا آپ ایسا کہہ کر انہیں تکلیف دیتی ہو کیا آپ چاہتی ہوں وہ آپکی وجہ سے تکلیف محسوس کریں۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے نرمی سے پوچھا۔

نہیں پر انکی بیٹی بھی تو ہر روز تکلیف میں ہوتی ہے یہ کیوں نہیں اللہ سے کہتے میری بیٹی کو بھی اوپر بولالیں۔ میرا تو کوئی نہیں تھا انکے بغیر میں کیا کروں کوئی میرے دل کی تکلیف نہیں جانتا میں بہت پریشان ہوں۔۔۔ اس نے کالی چادر سے بہتے ہوئے آنسو صاف کر کے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

آپ اللہ پر یقین رکھیں وہ بہتر جانتا ہے بے شک وہ! وہ فیصلہ کرتا ہے جو ہمارے حق میں بہتر ہو آپ بھی مطمئن رہیں جو آپ کے لیے بہتر ہو گا وہ آپ کے لیے وہی پسند کرے گا۔۔

بابا نے اسے سمجھایا۔۔

بابا میں اپنے بابا سے اکیلے میں کچھ بات کرنا چاہتی ہوں اس نے انکی بات سن کر آخر میں جیسے التجا کی۔۔

بیٹا زیادہ دیر مت بیٹھنا گھر چلی جانا اس وقت تمہارا یہاں آنا کسی خطرے سے کم نہیں۔۔ وہ پریشانی سے کہتے ہوئے چلے گئے۔ وہ سامنے ہی چارپائی پر بیٹھے تھے تاکہ وہ اکیلے ڈرے نا۔۔

بابا بھائی لوگ کیوں اتنے سخت دل کے ہیں میرا بھی دل کرتا ہے جیسے دوسری لڑکیاں اپنے بھائیوں سے لاڈ اٹھواتی ہیں میں بھی اٹھواوں انسے فرمائشیں کروں میری زرا سی تکلیف پر وہ پریشان ہوں میں ہنسوں تو وہ میرے صدقے اتاریں میں روں تو وہ میرے ساتھ روئیں بابا ایسے کیوں نہیں ہوتا جیسے ہم سوچتے ہیں! کیا میری یہ خواہش کبھی پوری ہو گی۔

وہ دھیمے سے انکی قبر کی خشک مٹی پر ہتھلی مارتے ہوئے کہہ رہی تھی جیسے وہ اسکے سامنے ہی تو بیٹھیں ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

بابا آپکو ایک بات بتاوں میرا دل کرتا ہے کوئی ہو جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ چاہے جیسے آپ چاہتے تھے میرے لیے ساری دنیا سے لڑ جائے میرے آنسو اپنی انگلیوں سے صاف کرے بابا کیا کوئی ہے ایسا۔۔

اس نے پوچھا۔

آپ کو پتا ہے میرا دل یہ بھی کرتا ہے میری مماہوں میں انہیں مما کہوں گی وہ مجھے لوڑی سنائیں جیسے آپ سناتے تھے لیکن آپکی آواز زرا اچھی نہیں تھی بابا۔۔اس نے منہ بسورا۔

لیکن مما کی آواز میٹھی سی ہو میں انکی گود میں سر رکھوں۔۔بابا میں کیا کروں میں آپ سے نہیں کہوں تو کس سے کہوں ہاں آپ کو سننی پڑی گیں میری باتیں۔۔

اس نے ان کی قبر کی مٹی چوم کر بچوں جیسے انداز میں کہا وہ یہاں آکر بلکل بچہ ہی تو بن جاتی تھی__ اور اللہ جانے قبر کے اندر لیٹی روح نے اس کے آنسو پر کتنی تکلیف محسوس کی تھی۔۔

میں چلتی ہوں بابا آپ اپنی بیٹی کے لیے دعا کرنا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو پونچھ کر کہتی ہوئی وہ اٹھ کر چلتی ہوئی باہر آگئی۔

ارد گرد دیکھتی وہ سنسان سڑک پر تیز قدنوں سے چل رہی تھی۔۔

دروازہ کو کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ اندر سے بند تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ گہری سانس لیتی ہوئی دیوار کے ساتھ رکھی اینٹوں پر چڑھی دیوار پر چھلانگ لگا کر وہ بیٹھی پر پھر آہستہ سے جوتی اتار کر نیچے پھینکتی وہ خود بھی کود ی۔۔

اس سب میں اس کے پاوں پر ہلکی سی چوٹ آئی تھی۔۔

وہ لنگڑا کر چلتی ہوئی اپنے کمرے میں بہت مشکل سے آئی۔

بیڈ پر بیٹھ کر چوٹ کا معائنہ کیا ہلکی سی جلد پیر سے اکھڑ گئی تھی۔۔۔

وہ بنا کچھ لگاتی تکیے پر سر رکھتی آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔۔

تم یونی چھوڑ دو۔ عدیلہ بیگم نے اسے تیار ہو کر جاتے دیکھ کر سپاٹ آواز میں کہا۔۔

وہ ٹھٹھک کر وہی رکی۔

بھابھی یہ آپ کیا کہہ رہیں میں یونی نہیں چھوڑ سکتی ڈیڈھ سال تک تو بلکل بھی نہیں۔۔اس نے جھنجھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

ارے تو سفیر کو تمہارا یونی پڑھانا نہیں پسند ہمیں پیسوں کی کمی نہیں تمہارے بھائی بھی دیتے رہتے ہیں پیسے تمہیں کیا مجھے نہیں پتا۔۔عدیلہ بیگم نے تنک کر کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ جواباً طنزیہ مسکرائی!

بھابھی سفیر میرا کچھ نہیں لگتا میری شادی نہیں ہوئی اس سے جو میں اسکی مانوں اور نا کبھی ہوگی ۔۔۔ آخری جملہ منہ ہی منہ میں کہتی ہوئی پلٹ گئی۔۔

عدیلہ بیگم نے گال پر انگلی رکھ کر اسکی پشت کو حیرت سے دیکھا۔۔

وہ بس میں بیٹھی گال پر ہاتھ رکھے کھڑکی سے باہر برستی بارش کو دیکھ رہی تھی

جب بس اچانک سے رکی تھی۔

اس نے حیرت سے باہر دیکھا کہ یونی میں ابھی آدھا گھنٹہ رہتا تھا پہنچنے میں۔۔

بس خراب ہوگئی ہے سب مسافر اتر جائیں۔۔

کنڈیکٹر کی آواز پر وہ گہری سانس بھرتی ہوئی اٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سائرہ کا فون آیا تھا, منگنی کے لیے پاکستان آرہی ہے وہ۔

عائلہ نے اسے کافی کا مگ پکڑاتے ہوئے بتایا۔

آئی نو پھوپھو بتا چکیں ہیں مجھے۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان احد میر نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔

آئی یو شیور تم یہ منگنی کرنا چاہتے ہو۔۔عائلہ نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوَے پوچھا۔۔

یس مم۔۔

وہ کوٹ پکڑ کر کہتا ہوا تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھا۔

عائلہ نے تاسف سے کھانا دیکھا جسے اس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔۔

وہ بلیو توتھ کان میں سیٹ کرتا شاہان سے آج ہونے والی میٹنگ کے بارے میں بات کرنے لگا آج کی میٹنگ بہت امپورٹنٹ تھی کَئی کڑوروں کی ڈیل کرنی تھی اس نے بیرونِ ملک کی کمپنی کے ساتھ۔۔

وہ اپنی دلکش پرسنلٹی سے گاڑی میں بیٹھا ساتھ ساتھ شاہان کو میٹنگ کے بارے میں بریفنگ بھی دے رہا تھا۔۔

بارش ٹوٹ کر برس رہی تھی سردیوں کی بارش تھی کافی دنوں بعد آئی تھی

برستی بارش کو دیکھتا ساتھ ساتھ وہ کافی کے گھونٹ بھی بھر رہا تھا۔

گاڑی روکو زرا۔

اس کی آواز پر ڈرائیور نے گاڑی کو تیزی سے بریک لگایا۔

جاو اس عورت سے پوچھ کر آو کوئی مسلہ ہے اسے۔۔

اس نے سامنے سفید سوٹ میں ملبوس بینچ پر بیٹھی عورت کو دیکھتے ہوئے ڈرائیور سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جی سر!

وہ چھتری پکڑ کر کہتا ہوا اس کی طرف بڑھا۔۔

وہ سڑک پر پڑے بینچ پر بیٹھی تھی مخالف سمت درختوں کی قطار کو دیکھ رہی تھی۔

میم جی آپ کی طبیعت ٹھیک ہے آپ کیوں اس سڑک پر بیٹھی ہیں۔۔

وہ چونکی۔

کچھ نہیں آپ جائیں۔

اس کے بے لچک لہجے پر ڈرائیور کندھے اچکا کر چلا گیا۔

سر وہ کہہ رہیں کوئی مسلہ نہیں آپ جائیں ڈرائیور کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا؛

ہمم!

وہ کہتا ہوا گاڑی سے اترا سر آپ چھاتا لیتے جائیں۔۔

نو نیڈ وہ کہتا ہوا اس کے پاس آیا آپ اس روڈ پر اکیلی کیوں بیٹھی ہیں کیا ویٹ کر رہیں کسی کا!

اس روڈ پر اکیلی عورت کا بیٹھنا ٹھیک نہیں۔۔

اس نے روڈ سے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان چونکتے ہوئے کھڑی ہوئی۔

خوذان احد میر بھی چونکا

میری بس خراب ہوگئی تھی مجھے بارش کی وجہ سے کوئی کنوینس نہیں ملی میں پریشان تھی۔۔

اس نے اسے ایسے بتایا جیسے وہ اس کا ہمدرد ہو۔۔

وہ بارش میں پوری طرح بھیگ چکا تھا بال جو جیل سے جمائے گئے تھے وہ ماتھے پر بکھڑ چکے تھے۔۔ سفید بھیگی شرٹ سے جھانکتا سینا اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔

مس آپ اختیاط کرنا سیکھیں آپ جیسی لاپرواہ عورت میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھی۔۔اس کے روڈ لہجے پر اسکی آنکھوں سے آنسو بہے جو بارش کے پانی میں ہی کہی بہہ چکے تھے۔

مجھے کیا پتا تھا بس خراب ہو جائے گی۔۔۔

اس نے غصے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان احد نے حیرانی سے اس کا غصہ کرنا دیکھا۔

آئیں چھوڑ دیتا ہوں۔۔

وہ کہتا ہوا پلٹا وہ بھی بیگ کندھے پر لٹکاتی ہوئی اس کے پیچھے لپکی۔۔

وہ ہیٹر چلاتا اسکی طرف ٹشو بھی بڑھا چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

آپ کے پاس رومال ہے تو وہ دے دیں ٹشو مجھے اچھے نہیں لگتے۔۔اس نے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

خوذان احد حیران ہوتا ٹشو نیچے گرا چکا تھا۔

رومال دے دیں۔۔

اس خاموش بیٹھے دیکھ کر اس نے کہا۔

اس نے اسکی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

خوذان نے سنجیدگی سے بیگ سے رومال نکال کر اسے دیا۔۔

پیمان نے شکریہ کہتے ہوئے رومال پکڑا وہ اسکے رومال سے آتی اسکی خوشبو کو سونگھتی اس سے چہرہ صاف کرنے لگی۔۔

ہاں میرے کپڑے ریڈی کروادو یونی نہیں جاوں گا آج میں پہنچ رہا ہوں آدھے گھنٹے میں۔۔۔اس نے بلیوتوتھ سے ہی اسے ہدایت دی۔۔۔پیمان چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

مجھے سپر مارکیٹ والے روڈ پر چھوڑ دیں بھائی۔۔۔پیمان نے ڈرائیور سے کہا۔۔

خوذان احد پھر سے حیران ہوا کیا تھی وہ لڑکی نا اسے دیکھتے ہوئے ڈرتی تھی نا اس سے بات کرتے ہوئے حلانکہ اس کے سرد لہجے کی وجہ سے لوگ بہت کم اس سے مخاطب ہوتے تھے۔۔

پیمان نے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے کچھ سوچ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ ہر بار میری مدد کرتے ہیں اللہ نے آپ کو میری مدد کے لیے چن لیا ہے۔۔

اسکے معصوم لہجے پر وہ چونکتا اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

ہاں نا میرے بابا کہتے تھے جو شخص بنا آپ کو جتلائے آپ کی ہر موڑ پر مدد کرے تو سمجھ لینا وہ شخص اللہ نے تمہاری مدد کے لیے چن لیا ہے۔۔

اس کے معصوم لہجے پر اس نے ہونٹ بھینچے۔۔

اچھووو

ایک ساتھ تین چار بار وہ چھینکی تھی۔۔

خوذان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو اس کے وائٹ رومال سے ناک منہ صاف کر رہی تھی۔

اس نے آئی برو اچکا کر اپنے رومال کو دیکھا۔۔

اچھووو!

وہ چھینکتی جا رہی تھی۔۔

ڈرائیور کافی شاپ پر گاڑی روکو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوذان کے آرڈر پر ڈرائیور نے گاڑی کافی شاپ کے سامنے روکی۔۔۔وہ گاڑی کا ڈور کھولتا بارش میں نئے سرے سے بھاگتا ہوا شاپ کے اندر گیا۔۔۔

پیمان نے حیرت سے اسے دیکھا!

کیا آپ کے سر بہت کم بولتے ہیں۔۔پیمان کے سوال پر ڈرائیور نے اسے حیرت سے دیکھا۔

جی وہ بہت کم بولتے ہیں بس کام کی ہی بات کرتے ہیں۔۔۔ڈرائیور نے سنجیدگی سے اسے جواب دیا۔۔

پیمان چونکی جو تیز قدموں سے کافی شاپ کی سیڑیاں اتر رہا تھا۔۔

وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھا ٹشو سے منہ سے پانی کے قطرے صاف کرتا وہ ویٹر کی طرف متوجہ ہوا۔۔

جو ٹرے میں کافی کا تھرماس اور تین مگ رکھے ہوئے تھا۔۔

خوذان نے شیشہ نیچے کر کے چیزیں پکڑیں۔۔۔

پیمان حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جو ٹرے اسکی جانب بڑھائے ہوئے تھا۔۔

اس نے جلدی سے ٹرے گود میں رکھا پہلے کافی نکال کر اسے دی پھر ڈرائیور کو اور آخر میں اپنا کپ پکڑتی وہ گھٹا گھٹ جلدی سے کافی چڑھا گئی تھی۔۔

خوذان احد نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا جو کافی بیچ میں تھوڑی سی بچی ہے وہ بھی پی لوں۔۔اس نے سر اٹھا کر اس سے پوچھا۔

اس نے گہری سانس لیتے ہوئے سر ہلایا۔۔

یشمینہ نے اسے سامنے سے آتے دیکھ کر جلدی سے باٹل سے پانی نیچے پھینکا۔۔

باٹل پر کیپ لگاتی وہ بڑے غور سے سامنے برستی بارش کو دیکھنے لگی۔۔

وہ اسے گھورتا ہوا گزرا لیکن اگلے ہی پل وہ زور سے زمین بوس ہوا تھا۔۔

ہاہاہا!

اس نے زور سے قہقہ لگایا۔۔

چیچچچ گر گئے بیچارے کے کپڑے بھی گندے ہو گئے اس نے مصنوعی آفسوس سے کہا;

بڑے دانت نکل رہے ہیں تمہارے بے فکر رہو میں تو زمین بوس ہوا ہوں تمہیں تو پہاڑ سے زمین بوس کرواوں گا ٹینشن نا لو بچے تمہیں تو دیکھ لوں گا میں۔۔۔۔غصے سے کہتا ہوا وہ کلاس کی طرف بڑھ گیا۔۔

ہاہا۔۔

پیچھے پھر سے اسکی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

موٹی!

کہتے ہی وہ ناک چڑھا کے روم میں چلا گیا۔۔

ایڈیٹ۔

وہ تلملا کر رہ گی۔۔

افففففف ___ کون ایڈیٹ ہے گاڑی چلانی نہیں آتی تو چلاتے کیوں ہو خریدتے کیوں۔۔

منان جو بائیک پر بیٹھا اپنے فرینڈ کا انتظار کر رہا تھ پیچھے سے کسی نے اس کی بائیک کو ٹھوک دیا تھا۔۔

وہ غصے سے کہتا ہوا گاڑی کے مالک کے پاس آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرا باہر آئے نا۔۔۔

اس نے گاڑی کے شیشے پر نوک کرتے ہوئے جلالی لہجے میں کہا۔

مریم نے شیشے کا ڈور نیچے کیا۔۔وہ بلیک گلاسز لگائے ریڈ لپسٹک والے ہونٹ سکوڑے اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔

کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ مسٹر لڑکی سے بات کرنے کی تمیز نہیں تمہیں۔۔اس نے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

واجی واایک تو میری بائیک پر اٹیک کر دیا اور اوپر سے ایٹی ٹیوڈ بھی مجھے ہی دیکھا رہی ہیں سونائس۔۔

اس نے طنزیا کہا۔۔

تو اپنی کٹھاڑا بائیک نا روکتے راستے میں میرا کیا قصور!

اس نے کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔۔۔۔

پیمان نے حیرت سے رکتی گاڑی کو دیکھا۔۔

یہ گاڑی کیوں روک دی ابھی تو سپر مارکیٹ دور ہے۔۔

پیمان نے الجھتے ہوئے ڈرائیور سے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے۔۔

خوذان نے ڈرائیور سے پوچھا۔۔

سر گاڑی بند ہو گئی ہے شاید کوئی فالٹ آ گیا ہے۔۔۔

ڈرائیور نے پیچھے کی طرف رخ موڑتے ہوئے اسے بتایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارے کٹھاڑا تو تمہاری گاڑی ہے یہ تو میں مفت بھی نالوں بلکل ایسی گاڑیاں تو ہم نے اپنے ملازموں کو دے رکھی ہیں سودا سلف لانے کے لیے۔۔

منان نے خوب لڑاکا انداز میں اسے سنایا۔۔

مریم نے حیرت سے چشمہ اتار کر اپنی نیو ماڈل کی گاڑی کو دیکھا۔

جھوٹ بول رہے ہو تم سمجھے یہ پکڑو ہزار کا نوٹ اور جان چھوڑو میری۔

مریم نے تنک کر اسے بھگانا چاہا۔

ارے ایک منٹ میری طرف سے یہ دو ہزار پکڑیں اور اپنی نظر چیک کروالینا تاکہ تمہیں ٹھیک سے نظر آنا شروع ہو اور ہاں ایسے تو ہم بھیک وغیرہ دیتے رہتے ہیں ہزار تو ہمارے گھر کے ملازم راہ جاتے مانگنے والوں کو دے جاتے ہیں۔۔۔

مبالغہ ارائی سے کام لیتا وہ تن فن کرتا ہوا اپنی بائیک کی طرف بڑھ گیا پچھلے دن ہوئی انسلٹ کا بدلہ وہ لے چکا تھا اس سے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مریم نے حیرت سے گود میں پڑے نیلے نوٹوں کو دیکھا پھر اپنی چمچماتی ہوئی گاڑی کو(ایسی گاڑیاں تو ہم نے ملازموں کو دے رکھی ہیں سودا سلف لانے کے لیے۔۔(

مریم نے منہ بسورا_

تمہیں تو میں دیکھ لوں گئی بڑا آیا ایسے تو ہم نے ملازموں کو دی ہوئیں ہیں جھوٹا کہی کا۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی گاڑی کو سٹارٹ کرنے لگی۔۔

سر میں دیکھتا ہوں۔

رشید کہہ کر گاڑی سے اترتا باہر آیا گاڑی کا بونٹ کھولتا وہ گاڑی کو چیک کرنے لگا۔

پیمان نے گھڑی پر ٹائم دیکھا جہاں دن کے گیارہ بج چکے تھے لیکن بارش کی وجہ سے شام کا سماں لگتا تھا۔

آپ کوئی اور گاڑی منگوالیں نا۔

اس نے اسے چپ بیٹھے دیکھ کر کہا۔۔

وہ حیران ہوتا اسکی طرف متوجہ ہوا۔

گاڑی آنے میں ٹائم لگ جائے گا وہ کہتا ہوا باہر نکلا____

پیمان نے حیرت سے اسے دیکھا جو ڈرائیور کو ہٹا کر مختلف ہتھیار ٹٹولتا ہوا گاڑی کے بونٹ پر جھکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیان نے ٹھوڑی پر ہاتھ ٹکا کر اسے دیکھا جس کا چہرہ اب نظر نہیں آ رہا تھا جھکے ہونے کی وجہ سے۔۔

تھوڑی دیر بعد اس نے ہاتھ ٹشو سے صاف کرتے ہوئے ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کی ہدایت دی۔۔

رشید سر ہلا کر گاڑی میں بیٹھا۔ گاڑی سٹارٹ ہو چکی تھی۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا گاڑی میں بیٹھا۔

بھیگے بالوں کو درست کرتا وہ اسکی طرف متوجہ ہوا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

آپ کو گاڑی ٹھیک کرنا آتی ہے۔۔اس نے حیرت سے پوچھا۔۔

نہیں!

ایک لفظ کہتا وہ موبائیل کی طرف متوجہ ہوا جس پر شاہان کی کال تھی۔۔

ہمم بس پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں اوکے انہیں گیسٹ روم میں بیٹھاو آئی ویل کمینگ۔۔

کہتے ہی فون بند کرتا وہ لیپ ٹاپ اٹھا چکا تھا۔۔

میم آپکی منزل آ چکی ہے۔رشید نے سر جھکائے بیٹھی پیان کو مخاطب کیا۔۔

وہ گہری سانس بھرتی ہوئی گاڑی سے اتری۔۔۔

رشید اس کے اترتے ہی گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسے تو دیکھو جیسے میرے اترنے کا ہی ویٹ کر رہا تھا اس نے ڈرائیور کی جلد بازی پر چوٹ کی۔۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی چل رہی تھی جب ایک دم رکی سامنے

ہی سفیر اپنے جیسے دو لڑکوں کے ساتھ کھڑا تھا۔

کس کے ساتھ آئی ہو تم۔۔ سفیر نے پھنکار کر غصے سے پوچھا۔

پیمان نے پہلے تو اسے گھورا پھر مسکرائی کیوں بتاوں۔۔

مسکرا کر کہتی ہوئی وہ آگے بڑھی پھر رکی پلٹی نہیں تم سے شادی کرتی ہے میری جوتی سمجھے بدکار انسان!

بناڈرئے گھبرائے کہتی ہوئی وہ پر اعتماد سے چلتی ہوئی اس کی نظروں سے اوجھلا ہو گئی تھی۔

بھائی وہ آپ کو اتنا کچھ کہہ گئی آپ نے اسے کچھ نہیں کہا۔

اس کے آدمی نے حیرت سے اس سے پوچھا۔۔

بس کچھ دن اسے اور اڑ لینے دو آنا تو اس نے میرے پاس ہی ہے نا ایسی حالت کروں گا کہ زندگی بھر یاد رکھے گئی۔۔۔

یہ لو پیسے اپنے بھابھی کے ساتھ جا کر شاپنگ کر لو__

Posted on Kitab Nagri

خاور ملک نے رات کے کھانے پر اسے پیسے دیتے ہوئے کہا۔

پیمان نے پیسوں کو سپاٹ سے انداز میں دیکھا پھر انہیں۔

کس لیے بھائی۔۔

اس نے سپاٹ سے لب و لہجے میں پوچھا۔۔

منگنی کے لیے ڈریس وغیرہ لے لینا۔۔

خاور ملک نے نیپکن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

لیکن میں تو یہ منگنی نہیں کر رہی۔

اس کے سرد آواز پر سب کھانا چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے۔۔

یہ کیا بکواس ہے۔

عدیلہ بیگم نے غصے سے اس سے باز پرس کی۔۔

ملک خاور غصے سے چیئر سے اٹھے۔۔

احسان مانو ہمارا تمہیں اپنے گھر میں رکھا ہوا ہے تمہاری شادی کر رہے ہیں تمہیں شرم نا آئی ایسی بکواس کرتے ہوئے ہمارے خاندان میں آج تک لڑکوں نے یہ جرات نہیں کی اور تم ایک لڑکی ہو کر۔۔۔

ملک داود نے بھی چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے غصے سے کہا۔۔ گہری سانس لیتی وہ مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یہ گھر میرے بابا میرے نام کر کے گئے تھے۔

اس نے سینے پر ہاتھ باندھ کر صرف یہی کہا تھا۔۔

سب نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

بھائی دیکھ رہے ہیں اسکی زبان۔۔ خاور ملک نے دواد سے غصے سے پوچھا۔۔

دیکھ رہا ہوں۔

تمہارا اس گھر پر کوئی حق نہیں سمجھی تم یہ دھمکی کسی اور کو دینا۔۔

عدیلہ بیگم نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے غصے سے کہا۔

بھابھی یہ دھمکی نہیں ہے میں نے بس یہ کہا ہے یہ گھر میرے بابا میرے نام کر گئے ہیں کوئی احسان تو نہیں کر رہے آپ لوگ مجھ پر۔۔

وہ کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی پیچھے سب کو ساکت چھوڑے۔۔

میں کہتی ہوں یی گھر پہلی فرصت میں اپنے نام کروائیں اس لڑکی کا کوئی بھروسہ نہیں کل کو ہمیں ہی نا چلتا کر دے اس گھر سے۔۔

عدیلہ بیگم نے شوہر سے کہا۔۔

کچھ نہیں کرتی جلد ہی رخصت کر دوں گا اسے ویسے بھی گھر کے پیپرز بنوا رہا ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

دواد ملک نے ٹھوڑی کھجاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

آنسہ نے اپنے شوہر خاور کو اشارا کیا۔۔

بھائی گھر کس کے نام کروائیں گئے۔۔

خاور ملک نے سرسری سا تاثر دیتے ہوئے پوچھا۔۔

پریشان مت ہو گھر ہم دونوں کے نام ہی کرواوں گا۔۔

ملک داود نے اسے گھورتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔۔

بھائی میں تو ویسے ہی معلومات کے لیے پوچھ رہا ہوں گھر آپ کے نام ہو یا میرے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

۔۔۔۔

ملک خاور نے جلدی سے کہا۔۔

جس پر آنسہ بیگم نے تاسف سے اپنے شوہر کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ رولنگ چیئر پر بیٹھا پریشان سا تھا صرف پینٹ میں تھا جب علیشاء روم میں آئی وہ چونکا۔

ارے آج تم آفس سے جلدی آگے خیریت۔۔۔علیشاء نے اس کے پاس آتے ہوئے پوچھا۔

وہ غصے سے اٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں زرا بھی مینرز نہیں کسی کے کمرے میں آنے کے حد ہوتی ہے المینرڈ کی۔

وہ غصہ سے کہتا ہوا شرٹ پہننے لگا۔

علیشاء کا چہرہ سرخ پڑا اپنی انسلٹ پر۔۔

میرے شادی ہونے والی ہے تم سے کیا ہو گیا جو میں آ گئی بنا نوک کیئے۔۔۔علیشاء نے غصہ سے اسکا شرٹ پہننا نوٹ کرتے ہوئے تنک کر کہا۔۔

نکلو میرے روم سے آئندہ ایسے بیہو سے مجھ سے بات کی تو پچھتاو گئی وہ اسے کلائی سے پکڑ کر باہر نکالتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔۔

افففف اتنی انسلٹ۔۔

علیشاء نے دانت پیسے تمہیں تو اچھے سے سبق سیکھاوں گئی میں زرا شادی ہو جائے میری تم سے اپنی ایک ایک ہوئی انسلٹ کا بدلہ لوں گئی خبیث انسان۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے سے کہتی ہوئی اپنے روم کی طرف بڑھی۔۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا کھڑکی میں آیا پھر سنیکرز پہنتا ہوا باہر نکل گیا وہ ویران سڑک پر تیزی سے بھاگ رہا تھا چہرہ پسینے سے تر تھا وہ انجان تھا اپنی کیفیت سے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان مسکرائی اسے دیکھ کر۔۔

جو بلیک ڈریس میں بلیو توتھ کان سے لگائے شاید کسی سے بات کر رہا تھا۔

السلام علیکم!

پیمان بولی۔

وہ جو پاس سے گزرنے لگا تھا اسکی آواز پر وہ رکا۔

وعلیکم السلام۔۔

کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔

سڑیل انسان۔اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

وہ کلاس اٹینڈ کر کے جیسے ہی کلاس سے نکلی وہ ٹھٹھکی سامنے ہی سفیر اور اسکی بہن نائلہ پیئن سے کچھ کہہ رہے تھے۔۔۔۔

افففف یہ یہاں کیوں آ گئے ہیں آج کیا چاہتے ہیں سیدھا کالج ہی آ جاتے ہیں گھر آتے ہوئے کیا ٹانگیں ٹوٹتی ہیں

۔

وہ غصے سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جلدی سے بیگ کندھے پر رکھتی پچھلے کوریڈور کی طرف بھاگی۔۔

لوہے کا بھاری گیٹ کھولتی ہوئی وہ باہر آئی۔

تم دونوں کے ساتھ شاپنگ کرتے ہیں میرے فرشتے۔۔

دس دن کے اندر اس لڑکی کو اپنے سے اٹیچ کر کے دیکھاو اگر تم یہ کر گئے تو پورے پچاس ہزار تمہارے اگر دس دن کے اندر نہیں کر سکے تو تمہیں ہمیں

ففٹی ٹھاوزنڈ دینے ہوں گئے۔۔

عاصم نے سامنے سے آتی یشمینہ کو دیکھ کر مہریز سے کہا جس نے غصے سے یشمینہ کو دیکھا تھا۔۔

مہریز میر کو کوئی پچاس ہزار کی کمی نہیں جو وہ اپنے ناپسندیدہ انسان سے دوستی گانٹھے۔۔

مہریز نے عاصم کو گھور کر کہا۔۔

اونہہ مطلب تمہیں خود پر بھروسہ نہیں۔

عاصم نے طنزیہ مسکان سے کہا۔

مہریز کو خود پر پورا بھروسہ ہے سمجھے تم ڈن ہو گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتا ہوا ایشی کی طرف بڑھا۔

یشمینہ!

اپنے نام کی پکار پر وہ رکی پھر پلٹی سامنے ہی وہ مسکراتا ہوا آرہا تھا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے پھولوں جیسے نام کو اپنے سڑے ہوئے منہ سے پکارنے کی دانت توڑ دوں گئی میں تمہارے۔۔

یشی نے غصے سے کہا۔

مہریز نے دل ہی دل میں اسے کوسا لیکن چہرے سے مسکراہٹ نا جانے دی۔۔

سوری یشمینہ اسد اللہ میں نے تمہیں بہت تنگ کیا حلانکہ میں ایسا بلکل بھی نہیں تھا پتا نہیں ایسے کیوں کر گیا میں ساری رات میں سویا نہیں بس یہی سوچتا رہا بھلا کیسے میں کسی لڑکی کو اتنا تنگ کر سکتا ہوں آئی ایم سوری میں شرمندہ ہوں اپنی حرکتوں سے۔۔۔

وہ معصومیت سے کہتا ہوا پلٹ کر کلاس کی طرف بڑھ گیا۔۔

ہیں اسے کونسا دورا پڑ گیا ہے جو بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے۔۔

یشمینہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کلاس میں بیٹھی نوٹ بک پر لیکچر نوٹ کر رہی تھی جب اسکی طرف متوجہ ہوئی وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

بغیرت نظر باز کہی کا بچو تم ابھی یشی کو جانتے نہیں تب ہی یہ لوفروں والی حرکتیں کر رہے ہو۔۔وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔

وہ فل مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہا تھا۔

افففف اللہ صبر دے مجھ معصوم کو۔۔وہ دل ہی دل میں اللہ سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

خوذان نے ارد گرد دیکھا یہ حرکت غیر ارادی تھی۔۔

جیسے کسی کی نظروں کو تلاشا ہو۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا پارکینگ میں آیا۔۔ گاڑی ڈرائیور کو کھولنے کا اشارا کیا لیکن یہ کیا اندر تو وہ چادر منہ پر لپیٹے بیٹھی تھی۔۔

آپ میری گاڑی میں کیا کر رہی ہیں۔۔

اس نے حیرت سے پوچھا۔

وہ میں کچھ لوگوں سے چھپ کر بیٹھی ہوں یہ ڈرائیور بھائی مجھے جانتے ہیں تو میرے کہنے پر بیٹھا دیا انکی کوئی غلطی نہیں۔۔۔

وہ جلدی جلدی بولتے ہوئے کہی سے بھی اسے سمجھدار نہیں لگی اور ایسے لوگ اسے سخت ناپسند تھے۔۔

اتریں میری گاڑی سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سنجیدگی سے کہا

میں نہیں اتروں گئی یہ گاڑی اللہ نے آپکو دی ہے میں نہیں اتروں گئی کیا میں آپ کے آفس چل سکتی ہوں۔۔

معصومیت سے پوچھا گیا۔۔

نہیں!

حیرت سے نکلتے ہوئے اس نے کہا "

اس نے کہہ کر ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا اشارا کیا

دیکھیں میں بلکل بھی پریشان کرنے والی بچی نہیں ہوں پلیززز آپ اس دفعہ بس ہیلپ کر دیں ورنہ وہ لوگ مجھے زبردستی لے جائیں گئے پھر میں آپکو بددعائیں دینے پر مجبور ہو جاوں گئی۔۔۔

اس نے دھمکی سے کام لیا۔

خوذان اسے دیکھے گیا۔۔

افففف گہری سانس لیتے ہوئے وہ سامنے دیکھئے گیا۔

مجھے گول گپے کھانے ہیں۔۔

فرمائش کی گئی۔

واٹ،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہاں نا مجھے گھر میں اجازت نہیں کھانے کی آپ مجھے کھلا دِیں نا۔

اس نے اس کا کندھا دبوچتے ہوئے کہا۔۔

خوذان احد نے اس کی انگلیوں کو حیرت سے اپنے کندھے پر رکھے دیکھا۔

کھلا دیں نا پلیز زززز

ڈرائیور گاڑی روکو۔۔اس نے آہستہ سے ڈرائیور کو حکم دیا۔۔

رشید نے حیرت سے اپنے نک چڑے صاحب کو دیکھا کہ وہ کب سے کسی کی بات ماننے لگا تھا۔۔

وہ اسے آفس لے آیا تھا وہ اس کے آفس میں بیٹھی تھی وہ خود میٹنگ روم میں تھا۔۔

پتا نہیں کیا بات تھی وہ اسکی کوئی بات رد نہیں کر پا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرائیور سے کہہ کر اس نے اسے گھر بھیجوا دیا تھا۔۔

کہاں تھی تم کون تھا وہ بدبخت جس کے ساتھ سارا دن گزار کر آئی ہو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جیسے ہی گھر آئی عدیلہ بیگم کی پھنکارتی آواز پر وہ چونک کر رکی۔۔

میں یونی تھی

ابھی یہ الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے جب سنسناتا ہوا تھپڑ اس کا گال لال کر گیا تھا۔

بھائی!

اس نے حیرت سے خاور بھائی کو دیکھا۔۔

بکواس کرتی ہو جھوٹ بولتی ہو میں نے خود تمہیں کسی شخص کے ساتھ سڑک پر پانی پورے کھاتے دیکھا اس سے پہلے میں تم تک پہنچتا تم فرار ہو چکی تھی اپنے عاشق کے ساتھ بے شرم لڑکی۔۔۔۔

خاور کی زہریلی آواز پر وہ پھٹی پھٹی نظروں سے انہیں دیکھنے لگی۔۔

ناجائز اولاد ایسی ہی حرکتیں کرتی ہے۔۔

عدیلہ بیگم نے اس کے بال پکڑ کر غصے سے کہا۔

بھابھی منہ سنبھال کر بات کریں۔۔اس نے اپنے بال چھڑاتے ہوئے سرد آواز میں کہا۔۔

منان مری ٹریپ پر گیا ہوا تھا۔ورنہ پھوپھو کے ساتھ یہ سب نا ہونے دیتا۔۔

پرسوں ہی سفیر کے گھر والوں سے کہو نکاح کروا کر لے جائیں اسے۔۔۔خاور ملک کہتا ہوا اندر چلا گیا۔۔

پیمان نے آنسو بھری آنکھوں سے انکی پشت کو دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں نہیں کروں گئی نکاح۔۔۔اس کی آواز پر وہ رکے تھے۔۔

اس کی آواز پر رکے تھے وہ!

کیوں نہیں کرو گئی وجہ بتاو۔انہوں نے غرا کر پوچھا۔

وہ اچھا انسان نہیں ہے بری عادتوں کا مالک ہے وہ ایسے شخص کے ساتھ میں زندگی نہیں گزار سکتی۔۔

آنسو پیتے ہوئے سر جھکائے اس نے کہا۔

رکھ کر ایک جھانپر ماروں گا منہ پر وہ جیسا ہے ہم جانتے ہیں اور مردوں میں چھوٹی موٹی ایسی عادتیں ہوتیں ہیں

ایک بات سن لو تمہارا نکاح اسی سے ہو گا جسے ہم زبان دے چکے ہیں ساری دنیا جانتی ہیں خاور ملک جان سے جائے لیکن زبان سے نا جائے۔۔۔وہ سرد لہجے میں کہتے ہوئے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔

بابا کس کے سہارے آپ مجھے اس بے رحم دنیا میں چھوڑ کر گئے تھے۔۔

دل میں بابا سے شکوہ کرتی ہوئی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

وہ بیڈ پر گرتی بابا سے شکوہ کرتی سو گئی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان بیٹا!

وہ اس میٹھی سی آواز پر چونک کر اٹھی۔

بابا!

آنسو سے لبریز آنکھوں سے اس نے انہیں اپنے بیڈ پر بیٹھے دیکھا جو سفید سوٹ میں بیٹھے اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

بابا!

وہ کہتی ہوئی انکے چوڑے سینے سے لگ گئی۔۔

بابا یہ لوگ اچھے نہیں ہیں آپ کی پیمان کو تکلیف دیتے ہیں بابا آپ مجھے بھی اپنے ساتھ لے جائیں مجھ نہیں رہنا یہاں۔۔۔زوروں سے روتے ہوئے وہ اپنے بابا سے شکوہ کر رہی تھی جو اپنی جان سے زیادہ پیاری بیٹی کی حالت پر آفسردہ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا اس دنیا میں اچھے لوگ بھی تو ہیں انہوں نے اسکی بکھڑی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔

کوئی اچھا نہیں بابا میں نے تو اپنے پاس بے حس لوگ ہی دیکھے ہیں۔بھائی لوگ میری بات نہیں سنتے کوئی میری نہیں سنتا اس دنیا میں ماں باپ کے علاوہ کوئی ء آپ کا اپنا نہیں ہوتا بابا آپ کیوں اپنی پیمان کو اکیلا چھوڑ گئے۔

میں آپ سے ناراض رہوں گئی۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے انکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں شکوہ کیا۔۔

انہوں نے شفقت سے اس کا سر ماتھا ہاتھ چومے بیٹا اللہ آپ کو لمبی خوشیوں بھری زندگی دے گا ان شاء اللہ اس کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں۔

آپ کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئیے اللہ اپنے پیارے بندوں کو ہی ازماتا ہے بچے۔۔۔

انہوں نے دھیمے سے اسے سمجھایا!

اس نے اپنے بابا کو دیکھا جو جیسے تھے ویسے ہی تھے بلکہ وہ تو اپنے بیٹوں کے باپ لگتے ہی نہیں تھے ابھی وہ جوان سے تھے پیمان کو ساری دنیا میں ایک یہی ہستی اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی انکی بھی وہی دنیا تھی ان کے جیتے انہوں نے کسی کو اسے ٹیڑی نظروں سے دیکھنے نہیں دیا تھا لیکن انکے مرتے ہی دنیا کا بے رحم چہرہ اس نے واضع دیکھا تھا۔

بابا اب مجھے کبھی چھوڑ کر مت جایئے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے لاڈ سے انکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔

بابا کی جان بابا چاہئے اس دنیا میں نا ہوں لیکن انکی پرچھائی ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گئی۔۔

انہوں نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا آپ اپنے بابا کے لیے خوش رہا کریں بچے آپ کے رونے سے انکی روح کو تکلیف پہنچتی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن بابا!

جھٹ سے اسکی آنکھ کھلی تھی وہ چونک کر اٹھی لیکن بابا تو کہی نہیں تھے۔

بابا!

وہ کہتی ہوئی بیڈ سے کھڑی ہوئی۔۔اس نے چاروں طرف دیکھ لیا لیکن بابا تو کہی نہیں تھے

بابا!

وہ کہتی ہوئی نیچے گری تھی۔

آپ پھر سے چلے گے اپنی پیمان کو چھوڑ کر۔۔

وہ کہتی ہوئی نیچے لیٹی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشمینہ چائے بنا دو۔۔

یشی کی سوتیلی والدہ نے ناخنوں پر نیل پولش لگاتے ہوئے اسے حکم دیا۔

سوری امی جان میں ابھی یونی سے آئی ہوں میں تو نہیں بنا سکتی۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے کندھے اچکاتے ہوئے اپنی والدہ صاحبہ سے کہا۔

شٹ اپ جاہل لڑکی مت بھولو ہم نے تم پر کتنا. احسان کیا ہوا ہے اپنے اس گھر میں رکھ کر۔۔

سبین بیگم نے اسے گھورتے ہوئے جتلایا۔

جی ہاں جانتی ہوں آپ نے مجھ ناتواں پر بہت بڑا احسان کیا ہوا ہے لیکن کیا ہے نا میں بہت احسان فراموش ہوں اس لیے مجھے مت بتایا کریں کہ آپ نے مجھ پر احسان کیا ہوا ہے میرے ابو کو میرے حوالے کر دیں ہم چلے جائیں گِے اپنے گھر آپ کے اس محل کو چھوڑ کر لیکن اپنے ابو کے بغیر نہیں جاوں گئی میں۔۔

مسکرا کر کہتی ہوئی سیڑیاں چڑ گئی سبین بیگم کو ہمیشہ کی طرح آگ لگا گئی تھی وہ۔۔

تمہیں تو دیکھ لوں گئی میں گھٹیا لڑکی۔۔

وہ کہتی ہوئی واپس اپنی جگہ پر بیٹھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان پھوپھو کے گلے لگا۔

کیسی ہیں آپ پھوپھو اور انکل نہیں آئے۔۔

اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

نہیں بیٹا کام کے دن چل رہے ہیں تو وہ آ نہیں سکتے تم سناو کیسا چل رہا ہے تمہارا بزنس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اے ون پھوُپھو جان!

بس آپ کی دعا کی ہونی چاہیئے۔۔

اس نے بیٹھتے ہوئے کہا۔

ارے میرے بچے میری دعائیں تو تمہارے ساتھ ہیں ہمیشہ سے۔۔

سمیرا بیگم نے اپنے ہینڈسم بھتیجے کی بلائیں لیتے ہوئے پیار سے کہا۔

بیٹا ہفتے کا دن کیسا رہے گا انگیجمنٹ کے لیے۔۔

سمیرا بیگم نے عائلہ کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے اس سے پوچھا۔!

جیسے آپ لوگوں کو ٹھیک لگے۔

اس نے موبائل یوز کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔

بس پھر آج ہی چلو عائلہ شاپنگ کر آتے ہیں۔۔

ٹھیک ہے آپا جیسے آپکی مرضی۔۔!

عائلہ نے چائے پیتے ہوئے سر ہلا کر کہا۔۔

ایکسیوزمی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کہتا ہوا وہ اٹھ کر باہر چلا گیا۔

خوذان الجھا سا کھڑا تھا وہ ارد گرد غور سے دیکھ رہا تھا جیسے کسی کی نگاہوں کو تلاشا ہو۔

کہاں جا رہی ہو!

خاور ملک نے چائے پیتے ہوئے اسے تیار دیکھ کر پوچھا۔

یونی!

ہولے سے سر جھکاتے ہوئے اس نے جواب دیا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یونی جانے کی اور نا ہی تم آج سے گھر سے باہر نکلو گئی۔۔۔ملک خاور کی سخت آواز پر وہ انکی طرف دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی پلیز زبس آج جانے دیں کل سے نہیں جاوں گئی۔

اس نے آس سے انہیں دیکھتے ہوئے التجا کی___

سنا نہیں تم نے تمہارے بھائی کیا کہہ رہے ہیں۔۔

عدیلہ بیگم کی آواز پر وہ لب کاٹتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بیڈ پر بیٹھتی وہ ہاتھوں کی لکیروں کو بہت غور سے دیکھنے لگی۔۔

اس نے کل صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا بس پانی پوری کھایا تھا اس نے اور کوئی چیز اس کے حلق سے نہیں اتری تھی۔

بابا!

پیمان سخت پریشانی میں ہے وہ کر لیتی اس سفیر سے شادی اگر وہ پہلے سے ایک بیوی کو طلاق نا دے چکا ہوتا میں کیسے ایسے انسان سے نکاح کر سکتی ہوں ہر گز نہیں میر ادل کہتا ہے آپ نہیں چاہتے میں اس سفیر سے شادی کروں۔۔۔ کھڑکی میں آتی وہ غائباناً ان سے مخاطب ہوئی تھی۔۔

ہلکی ہلکی اسے کل رات سے حرارت محسوس ہو رہی تھی بھوک سے الگ چکر آ رہے تھے لیکن کسی نے اس کے کھانے پر توجہ نہیں دی تھی۔۔

"_____"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان احد میر کی نظروں نے کسی کو ڈھونڈا تھا وہ جب تک وہاں رہا کسی کی نظروں کو تلاشتا رہا۔۔

پھر سر جھٹکتا ہوا وہ گاڑی میں بیٹھ کر قبرستان آیا۔

انکی قبر پر پھولوں کی بارش کرتا وہ آس پاس جو پھولوں سے خالی قبریں تھیں ان پر بھی پول ڈالتا ہوا وہ پلٹا جب اس کے قدم ساکت ہوئے تھے!

Posted on Kitab Nagri

سفید چکن کا ڈوپٹہ اوڑھے بکھڑی لٹوں سے وہ کسی کی قبر پر بیٹھی سورت یٰسین پڑھ رہی تھی۔۔

وہ ہونٹ بھینچے غیر ارادی طور پر اس کے قریب آیا۔۔

پیمان خلیل ملک۔

وہ یٰسین کو ماتھے سے ٹکا کر بیٹھی تھی جب اسکی خوبصورت آواز پر وہ چونکتے ہوئے اس کی طرف پلٹی۔

آپ یہاں!

اس نے حیرت سے ڈوپٹہ پیشانی پر کھینچ کر لاتے ہوئے پوچھا۔

میرے بابا کی قبر ہے یہاں ہفتے میں ایک بار آتا ہوں یہاں۔۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے لاپرواہی سے بتایا۔

میرے بابا کی قبر ہے یہ! پتا ہے میرے بابا بہت اچھے تھے میں جب تک انکی قبر نا دیکھ لوں مجھے چین نہیں آتا میری آنکھوں میں اندھیرا سا چھا جاتا ہے۔۔۔یہ الفاظ کہتے ہی اس کے آنکھوں سے متواتر آنسو بہے تھے۔۔

خوذان احد میر نے حیرت سے اسکی سوجی سرخ آنکھوں کو دیکھا ان آنکھوں میں اسے واضع درد دیکھا تھا۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔

اس نے پاکٹ میں ہاتھ گھساتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتے ہی آگے بڑھ گئی۔

دھیمے قدموں سے وہ ابھی تین چار قدم ہی چلی تھی جب وہ رکی سامنے ہی سفیر تین چار لڑکوں کے ساتھ کھڑا خوذان احد کو گھور رہے تھے۔۔

اوتو بہت خوب اب یونی بند کروائی ہے بھائی نے تو ملاقاتیں قبرستان میں ہونے لگیں ہیں کچھ تو شرم کی ہوتی بے شرم لڑکی۔۔

سفیر نے کہتے ہی نا آو دیکھ نا تاو کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر مارا۔۔۔

وہ لہرا کر زمین بوس ہوئی تھی وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سفیر کو دیکھ رہی تھی۔۔

خوذان احد نے سرعت سے ہاتھ پاکٹ سے نکالا پھر غصے سے اسکی طرف آیا اس نے بنا اسے سنبھلنے کا موقع دیئے اسے کھینچ کر دو تھپڑ رسید کیئے تھے۔۔

How dare you raise your hand....اس نے گریبان سے اسے پکڑتے ہوئے سرد آواز میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیمان نے زخمی نظروں سے اسے دیکھا آج تک اس کے بابا کے بعد کہاں کسی نے اس کے لیئے سٹینڈ لیا تھا۔۔

وہ بخار سے تپتے چہرے سے اسے آنسو لیئے آنکھوں سے دیکھنے لگی جو ان چارون کی اچھے سے کسی ماہر فائٹر کی طرح دھلائی کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیان بی بی شادی تمہاری میرے سے ہی ہو گئی لا کھ اپنے اس عاشق سے مل لے۔۔۔وہ مار کھا کر کہتا ہوا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا۔۔

خوذان نے گہری سانس خارج کی پھر اسے دیکھا جو زمین پر ہی بیٹھی تھی۔۔

Are you fine...

اس نے گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھتے ہوئے ہو چھا۔۔

سر جھکائے ہی اس نے سر ہلایا تھا شر مندگی سے اس سے سر نہیں اٹھایا جا رہا تھا۔۔

وہ آہستہ سے اٹھی پھر بنا اسے دیکھے تیزی سے اس کے پاس سے گزری۔

بھوک کے مارے اسے زور سے چکر آیا تھا وہ لہرا کر نیچے گری تھی۔۔

نیم وا آنکھوں سے اس نے اسے خود کو اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا پھر وہ ہوش سے بیگانا ہو گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

He !

ہوش میں آو

اس نے پریشانی سے اس کا گال تھپتھاپتے ہوئے پکارا۔۔

افففف کیا کروں۔

وہ چونک کر پلٹا سامنے ہی ایک بزرگ کھڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

کیاہوا ہے پیمان بیٹی کو۔۔

یہ بے ہوش ہو کر گئی ہیں آپ جانتے ہیں انہیں اس نے پوچھا۔۔

ہاں بیٹا یہ پیمان ہے آتی رہتی ہے یہاں اس کے بابا میرے دوست تھے۔۔انہوں نے پریشانی سے اسکی پیشانی چھوتے ہوئے کہا۔۔

بیٹا اسے تو بہت سخت بخار ہے کیا آپ اسے میرے ساتھ اسکے گھر لے چلو گئے۔۔

بزرگ نے پریشانی سے پوچھا۔

اوکے۔۔

گہری سانس خارج کرتا وہ انکے ساتھ چلا گاڑی میں اسے لٹا کر وہ گاڑی کو بزرگ کے کہے پتے پر دوڑانے لگا۔۔

بس یہی روک دو وہ ہے اس کا گھر۔۔

انہوں نے سفید حویلی کی طرف اشارا کرتے ہوئے کہا۔۔

وہ سر ہلاتا گاڑی بند کرتا ہوا اس تک آیا۔اسے گود میں اٹھا کر وہ بابا کے پیچھے چلا۔۔

آتے جاتے لوگوں نے ٹھٹھک کر اس جوان لڑکے کو دیکھا جو پیمان کو اٹھائے اسے دیکھتا ہوا چل رہا تھا۔۔

لے آو دروازہ کھلا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

بابا کے کہنے پر وہ اندر آیا جہاں عدیلہ بیگم کے ہاتھ سے چاولوں کی پرات چھوٹ گئی تھی جوان لڑکے کی بانہوں میں اسے دیکھ کر۔۔

اسے یہی لٹا دو۔۔

بابا نے باہر بچھے تخت پر اسے لٹانے کا کہا۔۔

وہ جھک کر اسے لٹاتا سیدھا ہوا لیکن پیمان کی شہادت کی انگلی نے اسکی انگلی کو سختی سے پکڑا ہوا تھا وہ سر ایک طرف گرائے سر سے چادر اتر گئی تھی جس سے اسکے الجھے بکھرے بال جھانک رہے تھے۔

وہ آہستہ سے انگلی اس کے انگلی سے نکالتا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا۔۔

بابا جی یہ لڑکا کون ہے اور یہ کہاں سے ملی ہے آپکو۔۔

عدیلہ نے صدمے سے پوچھا۔

یہ لڑکا تو کہی جا رہا تھا پیمان اپنے بابا کی قبر پر گئی تھی وہی گر کر بے ہوش گئی تو میں نے اس لڑکے سے کہا کہ میری اس کے گھر تک پہنچانے میں مدد کرو۔۔

بابا جی نے جلدی سے کہا۔۔

ہائے اللہ یہ لڑکی اور کتنی بدنامیاں لائے گئی ہمارے گھر خدا کا قہر ہو اس پر لوگ کتنی باتیں بنائے گئے میں کیا کروں وہ اونچا اونچا واویلا کرنے لگی تھی جسے سن کر آنسہ بیگم اور خاور ملک باہر آئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیاہوا!

ملک خاور نے پیمان کو بے ہوش دیکھ کر پریشانی سے پوچھا۔۔

ارے ہونا کیاہے یہ قبرستان گئی تھی وہی بے ہوش ہوگئی اور اب جوان لڑکا گود میں اٹھا کر اسے گھر چھوڑ گیا ہے لوگوں کی باتیں تو ہمیں کہی کا نہیں چھوڑیں گئی۔۔۔

انہوں نے بے ہوش پڑی پیمان کے کندھے پر جھانپڑ مارتے ہوئے واویلا کیا۔۔

خاور ملک نے مٹھیاں بھینچ کر اس کے غافل وجود کو دیکھا۔۔

باباجی نے تاسف سے عدیلہ بیگم کو دیکھا پھر آفسردگی سے پیمان کو دیکھتے ہوئے باہر چلے گئے۔۔"

وہ شرٹ اتارے پنجنگ بوکس پر لگا تار مکے برسا رہا تھا سارا وجود پسینے سے تر تھا بال ماتھے پر بکھرے اسکی حرکت پر ہلتے پھر اپنی جگہ پر جم جاتے

وہ بہت غصے میں لگتا تھا جم میں رکھی ہر چیز الٹ پلٹ تھی۔۔

بھائی خیریت آج جم ہاوس کی شامت کیوں آئی ہوئی ہے۔۔۔

مہریز نے بکھڑی چیزیں کو دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

دفع ہو جاو!

اس نے اپنے کام میں مصروف اسے جانے کی وارننگ دی۔۔

ارے کہی میرے سڑو سے ہینڈسم مغرو سے بھائی کو پیار ویار تو نہیں ہو گیا۔۔

مہریز نے ٹھوڑی پر انگلی بجاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

وہ ایک دم پلٹا اور رکھ کر مکہ اس کے پیٹ پر مارا۔۔

افففف اللہ اتنا ظالم انسان میں نے اپنی ہول لائف میں نہیں دیکھا اللہ کا خوف کریں آپکی طرح کوئی باڈی بلڈر نہیں بلکہ ایک عام شہری ہوں۔۔

اس نے پیٹ پر ہاتھ رکھے دہائی دی تھی۔۔

ایک سیکنڈ میں نکلو یہاں سے اب یہاں آئے تو ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔

اس نے غصے سے سرد لہجے میں اسے وارننگ دی۔۔

اللہ کرئے آپ کو عشق ہو اور وہ آپ کو نا ملے۔۔۔

وہ دہائی دے کر کہتا ہوا چلا گیا اسے ساکت چھوڑے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشی!

وہ کینٹین میں بیٹھی چاٹ کھا رہی تھی جب اس آواز پر وہ چونکی۔۔

وہ سامنے ہی پورے دانتوں کی نمائش کرتا ہوا مسکرا رہا تھا۔

کیا تکلیف ہے سیدھے نام سے پکارو ورنہ منہ توڑ دوں گئی اور یہ تم جو حرکتیں کر رہے ہو نا کہ پہلے تو میٹھا بنوں گا پھر ڈسوں گا!نا بچے یہ حرکتیں یشی سے مت کرنا تم جہاں پڑھتے ہو نا یشمینہ وہاں کی ماسٹر تھی۔۔۔

اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جس کے چہرے پر واضع شاک والے تاثرات آئے تھے۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا موٹی می میرا مطلب ہے یشمینہ اسد اللہ۔۔۔اس نے گھبراتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔۔

وہی جو سمجھ چکے ہو۔

وہ اسکے پیر پر جاگر شوز رکھ کر کہتی ہوئی جا چکی تھی۔۔

آففف آج کا تو دن ہی بیڈ ہے میرے لیے۔۔۔

اس نے جنجھلاتے ہوئے پیر پٹخا۔۔

آج رات ہی اس کا نکاح کروا کر اسے رخصت کر دو اگر بدنامی سے بچنا چاہتے ہو تو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بھابھی کی زہریلی باتیں اس کے ارد گرد گونج رہیں تھی۔

بیٹا جب آپ کو کوئی راستہ نا ملے تو آنکھیں بند کرو جو چہرہ آپکو پہلے دیکھے سمجھیں وہی آپ کے ساتھ مخلص ہے وہیں سے آپ کو مدد ملے گئی۔۔۔

بابا کی پیاری سی آواز اس کے ارد گرد گھومی اس نے آنسو بھری آنکھیں بند کیں۔

سامنے ہی بلیو توتھ کان سے لگائے سیڑیاں چڑتا وہ کسی سے بات کر رہا تھا۔وہ چہرہ اسے واضع دیکھا تھا۔

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔

یہ کیا!

وہ حیرت زدہ سی رہ گئی۔

کیا یہ میری مدد کریں گئے

اس نے لب بھینچ کر سوچا۔۔

ہاں کریں گے انہوں نے کتنی بار میری مدد کی ہے میرے پاس تین گھنٹے ہیں میں اگر ایسے ہی بیٹھی رہی تو وہ میرا نکاح اس کم ظرف سے کر دیں گئے یہ لوگ۔۔۔ آنسو صاف کرتی ہوئی وہ اٹھی۔۔

چپل جوتی پیروں میں اڑستی ہوئی وہ کھڑکی تک آئی۔۔

بھابھی اور آپا بازار گئی تھی نکاح کے لیے ضروری چیزیں وغیرہ لینے بھائی ڈیڑے پر ہوں گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتی ہوئی باہر آئی۔۔

بیٹا آپ باہر نہیں جاسکتی

چوکیدار نے سخت آواز میں اسے روکا جو تیزی سے کھنڈی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

وہ ان کی آواز پر ساکت سی رہ گئی۔۔

پھر سر ہلاتی ہوئی اندر آگئی کچن میں تیزی سے آئی باہر کو کھلتی کھڑکی کھولی شلف پر بمشکل چڑتی وہ نیچے کودی۔۔

افففف نیچے پڑے چھوٹے چھوٹے کانچ اس کے پاوں میں چبے تھے جوتی اندر ہی رہ گئی شلف پر چڑتے وقت۔۔۔

وہ چہرے پر نقاب کرتی لنگڑا کر چلتی ہوئی کسی ٹیکسی کے انتظار میں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کے دن کا شیڈول نیلم اسے بتا رہی تھی وہ کرسی سے ٹیک لگائے پین کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے سن رہا تھا

۔۔

سر میٹنگ ریڈی ہے سر رضا پہنچ چکے ہیں میٹنگ ہال۔۔۔شاہان نے اجازت لے کر اندر آتے ہوئے کہا۔۔

آرہا ہوں تم چلو!

Posted on Kitab Nagri

وہ وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ پہن کر اپنے سنورے ہوئے بالوں کو سنوار کر تیزی سے باہر آیا پیچھے نیلم اور شاہان تھے۔۔

وہ وہی ٹھٹھک کر رکا تھا سامنے ہی وہ ریسیپشن پر کھڑی تھی اور ریسیپشن والی اسے منہ بناتے ہوئے دیکھ رہی تھی جس کا حولیہ کچھ تھا اور پوچھ خوذان احد میر کے متعلق تھی جسے ملنے کے لیے لوگ کئی کئی دن پہلے ٹائم لیتے تھے اور اس لڑکی کو دیکھو اس سے ملنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

دیکھیں آپ جائیں یہاں سے سر نہیں ملتے ایسے کسی سے۔۔۔

ریسیپشن والی لڑکی نے روڈ لہجے میں کہا۔۔

وہ ہونٹ بھینچے پلٹی تھی جب اسے سامنے دیکھ کر وہ تیر سی تیزی سے اس کے قریب آئی تھی

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گے"

_اس نے اچانک سے اس کے سامنے آتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو ابھی اسے اپنے آفس میں دیکھ کر حیرت سے نکل بھی نہیں سکا تھا کہ اسکی بات پر اس نے بونچکار کر اسے دیکھا۔

واٹ!

وہ یہی کہہ سکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

دیکھیں آپ مجھ سے شادی کر لیں میں آپ کو بلکل بھی تنگ نہیں کروں گئ آپ کے رومال سے ناک بھی صاف نہیں کروں گئ پلیز زز!ورنہ بھائی اس غنڈے سے میری شادی کر دیں گئے۔

پیمان نے جلدی جلدی معصومیت سے کہا۔۔

وہ آس پاس بھی نہیں دیکھ رہی تھی آفس ورکر بھی اب اپنی اپنی جگہ پر جمے اس لڑکی کی جرت کو ٹھٹھک کر دیکھ رہے تھے۔

واٹ دا ہیل از دس کیا سوچ کر آپ نے مجھ سے یہ بات کی اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جو بلیک شلوار کمیض پر اوپر بڑی سے وائٹ چادر لیے بکھرے بالوں ستے چہرے سے اسے آنسو بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

میں نے دو تین بار ہیلپ کیا کر دی تم تو پتا نہیں کیا سمجھ بیٹھی ہو اپنی اوقات میں رہنا سیکھو مس پیمان خلیل خان۔

۔۔

اس کے سرزلہجے پر وہ ٹھٹھکی تھی۔

آپ کو اللہ نے میرے لیے بنایا ہے۔

اس نے بھرائے ہوئے لہجے میں جیسے اسے باور کروایا تھا"

Posted on Kitab Nagri

شٹ اپ یو فولش گرل خود کو دیکھو اور مجھے دیکھو کیا میچ کرتی ہو تم میرے ساتھ حد میں رہنا سیکھو اور نکلو یہاں سے۔۔

خوذان احد کے بے لچک لہجے پر وہ روئی تھی

میں اس سفیر سے شادی نہیں کرنا چاہتی روتے ہوئے کہا گیا۔۔

میری طرف سے کرونا کرو آئی ڈونٹ کیئر۔۔

اس نے دانت پیس کر کہا۔

گارڈ باہر نکالو مس پیمان خلیل کو!

علیشاء کی آواز پر وہ چونکا وہ سامنے ہی غصے سے بھری کھڑی تھی۔

پیمان نے علیشاء کو دیکھ کر اس ستمگر کو دیکھا۔ پھر بنا کچھ کہے باہر کی طرف

بھاگی۔

علیشاء نے کینہ توز نظروں سے باہر جاتی پیمان کو دیکھا۔

خوذان احد میر نے حیرت سے اس کے بنا چپل کے پاوں کو دیکھا تھا جہاں سے خون رس رہا تھا۔۔

اس کا دل دھڑکا تھا جس سے وہ خود بھی انجان تھا۔

پیمان نے آنسو پونچھ کر سڑک کراس کرنے کی کوشش کی لیکن سامنے سے آتی گاڑی کی سپڈ زیادہ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

فضا میں ایک دلخراش چیخ گونجی تھی۔۔

خوذان نے مٹھیاں بھینچ کر اپنی طرف متوجہ ور کر کو دیکھا پھر بھاگتا ہوا وہ باہر نکلا تھا شاہان نے ٹھٹھک کر اسکی حرکت کو دیکھا۔

علیشاء نے بھی پلٹ کر اسے جاتے دیکھا پھر وہ صدمے سے نکلتی ہوئی اسکی پیچھے بھاگی۔۔

وہ آنسو صاف کرتی ہوئی روڈ کراس کرنے لگی تھی سامنے سے آتی گاڑی کی سپیڈ کافی تیز تھی۔

خوذان نے ٹھٹھک کر اسے روڈ کے بیچوں بیچ چلتے ہوئے دیکھا پھر وہ بھاگا تھا جتنی تیز بھاگ سکتا تھا وہ بھاگا___ بنا لوگوں کی نظروں کی پرواہ کیے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کہ گاڑی پیمان خلیل کو کچلتی وہ پھرتی سے اسکی کلائی کو پکڑ کر کھینچ چکا تھا اسے اپنی۔ طرف۔۔۔۔۔

پیمان چیختی ہوئی اسکی سینے سے لگی تھی۔۔

خوذان احد کی سرخ رنگ آنکھوں نے دور جاتی گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔۔

پیمان آپ ٹھیک ہیں!

Posted on Kitab Nagri

اس نے اسے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ جو کانپ رہی تھی اسکی آواز پر حیرت سے اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

اسکی بروان آنکھوں میں عجیب سا احساس تھا۔

پیمان دو قدم دور ہوئی اس سے !

کیوں بچایا مجھے میں پوچھتی ہوں تم ہوتے کون ہو مجھے بچانے والے بے حس انسان میں غلط تھی میں تمہیں اچھا انسان سمجھ بیٹھی تھی لیکن تم بھی باقی مردوں جیسے ہو کوئی فرق نہیں تم میں اور ان میں۔۔۔!

وہ پوری شدت سے چلا کر کہتی ہوئی سب کو ششدر کر گئی۔۔۔

آس پاس چلتے لوگ بھی ٹھہر گئے تھے۔

میری بات سنیں۔

وہ تحمل کا مظاہرہ کرتا اس کے قریب آیا جب وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔

وہی کھڑے رہو مسٹر خوذان احمد میر تم نے جو میری انسلٹ کی ہے میں یاد رکھوں گئی اگر کوئی اور کرتا تو مجھے زرا بھی پرواہ نہیں ہوتی۔۔

آنسو پونچھتی وہ کہہ کر پلٹی علیشاء نے قہر بھری نظروں سے اس کی پشت کو دیکھا۔۔

وہ تیز قدموں سے چلتا اس کی کلائی پکڑتا اسے اپنے سامنے کر چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہوش سے کام لیں میں چھوڑ دیتا ہوں آپکو۔۔

اس نے گہری سانس لے کر خود کو ریلکس کرتے ہوئے کہا۔۔

ڈونٹ ٹچ می مسٹر کہی آپ کے ہاتھ ہی ناگندے ہو جائیں آخر آپ مجھ سے بات ہی کیوں کر رہے ہیں آپ اپنے جیسے لوگوں سے بات کریں تاکہ آپ کی شان بڑھے مجھ سے بات کر کے کہی آپکی شان میں کوئی فرق ہی نا آجائے پرہیز کریں مجھ جیسی گندی لڑکی سے۔۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی پاس سے گزرتا رکشا روک چکی تھی۔۔

آنسو صاف کر کے وہ رکشے میں بیٹھتی اسکی نظروں سے اجھل ہو گئی تھی۔۔

جب آپ کسی پر خود سے زیادہ بھروسہ کریں اور وہ آپکا بھروسی توڑ دے تو کچھ ایسی ہی حالت ہوتی ہے وہ صدمے میں تھی۔۔

خوذان احد وہی دونوں ہاتھ گرائے الجھا بکھڑا سا کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی ساکت نظریں کالی سڑک پر گئی جہاں اس کا خون جگہ جگہ لگا ہوا تھا۔۔

وہ اکڑو سٹائل میں بیٹھتا اسکے پاوں کا لگا خون اپنی انگلیوں سے چھو چکا تھا۔۔

)کیوں بچایا ہے مجھے میں پوچھتی ہوں تم ہوتے کون ہو مجھے بچانے والے(

اسکی آواز اسکی کانوں میں گونجی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر میٹنگ روم میں سب آپکا ویٹ کر رہے ہیں!

شاہان نے ہاتھ پشت پر باندھتے ہوئے اسے مخاطب کیا،

میٹنگ کینسل۔۔

وہ بلیک گلاسز لگا کر کہتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

شاہان نے بھوکھلا کر اسے جاتے دیکھا پہلی دفع اس نے کوئی میٹنگ کینسل کی تھی! میٹنگ بھی وہ جس کی تیاری وہ پچھلے ایک منتھ سے کر رہے تھے۔

ڈرائیور نے اسکے بیٹھتے ہی گاڑی پھرتی سے وہاں سے نکالی۔۔

علیشاء نے ہونٹ بھینچے پھر پیر پٹختی ہوئی اپنی گاڑی کی طرف بڑھی وہ حیرت زدہ تھی خوذان احد میر کو کب کسی نے ایسے دیکھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جب گھر آئی تو سارا گھر خاموش سا تھا گھر پر کوئی نہیں تھا وہ تشکر کی سانس خارج کرتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی۔

وضو کیا ظہر کی نماز ادا کر کے وہ خالی دماغ کے ساتھ وہی جائے نماز پر لیٹ گئی دعا نہیں مانگی تھی اس نے۔۔

بابا!

Posted on Kitab Nagri

بس یہی لفظ ادا کر کے وہ آنکھیں موند گئی۔۔

یہ تمہارے لیے۔

مہریز میر نے اسکی طرف چاکلیٹ بڑھاتے ہوئے کہا۔

ارے چاکلیٹ تو مجھے سخت ناپسند ہے ویسے بھی بھول ہی جاو میں تمہارے جھانسے میں کبھی آوں گئی۔۔

وہ ناک سکوڑ کر کہتی اسے دانت پیسنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

تو یشمینہ اسد اللہ کو کیا پسند ہے۔۔

اس نے بظاہر مسکرا کر پوچھا لیکن اندر ہی اندر اسے خوب کوسا۔۔

مجھے سانپ پسند ہے جھینگے پسند ہیں اور چمکادر بھی پسند ہے یہ لا سکتے ہو میرے لیے وہ بھی زندہ ہائے بہت دن ہوئے ہیں جھینگے کھائے۔۔

وہ منہ بنا کر کہتی اسے حیرت زدہ کر گئی تھی۔۔

ایییییی

اسے متلی سے آگئی تھی سن کر۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارے کیا ہوا مہریز میر !

کیا لا سکتے ہو تم یہ چیزیں میرے لیے۔۔

اس نے ٹھوڑی پر انگلی بجاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

آآآ۔۔۔۔

وہ کریچ کھاتا ہوا بھاگ گیا۔۔

لو اس میں بھاگنے کی کیا تُک تھی بھلا۔۔

وہ ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔

یار کیا ہوا ہے وومٹنگ کیوں کر رہا تھا۔۔

عاصم نے پریشانی سے پوچھا۔۔

یار یہ کیسی لڑکی کے پیچھے لگا دیا ہے تو نے وہ تو کیڑے کھاتی ہے وہ بھی زندہ اور تو سانپ بھی کھاتی ہے یار کہتی ہے مجھے سانپ جھینگے چمکا در لا دو بہت دن ہوئے ہیں کھائے ہوئے۔۔

مہریز نے قلی کرتے ہوئے عاصم کو بتایا۔۔

ارے یار مزاق کر رہی ہو گئی۔۔

عاصم نے پہلے تو حیرت سے سنا بعد میں ریلکس ہوتے ہوئے اسے سمجھایا۔

Posted on Kitab Nagri

جی نہیں جس طرح کی اسکی حرکتیں ہیں ناتو وہ سچ میں یہی کچھ کھاتی ہو گئی تب ہی تو انگیریزوں کی طرح اسکا دماغ چلتا ہے۔۔

مہریز نے یقین سے کہا۔۔

وہ تمہیں پاگل بنا رہی ہے یار۔۔

علی نے بھی سمجھایا۔۔

شٹ اپ مہریز میر کو کوئی پاگل نہیں بنا سکتا سمجھے۔۔

اس نے تنک کر دونوں کو ڈانٹا۔۔

جواباً وہ دونوں طنزیہ ہنسے تھے۔۔

دانت توڑ دوں گا اگر میرے سامنے دانت نکالے تو!

وہ غصے سے کہتا ہوا کلاس روم کی طرف بڑھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ صدقے خالہ واری آج چاند سورج کہاں سے نکلا ہے میرا خوذان اپنی خالہ سے ملنے آیا ہے۔۔

آمنہ نے اسے اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے محبت و شفقت سے پوچھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

بس آج فری تھا تو آپ سے ملنے چلا یا آیا۔۔

اس نے انکی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موند کر کہا۔۔

آج اگر تم نا آتے تو میں آتی تمہاری طرف تمہیں دیکھے اتنے دن ہو گئے تھے۔۔

آمنہ نے اسکی پیشانی پر پڑے بال سمیٹتے ہوئے کہا۔۔

وہ جواباً خاموش رہا۔

نانی مم کہاں ہیں۔۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

تمہاری نانی مم شاپنگ پر گئی ہیں سنا ہے تمہاری انگیجمنٹ ہے تو وہ تمہاری ہونے والی منگیتر کے لیے شاپنگ کرنے گئی ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے تفصیل سے بتایا۔

خوذان نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے سر ہلایا۔۔

خوذان کیا بات ہے تم پریشان نظر دیکھتے ہو سب ٹھیک تو ہے نا۔

آمنہ نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں خالہ،

Posted on Kitab Nagri

خالہ جب آپکو کسی کی عادت ہو جائے اسے پریشان ہوتے ہوئے نا دیکھ سکیں تو اس کا کیا مطلب ہے۔۔

اس نے ان کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ جوان تھی لیکن شادی نہیں کروائی تھی انہوں نے!

بیٹا تو اس کا مطلب ہے وہ آپکو اچھا لگتا ہے آپ کے دل میں کہی نا کہی اسکی جگہ بن چکی ہے۔۔۔انہوں نے آفسردہ سے لہجے میں اس سے کہا۔۔

وہ بس انہیں دیکھے گیا۔۔

پھر بنا کچھ کہے اٹھ کر تیزی سے باہر نکل گیا۔۔

وہ پیچھے پکارتی ہی رہ گئیں۔۔لیکن اس نے کسی کی سننا تو سیکھا ہی نہیں تھا۔۔

آمنہ نے تاسف سے اسکی خالی جگہ کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان نے سامنے پڑے ہلکے سرخ رنگ کی فراک کو دیکھا۔

پھوپھو مما کہہ رہی ہیں تیار ہو جائیں۔۔

حرم نے اندر آتے ہوئے ہلکی سی مسکان لیے کہا۔

وہ گہری سانس لیے اٹھی کپڑے اٹھاتی ہوئی وہ واش روم میں چلی گئی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان فراک پہن کر باہر آئی تو پارلر والی لڑکی بھی آچکی تھی۔ادھر آجائیں پلیز____

اس لڑکی نے چیئر کی طرف اشارا کیا وہ سر ہلاتی ہوئی چیئر پر بیٹھی آنکھیں موند گیئں وہ۔۔

اس نے حالات کے دھارے پر خود کو چھوڑ دیا تھا کہ جو قسمت میں ہو گا وہ مل جائے گا۔

آنکھیں خشک تھی تو ہونٹ پپڑی زدہ اس کے پاس کوئی اور راستہ ہی نہیں تھا تو پھر کیا کرتی وہ !

علیشاء نے کمرے میں آکر کمرے کا ستاناس کر دیا تھا۔۔غصے سے ہر چیز زمین بوس کر دی تھی اس نے____لیکن چین ایک پل کو نہیں آرہا تھا۔۔

پیمان خلیل!

وہ چلائی تھی۔

نہیں چھوڑوں گئی تمہیں خوذان احد میرا ہے صرف میرا سالوں کی محنت ضائع نہیں جانے دوں گئی میں۔

انجام کے لیئے تیار رہنا علیشاء اکرم اپنی چیز چھیننے والے کو معاف نہیں کرتی۔۔۔

وہ دانتوں پر دانت جمائے پھنکاری تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خّوذان احد تمہیں بھی مزہ چکھا کر رہوں گئ تم نے مجھے چھوڑ کر اس لڑکی پر توجہ دی بہت برا کیا تم نے بہت برا وہ نفرت سے بڑبڑا رہی تھی"_____

_____

میک اپ مت کریں مجھے نہیں پسند میک اپ وغیرہ۔۔اسکے سپاٹ سے انداز میں کہنے پر پارلر والی چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

لیکن دلہن تو میک اپ کے بغیر بلکل ادھوری لگتی ہے۔

پارلر والی نے حیرت سے کہا۔

میں ادھوری ہی ہوں۔

قطیعت سے کہہ کر وہ چیئر سے اٹھتی ہوئی کھڑکی میں آئی پارلر والی نے ابھی اسکی صرف چوٹی ہی بنائی تھی۔

پارلر والی اسے حیرت سے دیکھتی ہوئی باہر نکل گئ۔۔

پیمان نے آنسو صاف کیئے۔

بابا اس نے تو میری کوئی مدد نہیں کی اس نے تو میری انسلٹ کر دی ہے سب کے سامنے

میرے پاس تو کوئی اور راستہ ہی نہیں تھا اس کے سوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بڑبڑائی!

پھوپھو آئیں باہر چلیں۔۔

حرم نے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے کیا۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی باہر چلی گئی اس کے ساتھ۔۔

خوذان احد میر بات کر رہا ہوں!

تصویر بھیج رہا ہوں ایک لڑکے کی ایک ٹانگ اور ایک بازو توڑ دو_____پیسے کام ہونے کے بعد۔

کسی کو ہدایت دے کر اس نے فون بند کر دیا ساتھ ہی اس نے سوئمنگ پول میں چھلانگ لگا دی تھی خود کو ریلکس کرنے کے لیے وہ سوئمنگ ہی کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت سفیر ولد حماد سفیان ملک کے نکاح میں آپکو دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

Posted on Kitab Nagri

مولوی نے ساکت بنی بیٹھی دلہن سے پوچھا۔

قبول ہے!

وہ پہلی دونوں بار چپ رہی تھی لیکن اپنے کندھے پر عدیلہ بیگم کے ہاتھ کا دباو محسوس کر وہ تیسری بار پر بولی تھی۔

سائن کر دیں!

مولوی صاحب نے رجسٹر اس کے آگے کیا۔

وہ جھکی تھی جب وہ ٹھٹھکی تھی۔۔

یہ مہک تو اس کے بغیر کسی سے نہیں آتی تھی۔

اس نے چونک کر سر اٹھایا۔

سامنے سے ہی وہ چلا آرہا تھا۔

بلیک پینٹ پر بلیک ہی شرٹ پہنے شرٹ کے اگلے بٹن کھولے وہ مغرور چال چلتا آرہا تھا۔

پیچھے شاہان بھی تھا۔۔

وہ رجسٹر کو وہی چھوڑے اسے دیکھتی ہوئی کھڑی ہوئی۔

اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر سب چونکے پھر اسکی نظروں کے میں تعاقب میں دیکھا جہاں ایک شہزادہ چلا آرہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مولوی صاحب نکاح تو لڑکے کے بغیر نہیں ہوتا پھر آپ کس کا نکاح پڑوا رہے ہیں۔۔

اس نے حیرت سے ارد گرد دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکان سے پوچھا۔

تم کون ہو اور لڑکا اندر واش روم گیا ہے۔ملک حماد نے غرور سے اٹھی ہوئی گردن سے اسے جواب دیا۔۔

وہ مسکرایا!لیکن آنکھوں میں سرد پن واضع تھا۔

تو بولائیں اسے میں نکاح میں شمولیت کے لیے ہی آیا ہوں وہ کیا ہے نا دلہے سے میری کچھ خاص قسم کی دوستی ہے اس کے نکاح میں مجھے تو آنا ہی تھا۔۔۔پیمان کے ارد گرد گھومتے ہوئے اس نے طنزیا مسکان سے کہا۔۔

ملک داود نے اسے گھورا کیونکہ ملک خاور بتا چکا تھا کہ یہ وہی لڑکا ہے جو اس دن پیمان کے ساتھ تھا۔۔

پیمان نے لب بھینچے وہ حیرت زدہ سی تھی اسے یہاں دیکھ کر۔۔

صفی جاو سفیر کو بولا کر لاو۔۔

ملک خاور نے اپنے ملازم کو حکم دیا جو سر ہلاتا ہوا حکم کی تکمیل کے لیے چلا گیا۔

تم جو بھی ہو بہتر ہو گا جہاں سے آئے ہو وہی دفع ہو جاو۔۔ملک خاور نے اسکے قریب آتے ہوئے دھیمی آواز میں اسے دھمکی دی۔۔

ملک خاور تمیز سے بات کرنا سیکھو مجھے ایسے ورڈز پسند نہیں اپنے لیے سوبی کیئر فل فار نیکسٹ ٹائم۔۔۔

اس نے سرد آواز میں انکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

صاحب جی وہ تو واش روم میں نہیں ہیں بلکہ میں آس پاس سب دیکھ آیا ہوں وہ کہی نہیں ہیں۔۔۔۔ صفی نے ملک خاور کو کہا۔۔

سب نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

جاوید کہاں ہے۔

حماد ملک نے اپنے ملازموں کو دوڑایا۔۔

ملک دواد نے پریشانی سے میسنی شکل والے کو دیکھا جو ہلکی سی مسکراہٹ سے سب باراتیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

مولوی صاحب نکاح پڑھائیں۔۔

وہ مولوی کو کہہ کر ملک حماد کے پاس آیا جس نے الجھ کر اسے دیکھا تھا۔

پیمان نے اسے دیکھا لیکن آنکھوں میں خالی پن تھا۔

وہ تپتے چہرے کے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھی تھی۔

اگر اپنے بیٹے کی زندگی چاہتے ہو تو میرا نکاح پیمان سے کرواو ورنہ اپنے اکلوتے بیٹے کی لاش دیکھنے کے لیے دس منٹ تک ویٹ کرو جانتے تو ہو گئے مجھے خوذان احد میرا نام ہے میرا آئی تھنک یاد رہے گا تمہیں یہ نام۔

وہ کہتا ہوا مسکرایا۔

تمہاری یہ جرات!

Posted on Kitab Nagri

ملک حماد نے کہہ کر اس پر پسٹل تانی۔۔

پیمان نے جھٹ ہاتھ منہ پر رکھ کر اسے دیکھا۔

جو ہلکی سی مسکان سے پسٹل کو آئی برو اچکا کر دیکھ رہا تھا

شاہان نے بھی غصے سے پسٹل کا رخ ملک حماد کی طرف کر دیا تھا بدلے میں ملک حماد کے سب آدمیوں نے اپنی اپنی بندوقوں کا رخ خوذان احد کی طرف کر دیا تھا_____

صورتحال بہت خوفناک ہو چکی تھی سب لوگ ششدر سے کھلے منہ سے

آنہیں دیکھ رہے تھے۔۔

ہاہاہا!

ملک حماد!خوذان احد اگر ان کھلونوں سے ڈرتا ہوتا تو وہ یہاں نا آتا۔

اس نے پاکٹ میں ہاتھ گھساتے ہوئے پیمان کی طرف آتے ہوئے کہا۔۔'

پیمان کی آنکھیں ویران تھیں لیکن اب پتا نہیں کیوں پھر سے بہنے لگیں تھیں۔

میرا بیٹا کہاں ہے خبیث انسان!

ملک حماد نے اسکی طرف آتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔

جہنم میں!کہتے ہی وہ مسکرایا اسے انہیں تپانے میں بڑا مزہ آرہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا چاہتے ہو!

ملک داود نے غصے سے پوچھا۔پیمان خلیل ملک سے نکاح۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

تیری تو۔۔ملک خاور پسٹل نکالتا ہوا اسکی طرف بڑھا جب شاہان تیزی سے بیچ میں آیا۔

شاہان آنے دو ہٹ جاو پیچھے۔۔

اس نے مسکراتی آواز میں شاہان کو آرڈر دیا۔

بٹ سر!

شاہان نے کچھ کہنا چاہا۔۔

سنا نہیں خوذان میر نے کیا کہا ہے آنے دو زرا میں بھی تو دیکھوں انہیں۔

ملک خاور نے اس کا گریبان پکڑا تھا جب اس نے غصے سے انکے ہاتھ سے پسٹل پکڑ کر ان کا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹایا تھا۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب اگر زندگی چاہتے ہو تو!

اس کی پھنکارتی آواز پر مولوی نے جلدی سے رجسٹر کھولا۔۔

مجھے نہیں منظور میں نہیں کرنا چاہتی تمہارے ساتھ نکاح۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان کی آواز پر وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

کم زات لڑکی پہلے عاشق کو بولاتی ہے بعد میں ناٹک کرتی ہے۔۔۔عدیلہ بیگم نے غصے سے اس کے گال پر تھپڑ مارتے ہوئے پھنکار کر کہا۔۔

خوذان نے مٹھیاں بھینچ کر صوفے پر گری پیمان کو دیکھا پھر جلدی سے اسکی طرف بڑھا۔اس نے ساکت بیٹھی پیمان کو کندھوں سے پکڑ کر اٹھایا۔

عورت ہو ورنہ میرے قہر سے تمہیں کوئی نہیں بچا سکتا تھا آج۔

کیا چاہتے ہو ملک حماد بیٹے کی لاش۔۔اس نے غرا کر پوچھا۔

ملک داود میری بات سنیں زرا۔۔

حماد ملک نے آہستہ سے ملک داود سے کہا ملک داود اسے گھورتے ہوئے ملک حماد کے ساتھ آئے۔۔

دیکھیں داود صاحب یہ نکاح ہو لینے دیں لیکن رخصتی مت کریں۔۔

ملک حماد نے آہستہ سے کہا۔

یہ کیا کہہ رہے ہو!

ملک دواد نام ہے میرا! آگر ایسے لوگوں کی باتیں میں ماننے لگا تو تف ہے مجھ پر اور آپکے بیٹے کی منگیتر ہے وہ کچھ تو شرم کریں اگر آپ نے یہ نکاح نہیں کرنا تو نا کریں لیکن میں اس سے پیمان کا نکاح ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ملک دواد نے ہونٹ بھینچ کر غصے سے کہا۔۔

افف میری بات کو سمجھو یار ابھی ہم اسے نہیں مروا سکتے لیکن میر ابیٹا ایک بار آنے دو اسے کتوں جیسی موت دوں گا یہ وعدہ رہا میرا تیرے ساتھ۔۔۔

ملک حماد نے دھیمے سے اسے سمجھایا۔۔

ملک دواد نے خاور کو بولایا اسے ساری بات بتائی!

جو کچھ سوچتے ہوئے مان گیا تھا۔۔

اس کی موت تو طے ہے اس نے حماد ملک کے بیٹے پر ہاتھ ڈالا ہے۔ایسے آپ لوگوں کی بھی اس سے جان چھوٹ جائے گئی کیا کہتے ہیں آپ لوگ۔۔

ملک حماد نے پوچھا۔۔

ٹھیک ہے لیکن اس لڑکے کی موت مجھے چاہیئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک خاور نفرت سے بولا۔۔

یار مجھے بھی چاہیئے تم بس کچھ دن صبر کرو۔۔

ملک حماد کہتا ہوا آگے بڑھ۔۔

نکاح شروع کریں مولوی جی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

داود صاحب کی آواز پر پیمان سمیت عدیلہ بیگم اور آنسہ بیگم نے حیرت سے انہیں دیکھا!

جبکہ وہ آئی برو اچکا کر مسکرایا پھر ششدر بیٹھی پیمان کے ساتھ بیٹھا۔۔

شاہان ہلکا سا مسکرایا اپنے سر کو دیکھ کر۔

بھلا یہ سب اس نے کب توقع کیا تھا اس سے۔۔

ایک کڑور حق مہر سکہ رائج الوقت خوذان میر ولد احد اشتیاق میر کے نکاح میں آپ کو دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

مولوی صاحب نے نظریں جھکائے بیٹھی دلہن سے پوچھا۔

اس نے سر اٹھا کر داود ملک کو دیکھا جو اس کے دیکھنے پر غصے سے دوسری طرف رخ موڑ گئے تھے۔۔

خّوذان احد میر آنکھیں سکیڑیں اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

پیمان خلیل مولوی صاحب آپ سے کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔

اس نے سرد آواز میں اسے مخاطب کیا۔

پیمان نے آنکھیں بند کیں، جہاں اسے اس کے بابا مسکراتے ہوئے دیکھے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

قبول ہے

وہ آہستہ سے کہتی سر جھکا گئی تھی۔

اب مولوی صاحب خوذان احد کی طرف متوجہ تھے۔۔

نکاح ہو چکا تھا۔

اب بولو کہاں ہے میر ابیٹا!

ملک حماد نے اس کے قریب آتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔

وہ اٹھتا ہوا مسکرایا۔

اسماعیل ہسپٹل چلے جائیں آپکو آپ کا بیٹا وہی ملے گا بیڈ نمبر فورٹین پر۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر سب لوگ ساکت ہوئے پیمان نے بھی حیرت سے اسے دیکھا وہ پل میں کیا کر دے کوئی نہیں جانتا تھا۔

باسٹرڈ انسان تیری یہ جرات !یہی گولیوں سے بھون دوں گا تمہیں۔۔حماد ملک نے شاکس سے نکلتے ہوئے بندوق کی نال اسکی چوڑی پیشانی پر رکھتے ہوئے پھنکار کر کہا۔

شوق سے لیکن اب تو تمہارے بیٹے کی ایک ٹانگ اور ایک ہاتھ ٹوٹا ہے میری ایک آنکھ کا اشارا کرنے کی دیر ہے تمہارے بیٹے کی ساری ہڈیاں پسلیاں ٹور دی جائیں گئی کیا تم ایسا چاہتے ہو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ملک حماد کے ارد گرد چکر لگاتے ہوئے معصومیت سے پوچھا۔۔

کیا کر رہے ہیں آپ !وہاں ہمارا بیٹا زخمی پڑا ہے اور آپ اس سے الجھ رہے ہیں پہلے اسے دیکھتے ہیں پھر اس سے نبٹ لیں گے۔۔۔ساجدہ بیگم نے اپنے شوہر سے پریشانی سے کہا۔۔

تمہیں تو دیکھ لوں گا مجھ سے الجھ کر تم بے بہت بڑی غلطی کر دی یے ویٹ کرو میرے وار کا۔۔۔ملک حماد غرا کر کہتا ہوا پلٹ گیا پیچھے پیچھے سب مہمان بھی جلدی سے نکلے۔۔

وہ مسکراتا رہا چہرے پر ایک شکن تک نہیں آئی تھی۔

جاسکتے ہو تم اب۔

ملک خاور نے غصے سے کہا۔

میں کچھ دیر اپنی بیوی سے بات کرنا چاہتا ہوں i hope

آپ لوگوں کو اعتراض نہیں ہو گا اور ہونا بھی نہیں چاہئیے کہ یہ اب میری ہے۔۔

اس نے کہتے ہی ساکت کھڑی پیمان کا ہاتھ پکڑا اور اوپر چھٹ کی طرف بڑھ گیا۔

یہ کیا مصیبت گلے پر گئی ہے داور صاحب۔۔عدیلہ بیگم نے حیرت سے نکلتے ہوئے صدمے سے پوچھا۔

اس مصیبت سے بہت جلد چھٹکارا حاصل کر لیں گئے ڈونٹ وری۔

ملک داود کہتا ہوا باہر کی طرف تیز قدموں سے بڑا۔

Posted on Kitab Nagri

پیچھے ملک خاور بھی بڑھ گیا۔

آنسہ بیگم اور عدیلہ بیگم پریشانی سے وہاں بچھے تخت پر بیٹھ گیں۔۔

کیوں آئے ہیں آپ!

اس نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے سرد لہجے میں اس سے پوچھا۔

ٹو پیس میں ملبوس مغرور شخص سنجیدگی سے آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

بولتے کیوں نہیں ہیں جب آپ سے مدد مانگی تب تو زلت دے کر نکال دیا اپنے عالی شان آفس سے اب مجھے آپکی ضرورت نہیں تھی تو آپ کیوں آگئے۔

وہ اسے دیکھتا چپ رہا۔

Anyway,

شکریہ میری مدد کے لیے جلد ہی مجھے کوئی اچھا انسان مل جائے گا تو آپ سے خلع لے لوں گئی آپ پریشان مت ہوئیے گا کہ جان کیسے چھوٹے گئی اس پنچ لڑکی سے۔۔

پیمان نے سامنے جلتی لائٹوں کو دیکھتے ہوئے بے تاثر لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان احد میر نے لب بھینچ کر اسے دیکھا پھر ایک جھٹکے سے اسے اپنے نزدیک کیا۔

پیان نے حیرت سے اسے دیکھا جو اسکی کمر کے گرد حصار باندھ چکا تھا۔

پیان خلیل اب کسی اور شخص کا نام آپکی زبان سے نا سنوں۔

پیان نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا جس کا چہرہ اس سے چند انچ کی ہی دوری پر تھا۔

آئی تھنک آپ سمجھ گئی ہوں گئی۔۔

اس نے سنجیدگی سے اسے باور کروایا۔۔

پھر اس نے تاسف سے سفید پٹی سے بہتے ہوئے خون کو دیکھا۔

پیان نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا پھر لب بھینچ کر دور ہوئی اس سے۔

خوذان احد میر اکڑو سٹائل نیچے بیٹھا پھر حیرت سے دنگ کھڑی پیان کا پاوں پکڑ کر اپنے گھٹنے پر رکھا پیان نے گرنے کے ڈر سے جلدی سے اس کے کندھے پر ہاتھ جمایا

وہ دنگ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جو اس کے پاوں سے سفید پٹی اتار چکا تھا پھر اس کے زخم کا معائنہ کر کے اس پر اپنا برواں رومال اس کے زخم پر باندھ چکا تھا وہ!

پیان سر جھکائے دھندلی آنکھوں سے اس کے ہاتھوں کو اپنے پیروں پر دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بھائی بھابیوں نے ایک بار بھی نہیں ہو چھا تھا تم لنگڑا کر کیوں چل رہی ہو یا پھر یہ زخم کیسا ہے تمہارے پاوں پر

۔۔

خوذان آہستہ سے اسکا پاوں نیچے رکھتا کھڑا ہوا۔

خوذان احد پر بھروسہ رکھنا اور

خیال رکھیں اپنا چلتا ہوں۔۔ وہ کہتے ہی پلٹا اور تیزی سے سیڑیاں اتر گیا۔۔

پیمان نے اپنی چاروں طرف چھائی اسکی مہک کو سونگھا۔

وہ حیران سی تھی کہ آج کیا سے کیا ہو گیا تھا اس کے ساتھ۔۔

وہ باونڈری پر جھکی جہاں وہ بلیک چشمہ لگائے شاہان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ رہا تھا اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا پیمان جھٹ سے پلٹ کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔

خّوذان نے سنجیدگی سے اپنی طرف مسکراتے ہوئے شاہان کو دیکھا۔

جواباً اس نے سنجیدگی سے آئی بروا چکاتے ہوئے اسکی مسکراہٹ کی وجہ پوچھی تھی۔۔

شاہان مسکراتا رہا۔

شٹ اپ ایڈیٹ!

وہ غصے سے بڑبڑایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

لیکن شاہان مرزا کی مسکراہٹ میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔

پیان بیڈ پر لیٹی شبیر بھائی کو کب سے فون ملا رہی تھی۔۔

لیکن وہ اٹھا نہیں رہے تھے۔

ہیلو بھائی کہاں ہیں آپ! آپ نے تین چار دن سے کال تک نہیں کی مجھے۔۔

پیان کال رسیو ہوتے ہی جھٹ سے بولی۔

شبیر نہیں عالیہ بات کر رہی ہوں۔ شبیر کچھ دن سے جاپان گئے ہوئے ہیں فون یہی چھوڑ گئے ہیں۔۔ عالیہ نے سنجیدگی سے اسے بتایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او! آپ کیسی ہیں۔

اس نے پوچھا۔

ٹھیک ہوں! رکھتی ہوں فون اب کام سے باہر جانا ہے مجھے__ عالیہ نے کہتے ہی فون رکھ دیا تھا۔

پیان نے فون کو آفسردگی سے دیکھتے ہوئے بیڈ پر رکھا۔

اٹھو مہرانی صاحبہ جو نکاح کا پھیلاوہ ہے وہ سمیٹو۔۔

Posted on Kitab Nagri

عدیلہ بیگم کی آواز پر وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی۔

بھابھی آپ ملازم سے کہہ کر صاف کروادیں میرے پاوں پر چوٹ لگی ہے۔۔

پیمان نے کھڑے ہوتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

ہماری طرف سے مرجاو کم بخت لیکن مجھے ایک گھنٹے تک لاونج چم چم کرتا ہوا نظر آئے ورنہ خیر نہیں ہوگئ تمہاری بدنامی کہی کی جینا حرام کیا ہوا ہے کم زات نے۔۔عدیلہ بیگم پھنکار کر کہتی ہوئی چلی گئ پیچھے وہ ساکت سی کھڑی زخمی نظروں سے انکی پشت کو دیکھتی رہ گئ۔

آنسو صاف کرتی وہ لنگڑا کر باہر آئی۔

آہستہ آہستہ وہ کام کرتی رہی رات کے گیارہ بج چکے تھے جب وہ سارا لاونج پہلے جیسا کر چکی تھی۔۔

افففف میں نے کتنا کہا اس پیمان کی شادی میرے بھائی سے کر دیں لیکن اس کے بھائی بولے اس شرابی سے ہم پیمان کی شادی نہیں کریں گئ کبھی کبھی بہت جوش مارتی ہے بہن کی محبت جیسے میں مشکل سے پھر سے سلا دیتی ہوں۔۔

وہ کچن سے آتی ہوئی آواز پر ٹھہر سی گئ تھی۔

یہ آواز عدیلہ بیگم کی تھی جو آنسہ سے کہہ رہیں تھیں۔۔

ٹھیک کہہ رہیں آپ بھابھی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خاور نے بھی کتنی بار اسے پیسے دینا کا کہا ہے لیکن میں چپ کروا دیتی ہوں بھلا اتنا کچھ تو نام کروا بیٹھی ہے ایک تو سسر صاحب سب کچھ اس کے نام کر گئے اب کیا گردے بھی دیں دے اس مہرانی کو۔۔۔

آنسہ نے پلیٹیں خشک کرتے ہوِئے تاسف سے کہا۔

پیمان لب بھینچ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

بیڈ پر بیٹھی اس کے ہاتھوں کی باندھی پٹی اپنے پاوں پر دیکھنے لگی جو وہ جاتے جاتے باندھ کر گیا تھا۔

پیمان نے پاس پڑی اپنے بابا کی تصویر اٹھائی۔

ان کی تصویر کو ہونٹوں سے چھوتی وہ ہچکیوں سے اونچا اونچا رونے لگی تھی سناٹے میں اسکی آواز گونجنے لگی تھی۔

بابا اس دنیا کا اصل چہرہ میں نے آپ کے جانے کے بعد دیکھا ہے بابا بیٹیاں بابا کے سائے میں شہزادیاں رہتی ہیں ماں باپ جیسا پیار کوئی نہیں کر سکتا۔اپنے بھائی بھی پرائے ہو جاتے ہیں!بابا آپ اتنی کم عمر کیوں لکھوا کر آئے تھے۔۔

وہ انکی تصویر سینے سے لگائے روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔۔

کہاں تھے تم خوذان احد!

Posted on Kitab Nagri

وہ جیسے ہی گھر آیا رضامیر کی سپاٹ آواز پر وہ رکا۔

میں پوچھتا ہوں کہاں تھے تم جانتے ہو کتنے کڑوروں کا نقصان کروایا ہے تم نے پچاس کڑوڑ کا نقصان کروا چکے ہو تم ہم پاگل تھے جو تمہارا دو گھنٹے تک انتظار کرتے رہے۔۔

رضامیر بولنے پر آتے تھے تو پھر بولتے ہی چلے جاتے تھے۔

وہ آنکھوں سے مسکراتا ان کے قریب آیا۔

ڈونٹ وری مائے ڈیئر ڈیڈ۔

مجھے نہیں کرنی تھی یہ ڈیل اس نے کندھے اچکاتے ہوئے انہیں تپایا۔

کیوں نہیں کرنی تھی کس سے پوچھ کر تم نے یہ فیصلہ کیا تھا۔۔

رضامیر غرائے تھے اس پر۔

اپنی مرضی سے کیا تھا فیصلہ اب مجھے نیند آرہی ہے باقی کا لیکچر کل او کے گڈ نائٹ۔۔

وہ مسکرا کر انکا گال کھینچ کر کہتا ہوا اوپر اپنے پورشن کی جانب بڑھ گیا۔۔

افففف یہ ڈیٹھ انسان مجھے پاگل کر دے گا کسی دن۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے باہر لاونج کی طرف بڑھے۔۔

وہ کمرے میں آتا سیدھا واش میں روم آیا۔

Posted on Kitab Nagri

شاور کھولتا وہ نیچے کھڑا ہو گیا۔۔

پانی کی موٹی دھار اسے ایک منٹ میں ہی فل بھیگو چکی تھی۔

اسکی آنکھوں میں وہ منظر گھوم رہا تھا جب پیان کے پاوں سے خون رس رہا تھا پھر جب وہ سر جھکائے قبول ہے کہہ رہی تھی۔۔۔

وہ لب بھینچ کر دیوار پر ملکہ مار چکا تھا۔

آنکھوں سرخ رنگ تھیں ہونٹ بھینچے وہ پہلے والے سے کافی الگ خوذان احد میر لگ رہا تھا۔۔

یشی نے اسے اکیلا بیٹھا دیکھا پھر تیز قدموں سے اسکی طرف آئی۔

کیا ہوا! سانپ جھینگے چمکادر نہیں ملے کیا۔؟

اس نے لب دبا کر پوچھا۔

ارے بھاڑ میں جاو میری طرف سے تم اور تمہارے گندے کیڑے تم سے بات کرتا ہے میر اٹھینگا۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے اسے تپایا۔

لو فرانسان منہ سنبھال کر بات کرو ورنہ انگوٹھا توڑ کر ہاتھ میں دے دوں گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شرط لگائی تھی نا تم نے مجھ پر۔۔وہ پھنکار کر پوچھتی اسے ساکت کر گئی۔

ن نہیں ہاں لگائی تھی پھر کیا کر لو گئی مارو گئی مجھے یا شکایت لگوا کر اس یونی سے خارج کروادوں گئی۔نا کر کیا لوں گئی تم ہاں۔۔

وہ پہلے تو ٹھٹھکا پھر تنک کر کہتا ہوا کھڑا ہوا۔۔

نانا بچو تمہیں تو مزہ کسی اور طرح سے چکھاوں گئی ابھی تم یشمینہ اسد اللہ کو نہیں جانتے،اب ویٹ کرو میرے وار کا۔۔

وہ مسکرا کر کہتی ہوں پلٹ گئی۔۔۔

ہیں یہ کیا کرے گئی کہی یہ کسی غنڈے وغیرہ کی بہن تو نہیں۔۔اس نے ڈاڑھی کھجاتے ہوئے پریشانی سے سوچا کہ اسے غنڈوں وغیرہ سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آج یونی نہیں آئی تھی خود ان جانتا تھا اس کے گھر والے اسے گھر سے نہیں نکلنے دیں گئے۔۔

وہ یونی میں اپنا ٹائم پورا کرتا ہوا پارکنگ میں آیا شاہان آفس تھا۔۔

وہ تیزی سے میل ٹائپ کر رہا تھا باہر کے کلائنٹ کو جب گاڑی ایک دم سے رکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹاتا سامنے دیکھنے لگا جہاں چار پانچ موٹے تازے آدمی کھڑے تھے جن کے ہاتھوں میں ڈنڈے تھے۔

وہ مسکرایا۔

آئی لو ایڈونچر۔

وہ کہتا ہوا باہر آیا۔

تم لوگوں کو ملک حماد نے بھیجا ہے یقیناً۔۔

اس نے سلیوز کو فولڈ کرتے ہوئے ان سے ہو چھا۔

ہاں اسی نے بھیجا ہے تو پھر کیا کر لو گا تو نواب زادے

طیفے پہلوان نے غصے سے کہتے ہوئے پو چھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم لوگ کیا چاہتے ہو۔

اس نے ٹائی گلے سے نکال کر گاڑی کے بونٹ پر رکھتے ہوئے پو چھا۔۔

تیری دونوں ٹانگیں توڑیں گئے اینڈ پر تیرا ہاتھ!

طیفے نے مسکرا کر کہا۔۔

تو پھر آجاو ساتھیوں دیر کس بات کی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتے ہی پینٹ سے بلیٹ نکال چکا تھا۔۔

طیفا اور اس کے ساتھی یک دم اس پر گرجے تھی جب اس نے بیلٹ کو گھوما کر سب کو وہی روک چکا تھا۔

لو پھینک دیا بیلٹ یارو!

وہ مسکرایا۔

وہ سب اس پر لاٹھی لے کر بڑھے تھے جب اس نے پھرتی سے ایک کے ہاتھ سے موٹا ڈنڈا چھینا اور اپنی طرف آنے والے کو گھما کر مارتا گرا دیتا وہ ماہر فائٹر تھا وہ بھی لندن کلب کا۔

وہ کہاں اس کا مقابلہ کر سکتے تھے اسے تو ویسے بھی مار دھار کا بہت شوق تھا۔

ٹانگیں توڑنے والے خود سڑک پر گرے کراہ رہے تھے۔

خوذان احد میر کوئی عام آدمی نہیں بتا دینا حماد ملک اور اسکی فوج کو۔۔

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا۔۔

وہ سبزی کی ٹوکری سے سبزی چنتی ٹھٹھکی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حویلی میں آکر رکتی لمبی بلیک کار سے وہ انجان تو نہیں تھی۔

ایک پاوں باہر رکھتا وہ ایک شان سے اترتا ہوا اسکی طرف آیا تھا۔

پیمان ایک دم کھڑی ہوئی، جس کے نتیجے میں گود میں پڑی ٹوکڑی دھرم سے نیچے گری تھی۔

وہ اس کے سامنے آیا۔

کیوں آئے ہیں آپ!

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

آپ کے بھائیوں سے ملنے!

وہ کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

وہ بوکھلاتے ہوئے اس کے پیچھے لپکی لیکن تب تک وہ ملک خاور تک پہنچ چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہیں ملک خاور صاحب!

اسکی آواز پر وہ ایک دم اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔

کیوں آئے ہو تم یہاں منحوس انسان! بھول جاو میں اپنی بہن تمہارے ساتھ رخصت کروں گا۔ خلع کے پیپرز مل جائیں گئے تمہیں بہت جلد! اب دفع ہو جاو یہاں سے_____ ملک خاور ایک دم چلائے تھے اس پر۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے دہل کر انہیں دیکھا جو بہت غصے میں تھے۔۔

ہاہاہا۔۔ملک صاحب یہ غلط فہمی کیوں ہے کہ میں آپکی بہن کو آپ کے کہنے پر یا عدالت کے نوٹس پر طلاق دے دوں گا۔۔

اس نے سنجیدگی سے آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔

تمہارے تو بڑے بھی دیں گئے بچے۔۔ملک خاور پھنکارے۔

چلیں ٹرائے کر لیں ٹرائے کرنے میں کیا جاتا ہے۔

لیکن میں یہاں آپ سے اپنی بیوی کے بارے میں بات کرنے آیا ہوں۔

کونسی بیوی کوئی بیوی نہیں ہے تمہاری یہاں نکلو یہاں سے اسکی شادی وہی ہو گئی جہاں اسکے بھائی چاہیں گئے۔۔

ملک خاور نے دانت پیس کر اس سے کہا۔

اوکے کر لیں جو آپکو کرنا ہے۔

وہ کہتا ہوا پلٹا۔

چلیں آپکو ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں۔

خوذان نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔

پیمان نے سر جھکا کر تھوک نگلا پھر ایک نظر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہیں کہی جانا!

وہ آہستہ سے کہتی ہوئی آگے بڑھی جب خوذان میر نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے اپنے نزدیک کھینچا۔۔

مائنڈ یو مس پیمان آپکے شوہر کے پاس اتنا فالتو ٹائم نہیں ہے جو وہ ترلے منتیں کرتا رہے آپ کو چلنا پڑے گا ڈیٹس اٹ۔۔

وہ سنجیدگی سے کہہ کر اسکی کلائی پکڑتا آگے بڑھا۔۔

پیمان نے پلٹ کر پریشانی سے خاور کو دیکھا جو مٹھیاں بھینچے کھڑا دونوں کو غصے بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے! سمجھ کیا رکھا ہے آپ نے مجھے جب دل کرئے گا ٹھکرا دیں جب دل کرے گا اپنا لیں گئے چاہتے کیا ہیں آپ ہیلپ کر دی آپ نے بہت بڑی مہربانی آپکی اب پیچھا چھوڑیں میرا تماشا نا بنائے میرا۔۔

وہ جو اسے گاڑی میں بٹھانے لگا تھا پیمان نے ایک دم سے اس سے کلائی چھڑاتے ہوئے غصے سے کہا۔

وہ سنجیدگی سے دیکھتا رہا!

میری طرف سے بھاڑ میں جائیں نخرے اٹھانے اور باتیں سننے کی عادت نہیں ہے خوذان احد میر کو۔

اس نے دانت پیس کر کہا!

مجھے نہیں چاہیئے آپکی اور ہمدردی جتنی چاہیئے تھی آپ نے کر دی مزید کی مجھے ضرورت نہیں۔۔وہ کہتی ہوئی ہال کی طرف بڑھ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوذان احمد نے آنکھیں سکیڑ کر اسکی پشت کو دیکھا۔۔۔

یشی بیٹا آپ باہر کیوں بیٹھی ہیں ٹھنڈ لگ جائے گی۔۔

اسد صاحب نے اسے باہر گارڈن میں بیٹھے دیکھ کر فکر مندی سے کہا۔۔۔

بابا اچھا لگتا ہے سردی کی شاموں میں باہر بیٹھنا اور گرم گرم چائے پینا۔

اس نے ہلکی سی مسکان سے انکے ہاتھ تھامتے ہوئے پیار سے کہا۔۔

تو چائے کہاں ہے۔۔

انہوں نے پوچھا۔۔

پاپا نئ امی نے کچن میں مجھے گھسنے سے منع کر دیا ہے کہتی ہیں تم بہت گند ڈال دیتی ہو کچن میں۔۔

جھوٹ موٹ کے آنسو لاتے ہوئے اس نے بے چارگی سے کیا۔۔

سبین بیگم!

اسد صاحب نے دانت پیسے،

بیٹا جاو آپ چائے بناو اور اپنے پاپا کے لیے بھی بناو میں پوچھتا ہوں سبین سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتے ہی اندر کی جانب بڑھے۔۔

یشمینہ مسکرائی پھر جلدی سے کچن کی طرف دوڑی۔

یشی کو کچن میں جانے سے منع کیوں کیا ہے تم نے۔۔

سبین بیگم جو نیم دراز نائٹی پہنے ٹی وی دیکھ رہی تھی اسد صاحب کی آواز پر اٹھی۔۔

ہاں منع کیا ہے کیونکہ وہ کچن میں جان بوجھ کر ہر چیز پھیلا دیتی ہے اور ویسے بھی چائے پی پی کر موٹی ہو چکی ہے وہ ۔۔

سبین بیگم نے سرد لہجے میں کہا۔

انف سبین بیگم !میری بیٹی جو مرضی کرے یہ گھر چاہے تمہارا ہے لیکن یہ گھر چلانے والا اس کا باپ ہے۔۔

اسد صاحب چلائے۔۔

پاپا چائے یہاں پیئں گے یا باہر۔۔

اس نے اندر آتے ہوئے معصومیت سے پوچھا۔۔

باہر پیتے ہیں بیٹا۔

اسد صاحب کہہ کر اسے لیے باہر کی طرف بڑھے۔۔

اس نے پلٹ کر مسکرا کر انہیں دیکھا جو غصے سے لال پیلی ہوتی بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشی سے پنگاناٹ چنگا۔۔

وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں انہیں جتلانا نہیں بھولی تھی۔۔

بھابھی یونی جارہی ہوں کچھ دن تک چھوڑ دوں گئی!ایک ہفتہ پہلے درخواست دینی پڑتی ہے ورنہ جرمانہ ادا کرنا پر سکتا ہے۔۔

اس نے لاونج میں بیٹھی عدیلہ بیگم سے کہا۔۔

عدیلہ بیگم سر جھٹک کر مارننگ شو کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

وہ گلاسز اتارتا یونی میں اینٹر ہوا۔۔کلاس روم کے دروازے سے گزرتا وہ ٹھہرا پھر الٹے قدم چلتا وہ دروازے کے سامنے آیا۔

جہاں وہ بلیو مارکر سے وائٹ بورڈ پر کچھ تیزی سے لکھ رہی تھی۔

ہاف وائٹ چادر اوڑھے براون لیٹیں ہمیشہ کی طرح چادر سے باہر جھانک رہیں تھیں۔

وہ گلاسز اتارتا غیر ارادی طور پر اسے دیکھے گیا۔۔

علیشاء نے سرخ چہرے سے دونوں کو دیکھا غصے سے ہاتھ میں پکڑی وہ کاربن پنسل توڑ چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے دروازے میں دیکھا جہاں وہ کھڑا تھا

پیمان اسے دیکھتے ہی چونکی پھر سنبھل کر کلاس کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔

خوذان احد نے ہونٹ بھینچے پھر تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

پیمان نے ساکت نظروں سے خالی کوریڈور کو دیکھا۔۔

دل بہت پریشان سا تھا ایسے لگتا تھا جیسے کچھ ہو گا بہت برا ہو گا۔۔

وہ پسینا صاف کرتی ٹیبل پر پڑا پانی سے فل گلاس چڑھا گئی تھی۔۔

اسے پانی پیتے دیکھ کر علیشاء کے ہونٹوں پر شاطر سی مسکراہٹ چمکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان بیگ کندھے پر رکھے کلاس روم سے باہر آئی دروازہ پار کرتی وہ رکی سامنے ہی وہ وائٹ شرٹ پہنے بروان پینٹ میں اپنی سحر انگیز شخصیت سے اسے ہر بار ٹھٹھکا دیتا تھا۔

وہ اس سائیڈ سے گزرنے لگتی تو وہ اس طرف ہو جاتا وہ دوسری طرف ہوتی تو وہ اسی سائیڈ ہو جاتا۔

مسٹر میر آپ کیا چاہتے ہیں۔

اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے ہر گز نہیں پسند کہ کوئی خوذان احد کو اگنور کرے مس خلیل۔۔

سنجیدگی سے کہتا وہ اسے خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا

میں آپ سے میچ!

اس کی باقی بات وہ اس کے ہونٹوں ہر ہی روک چکا تھا اس کے ہونٹوں پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے۔۔۔۔

پیمان نے آنکھیں جھکا کر اپنے ہونٹوں پر دھری اسکی انگلی کو ششدر ہو کر دیکھا وہ ایک عام سی لڑکی کی توجہ چاہتا تھا پیمان کے لیے یی بات حیرت زدہ سی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہٹیں مجھے گھر جانا ہے۔

اس نے اس کی انگلی کو اپنے ہونٹوں سے ہٹاتے ہوئے دھیمے سے لہجے میں کہا۔

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھے گیا پھر ایک دم پلٹ کر باہر چلا گیا۔

پیمان نے دیوار سے ٹیک لگا کر اس کی پشت کو آنکھوں میں نمی لیئے دیکھا۔

وہ گہرا سانس لیتی ہوئی پلٹی جب ٹھٹھک کر رکی سامنے ہی صبا کھڑی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے چادر ٹھیک کی ہلکی سی مسکان ہونٹوں پر سجاتے ہوئے وہ اس کے پاس سے گزر گئی۔

صبا نے پلٹ کر پیمان کی پشت کو دیکھا۔

تو سر کو میم میں دلچسپی تھی۔

صبا صدمے سے بڑبڑائی۔۔

پیمان کو جلن سی ہو رہی تھی گلے میں۔

وہ خشک گلا تر کرتی ہوئی پارکنگ میں آئی جہاں منان کو دیکھ کر خوشی سے اسکی طرف بڑھی تھی وہ۔

تم کب آئے!

اس نے محبت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں دو گھنٹے پہلے! سوچا اپنی پھوپھو کو لے آوں۔

منان نے بائیک سٹارٹ کرتے ہوِئے مسکراتے ہوئے کہا۔

پیمان نے محبت سے اسکے بال بکھیڑے۔

اچھا ہوا تم آگے میں تمہیں بہت مس کر رہی تھی۔

پیمان نے اس کے پیچھے بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

دیکھیں آپ نے مس کیا اور میں جن کی طرح خاظر۔۔

اس نے آئی برو اچکا کر کہا۔۔

پیمان مسکراتے ہوئے اسکی بے تکی باتیں سنتی رہی۔۔

کسی نے سنجیدگی سے اسے پارکنگ سے مسکراتے ہوئے کم سن لڑکے کے ساتھ جاتے دیکھ کر مٹھیاں بھینچی تھیں ۔۔

آپ کچھ کھائیں گئی۔

منان نے گاڑی ٹریفک سنگنل پر روکتے ہوئے پیچھے پلٹ کر اس سے پوچھا۔

نہیں گلا خراب سا لگ رہا ہے تم گھر ہی چلو کچھ دیر آرام کروں گئی پیر بھی سوج چکا ہے۔۔

ہیمان نے پریشانی سے پیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

او!ڈاکٹر کے پاس چلیں۔

منان نے فکر مندی سے پوچھا۔

نہیں ڈاکٹر کی۔

اس کے ہونٹ ساکت ہوئے گاڑی میں بیٹھے خوذان کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر وہ ٹھوڑی پر ہاتھ کی مٹھی بنائے رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے چادر سے جھانکتی ہوئی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑسا۔

نہیں ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں۔

اس نے منان کی سوالیہ نظروں کے جواب میں کہا۔۔

خوذان کو یہ لڑکا کچھ دیکھا دیکھا سا لگ رہا تھا لیکن اسے سمجھ نہیں آرہی تھی یہ لڑکا اس نے کہاں دیکھا ہے۔۔۔

ٹریفک کھلتے ہی وہ تیزی سے بائیک کو وہاں سے نکال لے گیا پیمان نے پیچھے کی طرف رخ کرتے ہوئے اسے دیکھا جو مخالف سمت موڑ گئے تھے۔۔

پیمان تب تک دیکھتی رہی جب تک اسکی گاڑی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئی۔

خوذان کے نقوش اس کے سامنے لہرائے تھے جس پر اس کے ہونٹوں پر انجانی سی مسکراہٹ آئی تھی پتا نہیں وہ شخص اسے خود سے غافل کیوں کر دیتا تھا۔۔

پیمان نے سنجیدگی سے سوچا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیشی نے حیرت سے اپنے بیگ کو ٹٹولا اسائمنٹ تو اس نے بیگ میں ہی رکھی تھی پھر کہاں گئی۔

سر میری اسائمنٹ۔۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے کھڑے ہوتے ہوئے اسائمنٹ سر کو دی۔

جو جو رہ گیا ہے وہ بھی جمع کرا دے جلدی سے۔۔

سر نے سنجیدگی سے ساری کلاس کو مخاطب کیا۔

سر میری اسائمنٹ مل نہیں رہی لگتا ہے کسی نے چوری کر لی ہے۔۔یشمینہ نے کھڑے ہوتے ہوئے سر کو بتایا۔

ڈسکسٹنگ!نا بنانے کا اچھا بہانہ ہے یشمینہ کوئی اور بہانہ نہیں ملا تھا آپکو۔

سر نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

سر میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے بنایا تھا اور یاد سے بیگ میں بھی ڈالا تھا۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

کلاس سے باہر نکل جائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر نے سنجیدگی سے کہا کہ وہ سزا کے طور پر سٹوڈینٹ کو کلاس سے باہر نکال دیتے تھے۔

یشی نے اسے دیکھا جو ہونٹوں پر بہت ہی پیاری مسکراہٹ سجائے یشی کو آگ لگا گیا تھا۔

سر میری اسائمنٹ اس نے چوری کی ہے۔

یشی نے بہت یقین سے سر کو مخاطب کر کے اسکی طرف اشارا کیا۔

Posted on Kitab Nagri

جس نے چہرے پر بہت حیرت والے تاثرات سجائے تھے۔

سر نے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا۔

سر میں ایسا کیوں کروں گا یشمینہ اسد اللہ کو شاید کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

مہریز نے بہت معصومیت سے کہا۔

سر یہ جھوٹ بول رہا ہے میرے نوٹس اسی نے ہی چوری کیئے ہیں مجھے اس کے بیگ کی تلاشی چاہیئے۔۔

اس نے خونخوار تاثرات سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

عاصم تلاشی لو اسکی۔۔

سر نے عاصم سے کہا جس نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا جو بھولپن سے اپنا بیگ اسے پکڑا چکا تھا۔۔

یشی نے طنزیا نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عاصم سب کے سامنے اسکے بیگ کی تلاشی لو۔۔

یشی نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

عاصم جیسا یشمینہ اسد اللہ کہتیں ویسا کرو۔۔

مہریز نے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

عاصم نے اس کا بیگ نیچے الٹا کیا جس کے نتیجے میں اس کی ساری چیزیں بیگ سے نکل کر نیچے گریں تھیں۔۔

یشمینہ نے آگے بڑھ کر اس کی ساری نوٹس بک کو دیکھا بیگ کی ساری پاکٹ دیکھ لیں لیکن نوٹس برامد نہیں ہوئے تھے۔۔

یشمینہ ملے نوٹس۔۔

سر نے پوچھا۔

نہیں سر لیکن مجھے لگتا ہے اسی نے ہی کہی چھپا دیئے ہیں۔۔

یشی نے رونے والے چہرے سے کہا۔۔

یشمینہ کلاس سے باہر چلیں جائیں بہت ٹائم ویسٹ کرا دیا ہے آپ نے کلاس کا۔

سر کے غصے سے کہنے پر وہ جاتے جاتے خبیث مسکرایٹ والے دھکا مارنا نہیں بھولی تھی۔۔

سوری غلطی سے مار دیا تھا وہ معذرت کرتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

مہریز نے دانت پیس کر اسے دیکھا۔۔

خوذان نے فون کان سے ہٹا کر مما کو دیکھا جو اپنے ارد گرد بہت سی اشیاء بکھڑائے بیٹھیں تھی۔

Posted on Kitab Nagri

یس موم۔۔

اس نے آئی بروا چکا کر پوچھا

بیٹا یہ سیٹ کیسا ہے یہ سیٹ پتا ہے میں نے کب بنوایا تھا۔۔

انہوں نے بہت ہی خوبصورت بھاری سیٹ اسے دیکھاتے ہوئے پوچھا۔

میں جانتا ہوں موم جب آپ ڈیڈ کے ساتھ حج کرنے سعودی عرب گئیں تھیں تب آپ لائیں تھیں۔

اس نے عائلہ کو سینے سے لگاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔

تمہارے ڈیڈ کو یہ پسند آیا تھا انہوں نے کہا عائلہ میں یہ تمہارے لیے نہیں اپنی بہو کو لیے لوں گا۔اور میں بہت ہنسی تھی کہ ہمارا بیٹا تو ابھی پانچ سال کا ہے۔انہوں نے کہا چھوٹا ہے تو کیا ہوا بڑا بھی تو ہو گا ان شاء اللہ۔۔عائلہ کہتے ہوئے رو دیں۔۔

موم ڈونٹ ویپ اس نے ان کے آنسو اپنی چوڑی ہتھیلیوں سے صاف کرتے ہوِئے دھیمے سے کہا۔۔

بیٹا یہ ہار میں تمہاری دلہن کو تمہارے ڈیڈ کی طرف سے پہناوں گئی۔۔

مما یہ ہار میں رکھ لوں۔

اس نے ہار ان کے ہاتھ سے لیتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

لیکن بیٹا یہ میں علیشاء کو پہناوں گئی پرسوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے کہا۔

موم آپ ان میں سے اسے کچھ پہنا دیں یہ ہار مجھے دیں دے۔

اس نے ہار کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اچھا رکھ لو خود پہنانا چاہتے ہو گے۔۔

انہوں نے شرارتی مسکان سے پوچھا جس پر وہ آئی برو اچکا کر ہلکی سی مسکان سے انہیں دیکھنے لگا۔

پیمان نے سرخ آنکھوں سے گلے میں ہوتی جلن کو ٹھنڈے پانی سے کم کرنا چاہا لیکن جلن تھی کہ بس ہوئے جا رہی تھی۔

وہ بیڈ سے اٹھ کر لاونج میں آئی کچن کی چھوٹی بتی جلا کر اس نے پانی کی چھوٹی بوتل فنش کر دی تھی۔۔

اپنے کمرے میں آئی لیکن وہ وہی دہلیز پر ہی رک گئی تھی۔

آپ!

اس نے بیڈ پر بلیک ڈریس میں بیٹھے وجود سے پوچھا۔

وہ سنجیدگی سے مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

خّوذان احد میر!

وہ کہتا ہوا اس کے قریب آیا۔

آپ کے پاوں کا درد کیسا ہے۔

اس نے اسکے پاوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اچھا ہے آپ نے پوچھا میں نے بتا دیا اب آپ جا سکتے ہیں۔۔

پیان نے کندھوں پر ڈوپٹہ درست کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

جا رہا ہوں لیکن آپکو آپ کی امانت دینے کے بعد۔

میری امانت!

پیان بھولپن سے بڑبڑائی۔

ہوں آپکی امانت جو میرے ڈیڈ نے آپ کے لیے دی تھی آئی تھنک وہ امانت آپ پر ہی سوٹ کرے گئی۔

اس نے کہتے ہی جیب سے ہار نکال کر اس کی ہتھیلی سیدھے کرتے ہوئے اس پر رکھا۔

پیان نے حیرت سے اپنی ہتھیلی پر سونے سے چمکتے ہار کو دیکھا۔

آپکے ڈیڈ تو فوت ہو چکے ہیں آپ نے قبرستان میں بتایا تھا اس دن۔۔پیان نے الجھتے ہوئے ہار کو دیکھ کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمم !لیکن یہ ہار انہوں نے اپنی زندگی میں اپنی بہو کے لیے خریدا تھا۔۔

خوذان نے پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر سنجیدگی سے اس کی سرخ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

تو یہ نیکلس آپ مجھے کیوں دے رہے ہیں آپ یہ اپنی بیوی کو دینا میں تو عارضی بیوی ہوں نا۔

اس نے نیکلس اسے دیتے ہوئے بے تاثر لہجے میں کہا۔

عارضی ہوں یا ابدی یہ ہار آپ کا ہی رہے گا ڈیٹس اٹ۔

اس نے کندھے اچکا کر کمرے کو دیکھتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔

پیان نے حیرت سے اسکی بات سنی پھر گہرے گہرے سانس لیتی وہ واش روم میں بھاگی تھی سینک پر جھکتے ہوئے اسے ابکائی سی آئی تھی۔۔

خّوذان نے حیرت سے واش روم کے کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا۔

پیان نے حیرت سے اپنے سرخ ہونٹوں کو چھوا جن پر خون لگا ہوا تھا اور سنک میں بھی خون تھا۔

اسے خون کی الٹی آئی تھی۔۔

پیان نے جلدی سے سنک میں پانی بہایا ٹشو سے ہونٹ صاف کرتی ہوئی وہ باہر آئی۔

کیا ہوا تھا آپ کو ایوری تھنگ از اوکے۔۔

اس نے اس کے پاس آتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ!وہ ابکائی آئی تھی زیادہ کھالیا تھانا۔

پیمان نے جلدی سے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔

وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر سنجیدگی سے ہار اس کے ہاتھ سے پکڑا۔

پیمان نے ایک پل کو حیرت سے اپنے خالی ہاتھ کو دیکھا پھر اسے جو ہار لیتا ہوا اس کے پیچھے آیا تھا نرمی سے چادر اس کے سر سے ہٹاتا وہ اسکی چوٹی کو ایک کندھے پر کرتا بنا اسے سنبھلنے کا موقع دیئے ہار اس کی گردن میں پہنا چکا تھا۔۔

اس نیکلس کی حفاظت کریئے گا یہ ہار میری ڈیڈ کی نشانی ہے آپکے پاس۔۔

پیمان نے حیرت سے پلٹ کر اسے دیکھا۔جو بات کہہ کر رکا نہیں تھا کھڑکی سے ٹیرس پر وہ چھلانگ لگاتا پھر نیچے گارڈن میں کود چکا تھا۔۔

پیمان نیکلس پر ہاتھ رکھتی ہوئی مرر کے سامنے آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائٹ گولڈ کا ہار اسکی گردن میں چمک رہا تھا۔

پیمان کے ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ آگئی تھی۔۔

اس نے جلدی سے چادر کندھوں سے اتاری اور سر پر جمائی۔

بھیگی آنکھوں سے خود کو مرر میں دیکھتی وہ حیران تھی کہ کوئی اسے بھی اہمیت دے سکتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بابا آپ نے دیکھا کوئی فکر کرتا ہے آپ کی پیمان کی اسکی چوٹ کی آپ نے دیکھا آپ کی بیٹی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی بابا!

بابا یہ وہ شخص ہے جسے دیکھ کر میں پہلی بار ٹھٹھکی تھی اور میں حیران تھی کہ کوئی شخص اتنا شاندار کیسے ہو سکتا ہے بابا آپکی بیٹی کا دل دھڑکا تھا اس کے لیے۔

وہ انکی تصویر کو گود میں رکھتی مسکرا کر کہہ رہی تھی تصویر میں مسکراتے بابا اسے ایسا لگا وہ حقیقت میں مسکرائے تھے۔

بابا آپکی پیمان مر جاتی لیکن کسی سے یہ نا کہتی کہ مجھ سے شادی کر لو میں تو اس دن اس سے ہیلپ لینے گئی تھی نکاح کا تو میرے خیال میں بھی نہیں تھا لیکن جب وہ سامنے آیا تو خود بخود ہونٹ وہ کہہ گئے جو دل میں کہی تھا۔۔

بابا میں کیا کروں مجھے وہ اچھا لگتا ہے۔۔

لیکن جب اس نے میری انسلٹ کی تو ایک پل کو دل کیا میں مر جاوں سب کی ٹینشن ہی ختم ہو! لیکن میں رک گئی پتا نہیں کیوں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دل کی ہر بات انہیں بتانے کی عادی تھی وہی اس کے دوست تھے۔

بابا آپ کی پیمان تکلیف میں ہے۔۔

اس نے ہونٹوں سے بہتے خون کو انگلی کی پور میں لیتے ہوئے روئے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کھڑکی میں کھڑا وجود جو اسکے پاوں کے لیے لائی ہوئی کریم دینا بھول گیا تھا ساکت سا تھا کسی کے لفظوں میں اتنا درد بھی ہو سکتا ہے یہ اس نے پہلی بار دیکھا اور سنا تھا پیمان کی پشت تھی اس کی طرف۔۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا پلٹ گیا تھا۔۔۔

پیمان نے حیرت سے اپنے لبوں سے بہتے ہوئے خون کو دیکھا جو اسکے بابا کی تصویر پر گر رہا تھا۔۔

وہ جاگنگ کرتا ہوا رکا۔۔۔۔

مہریز کافی پیچھے رہ گیا تھا اس سے۔

بھائی کیسے اتنا فاسٹ بھاگ لیتے ہو آپ۔

مہریز نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہانپ کر کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم کھایا کرو۔

اس نے بکھرے بالوں کو پیشانی سے پیچھے کرتے ہوئے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا۔

بھائی کہاں کھاتا ہوں میں زیادہ!بس ناشتہ لنچ اور ڈینر ہی تو کرتا ہوں۔۔

اس نے سر جھٹکتے ہوئے معصومیت سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

منہ بند رکھو۔۔

وہ کہتا ہوا پانی کی بوتل منہ سے لگاتا گاڑی میں بیٹھا۔

مہریز بھی جلدی سے گاڑی میں اسکے ساتھ بیٹھا۔

بھائی آپ کی زبان کو زنگ لگ جائے گا کسی دن___

اس نے تنک کر کہا۔۔

اور تمہاری کسی دن کاٹ دی جائے گی۔۔

اس نے موبائیل میں مصروف ہوتے ہوئے اسے گھور کر کہا۔

مہریز نے منہ بنا کر اپنے سڑیل شکل والے بھائی کو دیکھا۔

ڈرائیور ملک داود کے گھر چلو،

اس نے سنجیدگی سے موبائیل کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بھائی کہاں جانا ہے۔

اس نے بھائی کے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

منہ بند رکھو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے سنجیدگی سے باہر کے مناظر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ڈرائیور فاسٹ ڈرائیو کرو یا پھر بھول چکے ہو ڈرائیو کرنا سست لوگوں کی مجھے کوئی ضرورت نہیں۔۔۔

اس نے غصے سے کہا۔۔

بھائی کیا ہو گیا ہے گاڑی تو سپیڈ سے دوڑ رہی ہے۔۔

مہریز نے حیرانی سے کہا۔

گاڑی حویلی کے دروازے پر رکی تھی وہ تیزی سے باہر نکلتا دروازے کی طرف بڑھا۔۔

مہریز بھی اپنے بھائی کے پیچھے دوڑا۔۔۔

وہ سب ناشتہ کر رہے تھے جب اسے دیکھ کر ملک دواد غصے سے کھڑا ہوا تھا۔۔

تم پھر آ گئے ڈیٹھ انسان،

ایک بار کا کہاں سمجھ میں نہیں آتا کیا۔۔

انہوں نے غصے سے پوچھا۔

مجھے آپکی بہن سے ملنا ہے پلیز بّولا دیں انہیں۔۔

اس نے سنجیدگی سے بلیک گلاسز گریبان میں اٹکاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

دفع ہو جاو خبیث انسان میری بہن کا نام لیا تو زبان کاٹ کر ہاتھ میں دے دوں گا نکاح کیا ہو گیا ہے تم تو سر پر ہی سوار ہو گئے ہو۔۔۔

ملک خاور پھنکارا تھا اس پر۔۔

مہریز نے حیرت سے انکی باتوں پر اپنے بھائی کو دیکھا جو آئی بروا چکا کر انکی باتیں سنتا ہوا سیڑیاں کی طرف بڑھ گیا تھا۔

سب نے حیرت سے اسکی جرات دیکھی۔۔

جو باٹل پر کیپ لگاتا ہوا تیزی سے سیڑیاں چڑتا جا رہا تھا۔

مہریز بھی اپنے بھائی کے پیچھے دوڑا۔۔

تجھے آج نہیں چھوڑوں گا خبیث انسان۔۔

ملک خاور پسٹل پکڑ کر اسے کے پیچھے غصے سے گیا تھا۔۔

باقی سب بھی انکے پیچھے لپکے۔۔۔

وہ اس کا کمرہ کھولتا ہوا اندر آیا وہ مخالف سمت ہاتھ پیر چھوڑے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔

وہ باٹل وہی پھینکتا ہوا اس کے سامنے آیا پر وہ اسے دیکھ کر چار پانچ قدم پیچھے ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشی میں چاہتا ہوں میں اپنی بیٹی کی شادی اپنی زندگی میں کروں بیٹا اس زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں!

میں تمہیں تمہارے گھر کا کرنا چاہتا ہوں جہاں میری بیٹی کھل کر جیئے۔۔

اسد صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا کہ کل رات انہیں منی ہارٹ اٹیک ہوا تھا جس سے وہ کافی ڈر گئے تھے۔۔

پاپا آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں اللہ آپکو میری بھی زندگی لگا دے۔۔

یشی نے آنکھوں میں آئے آنسو صاف کر کے کہا۔۔

بیٹا جانا تو ہے نا اپنے وقت پر میں چاہتا ہوں تمہیں مضبوط ہاتھوں میں سونپ کر جاوں۔۔

پاپا پلیز ایسی باتیں مت کریں ورنہ اونچا اونچا روں گئی میں۔۔

یشی نے منہ بناتے ہوئے انہیں دھمکی دی۔

ارے روئیں میری بیٹی کے دشمن۔۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

کمرے میں آتی سبین نے دانت پیسے تھے انکی بات پر۔۔

بیٹا آپکو سلمان کیسا لگتا ہے۔۔

انہوں نے اس سے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پاپا مجھے وہ زہر لگتا ہے بندر کہی کا اور انکے گھر میں سب میرے کھائے پیئے پر نظر بھی رکھتے ہیں اور تو اور مامی مجھے موٹی بھی کہتی ہیں۔۔

اس نے جلدی جلدی کہا کہ کہی اسد صاحب ابھی ہی نا اسکا نکاح پڑھوا دیں اس سے۔۔

اسد صاحب نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر سر ہلایا۔۔

سبین نے منہ بنایا باپ بیٹی کی محبت پر۔۔۔

سفید چادر پر سرخ خون کے دھبے بڑے واضع تھے۔۔

وہ تصویر کو سینے سے لگائے ہوئے تھی

ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا اور دوسرے ہاتھ سے تصویر سینے سے لگا رکھی تھی۔۔

کھلے بال سارے بیڈ پر پھیلے ہوئے تھے۔۔منہ سے نکلی خون کی دھار سوکھ چکی تھی۔۔

مہریز نے حیرت سے اپنے بھائی کا چہرہ دیکھا جو سفید پر چکا تھا۔۔

ملک خاور غصے سے اسکی طرف بڑھا لیکن بہن کی حالت دیکھ کر وہ ساکت رہ گیا تھا۔۔

انکے ہاتھ سے پسٹل چھوٹ کر زمین بوس ہوئی تھی۔۔

سب نے حیرت کی زیادتی سے اسے دیکھا تھا جس میں زندگی کی رمق بہت کم بچی تھی یا شاید ختم ہو چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان پاگلوں کی طرح اسکے پاس آیا اسے بانہوں میں اٹھاتا وہ باہر کی طرف بھاگا پیچھے پیچھے سب حیرت سے نکلتے ہوئے اسکے پیچھے دوڑے تھے۔۔

یو باسٹرڈ تم مجھ سے کہہ رہے یو یہ کیس تم نہیں لو گئے تمہارا تو باپ بھی لے گا۔۔

اس نے ڈاکٹر کا گریبان پکڑ کر غرا کر کہا۔۔

دیکھیں سر یہ پولیس کیس ہے۔

ڈاکٹر ممنایا۔۔

شٹ اپ اس کا علاج کرو ورنہ کل کا سورج تمہارا اس ہسپٹل میں آخری دن لے کر آئے گا۔۔

اس نے دانت پیس کر کہا۔

مہریز نے حیرت سے اپنے بھائی کی بکھڑی حالت کو دیکھی۔۔

اوکے اوکے کرتا ہوں میں۔۔

ڈاکٹر نے نرس کو اشارا کیا۔۔

خوذان نے سٹریچر پر ساکت وجود کو سپاٹ سے انداز میں دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وارڈ بوائے سٹریچر کو گھسیٹ کر اپریشن روم میں لے گئے تھے۔۔

بھائی آپ ٹیچر کو کیسے۔۔مہریز کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا پوچھے۔۔

خوذان جواباً چپ رہا۔۔

کچھ ہی دیر میں اسکے بھائی اور بھابھیاں بھی آگئی تھیں۔۔۔

ملک خاور اور ملک داود اسے غصے بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

خّوذان کی ساکت نظروں میں رات کے پل گھوم گئے تھے۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب کیا ہو گیا ہے وہ تو دل کے گھبرانے پر اس کے گھر میں آیا تھا۔۔

خوذان احمد میر اپنی بکھڑی حالت سے خود بھی انجان تھا۔۔

اپریٹ روم سے ڈیڈھ گھنٹے بعد ڈاکٹر نکلا جب وہ تیز قدموں سے ڈاکٹر کے پاس آیا

وہ ٹھیک ہیں نا کیا ہوا تھا انہیں۔

اس نے سنجیدگی سے جلدی جلدی پوچھا۔

ڈاکٹر نے ہونٹ بھینچ کر اسے دیکھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

چپ کیوں ہو تم ڈاکٹر! جو بات ہے وہ بتاو کیسی ہیں وہ ٹھیک تو ہیں ناوہ!

خوذان نے ڈاکٹر کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

بات یہ ہے کہ انہوں نے پانی میں میٹھا زہر لیا ہے یا شاید کسی نے دیا ہے اللہ بہتر جانتا ہے،

ڈاکٹر کے کہے الفاظ سب پر بجلی بن کے برسے تھے۔۔

خاور نے پریشانی سے داود کو دیکھا جو خود کافی پریشان ہو گئے تھے۔

خّوذان کا چہرہ سفید پڑا تھا ڈاکٹر کی بات سن کر۔

خون بھی انکے منہ سے بہت بہہ چکا تھا یہ زہر آہستہ آہستہ انسان کو ختم کرتا ہے اور انکا گلا بہت متاثر ہوا ہے انہیں بولنے میں بہت دشواری ہو گئی وہ جب بھی بولیں گئی انہیں کلیف ہو گئی بہت۔۔۔

معدہ واش کر دیا ہے اب دیکھیں ہوش کب آتا ہے انہیں۔۔

ڈاکٹر کہہ کر آگے بڑھا گیا۔۔

پیچھے سب کو ساکت چھوڑے۔۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے پریشانی سے اپنے اکڑو سے بھائی کو دیکھا۔

مہریز پولیس کو فون کرو یہ قتل کیس ہے انہیں کسی نے قتل کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

خوذان کی بے تاثر لہجے پر اسکے بھائی چونکے مہریز نے سر ہلا کر فون نکالا۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا وہ جیسی بھی ہے ہماری بہن ہے اور یہی الزام تو ہم تم پر بھی لگا سکتے ہیں۔۔

ملک خاور نے پھنکار کر کہا۔۔۔

وہ سرد نظروں سے دیکھتا ان تک آیا۔۔

جس دن مجھے پتا چلا کہ زہر آپ لوگوں نے اسے دیا تھا وہ دن آپ لوگوں کا آخری دن ہو گا یہ وعدہ ہے خوذان میر کا۔۔

وہ سرد نظروں سے کہتا ہوا شیشے کے پاس آیا جہاں وہ آنکھیں موندیں غافل سی پڑی تھی ڈرپس دونوں بازوں پر لگی ہوئیں تھیں منہ پر اکسیجن ماسک لگا ہوا تھا۔۔اس لڑکی نے شاید بہت تکلیفیں اٹھائیں تھیں۔

خّوذان کی آنکھوں میں رات کا منظر گھوم گیا۔

اس نے زور سے مکہ دیوار پر برسایا۔

بھائی کر دیا ہے فون آرہے ہیں انسپکٹر صاحب۔

مہریز نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دھیمے سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمم!

مہریز گھر جاو اور اگر کوئی میرا پوچھے تو کہہ دینا ایمرجنسی میں آوٹ آف سٹی گیا ہوں۔۔

اس نے بنا اس سے نظریں ہٹائیں مہریز سے کہا۔

بھائی آپ پلیز بیٹھ جائیں ٹھیک ہوں جائیں گئی مس۔

مہریز نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پریشانی سے کہا۔

ٹھیک توں ہونا ہی ہے انہیں۔۔

اس نے دل میں کہتے ہوئے اپنے بھائی کو دیکھا۔

گھر جاو بچے میں آجاوں گا کل۔۔اس نے شفقت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

مہریز سر ہلا کر اس کے گلے لگا پھر ایک نظر مس کو دیکھ کر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے بھائی دیوار کے ساتھ رکھی چیئر پر بیٹھے تھے اور وہ دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

اسے دیکھ کر کون کہہ سکتا تھا یہ خوذان احد میر ہے جو ہر وقت ٹپ ٹاپ سے خلیے میں رہتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پولیس کو اس نے سختی سے ہدایت دی تھی اس کیس کو ایمانداری سے ہینڈل کرنے کی۔۔۔

پیمان کو دو گھنٹہ بعد ICU روم سے پرائیوٹ روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔

پیمان کو رات کے گیارہ بجے ہوش آیا تھا۔۔

اسکی بھابھیاں چلیں گیں تھیں۔

منان بھی تب سے وہی تھا وہ بھی بہت پریشان تھا خوذان کی طرح کبھی بیٹھتا تو کبھی اٹھ کر چکر لگانے شروع کر دیتا۔

ملک خاور اور ملک داود کے ڈیڑے پر کوئی لڑائی جگڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ دونوں چلے گئے تھے۔

آپ میری پھوپھو کو کیسے جانتے ہیں سر!

اس نے پوچھا۔

پھوپھو۔

اس نے اس لڑکے سے سوالیہ پوچھا۔

یہ میری پھوپھو ہیں ہم دونوں کی ایج میں تین چار پانچ سال کا ہی فرق ہے۔

اس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

ہمم!اس نے سر ہلایا پھر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یور پھوپھومائے وائف!

منان نے حیرت سے اس شاندار شخص کو دیکھا جو شکل سے ہی کوئی شہزادہ لگتا تھا اور پھر اس کے طور طریقے بھی تو ایسے ہی تھے۔۔

سر آپکی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔

نرس کے کہتے ہی منان بھاگ کر روم میں گیا تھا۔

خوذان نے سر ہلایا۔

سر آپ یہ انجیکشن منگوادیں کہ یہ ہمارے ہسپٹل میں دستیاب نہیں ہیں اس وقت۔

نرس نے ایک سفید نوٹ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

وہ سنجیدگی سے سر ہلا کر کیز پاکٹ سے نکالتا باہر کی طرف بڑھا لیکن سامنے ہی شاہان کو دیکھ کر وہ رکا۔

سر بھابھی کیسی ہیں اب!

شاہان نے پریشانی سے پوچھا۔

بہتر ہیں۔

سر میں یہی ہوں آپ فریش ہو آئیں۔

شاہان نے اسے ٹروزر شرٹ میں دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آئی ایم اوکے تم یہ انجیکشن لے آو۔

خوذان نے نوٹ اسکی طرف بڑھایا۔

اوکے سر!

وہ کہتا ہوا تیزی سے پلٹا۔

خوذان روم میں آیا تھا وہ ساکت آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی جو آنسو منان کے آنے پر بھی نہیں بہے تھے وہ اس کی آمد پر بہہ نکلے تھے۔

وہ آنسو سے روتے ہوئے سخت تکلیف میں تھی گلے میں جیسے آگ سے لگی ہوئی تھی۔

وہ چپ سا اسے دیکھتا رہا۔

کیا کہی تکلیف ہے۔

اس نے نرم سے لہجے میں پوچھا۔

اس نے سر ہلایا تھا۔

اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

خوذان جھکا پھر دھیمے سے اس کے پھپھڑاتے ہوئے ہونٹوں پر انگلی رکھی مت بولیں آپکا گلا دکھے گا چپ رہیں اس سے آپکو تکلیف کم ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بے بسی سے وہ پھر رو دی تھی۔

خوذان کی آنکھیں سرخ ہوئیں تھیں کیا تھی وہ لڑکی جو اسے خود سے مظبوطی سے باندھ چکی تھی وہ کوئی انوکھی ہی تھی وہ لڑکی ایک عام تھی لیکن وہ خاص دل کی تھی۔

خوذان نے اس کے آنسو اپنی انگلی کی پوروں سے صاف کیئے۔

ریلکس رہیں بہت جلد آپ ٹھیک ہو جائیں گئ۔۔

اس نے دھیمے سے جھکے ہوئے ہی اسے سمجھایا۔

اس نے سر ہلایا لیکن اسکی اتنی توجہ پر پھر سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔

خوذان میر نے بہت ضبط سے اس کانچ سی لڑکی کو دیکھا۔

جس نے بھی کیا ہے یہ اسے چھوڑوں گا نہیں۔

وہ ہونٹ بھینچ کر دل ہی دل میں خود سے بولا تھا۔۔

نرس نے آکر اسے نیند کا انجیکشن لگا دیا تھا۔

وہ کچھ ہی لمحوں میں بھیگی آنکھوں سے نیند کی وادی میں کھو گئ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اپنے نئے فلیٹ میں وہ فرش ہو کر بڑی سے گلاس وال کے پاس کھڑا تھا ہاتھ میں بلیک کافی کا مگ تھا۔۔

سر پولیس یونی بھی گئی تھی لیکن وہاں کے سٹی ٹی وی کیمروں میں کچھ خاص نہیں ملا بس میم نے پانی پیا تھا اور انہوں نے کچھ نہیں کھایا تھا یونی میں۔

اور گھر آکر بھی انہوں نے سوائے پانی کے اور کچھ نہیں کھایا پیا تھا اور ڈاکٹرز کا کہنا ہے انہیں زہر پانی میں ملا کر دیا گیا ہے۔

جبکہ جو گلاس ہمیں یونی سے ملا ہے اس پر صرف میم کی انگلیوں کے نشان ہیں اور گلاس میں زہر بھی نہیں تھا۔

شاہان نے اسے تازہ رپورٹ سے آگاہ کیا۔

اور سر آپکی مما نے کہا ہے آپ جہاں بھی ہیں آپکو بتادوں کہ بیس تاریخ رات آٹھ ساتھ بجے آپکی انگیجمنٹ کی تقریب ہے۔۔

شاہان نے ہاتھ پشت پر باندھتے ہوئے سنجیدگی سے اسے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاڑ میں جائے انگیجمنٹ۔۔

اس نے کافی کا مگ گلاس وال پر مارتے ہوئے سرد سے لہجے میں کہا دل کو کہی سکون نہیں تھا اور اوپر سے یہ منگنی ڈسکسٹنگ!

وہ غصے سے کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ شاہان نے ہلکی سی مسکان سے اپنے سر کی پشت دیکھی جو بڑی سی بڑی مصیبت پر بھی اتنا ریلکس رہتا تھا کہ یہ گمان ہوتا تھا مانو یہ اس پر نہیں کسی پر مصیبت آئی ہو جیسے!

جبکہ اب وہ جب سے ہسپٹل سے آیا تھا ایک پل کو نہیں بیٹھا تھا اور کل سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں تھا سوائے ابھی ایک مگ کافی کے۔۔

وہ اپنے سر کے پیچھے گیا خوذان میر گاڑی میں بیٹھ رہا تھا وہ بھاگ کر اس کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔

سر آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔

اس نے الجھ کر پوچھا۔

وہ چپ ہی رہا تھا سنجیدگی اسکے نقوش سے جھلک رہی تھی۔

لیکن جب گاڑی کو جانے پہچانے موڑ پر مڑتے دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ وہ پیمان خلیل کی حویلی جا رہا ہے۔۔۔

رات کے سوا آٹھ بج رہے تھے۔۔

وہ گاڑی سے نکلتا ہوا تیز قدموں سے اندر کی طرف بڑھا۔

ہال میں کوئی نہیں تھا لگتا تھا سب اپنے اپنے کمروں میں ہیں منان اور حرم تو پیمان کے پاس تھے۔

وہ سیدھا روم میں آیا کہ شاید کوئی تو سراغ مل جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ ہر چیز کو بہت دھیان سے دیکھ رہا تھا پھر وہ ٹھٹھکا بیڈ سے نیچے خون آلود ہار پڑا ہوا تھا وہ انگلیوں سے ہار کو اٹھاتا ساکت ہوا ہار پر شاید خون آلود الٹی کے نشان تھے۔۔

بہت سارے ٹشوز بھی پڑے ہوئے تھے جن سے شاید وہ خون صاف کرتی رہی تھی۔

زندگی میں پہلی بار کسی کی بے بسی پر اسکی آنکھیں نمی سے چمکی تھیں۔۔

وہ اٹھا اور کبڈ کی طرف آیا جس پر کوئی لاک نہیں لگا ہوا تھا اندر اس کے سارے کپڑے چادریں بیگ وغیرہ لٹک رہے تھے سائیڈ میں بہت ساری کتابیں بھی پڑیں ہوئیں تھیں۔۔۔۔

ایک رول ہوئے بڑے سے سائز والے کاغذ کو اس نے اٹھایا جس کے ارد گرد سرخ ربن باندھا گیا ہوا تھا۔

وہ آہستہ سے روبن کو کھولتا اس کاغذ کو سیدھا کر چکا تھا۔

وہ کاغذ کو دیکھتا تین چار قدم صدمے سے پیچھے ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاغذ پر بنا سکیچ اسے ٹھٹھکا گیا تھا بلکہ اسے فنا کر گیا تھا ایسے ہی تین چار اور اندر کاغذ تھے۔۔

وہ حیرت زدہ سے اپنا سکیچ دیکھتا رہ گیا۔

جس پر وہ بلیک شرٹ پہنے بلیک ہی پینٹ زیب تن کیے کان میں بلیو ٹوتھ لگائے سیڑیاں چڑ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

دوسرے سکیچ میں، وہ الٹے قدم لیئے ہوا تھا شاید یہ اس نے تب بنائی تھی جب وہ الٹے قدم چلتا اس کی چوری پکڑ چکا تھا۔۔۔۔باقی پیپرز میں اس کے بابا کی سکیچ تھے۔۔

وہ لڑکی اتنے اچھے سکیچ بناتی تھی کہ لگتا بندہ سامنے کھڑا ہو۔۔۔!

اسکے بابا کے سکیچ پر کہی کہی دھندلے نقوش تھے شاید اس نے یہ روتے ہوئے بنائی تھی۔۔

وہ سب رولز کو کانپتے ہوئے ہاتھوں سے انہوں ربین میں باندھا _____

وہ کمرے سے نکلنے لگا تھا جب ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے اپنے رومال دیکھ کر رکا۔۔

اس نے رومالوں کو تہہ کر کے رکھا ہوا تھا۔۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا کمرے سے نکلا لیکن پھر رکا____

وہ بیڈ کے قریب آیا جھک کر

اسکی بیڈ پر پڑی وائٹ چادر بھی اٹھالی جس پر چھوٹے چھوٹے خون کے چھینٹے تھے وہ لڑکی کتنی ازیت میں تھی لیکن کوئی اپنا اسکے پاس نہیں تھا وہ نمی لیے آنکھوں سے اسکی سنگ دل حویلی سے نکل گیا تھا۔

گاڑی میں بیٹھا تو شاہان ساکت ہوا اسکی آنکھیں سرخ اور نمی لیے ہوئے تھی۔۔

شاہان گھر چلو۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن سر آپ نے تو ہسپٹل جانا تھا۔۔

نہیں گھر چلو،

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر کے مناظر کو دیکھنے لگا۔

وہ اپنے کمرے کی ایک ایک چیز توڑ چکا تھا جب اسکے سامنے آفس کا وہ مناظر آتا وہ اس کے سامنے تھی اور اس نے کیا کیا سب کے سامنے اسکی انسلٹ کر دی۔

وہ ہاتھوں تک کو زخمی کر چکا تھا۔۔

ساری رات اس نے کارپیٹ پر بیٹھے گزاری تھی۔

رات کے تین بج رہے تھے جب وہ اٹھا اور شاور لیتا ہوا باہر آیا کیز پکڑتا وہ باہر پارکنگ میں آیا۔

گاڑی کو فل سپیڈ میں چھوڑیں وہ ہسپتال آدھے گھنٹے میں پہنچ چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ڈور کھولتا ہوا روم میں آیا۔

جہاں وہ سامنے دیوار کی طرف دیکھ رہی تھی _

جہاں ایک لڑکی اور اس کے بابا کی تصویر تھی یہ پینٹنگ تھی لیکن وہ اسکی حسرت زدہ نظروں کو سمجھ سکتا تھا۔۔

لیکن اب وہ اسکی طرف متوجہ ہو چکی تھی وہ اسے اسکی مہک سے پہچان چکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دھیمے قدموں سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔

منان اینڈ حرم کہاں ہیں اس نے پوچھا۔

میں نے انہیں بھیج دیا ہے۔۔

اشارا اسے اس نے بتایا تھا۔

اس نے سر ہلایا پھر اس کے بیڈ کے نزدیک کرسی گسیٹ کر بیٹھا۔

پیان آپ مجھے بتا سکتی ہیں زہر کس نے دیا تھا آپ کو یا پھر کوئی ہنٹ وغیرہ جس سے ملزم کا پتا لگایا جا سکے۔

اس نے اس کے سر دہاتھ کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے دھیمے سے پوچھا۔۔

اس نے جواباً بے بسی سے سر ہلایا۔

آپ جلد ٹھیک ہو جائیں گئ ڈونٹ وری کیا آپکو کچھ چاہئیے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے پوچھا۔۔

وہ جواباً اسے دیکھتی رہی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔

پیان کیا آپ نے واش روم جانا ہے۔

اس نے یقین سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

اسنے سر ہلایا۔

تو اس میں ہچکچانے کی کیا بات ہے!

اٹھیں۔۔

پیان نہیں اٹھی اس کا مطلب وہ اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی۔

بھروسہ کریں۔

اس نے آہستہ سے اسے بانہوں میں اٹھایا اور اسے واش روم کی طرف لے کر آیا۔

اس واش روم میں کھڑا کرتا وہ اسے دیکھتا ہوا الٹے قدموں سے واش روم کا ڈور بند کرتا ہوا اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

پیان نے حیرت سے اپنی کمر پر ہاتھ رکھا جہاں اس کے ہاتھوں کی گرمی اسے محسوس ہوئی تھی۔

پیان کے ہونٹ بھی سوج چکے تھے وہ بہت کمزور ہو گئی تھی اسے دیسی قسم کا زیر دیا گیا تھا جو بہت ہی زہریلا ہوتا ہے۔

وہ واش روم کے مرر کے سامنے آئی ہسپٹل کے مخصوص شرٹ میں کھلے الجھے بالوں سے وہ صدیوں کی بیمار دیکھتی تھی اسے کوئی دیکھتا تو یہ نا کہتا یہ پیان ہے ایک زہر نے کیا سے کیا کر دیا تھا اس کے ساتھ اسے تو گمان بھی نہیں تھا کہ وہ زہر پی چکی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھوں کے پیالوں میں پانی بھرتی منہ پر مار رہی تھی۔

خوذان نے اضطرابی کیفیت سے واش روم کے ڈور کو دیکھا

پیمان آپ ٹھیک ہیں۔

اس نے دروازے کے پاس آتے ہوئے پوچھا۔۔

دھیمے سے گہری سانس لیتی ہوئی وہ باہر آئی۔

وہ تیزی سے اسکے قریب آیا اور جھٹ سے اسے بانہوں میں اٹھاتا باہر لے آیا اسے دیکھ کر کون کہہ سکتا تھا یہ وہی مغرور خوذان احمد میر ہے جو ناک پر مکھی تک نہیں بیٹھنے دیتا تھا۔

وہ اسے لیے ہسپٹل کے گارڈن میں آیا آہستہ سے اسے بینچ پر بٹھاتا وہ کھڑا ہوا۔۔

جبکہ وہ اسے دیکھتی جا رہی تھی۔

بات کرنے کا دل کر رہا ہے۔

اس نے پوچھا۔

ہاں!

سر ہلایا تھا اس نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے گہری سانس خارج کی اسکی بے بسی پر۔

میری بات ہوئی ہے ڈاکٹر سے آپ جلد ٹھیک ہو جائیں گئ۔

پھر آپ بول پائیں گئ۔

میں ابھی بولنا چاہتی ہوں۔

اس نے ہاتھ سے اشارا کر کے اسے سمجھایا۔

آپ کو تکلیف ہو گئ۔

آئس کریم کھائیں گئ ڈاکٹر نے آپ کو ٹھنڈی اور نرم چیزیں دینے کو کہا ہے۔۔

اس نے اسکی لمبی سیدھی انگلیوں کو ہاتھ سے چھوتے ہوئے پوچھا۔

پیان کا دل زور سے ڈھڑکا اپنی ٹھنڈی انگلیوں پر اس کی انگلیوں کا گرم لمس محسوس کر کے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان کے سوجے ہونٹوں ہلکے سے مسکرائے تھے۔

وہ جا چکا تھا اس کے لیے کینٹین سے آئس کریم لانے۔۔

پیان نے انگلیوں کو سامنے کیا۔

پھر اسکی پشت کو دیکھا پھر وہ بھیگی آنکھوں سے مسکرائی کہ اس کے خوبصورت دانت بھی نظر آئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جلد ہی آ گیا تھا ہاتھوں میں آئس کریم کا چھوٹا سا پیالہ پکڑے وہ تیزی سے اسکی طرف آ رہا تھا۔

میں کھلاوں!

اس نے پوچھا۔

سر ہلایا گیا تھا۔۔

وہ چھوٹے سپون سے آئس کریم تھوڑی تھوڑی کر کے اس کے منہ میں ڈالنے لگا وہ اسے دیکھتی ہوئی کھانے لگی تھی اتنی توجہ پر اس کے چہرے پر کھوئی ہوئی رونق لوٹنے لگی تھی۔

اس کے گلے سے اترتی ٹھنڈی میٹھی آئس کریم اسے سکون دینے لگی تھی یا شاید سامنے بیٹھا شخص ہی اسکا سکون تھا۔۔"

وہ کھا چکی تھی ساری آئس کریم۔۔

اپنا رومال نکالتا وہ اس کے ہونٹ صاف کر رہا تھا۔

اس کا دل مسکرا رہا تھا لیکن اس کے سامنے سنجیدگی برقرار رکھی۔۔۔۔

بابا!

سامنے ہی اسے سفید سوٹ میں

ملبوس اپنے بابا مسکراتے ہوئے نظر آئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ انہیں نمی بھری آنکھوں سے دیکھتی مسکرائی۔

بابا یہی ہے وہ شخص جس کا میں نے آپکو بتایا تھا آپ نے دیکھا یہ کتنا شاندار اور اچھا ہے آپ پریشان مت ہوں آپکی بیٹی ٹھیک ہے۔۔

اس نے دل ہی دل میں اپنے بابا کو بتا کر مطمئن کیا۔

میں آتا ہوں وہ کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھا وہ شاید ڈاکٹر سے ملنے گیا تھا۔۔

بابا آپکی آنکھوں میں نمی اچھی نہیں لگتی مجھے آپکی بیٹی بہت بہادر ہے نا۔

بابا اس کے پاس آکر بیٹھے تھے جب اس نے منہ بسور کر انہیں دل میں بتایا۔

وہ چپ ہی رہے شاید وہ اپنی بیٹی کی تکلیف سے آگاہ تھے وہ ایسے ہی آتے تھے جب جب اسے انکی ضرورت ہوتی تھی وہ اکیلی تھی اسکے بابا آگاہ تھے اس لیے تو وہ اسکے پاس آجاتے تھے۔

بابا کیا یہ شخص آپکو پسند آیا۔

اس نے پریشانی سے اپنے بابا سے پوچھا۔

جو میری بیٹی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ لائے وہ بھلا مجھے کیسے نہیں پسند آئے گا۔

انہوں نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تب تک وہ اس کے قریب آ چکا تھا بنا اس سے کچھ کہے وہ اسے بانہوں میں اٹھا چکا تھا اس نے سر گھما کر انہیں دیکھا جو اب وہاں نہیں تھے۔۔

پیمان نے اسکے صاف شفاف چہرے کو دیکھا پھر اسکے گلابی بھینچے ہوئے ہونٹوں کو اسنے ایک دم سر جھکا کر اسے دیکھا تھا پیمان کے ہونٹ نیم وا ہوئے پھر وہ جلدی سے سر جھکا گئی تھی۔۔

خّوذان کے بھینچے ہوئے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

وہ اسکی محویت کو کب سے نوٹ کر رہا تھا۔

یشی بیٹا سلمان اچھا لڑکا ہے اور اب تو اسے بینک میں ایک اچھی پوسٹ بھی مل چکی ہے۔۔

اسد صاحب نے ایک بار پھر سے اسے کنوینس کرنا چاہا۔

پاپا وہ چاہے امریکا کا وزیر ہی کیوں نا بن جائے لیکن میں اس سے شادی ہر گز نہیں کروں گئی۔

مجھے نہیں اچھا لگتا ناوہ۔

بیٹا آپکی نانو باقاعدہ رشتہ لے کر آ رہی ہیں رات کو اب میرے پاس کوئی ٹھوس وجہ بھی تو ہو انکار کی آپ کو کیا کوئی اور پسند ہے۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے کہتے ہی اچانک سے پوچھا۔

پاپا اگر مجھے کوئی اور پسند ہوتا تو کیا آپ ممانی لوگوں کو انکار دیتے ہیں۔۔

ہاں بیٹا میں کر دیتا لیکن اگر آپکو کوئی نہیں پسند تو ایسے انکار کرنا اچھا نہیں لگتا بیٹا وہ کیا سوچیں گئے ہمارے بارے میں کہ ہم خشیت کی وجہ سے انکار کر رہے ہیں۔۔

یشی نے منہ بنایا۔

افف کیا کروں۔

اس نے دل ہی دل میں سوچا لیکن پھر وہ مسکرائی

پاپا میں پسند کرتی ہوں کسی کو وہ میری یونی میں پڑھتا ہے۔

اس کے الفاظ پر انہوں نے بھونچکا کر اسے دیکھا۔

تم جھوٹ بول رہی ہو۔

نہیں بابا میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے سوچا آپکو نا ہی بتاوں لیکن اب مجھے لگا آپکو بتانے میں ہی بہتری ہے۔۔

اس نے مصنوعی شرمیلے سے لہجے میں کہا۔

جس پر انہوں نے پریشانی سے اپنی بیٹی کو دیکھا جو خوامخواہ ہی ڈوپٹے کو انگلیوں میں گھما رہی تھی۔

ٹھیک ہے پھر مجھے ملواو اسے سے ایک دو دن میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔

پاپا ابھی تو وہ سنگاپورہ گیا ہوا ہے یونو بہت امیر ہے نا تو آتا جاتا رہتا ہے وہ ایسے ممالک میں لیکن جیسے ہی آتا ہے وہ ملوادوں گئی آپ سے۔۔۔

اس نے سبین بیگم کو دیکھ کر امیر پر زور دیا جس پر سبین بیگم نے حیرت سے اس میسنی کو دیکھا بھلا اس موٹی کو کون مل گیا۔

سبین نے گہری سانس لیتے ہوئے سوچا۔۔۔۔۔

بھائی کون دے سکتا ہے پیمان کو زہر۔۔

خاور نے اپنے بڑے بھائی سے پوچھا۔

پتا نہیں کس کی یہ حرکت ہے لیکن جس کی بھی ہے پتا لگاو یہ کون ہے جس نے ہمارے خاندان پر نظر رکھی ہے وہ جیسی بھی ہے ہماری بہن ہے۔

ملک داود نے چائے پیتے ہوئے سنجیدگی سے خاور کو کہا۔

ہمم! کرتا ہوں پتا آپ پریشان نا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ملک خاور نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

مس آپ کا بیگ!

وہ جو جلدی سے ہسپٹل کی سیڑیاں چڑ رہی تھی۔۔

اجنبی آواز پر وہ چونک کر رکی پھر بیگ کو کندھے پر دیکھا جو غائب تھا شاید اسکی سٹریپ ٹوٹ گئی تھی۔

وہ پلٹی!

جہاں ایک انجان آدمی اس کا بیگ لیے کھڑا تھا

او شکریہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے بیگ کے لیے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔

نو نیڈ!

اس نے بیگ کو اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

شکریہ وہ مسکرا کر کہتی ہوئی بیگ لیے پلٹ گئی وہ کالج جاتے ہوئے پھوُپھو سے ملنے آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حرم خاور ملک

وہ اسکے بیگ پر لکھا ہوا نیم پڑھ چکا تھا۔۔

وہ بڑبڑاتا ہوا پلٹا

اسے خوذان میر نے ہسپٹل رکنے کو کہا تھا جب تک وہ آ نہیں جاتا۔۔

وہ منہ بنائے بیٹھی تھی جب اسے سامنے سے آتے دیکھ کر وہ چونکی پھر مسکرائی۔

مل گیا بکرا۔۔

وہ کہتی ہوئی جلدی سے بال سنوارتی ہوئی اسکے سامنے آئی۔

وہ جو چیونگم کا ببل پھوڑتے ہوئے اپنے دھیان میں چل رہا تھا اسکے سامنے آنے پر برا سا منہ بنایا

آ گئی چڑیل سامنے۔۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

تم کیسے ہو اور کل کیوں نہیں آئے تھے یونی۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے دنیا جہاں کا خلوص اپنے اندر سموتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

او مس خیریت یا پھر کوئی کام۔۔اس نے آئی برو اچکا کر تنک کر پوچھا۔

دیکھو میں تم سے سوری بولتی ہوں میری مما کہتی تھی کسی کے لیے اپنے دل میں بغض نہیں رکھتے۔۔

اس نے میٹھی سی مسکان سے کہا۔۔

تو یہ امی کا پڑھایا ہوا سبق اب کیوں یاد آیا ہے پہلے کیوں نہیں آیا تھا۔

مہریز میر نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

ہاں میری یادداشت کمزور ہے تو کل ہی یاد آیا تھا۔۔

اس نے معصومیت سے کہا۔۔

نوٹنکی چھوڑو اور کام کی بات کرو موٹی۔۔

اس نے بیزار سا منہ بنا کر پوچھا۔۔

موٹی ہو گئی تیری بیوی تیری ماں بہن،

دل ہی دل میں غصے سے کہا گیا لیکن ہونٹوں سے مسکراہٹ نا جانے دی۔۔۔

ارے پاگل ہو! مجھے بھلا کونسا کام ہو گا تم سے میں تو صاف دل کی ملکہ ہوں جو دل میں وہی زبان پر مجھے لگا تم سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہیئے تو مانگ لی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے جلدی جلدی کہا۔۔

وہ اسے گھورتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔

بیڑہ غرق ہو تیرا جن کی شکل والے اتنی خوشامد تو میں نے زندگی میں کبھی خود کی نہیں کی۔۔۔۔وہ اسکی پشت کو کوستی ہوئی کلاس روم کی طرف بڑھی۔۔۔"

پیان کے بھائی آئے تھے اس سے ہسپٹل ملنے۔۔

اس کے لیے یہ بھی بہت تھا۔

منان تو اس کے پاس ہی رکتا تھا رات کو دن کو یونی چلا جاتا۔

حرم بھی آتی جاتی رہتی تھی۔۔

پیان کو پانچ دن ہو چکے تھے ہسپٹل میں گلا خراب ہونے کی وجہ سے وہ بہت کم بول پاتی تھی۔۔

پیان کا مرجھایا چہرہ ایک دم روشن ہوا تھا کھڑکی سے نظر آتے وجود کو دیکھ کر۔

وہ اب اندر آ چکا تھا ساتھ انسپکٹر بھی تھا اس نے جلدی سے چادر سر پر لی۔

بی بی جی آپ اس دن کا اپنا سارا شیڈول بتا سکتیں کہ آپ نے اس دن کیا کھایا کیا پیا اور کہاں کہاں سے کھایا پیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انسپکٹر نے رجسٹر کھولتے ہوِے پوچھا۔

وہ ایک ہاتھ پاکٹ میں گھسائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

پیمان نے ہونٹ بھینچ کر اس دن کو سوچا۔

پھر اٹک اٹک کر آہستہ آہستہ اس نے بتایا کہ اس نے کیا پیا تھا۔

وہ سر ہلاتے ہوئے پلٹے ساتھ خوذان کو بھی آنے کا کہا۔۔

وہ انسپکٹر کے ساتھ باہر چلا گیا۔

پیمان نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے سامنے لگی تصویر دیکھی باپ بیٹی کی وہ تصویر بہت مکمل سی تھی وہ بھی ایسی ہی پینٹنگ بنائے گئی اس نے خود سے کہا۔۔

کیا آپ ایسے سکیچ بنا سکتیں ہیں۔۔

اس کی آواز پر وہ چونکی پھر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

نہ ن نہی ں ت وم جھے ن ی ک رنی آتی۔۔(نہیں تو مجھے نہیں کرنی آتی(

اس نے کہا۔

ہمم!

اس نے سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ کو سکیچ کرنا آتا ہے۔

پیمان نے اٹک اٹک کر پوچھا۔۔

نہیں مجھے بھی نہیں آتی ویسے میرا دل کرتا ہے میں کسی سے اپنا سکیچ وغیرہ بنواوں۔۔

اس نے سنجیدگی سے لیکن مسکراتی آنکھوں سے کہا۔۔

پیمان گھبرائی۔

آپ کسی سے مت بنوایئے گا۔

پیمان نے جلن لیے ہوئے کہا۔

وہ ہلکی سی مسکان سے مسکرایا۔

وہ لیٹی ہوئی پیمان پر ایک دم جھکا۔۔

جس پر وہ ٹھٹھکی تھی۔

اس کا چہرہ پیمان نے بہت نزدیک سے دیکھا تھا۔

خّوذان احد میر!

علیشاء کی آواز پر وہ چونک کر دروازے کی طرف مڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جہاں وہ پھول پکڑے کھڑی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے پلٹ کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں علیشا سفید پھولوں کا بوکے پکڑے کھڑی تھی۔

پیان نے حیرت سے اس گھمنڈی لڑکی کو دیکھا۔

جو یونی میں تو اس سے سیدھے منہ بات تک نہیں کرتی اور آج اس کے لیے ہسپٹل میں پھول لیئے آگئی تھی۔۔

تم یہاں کیسے۔۔

خوذان نے حیرت سے آئی بروا چکا کر پوچھا۔

سوری مجھے نہیں پتا تھا تم یہاں ہو گئے مجھے مہریز نے بتایا تو مجھ سے رہا نہیں گیا میں مس پیان کی خیریت معلوم کرنے چلی آئی۔۔

علیشا نے ہلکی سی مسکان سے پھول پیان کو پکڑاتے ہوئے خوذان کو جواب دیا۔

خوذان نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔جو پیان سے اب حال چال وغیرہ پوچھ رہی تھی۔

خّوذان تم یہاں کیسے۔

علیشا نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا۔

پیان نے بھی خوذان کو دیکھا۔

وہ مسکرایا!

Posted on Kitab Nagri

شی ازمائے وائف!

پاکٹ میں ہاتھ گھساتے ہوئے کندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا گیا۔۔

علیشا سٹل ہوئی اسے ایسا لگا جیسے اسے سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہو۔۔

پیمان نے اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا پیمان اس کے دیکھنے پر نظریں نیچے جھکا گئی۔۔

تم مزاق کر رہے ہو۔

علیشا نے بے یقینی سے پوچھا۔

آج تک کتنے مزاق کر چکا ہوں میں تمہارے ساتھ۔

کندھے اچکا کر لاپرواہی سے پوچھا گیا۔۔

علیشا نے ساکت نظروں سے اسے دیکھ کر پیمان کو دیکھا جو خوذان احدمیر کو چمکتے چہرے سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشا نے گہری سانس خارج کی۔

پھر مسکرائی۔

کونگریچولیشن بوتھ آف یو۔۔علیشا ہلکی سی مسکان سے کہتی ہوئی پلٹ گئی۔

خوذان نے سنجیدگی سے علیشا کی پشت کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

پھر بیڈ پر نیم دراز لیٹی ہوئی لڑکی کو۔

علیشا آپکی کزن ہے۔

پیمان نے اسے خاموش دیکھ کر آہستہ سے پوچھا۔

اس نے اسکے قریب بیٹھتے ہوئے سر ہلایا۔

آپ کے گھر میں اور کون کون ہیں۔

پیمان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میری مما، چاچو ظہیر کو تو آپ جانتی ہی ہیں پھر رضا صاحب مائے چاچو، مہریز، مریم اور میں۔

اس نے اپنی فیملی کا مختصر سا تعارف کروایا ساتھ ہی اسکی انگلیوں کو اپنی انگلیوں سے چھوا۔۔۔

جس پر وہ دھک سے رہ گئی پھر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو سنجیدگی سے اس کے چہرے کی طرف ہی متوجہ تھا۔

پیمان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنی انگلیوں کو جو اس کی انگلیوں میں الجھی ہوئی تھیں۔

اس نے جھٹ سے ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچا۔

اور نظریں جھکا گئی۔۔

خوذان میر کے چہرے پر ایک پل کے لیے ہلکی سی مسکراہٹ چمکی تھی۔ لیکن آفسوس وہ پیاری سے مسکراہٹ پیمان خلیل نہیں دیکھ سکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

منان نے حیرت سے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو کیچڑ میں پوری طرح لتھڑ چکی تھی۔۔

آپ کو کسی نے گرایا ہے یا خود گری ہیں اس کھڈے میں۔۔۔۔

منان نے حیرت سے ہو چھا۔

جس نے بھی گرایا ہو تم سے مطلب اپنا راستہ ناپو۔۔۔اس نے اپنے منہ سے مٹی ہٹاتے ہوئے تنک کر کہا۔۔

وہ جو گنگ کرتے اپنے دھیان میں بھاگتی ہوئی اس کھڈے میں گر چکی تھی جس میں بہت سا بارش کا پانی جمع ہو چک تھا وہ منہ کے بل کھڈے میں گری تھی۔

کیا میں کوئی ہیلپ کر سکتا ہوں آپکی۔۔

اس نے ترس کھاتے ہوئے پو چھا۔

کیا ہیلپ کرو گئے ہاں۔

مریم بی بی نے غصے سے پو چھا۔

مطلب کے یہاں پاس میں ہی ایک نل لگا ہوا ہے آپ اس سے ہاتھ منہ دھو لیں۔۔

منان نے سنجیدگی سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سیریسلی!

مریم نے ریلکس ہوتے ہوئے پوچھا۔

آفکورس سیریسلی۔

وہ کہتا ہوا آگے بڑھا جب وہ بھی بالوں سے کیچر جھاڑتی اسکے پیچھے بڑھی۔۔

کچھ قدم کے فاصلے پر دیوار سے پانی کا نل لگا ہوا تھا نیچے پیلے کلر کی بڑی سی بالٹی پڑی ہوئی تھی۔۔

مریم جلدی سے پانی سے بھری ہوئی بالٹی خود پر الٹ چکی تھی۔

پھر نل کو فل کھول کر نیچے بیٹھ گئی۔

وہ اچھی طرح مٹی اتارتی منان کو ٹھٹھکا گئی تھی۔

خّوبصورت بھیگے چہرے کے نقوش اسے کسی اور سے بھی ملتے ہوئے محسوس ہوئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ میری ہیلپ کرنے کے لیے۔۔

مریم پانی سے کلی کرتی ہوئی اس سے بولی۔

اٹس اوکے۔

وہ کہتا ہوا دور کھڑی اپنی بائیک کی طرف بڑھا۔

Posted on Kitab Nagri

ارے یہ تو وہی تھا بدزبان جس کے گھر کے نوکر بھی مرسڈیز میں گھومتے ہیں۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اسکے پیچھے لپکی۔

سنو میں پیدل آئی تھی میں اب ایسے گھر تو نہیں جا سکتی نا تم مجھے چھوڑ دو گئے۔

مریم نے جلدی سے اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔

سوری میم لیکن یہ تو بائیک ہے جبکہ آپ تو گاڑیوں میں سفر کرنے کی عادی ہیں۔۔

اس نے بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے اسے سنایا۔۔

ہاں یہ تو ہے بٹ اب میں فون بھی گھر چھوڑ آئی ہوں آئی تھنک تم مجھے لفٹ دے ہی دو گئے ہیں نا۔۔

مریم نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

دینی پڑے گئی مجبوری جو ہوئی۔۔۔

وہ بائیک سٹارٹ کرتا ہوا بڑبڑایا۔۔

مریم جھٹ سے بھیگے کپڑوں سے اسکی بائیک پر بیٹھی۔

اسے تو ویسے بھی بائیک کا بہت شوق تھا لیکن ڈیڈ کی اجازت نہیں تھی بائیک چلانے اور اس کے سفر کی سو وہ منہ بسور کر رہ جاتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اپنے سامنے پڑے پراٹھے اور کولڈ رنک کو دیکھ کر وہ حیران ہوا پھر نظریں اٹھا کر سامنے کھڑی ہستی کو دیکھا جو سارے دانتوں کی نمائش کرتی ہوئی اس کے سامنے بیٹھ رہی تھی۔۔

کیا کوئی اور جگہ نہیں ملی تمہیں بیٹھنے کے لیے۔۔

اس نے غصے سے پھنکار کر پوچھا۔

جگہ تو ہے لیکن میری امی کہتیں ہیں کھانا مل بانٹ کر کھانا چاہئیے اس سے پیار میرا مطلب ہے بھائی چارا بڑھتا ہے۔۔

اس نے ناشتہ کا نوالہ توڑتے ہوئے اسے بتایا۔

لیکن تم تو خود ہی کھا رہی ہوں۔

اس نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

اوسوری لیکن میں کسی سے اپنا کھانا نہیں شیئر کر سکتی یونو جراثیم بھی لگ سکے ہیں کسی دوسرے بندے کے اس لیے اختیاط کرنی چاہئیے۔

یشی نے لگاتار پراٹھا کھاتے ہوئے سر ہلا کر اسے سمجھایا۔

اور ایسا آپکی امی کہتی ہوں گئی۔۔

مہریز نے تنک کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نہیں ایسا ڈاکٹر کہتے ہیں۔

اس نے دو ہی منٹ میں سارا پراٹھا چٹ کر لیا تھا۔

موٹی کہی کی۔

مہریز غصے سے بڑبڑایا۔

جن کی شکل والا۔

اس نے بھی اسکی بڑبڑاہٹ کے جواب میں بڑبڑاتے ہوئے جواباً کہا۔

اگر تم نے کھانا شیئر نہیں کرنا تھا تو میرے ساتھ کیوں بیٹھی۔۔

بس مجھ سے اکیلے میں کچھ کھایا نہیں جاتا نا بہت بھائی چار لڑکی ہوں اور جوائنٹ فیملی تو مجھے بہت ہی اپیل کرتی ہے اور رو تو اور میں نے اپنا پاپا سے بھی کہہ دیا ہے شادی کروں گئی تو جوائنٹ فیملی میں۔۔

مسکراتے ہوئے اسے بتایا گیا بلکہ باور کروایا گیا کہ وہ کتنی اچھی لڑکی ہے۔۔

مہریز نے الجھ کر اسے دیکھا پھر سر جھٹکتا ہوا اٹھ کر چلتا بنا کہ اور یہاں بیٹھتا تو دماغ کی دہی ضرور کر دیتی یہ لڑکی۔۔

بچو کام ہونے دو زرا وہ دھولائی کروں گئی کہ ساری زندگی یاد رکھو گئے۔

یشی نام ہے میرا الٹے کو سیدھا اور سیدھے کو الٹا کرنا میرے بائیں ہاتھ کا کام ہے

Posted on Kitab Nagri

وہ دانت پیستی ہوئی بڑبڑائی۔۔۔

پیمان کو ہسپٹل والوں نے ڈسچارج کر دیا تھا۔

وہ گھر آگئی تھی لیکن وہ پتا نہیں کہاں تھا اسے صبح سے وہ کہی نہیں دیکھا تھا۔

وہ آہستہ سے اپنی کبڈ کی طرف بڑھی کبڈ کھولتی وہ ارد گرد ہاتھ مارنے لگی لیکن وہ ہوتے تو ملتے نا۔

میرے سکیچ!

وہ صدمے سے بڑبڑائی پھر جلدی جلدی اس نے سب جگہ دیکھ لیں لیکن پیپرز اسے کہی نہیں ملے کیا میرے بعد بھابھیوں نے تو نہیں اٹھا لیئے۔

لیکن اگر انہوں نے دیکھ لیے ہوتے تو اب تک وہ مجھے سو بار تو طعنہ ضرور مار چکیں ہوتیں

میرے اتنی محنت سے بنائے ہوئے سکیچ کہاں جاسکتے ہیں کسی کو تو پتا بھی نہیں میرے پینٹنگ کرنے کا۔

وہ بیڈ پر بیٹھتی صدمے سے بولی۔۔

)میرے ڈیڈ کی امانت کی خفاظت کرنا(

دھیمی سے آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی۔

وہ ٹھٹھکی نیکلس کہاں گیا؟وہ ڈراچیک کرتی ہوئی بولی۔

Posted on Kitab Nagri

افف میری چیزیں کہاں گئی۔

وہ سر تھامتی ہوئی غصے سے بولی۔۔۔

خوذان نے علیشا کو دیکھا جو ساحل کنارے کھڑی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔

اگر تمہاری خوشی پیمان میں ہے تو تم نے ٹھیک کیا نکاح کر کے مجھے کوئی گلہ نہیں میں تمہاری خوشی میں خوش ہوں ۔۔۔

علیشا نے آنکھوں کی نمی پیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔

اس نے سنجیدگی سے سر ہلایا پھر بولا۔

علیشا میں بڑا پریکٹیکل بندا ہوں مجھے پیمان اچھی لگیں ہیں ان کا کنفیڈنس اس کا مسکرانا اس کا بولنا اس کا شرمانا اس کا چونکنا اس کا رف سا خلیہ مجھے بہت اپیل کرتا ہے مجھے وہ مسکراتی ہوئی روتی ہوئی خود میں گھستی ہوں محسوس ہوتیں ہیں۔۔۔

اسے تکلیف میں! میں نہیں دیکھ سکتا آئی کانٹ ٹو دس۔۔

اس کے دھیمے سے لہجے پر علیشا تڑپ سی گئی ایسی شدت تو اس نے اپنے لیے چاہی تھی وہ تو بہت سڑو سا بندا تھا پھر ایسے کسی عام سی لڑکی کا زکر اتنی محبت سے کرنا علیشا کو جھلسا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

یہ کیوں نہیں کہتے تمہیں عشق ہو گیا ہے پیمان خلیل سے۔

علیشا نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

عشق اور مجھے نونیور میں عشق نہیں کر سکتا ویسے بھی یہ سب کتابی باتیں۔۔

خّوذان میر نے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کرتے ہوئے قطیعت سے کہا۔۔

علیشا جواباً چپ ہی رہی۔۔۔

شاہان آج شام ڈینر کی تیاری رکھنا ہمیں چلنا ہے۔۔

وہ کہتا ہوا چل رہا تھا جب لگاتار فائر برسائے گئے تھے اس پر۔

وہ پھرتی سے درخت کے موٹے تنے کے پیچھے ہوا۔

پاکٹ سے پسٹل نکالتا وہ بھی سرعت سے لگاتار انکی جانب گولیاں برسا رہا تھا۔

اسکے بازو میں دو گولیاں لگ چکیں تھیں جب پولیس کے ہارن سے وہ ساتھ آٹھ لوگ بھاگ نکلے تھے زخمی تو وہ بھی کر چکا تھا انہیں لیکن اپنا بازو جس سے فائر کر رہا تھا وہ زخمی کرا بیٹھا تھا۔۔۔

مسٹر خوذان آپ ٹھیک ہیں!

پولیس آفسر نے اسے پریشانی سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

یس آئی ایم فائن۔۔

لیکن سر آپکا بازو۔۔

لیکن وہ آفیسر کی بنا کوئی سنے وہاں سے نکل گیا۔۔

وہ بازو پر ہاتھ رکھے پارکنگ کی جانب آیا سفید شرٹ خون سے بھر چکی تھی۔

بہت مشکل سے وہ ڈرائیو کرتا ہوا ہسپٹل پہنچا تھا۔۔

تب تک شاہان بھی وہاں آچکا تھا۔۔

سر مجھے لگتا ہے یہ ملک حماد کے لوگوں کا کام ہے۔

شاہان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

آئی نو،

وہ کہتا ہوا بیڈ سے اترا۔

سر آپ کو آج کا دن تو ریسٹ کرنا چاہئیے۔۔

شاہان نے اسے فون کان سے لگاتے دیکھ کر پریشانی سے کہا۔

یہ چھوٹی موٹی تکلیفیں سہنے کی عادتیں ڈالنے چاہئے شاہان اس سے انسان مضبوط ہوتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

شاہان بھی گہری سانس خارج کرتا ہوا اس کے پیچھے بڑھا۔

تم منگنی کر لو سب میں کارڈ بٹ چکے ہیں ایسے میں کیا کہیں گئے لوگوں کو۔۔

علیشا نے اس کے روم میں آتے ہوئے التجا کی۔۔

سوری علیشا لیکن میں یہ نہیں کرستا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں یہ سب میں خود ہینڈل کروں گا۔

خوذان نے خود پر پرفیوم کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔۔

آئی نو تم سب ہینڈل کر سکتے ہو میں بھی شادی نہیں کرنا چاہتی تم سے لیکن بس منگنی کے بعد میں خود سب کو کہوں گئی کہ مجھے تم ایز آ لائف پارٹنر کے طور پر پسند نہیں ہو دیکھو میں نے زندگی میں تم سے کبھی کچھ نہیں مانگا اس بار ساتھ دے دو میری سب فرینڈ میرا مزاق بنائیں گئی۔۔

اس نے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر روتے ہوئے بے بس سے لہجے میں کہا۔۔

خّوذان میر فریز ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

علیشا دیکھو رونا بند کرو میں کہہ کر رہا ہوں نا میں ایسے ہینڈل کروں گا کہ کوئی تمہارا مزاق نہیں بنائے گا مجھے پر یقین رکھو۔۔

خوذان نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

میں جانتی ہوں بٹ منگنی کا کہہ رہی ہوں شادی کونسا تم مجھ سے کرو گئے اور میں بھی تو نہیں کروں گئی جیسٹ ایک انگیجمنٹ سیر منی ہو گئی اس سے زیادہ کچھ نہیں دیکھو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔علیشا نے ہاتھ جوڑتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

وہ کچھ دیر کچھ سوچتا رہا پھر سر ہلا کر مرر کی طرف پلٹا۔۔

ٹھینکس سو مچ۔۔

وہ کہتی ہوئی باہر کی طرف دوڑی۔۔

خوذان میر نے ہونٹ بھینچ کر خود پر کنٹرول کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا میں آج آپ سے کچھ اہم بات شیئر کرنا چاہتی تھی آپ کے روبرو آ کر۔۔

ان کی قبر پر ہاتھ پھرتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

شام کا ہلکا ہلکا اندھیرا چار سو پھیل چکا تھا وہ سامنے چارپائی پر بیٹھا تھا بڑی سی کالی چادر اوڑھے پیمان خلیل کو ٹھوڑی پر مٹھی رکھے دیکھ رہا تھا۔۔۔

آج بھائی لوگ بھابھی کی طرف دعوت پر گئے تھے تو میں آگئی آپ سے ملنے۔۔

بابا جب آپ کا دل مسکرانے کو چاہے، آپ کا دل رنگ رنگ کے کلر پہننے کو کرے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے ۔۔

اس نے الجھے ہوئے انداز میں ان سے پوچھا۔۔

بابا اس پوری دنیا میں مجھے آپ سے زیادہ کوئی عزیز نہیں ہو سکتا لیکن آپ کے بعد مجھے کوئی بہت اچھا لگنے لگا ہے اسے ہر پل دیکھنے کو دل کرتا ہے اسے سوچنے کو کرتا ہے اور تو اور بابا ایک راز کی بات میں نے نا آپ کے بعد پہلی بار کسی کا سکیچ بنایا ہے۔۔

اس نے انکی قبر پر جھکتے ہوئے دھیمے سے انہیں بتایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور بیٹھا وجود ایک دم سے چارپائی سے کھڑا ہوا۔۔

بابا آپکو یاد ہے آپ نے ایک بار کہا تھا میری پیمان جب دلہن بنے گی تو میں دس بکروں کا صدقہ دوں گا۔۔

اس نے انہیں بھولی بسری بات یاد دلائی۔۔

آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

بابا میرا بہت دل کرتا ہے آپ زندہ ہوتے میں آپ سے فرمائشیں کرتی آپ پہلے انکار کرتے پھر مان جاتے بابا آپ کو میری زندگی کیوں نہیں لگ گئی۔۔

آنسوں آنکھوں سے ٹوٹ کر کچی مٹی یعنی انکی قبر پر گرے۔۔

بابا آپ اللہ سے کہتے میری بیٹی تو بہت چھوٹی ہے میں نے تو ابھی اس کی شادی پر دس بکروں کا صدقہ دینا ہے آپ کیوں اتنی جلدی چلے گئے۔

وہ آنسو صاف کرتی ساتھ ان سے شکوہ شکایتیں بھی کر رہی تھی جب کندھے پر دباو سا محسوس ہوا۔

وہ ڈر کر ایک دم پلٹی لیکن اپنے سے تھوڑے فاصلے پر اکڑو سٹائل بیٹھا وجود اسے ٹھٹھکا گیا تھا۔۔

وہ وائٹ شرٹ جس کی سلوز آج نیچے ہی تھیں بلیک پینٹ میں کسی شہزادے کی طرح کا دکھنے والا شخص بڑی محویت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ!

پیمان نے حیرت سے پوچھا۔۔

آپ کے گھر گیا تھا آپ نہیں ملی تو میں یہاں آ گیا آپ کے ہونے کا یقین کر کے۔۔۔

اس نے اسے دیکھتے ہوئے دھیمے سے بتایا۔

آپ یہاں اس وقت مت آیا کریں صبح کے ٹائم آجایا کریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان میر نے اسے اٹھاتے ہوئے ملائم سے لہجے میں کہا۔۔

اُس ٹائم سب گھر ہوتے ہیں کوئی نکلنے نہیں دیتا تو میں اِس ٹائم آجاتی ہوں جب تک بابا کی قبر کی مٹی نا دیکھ لوں مجھے سکون نہیں آتا۔۔

اس نے بے بس سے لہجے میں کہا۔۔

خوذان میر نے سنجیدگی سے اس لڑکی کو دیکھا جو خود میں ایک خاص کشش رکھتی تھی وہ ایسا انسان تھا کہ ہزاروں لڑکیاں اسکی توجہ کے لیے مرتی تھیں لیکن اسے زیادہ دلچسپی نہیں تھی ان کاموں میں وہ بزنس کی دنیا میں اپنا ایک نام بنانا چاہتا تھا وہ شروع سے ہی سٹڈی کے ساتھ بزنس بھی سٹارٹ کر چکا تھا علیشا سے بھی اس نے کوئی وعدہ یا محبت کا اظہار نہیں کیا تھا علیشا نے ہی اسے پرپوز کیا تھا سو وہ انکار نہیں کر سکا لیکن پھر اسکی دنیا بدلی جب کوئی اسے چوری چوری دیکھتا اس پر نظر رکھتا یہ سب اس کے لیے بہت یونیک سا تھا۔

وہ لڑکی یقیناً بہت خاص تھی جسے خوذان میر توجہ دیتا تھا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو پتا ہے میں کوکنگ بھی کر لیتی ہوں۔۔

اس نے حویلی آتے ہوئے اسے فخر سے بتایا۔

واواڈیٹس گریٹ۔

خوذان نے آئی برو اچکا کر اسے سراہا۔

Posted on Kitab Nagri

اور تو میں مٹن بریانی بہت اچھی بناتی ہوں کبھی آپ کو بنا کر کھلاوں گی۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے لیے چائے بناتی اسے بتا رہی تھی بلکہ وہ۔اسے امپریس کرنا چاہ رہی تھی۔۔

وہ مسکرایا۔

آپ میرے ساتھ ڈینر پارٹی میں چلیں گئی۔۔

خّوذان میر نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے اس سے پوچھا۔

لیکن مجھے اجازت نہیں ملے گئی نا۔

پیمان نے تاسف سے کہا۔

آپ میرے نکاح میں ہیں مجھے بھلا دنیا کی اجازت کی کیا ضرورت ہے۔

اس نے مسکراتی آنکھوں سے اس سے پوچھا۔

بھائی لوگ غصہ کریں گئے نا۔

پیمان نے انگلیاں مڑورتے ہوئے منہ بسورتے ہوئے کہا ___

اور اگر انہیں ناپتا چلے تو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے اس کی انگلیاں اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا۔

پیمان دھک سی رہ گئی انگلیوں میں ٹھنڈک سی اترتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

پیمان نے اس کے چہرے کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

میں دوسرے کپڑے پہن آوں۔۔

وہ جلدی سے کہتی ہوئی روم میں بھاگی۔۔

وہ چائے کے سپ لیتا ہوا آہستہ سے مسکرایا۔

پندرا منٹس میں ہی وہ تیار ہو کر نیچے تھی۔

وہ مسکرایا بلکہ دل سے ہنسا وہ سادہ لوح لڑکی تھی ابھی بھی جامنی پلین لمبی قمیض بلیک کپڑی پہنے وہ جامنی کڑھائی والا بلیک ڈوپٹہ اوڑھے اس کے سامنے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تیار ہوں۔

اس نے اسکی جائزہ لیتی نظروں سے خائف ہوتے ہوئے کہا۔

آئی نو۔

وہ دھیمے سے کہتا ہوا اس کے قریب آیا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں مظبوطی سے پکڑتا ہوا باہر کی جانب بڑھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے اسکی پشت کو دیکھنے کے بعد اپنے قید ہاتھ کو دیکھا پھر اس کے نقوش کو پھر وہ ہلکا سا مسکرائی خوذان احد بھی ہلکا سا مسکرایا تھا کہ وہ اسکی محویت سے آگاہ تھا اسے اس کا دیکھنا بہت پسند تھا۔۔

عائلہ نے تاسف سے اپنی خوبصورے بہن کو دیکھا جو پتا نہیں کونسا روگ لگائے بیٹھی تھی کہ وہ سب انجان تھے ۔۔

آمنہ انگیجمنٹ میں ضرور آنا۔

عائلہ نے چائے پیتے ہوئے اسے اچھے سے باور کروایا۔

آپی یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے میں اپنے بھانجے کے اسپیشل ڈے پر ضرور آوں گئ۔۔۔

آمنہ نے محبت سے کہا۔

آمنہ یار کیوں امی کو پریشان کرتی ہو کرلو شادی ابھی ساری عمر پڑی ہوئی ہے تمہاری۔

عائلہ نے ہر بار کی طرح اسے پھر سے سمجھایا۔

آپی پلیز زکوئی اور بات کریں شادی وغیرہ میں مجھے کوئی انٹرسٹ ہوتا تو کرلیتی۔۔

آمنہ نے قطیعت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آمنہ اگر کوئی پسند تھا تو بتا دیتی ایسے ت کرو ابھی بہت وقت ہے۔

عائلہ نے غصے سے کہا۔

آپکو امی نے کہا ہو گا لیکن سن لیں آپ لوگ میں کبھی شادی نہیں کروں گئ مجھے نہیں پسند پابند ہو کر رہنا۔۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔

عائلہ نے آفسوس سے اپنی والدہ کو دیکھا جو پریشان ہوئی تھی اس کے ایسے رئیکٹ پر۔۔

وہ گاڑی سے نکلتا اس کا ہاتھ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں قید کرتا ہوا اندر ہال میں آیا۔

عدیل آفندی نے اسکا پرتپاک استقبال کیا تھا۔۔

وہ سب سے ہائے ہیلو کرتا ہوا آہستہ سے چلا رہا تھا۔

جبکہ وہ تو حیرانی سے رنگوں کے سیلاب کو دیکھ رہی تھی جہاں ون ون کی لڑکیاں لڑکے تھے۔۔۔۔۔

وہ سب سے سر ہلاتا ہوا علیک سلیک کر رہا تھا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے جدا نہیں کیا تھا جو ارد گرد بہت اشتیاق سے دیکھ رہی تھی وہ واحد تھی جو سادہ حلیے میں تھی اور بنا میک اپ کے تھی جبکہ باقی سب تو ہائی کلاس کی فیشن ایبل لڑکیاں عورتیں تھیں کچھ تو اسے بہت عجیب سی نظروں سے دیکھ رہیں تھی اور کچھ جلن سے اسے دیکھ

Posted on Kitab Nagri

رہیں تھیں اس شخص کے ساتھ کوئی عام لڑکی تو نہیں ہو سکتی تھی پھر یہ کون ہے بہت سے دلوں میں تجسس تھا

۔۔

جوس؟

خوذان نے سر جھکا کر اس سے پوچھا۔

ہاں!

پیمان نے سر ہلایا۔

اس نے جوس ویٹر سے پکڑ کر اسے پکڑایا خود انرجی ڈرنکس پیتا وہ اپنے سامنے کھڑے پارٹی اونر سے بات کر رہا تھا

۔۔

پیمان مسکرائی وہ خوش تھی کچھ دیر وہ بے رنگ زندگی سے دور تھی۔۔۔

میں گھوم لوں۔

پیمان نے اس سے پوچھا۔

خوذان ایک پل کو اسے دیکھے گیا پھر سر کو اثبات میں ہلایا۔۔

وہ دھیمے دھیمے قدموں سے چلتی اشتیاق سے بکھڑی رونق کو دیکھ رہی تھی۔

میم ڈرنک۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ویٹر نے ٹرے اسکی جانب بڑھایا۔

شیور!

وہ بے رنگ ڈرنک اٹھا چکی تھی۔

کونے میں کھڑا وجود مسکرایا۔

پیمان نے آہستہ سے سپ لیا ڈرنک کا ذائقہ بہت عجیب تھا کڑوا سا۔۔۔۔۔

وہ مسکرائی اسے دور کھڑا دیکھ کر جو ایک پاکٹ میں گھسائے دوسرے سے ڈرنک پکڑے سر ہلاتا اپنے سامنے کھڑے شخص کی بات سن رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان نے بات کرتے ہوئے اس کی تلاش میں نظریں دوڑایں۔

وہ ٹھٹھکا اس کے ہاتھ میں مشروب کو دیکھ کر وہ ایکسیوز کرتا ہوا تیز قدموں سے اسکی طرف بڑھا۔

وہ اسے دیکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی جو آہستہ سے اسکے ہاتھ سے گلاس لے کر ساتھ پڑی ٹیبل پر رکھ چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

یہ ڈرنک آپ کے لیے نہیں ہے آپ سوفٹ ڈرنکس پیئیں۔۔

اس نے دھیمے سے اس کی جھولتی ہوئی لٹ کو اس کے کان کے پیچھے کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

لیکن آپ بھی تو یہ ڈرنک ابھی پی رہے تھے نا

اس نے جلدی سے پوچھا۔

ہاں میں پی سکتا ہوں لیکن یہ آپ کے لیے نہیں ہے۔اس نے اس کا ہاتھ تھام کر دوسری سائیڈ لے جاتے ہوئے کہا۔

کہی یہ الکوحل تو نہیں،

اس نے اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر اندازً پوچھا۔

وہ ہلکی سی مسکان سے مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر سر ہلایا۔

کیاااا

وہ وہی ٹھٹھکی۔

وہ رکا اور ہونٹوں کو بھینچ کر اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔

آآآآآ۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ میں انگی مارتی ہوئی واش روم کی طرف بھاگی۔

وہ حیرت زدہ ہوا پھر وہ بھی اسکے پیچھے تیز قدموں سے بڑھا۔

سنک پر جھکی وہ منہ میں پانی ڈالے زور زور سے قلی کر رہی تھی۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا اس کی بیک پر آیا آہستہ سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا وہ اسے اپنی جانب موڑ چکا تھا۔

کیا آپ نے وہ ڈرنک پی تھی۔

اس نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

ہاں ایک دو سپ لیے تھے۔

آہستہ سے اپنے جرم کا اعتراف کیا گیا۔

اٹس او کے ایک دو سپ سے کچھ نہیں ہوتا آپ کا منہ بھی صاف ہو چکا ہے سو جسٹ ریلکس۔

اس نے دھیمے سے اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

لیکن میں وہ حرام مشروب پی چکی یوں نا اور اللہ ناراض ہوتا ہے ایسی حرام چیزوں کو استعمال کرنے سے۔۔

پیمان نے پریشانی سے کہا۔

تو آپ نے جان بوجھ کر تھوڑے نا پیا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے اسے باہر لاتے ہوئے سمجھایا۔

لیکن آپ تو جان بوجھ کر پی رہے تھے ایسی چیزیں مسلمان پر حرام ہیں آپ کیوں پی رہے تھے۔

پیمان نے اسکے سامنے آتے ہوئے ناک سکوڑ کر پوچھا۔۔

خوذان میر کو اسکا ناک سکوڑنا بہت بھایا تھا۔

میں کبھی کبھی ایک دو گھونٹ لے لیتا ہوں روز نہیں پیتا۔

خوذان نے سنجیدگی سے اسے آگاہ کیا۔

لیکن پھر بھی حرام تو حرام ہی ہوتا ہے چاہے آپ اسے چھوئیں استعمال کریں یا سوچیں۔۔

پیمان نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

خّوذان میر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

پھر سر ہلاتا ہوا اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک گروپ کے پاس لے آیا۔

مسٹر خوذان میر آپ نے ان کا تعارف نہیں کروایا۔

ہانیہ اسکی بزنس حریف نے بظاہر مسکراتے ہوئے پوچھا۔

پیّمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جو سنید گی سے ہانیہ کی طرف متوجہ تھا۔

شیور میٹ مائے وائف پیمان خوذان احد میر۔

اسکی اونچی آواز پورے ہال میں گونجی تھی۔

جوس کا سپ لیتے رضا صاحب ٹھٹھکے۔۔

ساکت تو سب ہی ہوئے تھے۔

پیمان نے معتبر آنکھوں سے اپنے ہمنوا کو دیکھا۔

ہال میں ہلکی ہلکی سرگوشیاں ہونے لگیں تھیں۔

لیکن آپکی انگیجمنٹ تو۔

ہانیہ بولنے ہی لگی تھی جب خوذان کی زبردست گھوری پر وہ چپ ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے سیب کھاتے ہوئے مہریز کو دیکھا جو گیمز کھیلنے کے ساتھ ساتھ فرائس سے بھی پورا پورا انصاف کر رہا تھا

۔۔

مریم نے جھٹ سے اسکے پاس سے پلیٹ اٹھائی اور کچن سے بھاگ کر لائچیوں کی دھری پلٹ اٹھالائی۔

Posted on Kitab Nagri

آہستہ سے پلیٹ وہ اسکے پاس رکھ چکی تھی۔

مہریز نے پلیٹ سے لائچی اٹھائی اور منہ میں ڈالی۔

لائچی چباتے ہوئے وہ زرا زرا اٹھٹھکا لیکن دھیان نا دیا۔

مریم نے ہنسی ضبط کرنے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھا جو ہمیشہ سے گیمز میں ایسے ڈبوتا تھا کہ پھر آس پاس کی کوئی خبر نہیں رہتی تھی جناب کو۔

ابھی بھی لائچیوں کی پلٹ وہ خالی کر چکا تھا۔

ختم ہو گئیں ہیں۔

اس کا ہاتھ خالی پلیٹ میں چلتا دیکھ کر وہ بولی۔۔

مہریز نے پلیٹ کی طرف دیکھا جو خالی تھی۔

ارے میری پلیٹ تو فل تھی تم تو نہیں کھا گئی ندیدی کہی کی۔

مہریز نے غصے سے پوچھا۔

ارے چھوڑو یار میرا ٹیسٹ اتنا خراب نہیں کہ میں کلالی الائچی کھا جاوں یہ تم ہی ہو جو مصالحہ جات تک کھا جاتے ہو۔۔۔

مریم نے فرائس کی پلیٹ سے کھاتے ہوئے اسے چڑایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ تو میری پلیٹ تھی۔۔

مہریز نے صدمے سے کہا۔۔

ہاں تو تمہاری ہی تھی ویسے آپس کی بات ہے تمہیں میں الائچی کھلا چکیں ہوں اب تم کم از کم بیمار نہیں ہو گئے مما کہتی ہیں صحت کے لیے اچھی ہوتی ہے کالی الائچی۔۔۔۔

وہ کہتے ہی بھاگ نکلی تھی۔

بد تمیز ندیدی لڑکی تمہیں نہیں چھوڑوں گا قسم سے بچ کر دیکھاو اب۔۔

وہ کہتا ہوا غصے سے اسکے پیچھے بھاگا۔

جبکہ وہ اپنے کمرے میں داخل ہوتی لاک لگا چکی تھی۔۔

وہ ٹیبل پر بیٹھی بور ہوتی اسے دیکھ رہی تھی جو سامنے ہی کافی لوگوں میں گھرا ہوا تھا لیکن اس پر بھی پورا دھیان تھا۔

پیمان آئیں کھانا لگ چکا ہے۔

خوذان کی دھیمی آواز پر وہ جھٹ سے اٹھی۔

اور اسکے ساتھ کھانے کی ٹیبل پر آئی۔

Posted on Kitab Nagri

اس ٹیبل پر کوئی نا بیٹھے اس نے سختی سے آرگنائزر کو ہدایت دی۔۔

وّہ اسے بٹھاتا ہوا خود اس کے سامنے بیٹھا۔

مجھے بھوک لگ رہی تھی دوپہر سے میں نے کچھ نہیں کھایا۔

پیمان نے اس کے قریب جھکتے ہوئے کہا۔

وہ مسکرایا پھر پلیٹ سیدھی کرتا اس کے لیے میکرونی نکالنے لگا۔

کھائیں!

اس کے آگے پلیٹ رکھتا وہ بولا۔

آپ کو کھانا میں سرو کروں۔

پیمان نے اشتیاق سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائے ناٹ۔

وہ کہتا ہوا پیچھے ہوا۔

پیمان نے جلدی سے پلیٹ سیدھی کی پلیٹ کے ایک طرف میٹ دوسری طرف چائنیز رائس اور

تیسری طرف سیلڈ رکھتی وہ سیدھی ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

ایسے کھانا سرو کرتے ہیں سمجھے آپ۔

اس نے پلیٹ اس کے آگے رکھتے ہوئے کہا۔

وہ چمکتی آنکھوں سے مسکرایا۔

اوکے میم۔

وہ کہتا ہوا کھانے کی طرف متوجہ ہوا۔

وہ بہت نفاست سے کھانا کھاتا ہوا اسے بھی دیکھ لیتا جو پوری طرح کھانے میں مگن تھی۔

پھر وہ ارد گرد کی طرف دیکھنے لگا سب کھانا کھانے میں مگن تھے وہ اب فرصت سے اسے دیکھنے لگا جو بلیک چادر کو ہاف سر پر ٹکائے چھوٹی چھوٹی بالیاں کانوں میں ڈالے بہت سادہ سی لگی اسے لیکن یونیک سی__ وہ کھانا کھانا ترک کر چکا تھا یہ بالیاں اس نے آج تک اس کے کانوں میں ہی دیکھیں تھیں چھوٹے چھوٹے گنگھروں والی بالیاں جب وہ سر اٹھاتی یا بات کرتی تو وہ چھوٹے چھوٹے گنگھروں بج اٹھتے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھرے بھرے ہونٹ ہمیشہ لپسٹک سے مبرہ دیکھے تھے اس نے۔

ناک میں چھوٹا سا کوکا ڈالے وہ بہت پیاری لگی اسے

اس کا دل کیا وہ اسے اپنے بہت پاس بٹھا کر اس کے ایک ایک نقوش کو دیکھتا رہے۔۔

آپ نے کھانا بلکل بھی نہیں کھایا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ایک دم سر اٹھا کر پوچھا۔

نو نیڈ! سویٹ۔

اس نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔

سویٹ!

پیمان نیم واہونٹوں سے بڑبڑائی۔

وہ اسکی بڑبڑاہٹ پر ہلکا سا مسکرایا پھر اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا کھڑا ہوا۔۔

وہ جہاں جاتا اسے ساتھ رکھتا۔۔

میر صاحب آپ بھی ڈانس کر لیں۔

ہانیہ نے کپلز کو ڈانس کرتے دیکھ کر اس سے کہا۔

آئی ڈونٹ لائک اٹ مس ہانیہ۔

اس نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔

جبکہ وہ اسکے کان کے پاس ہوئی کیا یہ جو سب ڈانس کر رہے ہیں آپس میں محرم ہیں۔

اسکی معصوم آواز پر وہ ڈانس فلور کی طرف متوجہ ہوا۔ پھر اسکی طرف دیکھا جو سامنے ڈانس فلور پر دیکھ رہی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نہیں ان میں کوئی بھی محرم نہیں۔

خوذان احد نے سپاٹ سے لہجے میں کہا۔

اوو چچچ یہ تو بہت گناہ ہے

وہ اسے دیکھتی ہوئی تاسف سے بولی۔

وہ چمکتی آنکھوں سے مسکرایا۔

چلیں!

خّوذان نے پوچھا۔

ہاں چلیں!

وہ کہتی ہوئی اسکے ساتھ چلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بنا کسی سے ملے باہر نکل گیا۔

افففف اتنا پانی۔

وہ اسکی معصوم آواز پر رکا پھر پلٹا۔

وہ نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا جہاں تھوڑا سا پانی گرا ہوا تھا۔

وہ حیران ہوا۔

آپ مزاق کر رہیں ہیں۔

اس نے آئی بروا چکا کر پوچھا۔

افف میں تو ڈوب جاوں گی بابا! میں کیسے یہ نہر پار کروں گئ۔۔

اس کی روہانسی آواز پر وہ چونک سا گیا۔

پیمان کہاں ہے پانی یہ تو ایک گلاس پانی گرا ہوا ہے اور آپ ہیں کے مزاق کر رہی ہیں۔

خوذان نے تاسف سے کہا۔

ارے آپ پاگل ہیں اتنی بھری نہر کے اس پار کھڑے ہیں آپ پھر بھی کہہ رہے ہیں پانی گرا ہوا ہے عجیب انسان ہیں آپ! مجھے ڈوبا کر مارنا چاہتے ہیں کیا؟

وہ غصے سے کہتی ہوئی شلوار اوپر پنڈلیوں تک لے گئ جیسے نہر پار کرنے لگی ہو۔

خوذان الجھ چکا تھا اسکی حرکتوں پر۔

یہاں تو کوئی بوٹ بھی نہیں میں کیسے پار کروں نہر۔۔

اب کی دفع روتے ہوئے کہا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اونو ایک دوسپ سے انسان ایسا بیہیو نہیں کر سکتا۔

وہ سمجھ چکا تھا اسے الکوحل چڑھ چکی ہے۔

وہ تیز قدموں سے بھاگتا ہوا اندر پارٹی ہال میں گیا۔

اس کونے کی طرف تیزی سے بڑھا جہاں سے اس نے وہ الکوحل پیا تھا گلاس اسی طرح پڑا ہوا تھا۔

اس نے گلاس اٹھا کر ناک کے قریب کی جس سے عجیب سی سمیل آئی تھی اسے۔

میری بیوی کو کس نے دی اتنی خطرناک شراب کوئی تو ہے جو پیمان کے پیچھے ہے لیکن لگتا ہے وہ خوذان میر سے انجان ہے ورنہ ایسی حرکت نا کرتا پہلے زہر اور اب یہ خطرناک الکوحل۔

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا باہر کی جانب آیا۔

جہاں وہ اب شلوار گھٹنوں تک لے گئی تھی۔

وہ تو شکر تھا کہ کوئی پاس نہیں تھا وہ جلدی سے اس کے پاس آیا اور ایک ہی جسٹ میں اسے اپنی گود میں اٹھا چکا تھا۔

ہائے اللہ کیا آپ مجھے ایسے پار کروائیں گئے یہ نہر۔

پیمان نے حیرت سے پوچھا۔

وہ جواباً اسے دیکھتا خاموشی سے چلتا رہا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کی ناک کچھ زیادہ ہی لمبی ہے اتنی لبی ناک بھی نہیں ہونی چاہئے وہ اسکی ناک کو دو انگلیوں سے چھوتی ہوئی ناک سکوڑ کر بولی۔

میری ناک بہت پیاری ہے بابا کہتے تھے پیمان کی ناک مجھ پر ہے درمیانی۔

وہ اسکی ناک کو دائیں بائیں کرتی ہوئی بولی۔

پیمان آپ ناک اکھاڑ دوں گئ کھینچ کھینچ کر۔

وہ دھیمے سے لہجے میں بولا۔

تو آپ پلاسٹک کی لگوالینا ہمارے پاس جو بازار ہے وہاں سے مل جاتی ہے ڈونٹ وری۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

اس نے اسے گاڑی کے پاس کھڑا کیا پھر گاڑی میں بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔

لیکن تب تک وہ گاڑی سے باہر نکل چکی تھیں۔

پّیمان!

پیمان بھاگتی رکی پھر اسکی طرف پلٹی۔۔

آپ ایک بار پھر سے میرا نام پکاریں۔

اس نے اس کے قریب آتے ہوئے التجا کی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرایا پھر آہستہ سے اسے اپنے انتہا سے زیادہ قریب کیا۔

پیان نے اسکے چہرے سے نظریں نہیں ہٹائیں اُس کے معاملے میں اس کا دل بے خود تھا۔۔

اس نے اپنی ناک کو اس کے ناک سے جوڑا

پیان کا دل زوروں سے دھڑکا۔

پیان آپ مجھے بتائیں آپکو آج تک کوئی ایسا انسان ملا جو آپکو پیارا بہت پیارا لگا ہو۔

اس نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔

ہاں لگا تھا لیکن اس نے میری بہت انسلٹ کی مجھے نکال دیا۔۔

وہ اس کے درد بھر آواز پر ٹھٹھکا۔

وہ ایک پل کے لیے اس کے سرخ چہرے کو دیکھتا رہا پھر دوسرے ہی پل اسے وہ خود میں زوروں سے بھینچ چکا تھا

۔۔

پیان کی آنکھیں ہلکی ہلکی گلابی ہونے لگیں تھیں۔۔

وہ نیند میں جھولنے لگی تھی۔

وہ اسے بانہوں میں اٹھاتا گاڑی میں بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔

شرٹ کی بلیک آستین خون سے رنگنے لگی تھی شاید زخم کے سٹیچز کھل گے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ تاسف سے اپنی شرٹ کو دیکھتا اسکی طرف متوجہ ہوا جو آدھی کھلی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

پیان میر تمہارے ایک ایک مجرم کو دردناک سزا نادی تو خوذان احد نام نہیں میرا۔۔

وہ لب بھینچ کر غصے سے بڑبڑایا۔۔

پیان نے آدھی بند آدھی کھلیں آنکھوں سے اسے مسکرا کر دیکھا۔۔

وہ بھی مسکرایا تھا۔

یہ لڑکی اسے خود سے زیادہ ج-٦+ ججھجزیز ہونے لگی تھی۔۔خوذان احد میر محبت و عشق کے چکروں میں پڑ گیا تھا جس سے وہ ابھی انجان تھا۔

یشی نے اسے دیکھ کر ناک منہ بنایا(لیکن صبح پاپا کی وارننگ کہ آج کل میں لڑکے کو مجھے سے ملنے لے کر آو(،

تم نا اس بلیو شرٹ میں بہت اچھے لگ رہے ہو۔۔

یشی نے اس کے قریب آتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

مہریز نے داڑھی کھجاتے ہوئے غور سے اسے دیکھا۔

وہ اچھی خاصی شکل کی ایک پیاری لڑکی تھی لیکن بس تھوڑی سی موٹی زبان دراز اور چالاک تھی۔۔

مہریز نے ہونٹ بھینچ کر سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ارے تم تو سوچ میں ہی پر گئے میں نے تمہاری تعریف کی ہے کوئی ادھار تھوڑے نا مانگا ہے۔۔

یشی نے مصنوعی تاسف سے کہا۔

وہ آنکھیں سکیڑیں اسے دیکھتا رہا۔۔

پھر واپس پلٹ گیا۔

ہیں یہ بھی کوئی عجیب ہی مخلوق ہے۔

یشمینہ غصے سے بولی۔

مہریز نے جاتے جاتے پلٹ کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

یشی نے اس کے دیکھنے پر سارے دانتوں کی نمائش کر دی تھی۔۔

جس پر مہریز مسکرا کر پلٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان احد اسے گھر چھوڑ گیا تھا۔

وہ صبح اٹھی تو اس کا سر بہت بھاری تھا۔

Posted on Kitab Nagri

یہ سر میں اتنی پین کیوں ہے۔

وہ سر دباتی ہوئی بڑبڑائی۔

وہ تیار ہو کر جیسے ہی نیچے آئی ایک نئی مصیبت اس کا راہ دیکھ رہی تھی۔

آو تمہارا ہی ویٹ کر رہے تھے سائن کر دو ان پیپرز پر۔۔

خّاور ملک نے پیپرز اس کے آگے کرتے ہوئے کہا۔

اس نے بے دھیانی میں انہیں دیکھا۔

بھائی یہ کیسے پیپرز ہیں___

اس نے حیرت سے پوچھا۔

خلع کے پیپر۔۔

خاور صاحب کی آواز اسے ساکت کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدیلہ بیگم نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

سائن کر دو ان پر سفیر صحت یاب ہو گیا ہے نکاح تو تمہارا اسی سے ہو گا۔

ملک داود نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے حیرت زدہ نظروں سے انہیں دیکھ کر پیپرز کو دیکھا۔

میں ان پر سائن نہیں کروں گئی۔

اس نے قطیعت بھرے لہجے میں کہا۔۔

بے شرمی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔سائن کر دو ان پر ارے بھائیوں کے لیے تو بہنوں کی جان بھی خاضر ہوتی ہے اور ایک تم ہو جسے یار پیارا ہے بھائیوں سے۔۔۔عدیلہ بیگم کے زہریلہ لہجے پر وہ بھونچکار کر انہیں دیکھنے لگی ۔۔

بھابھی!

وہ حیرت سے صرف یہی کہہ سکی تھی۔

سائن کرو ورنہ!

ملک خاور نے غصے سے کہا۔

ورنہ کیا بھائی ورنہ کیا۔

اس نے غصے سے پوچھا۔

ورنہ جان سے مار دیں گئے ہمارے لیے ہماری عزت پہلے ہے سمجھی تم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرائی آپ لوگوں کے لیے ویسے بھی میں کہی نہیں ہوں بھائی آپ لوگوں کے سہارے میرے بابا مجھے چھوڑ کر گئے تھے لیکن آپ لوگوں نے کیا کیا،

اس نے آنسو بھری آنکھوں سے ان سے پوچھا۔

سائن تو تمہیں کرینے ہی پڑے گئے پیان جی۔۔

اس آواز پر وہ چونک کر دروازے کی مڑی جہاں سفیر کھڑا تھا ساتھ اسکی ماں اور باپ بھی تھے۔

پیان کو خطرے کی گھنٹی واضع محسوس ہوئی وہ ہلکا ہلکا لنگڑ کر چلتا اس کے قریب آیا۔

سائن تو تمہیں کرنے ہی ہو گئے تم میری منگ ہو اور منگ کی بے وفائی پر اس کا قتل واجب ہوتا ہے منگیتر پر۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

منہ توڑ دوں گئی تمہارا سمجھے تمہاری منگیتر بنتی ہے میری جوتی۔۔

وہ غصے سے بولی۔

باقی سب نے حیرت سے اسے دیکھا۔

ارے واوابڑی ہمت آگئی ہے تم میں۔۔

سفیر کی ماں غصے سے بولی۔

وہ غصے سے مڑنے لگی تھی جب سفیر کی ماں اور عدیلہ بیگم نے اسے پکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آپ لوگ بیٹھک میں بیٹھے ہم سائن کروالیتیں ہیں اس سے۔۔

عدیلہ بیگم نے مردوں سے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔

وہ سب سر ہلاتے ہوئے بیٹھک کی جانب بڑھ گئے۔۔

چلو کرو سائن۔

سفیر کی ماں نے لب بھینچ کر کہا۔

نہیں کروں گئی آپ ہوتی کون ہیں سائن کروانے والی۔

پیمان نے تن کر ان کے سامنے آتے ہوئے کہا۔

میرے بیٹے کا دل تم پر آیا ہے ہم اپنے بیٹے کی ہر خواہیش پوری کرتے ہیں سمجھی تم

مسز حماد نے غصے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفسوس یہ خواہیش آپ کے بیٹے کی قبر تک نامکمل ہی جائے گئی۔

اس نے طنزیہ مسکان سے کہا۔

ارے مریں میرے بیٹے کے دشمن!سائن کرو ورنہ ابھی تمہارا بازو توڑ کر ہاتھ میں دے دوں گئی۔

مسز سفیر نے سرد لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

میرے ہاتھ پیر سلامت ہیں میں بھی توڑ سکتی ہوں اپنی طرف بڑھنے والے ہاتھوں کو۔

اس نے آنکھیں انکی آنکھوں میں ڈالتے ہوئے سرد سے لہجے میں کہا۔

عدیلہ بیگم اور مسز حماد نے حیرت سے اسے دیکھا۔

میں بھی دیکھتی ہوں کیسے نہیں کرتی۔

مسز حماد نے اس کا بازو مڑورتے ہوئے غصے سے کہا۔

چھوڑیں میرا بازو۔

اس نے تکلیف کے احساس سے دھیمے سے لہجے میں کہا۔

کرسائن ان دونوں نے زبردستی اس کے ہاتھ میں پین دیتے ہوئے کہا۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منان کی غصے بھری آواز پر سب چونکے۔

پیمان اسے دیکھتی دوڑ کر منان کے پیچھے ہوئی۔

کیا جاہلوں کی طرح حرکتیں کرتے پھر رہے ہیں آپ لوگ حد ہوتی ہے کسی بات کی۔۔

اس کے بے لچک لہجے پر سب اپنی جگہ پر حیرت زدہ ہوئے۔

Posted on Kitab Nagri

پھوپھو آپ اپنے روم میں جائیں میں دیکھ لوں گا ان لوگوں کو۔

منان نے سب کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

پیمان جلدی سے اوپر بھاگی۔۔

کل پارٹی میں کون عورت تھی تمہارے ساتھ۔

رضامیر کے سرد لہجے پر سیڑیاں چڑتا وہ رکا۔

آئی تھنک میں نے جو کہا تھا وہ آپ سن چکے تھے پارٹی میں پھر اس استفسار کا فائدہ۔

اس نے انکی طرف پلٹتے ہوئے پوچھا۔

شرم کرو خوذان میرا ایک سے نکاح رچائے بیٹھے ہو اور دوسری سے منگنی کا ناٹک انسان بن جاو ورنہ مجھے تم جانتے ہو۔

وہ غصے سے کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئے۔

پیچھے وہ مسکرایا۔

آپکو تپا کر بہت اچھا فیل ہوتا ہے مجھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اونچا سا کہتا ہوا در حقیقت انہیں سناتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا رضا میر اسے گالیاں سے نوازتے ہوئے آفس کے لیے نکل گئے۔

وہ روم میں آ

کر فریش ہوا پھر فون کو کان سے لگاتا ہوا بولا

شاہان وہ ٹھیک ہیں۔

ان لوگوں کو میں اب اپنے طریقے سے ہینڈل کروں گا۔

وہ کہتا ہوا غصے سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

_____

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک حماد لوگ جیسے ہی گھر آئے وہی دہلیز پر ٹھٹھک کر رکے۔

سامنے ہی صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے وہ بہت سنجیدگی سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

انگلی میں پسٹل گھماتا ہوا وہ مسکرایا۔

تمہاری جرات کیسے ہوئی ہمارے گھر آنے کی، ملک حماد غرایا تھا اس پر_____

Posted on Kitab Nagri

وہ جواباً سنجیدگی سے اٹھ کر انکے قریب آیا۔

کچھ لوگوں سے حساب بے باک کرنا تھا سوچا کر آوں۔

اس نے پسٹل کو سفیر کی ناک پر رکھ کر ٹھنڈے لہجے میں کہا

سفیر نے گھبرا کر باپ کو دیکھا۔

یو باسٹرڈ انسان ہمارے گھر میں کھرے ہو کر ہم پر ہی پسٹل تانے کھڑے ہو۔

ملک حماد نے غصے سے پاگل ہوتے ہوئے کہا۔

ہاہاہاملک حماد ایسا ہی ہوں میں دیکھ لی نا میری جرات تم لوگوں نے۔وہ پہلے سرد لہجے میں کہتا پھر آخر میں سفیر پر غرایا

ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو ٹارچر کرنے کی۔

اس نے کہتے ہی پسٹل کی نل سفیر کے منہ پر ماری۔

جس سے سفیر چیخ کر صوفے پر گرا تھا۔

تیرا بیڑا غرق ہو کیڑے پڑے تجھے میرے بیٹے کو ہاتھ لگانے والے۔۔

مسز حماد اسے غصے سے کہتی ہوئی اپنے بیٹے کی طرف بڑھی۔

ملک حماد نے پسٹل کی گولیاں اس پر کھول دئیں تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سرعت سے پیچھے ہوتا انکے ہاتھ سے پسٹل چھین چکا تھا۔

ملک حماد ابھی اس کھیل میں کچے ہیں آپ۔

اس نے کہتے ہی پسٹل کا رخ سفیر کی طرف کیا۔

جب شاہان بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا۔

سر آپکی نانو کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ہسپٹل ایڈمٹ ہیں۔۔

شاہان جو باہر حماد ملک کے آدمیوں کو کنٹرول کر رہا تھا فون پر آتی کال سن کر بھاگ کر اس کے قریب آیا۔

کیا!!!

اس نے لب بھینچے۔

ابھی کے لیے تو جا رہا ہوں لیکن بہت جلد حساب لینے آوں گا اور تمہارے اسی گھر میں آوں گا ملک حماد صاحب تب تک کے لیے گڈ بائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہتا ہوا تیزی سے باہر کی طرف بڑھا۔

ملک حماد منہ کیا دیکھ رہیں آپ یہ انسان آپ کے بیٹے کو مار ڈالے گا تب آپ کو ہوش آئے گا ویسے تو آئے دن قتل و غارت کرتے رہتے ہو اب کیا ہوا ہے ڈر گئے ہو اس سے۔۔۔

مسز حماد نے بیٹے کا بہتا ہوا خون صاف کر کے حماد سے غصے سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

بس بہت ہوا اب اور نہیں

ملک حماد کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھا۔

ولی!

ملک حماد بات کر رہا ہوں تصویر بھیج رہا ہوں ایک آدمی کی جتنی بری موت مار سکتے ہو مارو پیسے منہ مانگے اور یہ کام ابھی ہونا چاہئے سمجھے تم ابھی نکلا ہے وہ میرے گھر سے۔

ملک حماد نے کہتے ہی خوذان میر کی تصویر اس آدمی کو بھیج دی جس نے آج تک ہاتھ میں آنے والا کوئی کیس خالی نہیں چھوڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہان تم آفس جاو میں نانو کو دیکھ کر پیمان کے پاس جاوں گا پھر آفس آوں گا تم تب تک سارا کام دیکھ لینا۔۔۔

وہ اسے آرڈر دیتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔

بنا اسے کچھ کہنے کا موقع دیئے زن سے گاڑی نکال لے گیا تھا وہ۔

وہ کان میں بلیو توتھ فٹ کرتا ہوا کسی سے بات کرنے لگا تھا جب تین چار گاڑیاں اس کے برابر آئیں تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے چونک کر گاڑیوں کو دیکھا اسے واضع کسی گربڑ کا احساس ہو گیا کہ یہ لوگ ضرور ملک داود اور ملک حماد کے تھے۔۔

وہ آنکھیں سکیڑ کر انہیں دیکھتا ہوا گاڑی کی سپیڈ تیز کر گیا کہ ابھی وہ ان سے الجھنے کی پوزیشن میں نہیں تھا اس کے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھا ناہی ٹائم۔۔

یلو گاڑی نے زور سے اس کے گاڑی کو سائیڈ سے ٹکر ماری تھی۔

خّوذان نے مشکل سے گاڑی کو کنٹرول کیا پھر ہونٹ بھینچتا ہوا انکی گاڑی کو ٹکر مار گیا تھا وہ کہ ادھار نہیں رکھتا تھا وہ کسی کی طرف۔۔

ان چاروں گاڑیوں نے باری باری لگاتار اسکی گاڑی کو ٹکریں مارنا شروع کر دیں تھیں_____

وہ بہت مشکل سے گاڑی کو کنٹرول میں رکھے ہوئے تھا وہ اسے پسٹل سے نہیں ایکسیڈینٹ سے مارنا چاہتے تھے تاکہ کسی کو شک نا ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان کے بازو پر لگے ٹانکے کھل چکے تھے خون تیزی سے اسکی وائٹ شرٹ کو داغ دار کرنے لگا تھا۔۔

خوذان کی گاڑی کو یلو گاڑی نے اب کی دفع پیچھے سے شدید ٹکر ماری تھی۔۔

خّوذان کا سر بہت زور سے شیشے پر لگا تھا انہوں نے بنا اسے سنبھلنے کا موقع دیئے اسکی گاڑی کو کھلونا بنا ڈالا تھا۔

اسکی گاڑی کو وہ کھائی میں دھکیل چکے تھے گاڑی ہچکولے کھاتی ہوئی کھائی میں گری تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سب مسکراتے ہوئے جلدی سے وہاں سے نکل گئے۔۔

وہ سفید خوبصورت تاروں بھرے کپڑے پہنے ہوئے تھی لیکن پھر وہ چونکی وہ کھلے آسمان کے نیچے تھی۔۔

خون کے سرخ قطرے اسکی سفید چادر پر گر رہے تھے۔

قطرے کہاں سے آرہے تھے وہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی لیکن قطرے شاید اوپر کہی سے آرہے تھے اسکی وائٹ چادر سرخ ہو چکی تھی۔۔

سرخ خون کے قطرے اسکی چادر سے ہوتے ہوئے اسکے منہ پر گر رہے تھے۔۔

وہ ایک دم سے نیند سے جاگی تھی۔

پسینہ صاف کرتی ہوئی وہ سخت پریشان ہوئی تھی۔

یہ کیسا خواب تھا!

وہ پانی کا گلاس منہ سے لگاتی ہوئی پریشانی سے بڑبڑائی۔۔

پیمان پھوپھو آپ ٹھیک ہیں۔

حرم نے اندر آتے ہوئے پریشانی سے اسے دیکھ کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھو پھو!

حرم نے اسے چپ دیکھ کر پھر سے آواز لگائی۔

ہاں! کیا ہوا۔

پیمان نے چونک کر پوچھا۔

آپ کے لیے کھانا لے آوں۔

حرم نے اسکے بکھرے بال سمیٹتے ہوئے محبت سے پوچھا۔

حرم پتا نہیں کیا بات ہے میرا دل بہت گھبرا رہا ہے عجیب سی فیلنگ آ رہی ہے جیسے کوئی میرا اپنا بہت تکلیف میں ہے۔

وہ کہتے ہی رو دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھو پھو کیا ہو گیا ہے سب ٹھیک ہیں ڈونٹ وری۔

حرم نے نرم لہجے میں اسے تسلی دی۔

میں سونا چاہتی ہوں حرم۔

اس نے لیٹتے ہوئے کہا۔

اوکے سو جایئے گا میں دودھ بھیجتی ہوں وہ پی کر سویئے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

حرم کہتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔

پیچھے وہ واپس اٹھ کر بیٹھتی

بہت خوف زدہ سی تھی۔

یا اللہ اب کیا ہونے والا ہے۔۔

وہ آنکھیں میچتے ہوئے کانپتے ہونٹوں سے بڑبڑائی۔

وہ گلابی سوٹ میں ملبوس تیزی سے ٹیسٹ لکھ رہی تھی۔

لیکن پتا نہیں کیا بات تھی مہریز کی نظریں بار بار اس پر اٹھ رہیں تھیں۔۔

وہ ٹیسٹ فنش کرتی ہوئی ریلکس ہوئی پھر وہ بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اسکے دیکھنے پر بھی نظریں نہیں ہٹائیں تھیں اس نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی نے آئی برو اٹھا کر اسے دیکھا وہ جواباً نفی میں کندھے جھٹکتا ہوا مسکرایا۔

یشی نے ناک منہ چڑھایا۔

لو بھلا یہ تو واقع میں ہی لٹو ہو گیا ہے مجھ حسین پر وہ دل میں بڑبڑائی۔۔ پھر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

یشی نے شرمیلی سی مسکان اسے پاس کی۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارے گھر میں کون کون ہے۔

یشی نے کولڈ رنک پیتے ہوئے اسے سے پوچھا جو سامنے بیٹھا اسے ہی تک رہا تھا۔

ہماری جوائنٹ فیملی ہے میری مما فوت ہو چکیں ہیں میری چاچی ہیں پھر رضا چاچو، میرے ابو میرے ہینڈسم برو اور میری کزن مریم۔۔

اس نے تفصیل سے تعارف کروایا۔

واوا۔

یشی نے مسکرا کر کہا۔

وہ جواباً مسکرایا۔۔

اور تمہاری فیملی میں۔

مہریز نے اس سے پوچھا جس نے پریشان سا منہ بنایا تھا۔

میری فیملی میرے ابو ہی ہیں اور انکی وائف ہیں بس۔

یشی نے جوس کا گلاس فنش کرتے ہوئے درد بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

مہریز نے آفسوس سے سر ہلایا۔

تم میرے ساتھ چلنا میں تمہیں اپنے ابو سے ملواوں گئ تمہیں بہت اچھا فیل ہو گا ان سے مل کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ سیدھی اپنے مطلب پر آئی۔

کیوں نہیں میں ضرور ان سے ملوں گا۔

مہریز نے ہلکی سے مسکان سے کہا۔

وہ جواباً مسکرائی۔

تب ہی اسکے فون کی بیل بجی تھی۔

ایک منٹ گھر سے فون ہے۔

وہ کہتا ہوا فون کی طرف متوجہ ہوا۔

کیاااایہ کیا کہہ رہے ہیں آپ!

میں ابھی پہنچتا ہوں۔۔

وہ کہتا ہوا بنا اسے دیکھے بھاگتا ہوا وہاں سے نکلا تھا۔

ارے اسے کیا ہوا لنگور کی شکل والا بھلا بتا تو دیتا شوخانا ہو تو۔۔

وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ایسے کیسے ہو سکتا ہے انسپکٹر،

ظہیر میر نے حیرت سے پوچھا۔

یہ سچ ہے انکی گاڑی بری طرح جل گئی ہے بس یہ گھڑی اور یہ خون آلود بٹن ملا ہے۔

انسپکٹر نعیم نے انہیں اسکی چیزیں پکڑاتے ہوئے آفسردہ سے لہجے میں کہا۔

یہ کیسے ہو سکتا!

عائلہ نیچے گرتے ہوئے بے یقینی سے بڑبڑائی۔۔

کچھ ہی لمحوں میں گھر میں ماتم سا سماں تھا۔

پولیس کی کئی گاڑیاں حادثے والی جگہ پر تھیں۔ مہریز بھی ساتھ تھا رویا رویا سا۔

پولیس نے آس پاس کی سب جگہیں چھان ماری تھیں

لیکن باڈی ابھی تک نہیں ملی تھی۔

پولیس کا کہنا تھا شاید باڈی سڑ چکی ہے۔۔

گھر میں کہرام سا مچا ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ بیگم کو غش پر غش پر رہے تھے۔۔ مریم بھی ساکت سی تھی ایسا کب اس نے چاہا تھا۔

میڈیا والے بار بار اسی کی موت کے حوالے سے ہیڈنگ دے رہے تھے۔۔

مہریز باپ کے سینے سے لگا بچوں کی طرح رو رہا تھا۔

آمنہ نانو سب وہی تھے ہر کوئی اس کی جوان موت پر رو رہا تھا۔

رضا صاحب بھی سنجیدگی سے لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

علیشا صبح سے روم میں بند تھی وہ رو نہیں رہی تھی بس چیئر پر بیٹھی چپ چاپ سی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہاں ہیں آج آئے کیوں نہیں۔

پیمان کھڑکی میں کھڑی ہلکے سے بڑبڑائی۔۔

سیاہ اندھیرا چار سو پھیل چکا تھا وہ بکھڑی حالت لیئے پریشان سی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

کیوں نہیں آئے کیا وہ مجھ سے ناراض ہیں۔

میرا تو موبائیل بھی خراب ہے وہ تاسف سے بولی___ _

حرم کے فون سے کر لیتی ہوں فون۔

وہ کہتی ہوئی حرم کے کمرے میں آئی۔

اس کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا لیکن وہ شاید خود واش روم میں تھی۔

وہ موبائیل پکڑتی ہوئی جلدی سے اسکا نمبر ملا چکی تھی۔

اس کا دل پریشان سا تھا وہ کسی بہت اپنے سے بات کرنا چاہتی تھی۔

ٹوں ٹوں۔

بیل جا رہی تھی لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کہاں بزی ہیں آج۔

وہ پسینہ صاف کرتی بے چینی سے بڑبڑائی۔۔

افففف فون بیڈ پر پھینکتی وہ باہر آئی۔۔

باہر چاند کی ہلکی سی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جولے پر بیٹھتی ناخن چبانے لگی تھی۔۔

وہ آدھا گھنٹہ بیٹھ کر اندر آئی جہاں ایل ڈی پر چلتی نیوز اسے فنا کر گئی تھی۔

مشہور بزنس مین خوذان احد میر آج صبح خطرناک ایکسیڈینٹ سے وفات پا گئے ہیں، پولیس زرائع

آنکھیں کی پتلیاں حرکت سے انکاری ہو گئی تھیں وہ دھرام سے زمین بوس ہوئی تھی۔

سب پیچھے کی طرف پلٹے جہاں وہ آنکھیں کھولے زمین بوس ہو چکی تھی۔۔

منان، حرم بھاگتے ہوئے اس تک آئے تھے۔

خاور اور داود بھی تیزی سے اس کے قریب آئے منان اسے بانہوں میں اٹھا کر اندر لے گیا تھا۔

حرم ڈاکٹر کو فون کرو۔۔

منان نے اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے حرم کو جلدی سے کہا۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی بھاگ کر فون کرنے گئی۔

منان یہ نیوز جھوٹی ہے ان چینلز والوں کو کچھ نا کچھ چاہئے ہوتا ہے اپنی نیوز کی ریٹنگ کے لیے۔

وہ اودھ کھلی آنکھوں سے بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

منان نے پریشانی سے اسے دیکھا اسکی جان تھی اسکی پھوپھو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شاہان نے لب بھینچتے ہوئے ڈاکٹر کو دیکھا۔

عائلہ بیگم ہسپٹل تھیں انہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا اس وقت سب ہسپٹل تھے۔

مریم کا تو رو رو کا برا حال تھا۔

آپ نے انہیں کوئی سٹریس نہیں دینی اس سے انکی طبیعت اور بگڑ سکتی ہے۔

ڈاکٹر شاہان کو کہہ کر چلے گئے۔

شاہان گہری سانس خارج کرتا میڈیکل سٹور سے دوائیں لینا چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دو تین دن سے ایسے ہی بیڈ پر تھی نا تو اسے کھانا نگلا جاتا تھا نا اس سے چلا جاتا تھا وہ بکھڑی حالت سوجی آنکھوں سے کوئی اور ہی پیمان دکھتی تھی ان تین دن میں اس کے ہونٹ ایسے ہی آپس میں جڑے رہے تھے اور آنکھیں سپاٹ۔۔

منان اسے جو کھلاتا وہ قے کر دیتی اس کے اندر کوئی چیز نہیں ٹھہر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

منان اسے لاکھ بولانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس لڑکی کے ہونٹوں میں جنبش تک نہیں ہوتی تھی

_____وہ بابا سے بھی ناراض تھی"

_____

دو ماہ ہو چکے تھے۔

پیان پورے دس دن ہسپٹل ایڈمٹ رہی تھی کچھ نا کھانے پینے کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو چکی تھی۔

لیکن اب وہ پہـــــلے سے بہتر تھی۔

منان اور حرم سے بات بھی کر لیتی تھی__

نہیں کرتی تھی تو بابا سے پتا نہیں کیوں پر وہ ان سے ناراض تھی۔

پیان نے حرم کو دیکھا جو اسکی طرف ہی آ رہی تھی۔

پھوپھو یہ شاہان نے آپ کو دیا ہے جب میں کالج جا رہی تھی تو وہ باہر ملا تھا اس نے کہا یہ پیکٹ آپ کو دے دو۔۔

حرم نے لفافہ اسکی گود میں رکھتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

کیا ہے اس میں!

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے بے تاثر لہجے میں پوچھا۔

آپ خود کھول کر دیکھ لیں نا مجھے تھوڑے ناپتا ہو گا۔

حرم کہتی ہوئی باہر چلی گئی۔

پیمان نے خاکی لفافے کو الٹ پلٹ کر کے دیکھا۔

پھر اسے کھولا اندر ایک اور چھوٹا سا لفافہ تھا وائٹ کلر کا۔

پیمان نے حیرت سے لفافے کو دیکھا جو کچھ بھاری سا تھا۔

اس نے حیرت سے سفید لفافے کو چاک کیا۔۔

وہ حیرت زدہ رہ گئی۔۔

اندر وہی نیکلس اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ نیکلس شاہان کے پاس کیسے آیا۔

پیم۔۔۔ان ہار ہاتھوں میں لیتے ہوئے بڑبڑائی۔۔

وہ الجھی سی مرر کے سامنے آئی

نیکلس کو گردن پر رکھا پیچھے سے ہک بند کر کے وہ غور سے ہار کو دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

اسے ایسے لگا جیسے خوذان کی خوشبو میں آ گئی ہو۔

وہ دھیمے سے پہلی بار ان دو ماہ میں مسکرائی تھی۔

ایک دم مسکرانے سے ہونٹوں میں درد سا ہوا تھا کہ ہونٹوں پر پپڑی سی جم چکی تھی۔۔

وہ چادر کو اچھے سے ارد گرد لیتی ہوئی باہر آئی۔

باہر عدیلہ بیگم تخت پر بیٹھی سبزی کاٹ رہی تھی تو آنسہ بیگم ملازمہ کے سر پر کھڑی اسے صفائی کروا رہی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو۔

عدیلہ بیگم نے حیرت سے اس سے پوچھا جو آج کتنے دنوں بعد کمرے سے نکلی تھی۔

وہ انکی آواز پر پلٹی انہیں تیکھی نظروں سے دیکھتی ہوئی وہ باہر جانے کے لیے پلٹ گئی۔۔

عدیلہ بیگم نے حیرت سے اس لڑکی کی پشت کو دیکھا۔

آنسہ تم نے نظریں دیکھیں اسکی۔

عدیلہ نے آنسہ کو مخاطب کیا جو خود حیرت زدہ سی تھی۔

ہاں بھابھی پتا نہیں کہاں گئی ہے۔۔

آنسہ نے حیرت سے نکلتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ چپل کو گھسیٹتی ہوئی سڑک پر لاپرواہی سے چل رہی تھی۔

قبرستان کے اندر آتی وہ دھیمے سے بزرگ جی کو اسلام کرتی ہوئی بابا کی قبر پر آئی۔۔

انکی قبر کے سرہانے بیٹھی وہ انکی قبر کی مٹی کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

آنکھیں خشک تھیں وہ ناک سکوڑے انہیں دیکھتی رہی۔

آپ نے تو کہا تھا پیمان میری گڑیا ایک دن تمہارے لیے اللہ بہت خوبصورت شہزادہ بھیجے گا۔

دوماہ کی چپی ٹوٹی تھی۔۔

اللہ نے مجھے شہزادہ دیا لیکن آپ کے بیٹوں نے چھین لیا ہے اسے مجھ سے۔۔

وہ خشک گلے سے چلائی تھی۔

مجھے کس کے سہارے چھوڑ کر گئے تھے اپنے ان ظالم بیٹوں کے سہارے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بولی۔

گھاس کھاٹتا مالی بھی اسکی طرف متوجہ ہوا بلکہ آس پاس جتنے بھی لوگ تھے وہ اس لڑکی کی طرف متوجہ ہو گئے تھے جو کالی چادر اوڑھے سپاٹ چہرے سے بول رہی تھی۔۔

آپ نے اپنی بیٹی کو دنیا کے سہارے چھوڑ دیا!

Posted on Kitab Nagri

مجھے وہ شخص چاہیئے بابا آپکی بیٹی زندگی کے ہر موڑ پر صبر کرتی آئی ہے لیکن میں اُس شخص پر صبر نہیں کروں گئی مجھے وہ چاہیئے۔

مجھے میرے جینے کی وجہ چاہیئے بابا۔۔

وہ چلائی تھی بنا آنسو کے لیکن آنسو تو کہی اندر گر رہے تھے۔۔

آپکی پی۔۔۔مان کو وہ شہزادوں سی آن بان والا شخص چاہیئے۔

وہ ضدی لہجے میں بولی۔

بیٹا کیوں اپنے بابا کو تکلیف دیتی ہو۔

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر دھیمے سے کہا۔

تو میں کہاں جاوں بابا جی میرے تو یہی سب کچھ ہیں تو میں انہی کو اپنی تکلیفیں سناوں گئی نا۔۔

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

بیٹا خدا جو کرتا ہے ہماری بہتری کے لیے کرتا ہے بے شک وہ آپ کے لیے بھی بہتر کو چنے گا بھروسہ رکھو اس زات پر وہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتی۔

بابا جی نے اسے بہت پیار سے سمجھایا۔

وہ چپ رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جاو بیٹا گھر جاو۔

انہوں نے اسے ساکت بیٹھے دیکھ کر مخاطب کیا۔

وہ سر ہلاتی قدم گھسیٹتی ہوئی قبرستان سے نکل گئی۔۔

آس پاس درختوں کی لمبی قطار تھی۔

جھاڑیاں اس کے سر جتنی لمبی سڑک کے اطراف پر اگی ہوئیں تھی۔۔

وہ رکی۔

جھاڑیوں میں ہلکی سی ہلچل سی ہوئی تھی۔

وہ ایک دم پلٹی۔

پھر ڈر کر وہاں سے بھاگ نکلی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر خاندان میں زندگی جیسے رک سی گئی تھی۔

عائلہ بیگم ہر وقت اپنے بیٹے کو یاد کرتی رہتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز بہت سنجیدہ سا ہو گیا تھا۔۔۔رضا صاحب کو اب اسکی قدر محسوس ہوتی تھی بزنس میں آئے دن نقصان پر نقصان ہو رہا تھا۔

شاہان نے سب کچھ ہینڈل کرنے میں لگا رہتا تھا۔

مہریز کا خیال رکھنا عائلہ بیگم کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا وہ بہت اچھے سے مینج کر رہا تھا۔۔

شاہان اور حرم کی کافی جان پہچان ہو چکی تھی وہ پیمان کے بارے میں اس سے پوچھتا رہتا تھا۔۔

شاہان کو وہ گندمی رنگت والی خوبصورت لڑکی کافی بھا گئی تھی جبکہ حرم کو بھی اس کا کیئرنگ کا انداز بہت پسند تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بابا یہ مہریز ہے جس کا میں نے آپ سے کہا تھا۔

یشی آج اسے گھر لے ہی آئی تھی۔

السلام علیکم انکل!

مہریز نے مسکرا کر ان سے کہا۔

وعلیکم السلام بیٹا آو بیٹھو!

اسد صاحب نے خوش اخلاقی سے اسے بیٹھنے کا کہا۔

جبکہ یشی اپنے پاپا کے پاس بیٹھی تھی۔

بیٹا پڑھائی کے بعد کیا کرنے کا ارداہ ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے ادھر ادھ ـــــر کی باتیں کرتے ہوئے آخر میں اس سے زپوچھا۔

انکل میں بزنس میں آوں گا میرے بھائی نے ب ـــــہت محنت سے اپنا نام بنایا تھا میں بھی بلکل ان جیسا بننا چاہتا ہوں۔۔

اس نے اپنے بھائی کا زکر فخر سے کیا تھا۔

بیٹا فیلڈ جو بھی ہو آدمی میں بس لگن ہونی چاہیئے۔بیسٹ اف لک بیٹا۔

وہ اس سے کہتے ہوئے یشی کی طرف جھکے۔

لڑکا اچھا ہے یشی۔

انہوں نے شرارت سے کہا۔

جس پر یشمینہ نے ہونٹ سکیڑ کر سامنے شریف بنے بیٹھا مہریز کو دیکھا۔

آپ دونوں باتیں کرو میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔وہ کہتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔

مہریز نے مسکراتی نظروں سے ریڈ سٹائلش سوٹ میں بیٹھی یشی کو دیکھا۔

جو سامنے رکھی چیزوں سے بھرپور انصاف کر رہی تھی۔

اب تو خوش ہو نا تم۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے پوچھا۔

ہاں ب۔۔۔۔ہت!

ویسے بھی ایک مہینے سے تو تمہارے ترلے کر رہی ہوں کہ پاپا سے مل لو پاپا سے ملو اب جا کر تو مانے ہو تم۔۔

یشی نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔

وہ جواباً ہلکی سی مسکان لیے چپ ہی رہا۔۔

اب کیسی ہیں میم۔

شاہان نے کالج کے لیے نکلتی حرم کے پاس آ کر فکر مندی سے پوچھا۔

اب تو اللہ کا شکر ہے ب۔۔۔ہتر ہیں وہ کھانا بھی کھا لیتی ہیں اور باتیں وغیرہ بھی کر لیتیں ہیں۔

حرم نے تفصیل سے اسے بتایا۔

کیا آپ میرے ساتھ ایک کپ کافی کا پیئیں گئ پلیز منع مت کریئے گا مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔

شاہان نے اسے دیکھتے ہوئے رئیکوئسٹ کی۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن آپ کو جو بات کہنی ہے آپ یہاں کہہ سکتے ہیں مجھے یوں ہو ٹلنگ کرنا پس۔۔۔۔ن۔د نہیں ہے۔۔

حرم نے اس کے شفاف گندمی چہرے کو دیکھتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

او کے مجھے پسند آئی آپکی بات لڑکیوں کو ایسا ہی ہونا چاہئے۔۔

شاہان کہتا ہوا اس کے ساتھ قدم بڑھانے لگا۔

وہ دھیمے سے اس سے باتیں کرتا چل رہا تھا حرم کبھی دھیمے سے مس۔۔۔۔کرا دیتی تو کبھی نظریں جھکا لیتی۔

ان دونوں کے دل آپس میں ملنے لگے تھے۔۔

رات کو سفیر لوگ آئے تھے نکاح کی ڈیٹ لینے آئی تھنک بہت ماتم کر لیا ہے تم نے اسکی موت کا۔۔

خ۔۔۔اور ملک نے ناشتہ کرتی ہوئی پیمان سے بے لچک لہجے میں کہا۔۔

پیمان نے سپاٹ نظروں سے انہیں دیکھا۔

اللہ نا کرئے میں ماتم کروں زندوں پر ماتم نہیں کیا جاتا بھائی سوچ سمجھ کر ب۔۔۔۔ولا کریں۔۔

پیم۔۔۔۔ان نے تیکھے لب و لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

خآور ملک سم-یت سب نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

کیا مطلب ہے تمہارا!

ملک داود نے غصے سے پوچھا۔

وہی جو آپ لوگ سمجھیں ہیں ویسے بھی نکاح پر نکاح نہیں ہو سکتا۔

وہ سرد لہجے میں کہتی چائے کے گھونٹ لینے لگی۔۔

مر چکا ہے عاشق تمہارا سمجھی تم اور نکاح کی ڈیٹ دے چکے ہیں تمہاری بھائی تمہارا کر کے ہم نے اپنے بچـــوں کا بھی سوچنا ہے۔

عـــــدیلہ بیگم نے پھنکار کر کہا۔

تو سوچیں اپنے بچوں کا ڈیئر بھابھی میرے بارے میں کسی کو کچھ بھی سوچنے کی ضرورت نہیں ہے یہ گھر میرا ہے اپنے باپ کا کھاتی ہوں کسی کا نہیں کھاتی میری کوئی ٹینشن نالـــــے۔

وہ سرد لہجے میں کہتی ہوئی انہیں تپـــــا گئی تھی۔۔

منہ سنبھال کر بات کرو۔

آنسہ بیگم نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے ڈانٹا۔

جواباً ہلکی سی مسکان سے وہ انہیں دیکھتی ہوئی اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ حی ـــــرت سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے۔

پیم ـــــان براون چادر اپنے ارد گرد اچھے سے لپیٹے سامنے کھیلتے ہوئے بچوں کو دیکھ رہی تھی۔

وہ پارک آئی ہوئی تھی۔ بینچ پر بیٹھی وہ سامنے بچوں کو فٹ بال کھیلتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

لیکن پھر وہ ٹھٹھکی سامنے ہی ایک ماڈرن سی عورت اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔

وہ انہیں دیکھ کر ارد گرد دیکھنے لگی۔

وہ عورت اب اس کے قریب آگئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم بیٹا کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں،

اس عورت نے شائستگی سے پوچھا۔

وعلیکم اسلام جی بیٹھیں۔

اس نے سنجیدگی سے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے انہیں جواب دیا۔

Posted on Kitab Nagri

بیٹا آپ اکیلی کیوں بیٹھی ہو۔

انہوں نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جن کا کوئی نہیں ہوتا وہ اکیلے ہی نظر آتے ہیں۔

اس نے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

اس عورت نے تاسف سے اسے دیکھا۔

ٹھیک کہتی ہو جن کا کوئی نہیں ہوتا وہ اکیلے ہی نظر آتے ہیں لیکن انسان کو اپنے ارد گرد مخلص رشتوں کو بھی تلاش کرنا چاہیئے بیٹا۔

انہوں نے دھیمے سے کہا۔

وہ جواباً مسکرائی۔

آنٹی آج کل مخلص رشتے نہیں ملتے جو ملتے ہیں وہ آپ سے بچھڑ جاتے ہیں۔

اس کے لہجے میں درد تھا جو وہ اچھے سے سمجھ رہی تھی۔

بیٹا آپکا نام کیا ہے۔

انہوں نے بیگ سے کارڈ نکالتے ہوئے اس سے پوچھا۔

وہ کھڑی ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور____

وہ کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی انہیں پیچھے ساکت چھوڑے ان کے ہاتھ سے کارڈ چھوٹ کر نیچے گر گیا تھا۔

پیمانِ نور۔پیمانِ نور

ارد گرد گردش کرتا نام انہیں بھونچکا کر رکھ گیا تھا۔

وہ رکی سامنے سفیر کھڑا تھا۔

پیمان بھی مسکرائی۔

سفیر ٹھٹھکا اسکی مسکان پر۔

ارے کیا ہوا میری مسکان کچھ پس_____ند نہیں آئی کیا۔

اس نے طنزیہ مسکان سے پوچھا۔

سفیر مسکرایا۔

ارے اب اتنی اکڑ کس کے دم پر عاشق تو تمہارا کب کا اللہ کو پیارا ہو گیا ہے اور ویسے بھی کچھ ہی دنوں میں تم میری قید میں ہو گئی۔

Posted on Kitab Nagri

اور ایک بات کوئی عاشق نہیں میں تمہارا تم سے ضد ہو گئی ہے ورنہ لڑکیوں کی کمی سفیر حماد ملک نہیں ہو سکتی۔۔

سفیر نے اسکے سراپے کو دیکھتے ہوئے کمینگی سے کہا۔

او تو تم اس خواب میں ہو کہ پیمانِ نور تمہاری دلہن بنے گئی ارے باہر آجاو پیمانِ نور کی خاک تک نہیں پا سکتے تم یہ خواہیش تو تمہاری قیامت تک پوری نہیں ہو گئی سن لو پیمانِ نور خوذان احد میر کی ہے رہے گئی اپنی آخری سانس تک۔۔

وہ غرا کر کہتی ہوئی پلٹ گئی۔۔

)پیمانِ نور خوذان احد میر کی ہے رہے گئی اپنی آخری سانس تک(

کسی کے کانوں میں یہ جملے رس گھول گئے تھے۔

اس کے گرد گھومتی ہوائیں اس ایک جملے کی گردش کرنے لگیں تھیں۔۔۔

سفیر نے حیرت سے پر اعتماد چال چلتی ہوئی پیمان کو دیکھا۔

وہ جیسے ہی گھر آئی ٹھٹھکی۔

یہ خوشبو!

وہ حیرت سے چاروں طرف گھومی لیکن وہ کہی نہیں دیکھا جس کی متلاشی تھیں نظریں بس ایک وجود تھا جو بندوق پکڑے دروازے کے پاس کھڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لب بھینچتی ہوئی گہرا سانس خارج کرتی ہوئی اندر ہال میں آئی۔۔

آئی گئی سڑکوں پر تفریح کر کے یہ نہیں ہوتا کوئی کام کر دے۔۔

آنسہ بیگم نے اسے سیڑیاں چڑتے دیکھ کر غصے سے کہا۔

وہ مسکرا کر پلٹی۔

ڈیئر بھابھی اب گھر کے مالک ک۔۔۔ام کرتے ہوئے اچھے لگے گئے کیا؟

اس نے پلٹتے ہوئے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔

اور ہاں سر درد ہے چائے مینی کے ہاتھ بھیجوا دیں_____

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی سیڑیاں چڑ گئی۔۔

آنسہ کے ہاتھ سے پلیٹ چھوٹ کر نیچے جا گری۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوئے!

منان رکا پھر حیرت سے پلٹا جہاں مریم اپنی فرینڈ کے ساتھ کھڑی اسکی طرف ہی متوجہ تھی۔

جی آپ مجھ سے مخاطب ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

منان نے حیرت سے پوچھا۔

بلکل کیا تمہیں اپنے علاوہ یہاں کوئی دیکھ رہا ہے۔

مریم نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

بلکل مجھے دو لڑکیاں اپنے علاوہ بھی نظر آ رہی ہیں۔۔

منان نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے جواباً کہا۔

افف مجھے تم سے ایک کام ہے کیا تم مجھے ایک گھنٹے کے لیے اپنی بائیک ادھار دے سکتی ہو !

مریم نے سنجیدگی سے پوچھا۔

کیوں!

منان نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مجھے اپنی دوست ہیمی کے ساتھ ریس لگانی ہے۔

مریم نے دور کھڑے اپنے دوست کی جانب اشارا کر کے کہا۔

منان نے سنجیدگی سے دور کھڑے ہیمی کو دیکھا پھر مریم کو دیکھا۔

لڑکیوں کو لڑکیاں والے کام ہی سوٹ کرتے ہیں مس مریم سوری مجھے واحیات کام نہیں پس۔۔۔ند ۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا بائیک سٹارٹ کرتا ہوا اسکی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

ارے یار یہ تو بہت روڈ ہے۔

نیلی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ارے روڈ نہیں ایک نمبر کا کنجوس ہے پٹرول کا خدشہ لگ گیا ہو گا ایڈیٹ کو۔۔

مریم نے پیر پٹخ کر کہا پھر ہیمی کی طرف بڑھی جو اس کا فرینڈ تھا۔۔"

پیمان نے حیرت سے سرخ جوڑے کو دیکھا جو بھابھی زبردستی اسے تھام کر گئی تھی کہ ناپ وغیرہ چیک کرو پہن کر سسرال سے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکرائی!

پھر قینچی دراز سے نکال کر خوبصورت ڈریس کو وہ جگہ جگہ سے کاٹ چکی تھی۔۔

بھابھی میں نے فٹنگ چیک کر لی ہے یہ مجھ پر سوٹ نہیں کرے گا۔

اس نے ڈریس انکی گود میں رکھتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔

ارے کیوں سوٹ نہیں کرے گا۔

Posted on Kitab Nagri

عدیلہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔

وہ کیا ہے نا بھابھی پھٹـــــا ہوا ڈریس مجھ پر تو کیا کیسی پر بھی سوٹ نہیں کرے گا۔

اس نے انکے سامنے بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

پھٹا کہاں تھا میں نے ابھی چیک کیا تھا یہ بلکل ٹھیک تھا۔

عدیلہ بیگم نے ڈریس کھولتے ہوئے تنک کر کہا پھر وہ چونکیں ڈریس کی حالت ستیاناس کر دی تھی اس نے۔۔

پیمان!

بھابھی نے غصے سے غرا کر کہا۔

وہ مسکرا کر بلکہ انہیں تپاتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

لیکن لاونج میں داخل ہوتا وجود زور سے اس سے ٹکرایا تھا۔

پیمان نے ٹھٹھک کر اس وجود کو دیکھا جس کے چہرے پر بڑی بڑی داڑھی اسے بہت عجیب سے بناتی تھی۔

پیمان کی ٹھٹھکنے کی وجہ وہ مخصوص خوشبو تھی جو اسے رکنے پر مجبور کیے ہوئے تھی۔

وہ ساکت نظروں سے اس وجود کو دیکھ رہی تھی جو اس سے نظریں چڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔۔

پیمان نے پلٹ کر اس کی پشت کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیم۔۔۔ان نے اسکی پشت کو تب تک دیکھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گیا۔

گہرا سانس خارج کرتی وہ گارڈن میں رکھی چیئر پر بیٹھی۔

سامنے رکھا میگ اٹھاتی وہ ورق گردانی کرنے لگی۔

لیکن دھیان سارا سامنے کھڑے شخص پر تھا۔

جو اسکی نظروں کی تپش سے تذبذب کا شکار تھا۔

وہ اٹھ کر اس کے قریب آئی۔

تمہیں یہاں کام کے لیے کس نے رکھا ہے۔

پیان نے اس کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا۔

جو بلیک پینٹ پر کھلی سی بلیو شرٹ پہنے ہوئے تھا اوپر خاکی کلر کی جیکٹ جس کے سارے بٹن کھلے ہوئے تھے۔۔

وہ جواباً چپ ہی رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ارے بولتے کیوں نہیں میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں۔

وہ بیزار لہجے میں اس پر برسی۔

لی۔کن مج۔۔۔ال ہے جو ملازم کچھ بولا ہو ۔

ای۔ڈیٹ ب۔۔۔د لخ۔اظ کہی کا۔

وہ دانت پیستی ب۔۔۔ڑبڑا کر کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔

م۔۔۔لازم گہری سانس لیتے ہوئے ارد گرد دیکھنے ل۔۔۔گا ۔

پیمان نے یلو کلر کا سوٹ پہنا اوپر بلیک ڈوپٹہ اوڑھے وہ باہر آئی۔

کچن میں آج وہ دو ماہ بعد آئی تھی بھابھی وغیرہ کسی رشتے دار کی وفات پر گئی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا دل پتا نہیں پر بہت ہلکا پھلکا سا تھا۔

وہ میٹ نکال کر دھو کر رکھتی چاول نکالنے لگی۔

وہ اپنے لیے میٹ رائس بنانے لگی تھی۔

پنتالیس منٹ میں وہ اپنے لیے مزیدار سے میٹ رائس بنا چکی تھی۔ہاتھ ٹشو سے صاف کرتی وہ چاول نکالنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

پلیٹ میں چاول ڈال کر وہ باہر گارڈن میں آ گئی۔

ہلکی ہلکی دھوپ نکلی ہوئی تھی لیکن کہی کہی بادل بھی منڈلا رہے تھے۔

وہ چاول کھانے میں مگن تھی پھر وہ چونکی خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کر کے۔

وہ ایک دم پلٹی تھی جب اسی کھڑوس ملازم کو اپنے پیچھے کھڑا پایا۔

پیمان نے اسے غور سے دیکھا۔

)آپ پرفیوم کونسی یوز کرتے ہیں اسکی خوشبو بہت یونیک ہے۔اس نے دھیمے سے پوچھا تھا۔

یہ لندن میں اویلیبل ہے یہاں سے نہیں ملتی۔جواباً اس نے مصروف سے انداز میں بتایا تھا(

پیمان کے کانوں میں اپنا کہا جملہ گونجا تھا۔

م۔۔۔لازم نے اسکے دیکھنے پر نظریں ہٹالیں تھیں۔

وہ مسکرائی بلکہ زور سے مسکرائی تھی آنکھوں میں نمی سی چھلکی تھی۔

پھر وہ کچھ سوچ کر اٹھی۔

اور اسکے پاس آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا تم چاول کـــــھاو گئے!

پیم ـــــان نے پوچھا۔

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

پھر دیکھ کیوں رہے تھے۔

اس نے آئی بروا چکا کر پوچھا۔

وہ ہونٹ بھینچے ارد گرد دیکھنے لگا۔۔

کیا شادی شدہ ہو!

پیمان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

ایک پل کو اس نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا پھر نفی میں سر ہلایا۔

ہمم!

ٹھیک سے کام کرو اپنا اِدھر اُدھر جھانکنے کی ضرورت نہیں۔۔

رعب سے کہتی ہوئی وہ پلٹ گئی جبکہ ملازم نے حیرت سے اپنی مالکن کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تمہارے پاپا اچھے انسان ہیں۔

مہریز نے کولڈ رنک کے سپ لیتے ہوئے یشمینہ سے کہا۔

یس وہ دنیا کے بیسٹ پاپا ہیں وہ میری ہر خوشی کا خیال رکھتے ہیں۔

یشمینہ نے اپنے پاپا کا زکر فخر سے کیا۔

مہریز مسکرایا۔

یشمینہ میرے بھائی بھی دنیا کے بیسٹ برادر تھے پتا ہے وہ اپنے سے پہلے میرا سوچتے تھے میری ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کا انہیں علم ہوتا تھا بلکہ مجھے ایسا لگتا تھا جیسے انہوں نے مجھ پر کوئی کیمرہ وغیرہ فٹ کیا ہو۔۔

وہ چمکتی آنکھوں سے اپنے بھائی کا زکر کرتا انہوں لمحوں میں کہی چلا گیا تھا۔

یشی نے تاسف سے اسے دیکھ کر سر ہلایا۔

ریزا اس نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔

وہ سر جھٹکتا ہوا اسکی طرف متوجہ ہوا۔

پتا ہے میں اب سیکنڈ ٹائم آفس جایا کروں گا چاچو کی ہیلپ کیا کروں گا۔

مہریز نے اسے محبت سے دیکھتے ہوئے بتایا۔

Posted on Kitab Nagri

یشمینہ نے اسے سراہا۔

ہاں جانا چاہئے اور ویسے بھی ایسے تمہارا دھیان بھٹار ہے گا۔

یشی نے جوس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

مریم ارد گرد دیکھتے ہوئے اسکی بائیک کے قریب بیٹھی۔

پھر بالوں سے پن نکالتی وہ جلدی سے ٹائر پر جھکی تھی۔

چھچھ

مریم میرا اب ایسی حرکتیں کریں گئی سوسیڈ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منان کی آواز پر وہ ڈر کر اسکی طرف پلٹی۔

می میری ہیئر پن گر گئی تھی وہی اٹھانے جھکی تھی اور کیا میں یہاں سے تمہاری کرنسی اٹھانے بیٹھی تھی کیا۔

مریم نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے الٹی سیدھی صفائی دی۔

اچھا کڑوروں کی مالکن دس روپے والی ہیئر پن ڈھونڈ رہی تھی واوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے طنزیہ مسکان سے کہا۔

مریم کو رہ رہ کر اس پر غصہ آیا۔

بات سنو پیسے کوئی درختوں پر نہیں اگتے محنت سے کمائے جاتے ہیں دس روپے ایسے ہی نہیں مل جاتے اور میری پن دس روپے کی نہیں سمجھے۔

مریم نے منہ ناک چڑھاتے ہوئے تنک کر کہا۔

آپ بدلہ لے رہی تھی میری بائیک سے کل لفٹ جو نہیں دی میری بائیک آپ کو۔۔

منان نے آنکھوں پر گلاسز لگاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

ارے بھاڑ میں جاو تم اور تمہاری یہ بائیک فالتو میں میرا ٹائم ویسٹ کر دیا۔۔۔

مریم پیر پٹختی ہوئی ہوٹل کے اندر چلی گئی۔۔

منان بھی بائیک کو لاک کرتا اس کے پیچھے آیا جو کونے والی ٹیبل پر بیٹھی ویٹر کو آرڈر دے رہی تھی۔

او مسٹر کہی اور جا کر بیٹھو قال نہیں پڑ گیا یہاں ٹیبل چیئرز کا جو میرے ٹیبل پر آ گئے ہو۔۔

مریم نے غصے سے کہا۔

افف میم آپ اتنا غصہ کیسے کر لیتیں ہیں۔۔

منان نے ٹھوڑی پر ہاتھ کی مکی بنا کر رکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

تم جیسوں کی شکل دیکھ کر مجھے آجاتا ہے غصہ۔

وہ تنک کر کہتی ہوئی ارد گرد دیکھنے لگی۔۔

آپ اتنا فاسٹ فوڈ مت کھایا کریں یہ صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔۔

منان نے اسے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے سمجھایا۔

وہ اسکی نظروں سے جذبذب ہوئی۔

تم سے مطلب میں بیمار ہوں یا موٹی اٹس ناٹ یور ہیڈک۔۔

وہ برگر کھاتی ہوئی اونچا سا بڑبڑائی۔۔۔

منان مسکرایا۔

ڈارلنگ اٹس مائے ہیڈک۔

وہ آہستہ سے ہونٹوں میں بڑبڑایا۔۔

مریم نے الجھ کر اسکے ہونٹوں کی حرکت دیکھی پھر ناک چڑھاتی ہوئی برگر کی طرف متوجہ ہوگئی۔۔

وہ زبردستی اسے مایوں بیٹھنے کے لیے کہہ رہے تھے جس پر اس نے بنا خوف کے انکار دیا تھا کہ وہ خوذان میر کے نکاح میں ہے اور اسی کے رہے گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سفیر کے گھر والے بھی یہی تھے۔

چٹاخ"

بے شرم بدبخت تیری ہمت کیسے ہوئی اس کا نام میرے سامنے لینے کی۔۔

ملک داؤد نے حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے نفرت سے کہا۔۔

لوں گئی زندگی کی آخری سانس تک صرف اسی کا ہی نام لوں گئی۔۔اس نے سپاٹ چہرے سے گال پر ہاتھ رکھے ہوئے سرد سے لہجے میں کہا۔۔

اسے بھی اس کے عاشق کی طرح مار کیوں نہیں دیتے نری بدنامی ہے یہ تو۔۔عدیلہ بیگم نے فرش پر بیٹھی بکھڑی ہوئی حالت لیے اسے دیکھتے ہوئے نفرت سے اپنے شوہر کو کہا۔۔

آپ نا اسے مار سکیں ہیں نا مجھے مار سکیں گئے کیا لگتا ہے آپ نے اسے مروادیا ہے نکل آئیں اس خوش فہمی سے میری سانسیں گواہ ہیں اس کی چلتی سانوں کی۔۔۔اس نے زمین سے کھڑے ہوتے ہوئے سرد سی مسکان سے کہا۔۔۔

تیری تو۔۔۔ملک خاور نے زور سے اس کا سر دیور پر مارتے ہوئے نفرت سے غرایا۔

اس کا سر پھٹ چکا تھا

چاچو،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

منان بھاگتا ہوا کہتا سیڑیاں اترتا اپنی پھوُپھو کی طرف بڑھا۔۔

ڈریں خدا کے قہر سے آپ لوگ۔۔۔اس نے پھوُپھو کو فرش سے اٹھاتے ہوئے اشتعال آمیز لہجے میں ان بے حس لوگوں سے کہا۔۔"

بند کر دو اسے تہہ خانے میں۔۔خود تو مر گئے اپنی برھاپے کی ناجائز اولاد ہمارے سر پر تھوپ گ ۓ ۔۔ملک داوّد اسے نفرت سے دیکھتا کہتا ہوا غرور چال لیے حال سے نکل گیا۔۔

تماشا دیکھتے باقی سب بھی سر جھٹکتے ہوئے اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔

پھوپھو اٹھیں!

اس نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا وہ اسکا ہم عمر تھا لیکن وہ کہتا اسے پھوپھو ہی تھا۔۔

منان وہ زندہ ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے بے ہوش ہوتے ہوئے بس یہی چار لفظ کہے تھے اس سے۔۔ جس نے سر ہلاتے ہوئے اپنی پھوُپھو کو اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ملک خاور کا سر پھاڑ دیا تھا کسی نے پتھر مار کر وہ بیڈ پر لیٹے کراہ رہے تھے۔

لیکن کس نے پتھر مارا آپکو کس میں اتنی جرات آگئی۔

پتا نہیں اس کے چہرے پر نقاب تھا میں دیکھ نہیں سکا۔۔

ملک حماد نے کراہتے ہوئے بتایا۔

ایسا کون ہو سکتا ہے بھلا جس نے آپ کو مارنے کی جرات کی۔۔

آنسہ بیگم پریشانی سے بڑبڑائی تھی۔۔

بیٹا آمنہ کل سے کمرے سے نہیں نکلی پتا نہیں کیا بات ہے چپ چاپ بیٹھی ہے کھانا بھی نہیں کھایا اس نے۔

تاج بیگم نے عائلہ کو بتایا۔

عائلہ اور مریم آج (تاج ہاوس) آئیں ہوئیں تھی بلکہ تاج بیگم نے ہی عائلہ کو بلایا تھا فون کر کے

کہ آمنہ سے پوچھو کیا ہوا ہے۔۔

امی آپ پریشان ناہوں میں دیکھتی ہوں اسے مریم آپ اپنی نانو کے پاس بیٹھو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عائلہ کہتی ہوئی اٹھی۔

جی مما۔۔

مریم نے کہہ کر تاج بیگم کے کندھے پر سر رکھا۔۔

آمنہ ڈیئر اندھیرا کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔

عائلہ نے بتی جلاتے ہوئے پوچھا۔

آپا آپ!

آمنہ نے جلدی سے متورم آنکھیں پونچھتے ہوئے حیرانی سے پوچھا۔

آمنہ کیوں امی کو پریشان کر کے رکھا ہوا ہے دیکھو زرا انکی عمر کیا وہ اس عمر میں یہ سب آفورڈ کر سکتیں ہیں۔۔

عائلہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

آپا میں کہاں کسی کو تنگ کرتی ہوں میری تو قسمت ہی خراب ہے۔۔

آمنہ نے سنجیدگی سے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے آفسوس سے اپنے سے بارہ سالہ چھوٹی بہن کو دیکھا۔

آمنہ تم نے کہا تم ڈاکٹر بننا چاہتی ہو ہم نے مانا تم نے کہا تم باہر سے اسپیشلائز کرنا چاہتی ہو ہم نے یہ بھی مانا تم پانچ سال بیرونے ملک رہی ہم نے یہ بھی سہا۔

تم نے کہا تم شادی جیسی خرافات میں نہیں پڑنا چاہتی ہم نے جیسے تیسے یہ سب بھی قبول کیا۔۔۔۔

تمہارا خاموش رہنا کہی نا آنا جانا اس طرح کمرہ بند کر کے پڑا رہنا یہ سب کیسے تکلیف دیتا ہے امی کو تکلیف ہوتی ہے مجھے ہوتی ہے کچھ تو ہمارا خیال کرو۔۔

عائلہ نے بہت غصے سے اسے سنایا۔

آپا سوری میں پتا نہیں ایسی کیوں ہو جاتی ہوں۔

اب سے کوئی تکلیف نہیں دوں گئی آپ لوگوں کو۔۔

آمنہ نے انکے گلے لگتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

خیال رکھو اپنا اور امی کا__

عائلہ نے اس کا سر چومتے ہوئے دھیمے سے کہا۔۔۔۔۔

پیمان سر پر پٹی باندھے سامنے دیوار کی طرف سپاٹ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ملک حماد پر کسی نے جان لیوا حملہ کیا ہے ان کی گاڑی پر گولیوں سے بارش کی گئی ہے۔۔

منان نے اس کے آگے کھانے کی ٹرے رکھتے ہوئے بتایا۔

وہ چونکی۔

پھر سر جھٹکا۔

منان میرا دل کر رہا ہے سیدھی سڑک ہو آس پاس کوئی نا ہو رات کا سماں ہو اور میں بھاگتی جاوں بھاگتی جاوں رکوں نا بس ایک ان دیکھی منزل کی طرف بھاگتی جاوں۔۔

وہ اپنی کیفیت اسے بتاتی مسکرائی۔۔

پھوپھو آپ ٹینشن مت لیں آپ کا بھتیجا ہے نا آپ کو شام کو لے کر جاوں گا ویلی روڈ پر پھر بھاگ لیجئے گا جتنا دل کرے۔

منان نے روٹی کا ٹکڑا اس کے منہ میں ڈالتے ہوئے شرارت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکرائی۔

منان تم کتنے سوہنے ہو میرے لال۔۔اس نے شرارت سے کہتے ہوئے اسکے بال بکھیڑے۔

پھوپھو یار نا کیا کریں نا۔

منان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کھکھلائی۔

دروازے میں کھڑا وجود بھی مسکرایا تھا۔

پیمان خلیل ایسے ہی مسکراو گئی ان شاءاللہ۔۔

وہ کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

کوئی اور بھی مسکرایا دروازے سے کالا سایہ ہٹتے دیکھ کر۔

آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئیں۔۔

حرم نے اسے بیڈ پر سادے سے خلیے میں دیکھ کر پوچھا۔۔

کیا مجھے دلہن بننا ہے۔۔

اس نے اپنی بھتیجی سے پوچھا۔۔

ہاں آپ کو یہ برائیڈل ڈریس پہننا ہے نیچے سب ویٹ کر رہے ہیں آپ کا!

نکاح خواہ بھی آگ ےَ ہیں۔۔ حرم نے بیڈ سے سرخ کامدار سوٹ اٹھا کر اس کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے سپاٹ سے لب و لہجے میں کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے چپ چاپ سوٹ کو پکڑا

پھر مسکرائی۔۔

وہ اس سوٹ کو لے کر باہر کی طرف بڑھی تھی۔۔

حرم نے حیرت سے اسے باہر کی طرف جاتے دیکھا جو تیز قدموں سے سیڑیوں کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

نیچے کھڑے سب مہمانوں سمیت گھر والوں نے اسے ایسے آتے دیکھ کر حیرت زدہ ہوئے تھے۔یہ کیا حرکت ہے، تم ایسے کیوں باہر آئی ہو اور تیار کیوں نہیں ہوئی ابھی تک۔۔ملک داود نے مٹھیاں بھینچ کر غصے سے اس سے باز پرس کی۔۔

آپ کی بیٹی بھی تو شادی کی عمر کی ہے دو سال ہی چھوٹی ہو گئی وہ مجھے سے تو آپ اسکی شادی کیوں نہیں کر دیتے اس اچھے نیک صفت انسان سے۔۔۔اس کے سپاٹ سے انداز میں کہے جملے سب کو ساکت کر گئے تھے۔۔

تجھ میں اور میری بیٹی میں بہت فرق ہے۔۔آنسہ بیگم نے پھنکار کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکرائی۔۔

جی ہاں آپ کا تو خاندان ہی اعلیٰ ہے میں بھلا کہاں آپ کے خاندان کا مقابلہ کر سکتی ہوں۔۔لیکن پیمان صرف خوزان کی ہے اور مرتے دم تک اسی کی ہی رہے گئی کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ اسے کسی اور سے بیاہے کا ۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔سب جانتے تھے وہ مسکراہٹ کتنی زخمی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حرم کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی چھلکی تھی۔۔

مر گیا ہے تیرا عاشق سمجھی تم۔۔۔خاور نے برہمی سے اسے باور کروایا تھا۔۔

آپکی نظر میں لالا لیکن پیمان خلیل کی نظر میں نہیں۔۔۔۔وہ سپاٹ سے انداز میں کہتی اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔

ملازم کے روپ میں ایک انسان مسکرایا تھا وہ نثار ہوتی نظروں سے اسکی پشت کو دیکھ رہا تھا

۔۔۔

وہ رات کو جھولے پر بیٹھی تاروں بھرے آسمان کو دیکھتی اپنے بابا سے خیالوں میں مخاطب تھی۔

معاف کر دیں نا اپنی پیمان کو میں کیسے آپ سے اتنے دنوں ناراض رہی پتا نہیں کیوں پر میں خود سے بھی ناراض تھی بابا لیکن میں اب خوش ہوں بابا پتا نہیں کیوں لگتا ہے جیسے اب سب ٹھیک ہو جائے گا آپکی بیٹی بھی خوشیوں بھری زندگی گزارے گی ایک دن۔۔۔

وہ دھیمے سے آنکھیں موندیں اپنے بابا سے مخاطب تھی

بابا مسکرائے۔

انہیں مسکراتا دیکھ کر وہ بھی مسکرائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تھوڑی دیر بیٹھ کر اندر آئی لیکن چونکی وہ ملازم فون میں کسی کو کچھ آہستہ سے کہہ رہا تھا۔

وہ کچھ دیر تو اسے دیکھتی رہی پھر اسکے قریب سے گزرتی ہوئی آگے بڑھ گئی وہ چونکا پھر فون بند کرتا واپس پلٹ گیا۔

میں تیار ہوں سفیر سے شادی کے لیے۔۔

اسکی بات پر ناشتہ کرتے سب افراد ساکت رہ گئے تھے۔

منان کے ہاتھ سے تو نوالا چھوٹ کر گر گیا تھا۔۔

اور عدیلہ کو تو چائے پیتے ہوئے اچھو لگ گیا تھا۔۔

کیا کہہ رہی ہو تم!

خاور نے حیرانی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کہا میں سفیر سے شادی کے لیے راضی ہوں آج سے سات دن بعد کی تاریخ دے دیں آپ ان لوگوں کو۔

وہ کہتی ہوئی پلٹ گئی سیڑیوں کے پاس ساکت کھڑے وجود پر وہ ایک نظر ڈالتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

علیشاء کیوں نہیں جانا چاہتی تم ہاں اب تو وہ وجہ بھی ختم ہو گئی ہے جس کے لیے تم یہاں آئی تھی!

موم پلیز زززز میں نہیں جانا چاہتی تو مطلب نہیں جانا چاہتی کیوں کنوینس کر رہی ہیں بار بار پتا نہیں کیا مسلہ ہے آپ کو اور ڈیڈ کو__

علیشا نے پھنکار کر کہا۔

اب کیوں رکی ہوئی ہو تم یہاں! وجہ بتا دو میں چلی جّاوں گئی تمہارے ڈیڈ الگ سے غصہ ہیں تمہارے بھائی الگ سے میں کس کس جواب دوں۔۔

ساجدہ بیگم نے غصے سے پوچھا۔

میری مرضی کوئی مجھے فورس نہیں کر سکتا آجاوں گئی ایک دو منتھ بعد ڈونٹ وری۔۔

وہ لپ سٹیک کو فائنل ٹچ دیتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

افف یہ لڑکی کیا کرے گئی اب اس کے رنگ ڈھنگ مجھے کچھ مشکوک لگ رہے ہیں۔۔

ساجدہ بیگم پریشانی سے بڑبڑائی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شرم نہیں آتی تمہیں گھر گندا کرتے ہوئے بڑی ہو گئی ہو کچھ تو تمیز سیکھو جاہل لڑکی۔۔

یشی کی آج شامت آئی ہوئی تھی سبین بیگم کے ہاتھوں اسکے پاپا آوٹ آف سٹی گئے ہوئے تھے دو دن کے لیے ۔سو

سبین بیگم کو موقع مل گیا تھا اپنی بھڑاس نکالنے کا۔

یشی نے منہ بناتے ہوئے اسے دیکھا۔

لیکن آنٹی پانی ہی تو گرا تھا۔

یشی نے منہ بسور کر انہیں دیکھا۔

تو پانی کیا تمہاری ماں صاف کرئے گئی آ کر جاہل لڑکی صاف کرو پانی ایک منٹ میں ورنہ آج کے دن کا کھانا بھول جانا۔۔

وہ کہتی ہوئی ٹک ٹک کرتی باہر نکل گئی۔۔

یشی نے گہرا سانس بھرا پھر وئپر لینے کچن کی طرف بڑھی ورنہ کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ اسے بچن کی طرح سٹور روم میں بھی بند کر سکتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے سنجیدگی سے اس ملازم کو دیکھا جو آج کچھ غصے میں لگتا تھا۔

پیان نیچے ہال میں آئی پھر وہاں سے اپنا موبائیل اٹھاتی ہوئی باہر گارڈن میں آئی۔۔

ہاں نشاء میں پیان بول رہی ہوں نہیں یار اب نہیں آوں گئی یونی شادی ہونے والی ہے میری یار۔۔

پیان نے ٹہلتے ہوئے اونچا سا بولی۔

لکڑی کاٹتے ہاتھ ساکت ہوئے تھے ایک پل میں پھر ان میں روانی آگئی تھی وہ اب پہلے سے بھی زیادہ جوش سے لکڑ کی پر کلہاڑی مار رہا تھا۔

ہاں اب کہی نا کہی تو کرنی ہی ہے نا شادی تو بس میں نے سوچا اچھا خاصا شکل والا ہے اسی سے کر لیتی ہوں۔۔

ہاں تم ضرور آنا آج سے سات دن بعد میرا نکاح ہے۔۔

اس نے کہتے ہوئے فون بند کیا پھر اسے دیکھا جو لہو رنگ آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اپنا کام کرو ادھر ادھر دیکھنے کی ضرورت نہیں سمجھے۔۔

وہ رعب جھاڑتی ہوئی واپس پلٹی۔

اور ہاں ڈرائیونگ کر لیتے ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیم—ان نے پلٹتے ہوئے پوچھا۔

اس نے سنجیدگی سے ہاں میں سر ہلایا۔

پھر ٹھیک ہے ہمیں آج شادی کی شاپنگ پر جانا ہے تو ڈرائیور کی طبیعت خراب ہے تم چلنا تب تک یہ ساری لکڑیاں کاٹ لو۔۔

وہ چادر کو سر پر ٹھیک سے جماتی ہوئی پلٹ گئی۔۔

پیچھے زور سے کلہاڑی گرنے کی آواز آئی تھی۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بنا پیچھے دیکھے سیڑیاں چڑ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے سنجیدگی سے اپنی ماں کو دیکھا۔

مما یہ کیا کہہ رہیں ہیں آپ منان میرا بھائی ہے اور میں اسے اپنا بڑا بھائی ہی مانتی ہوں اور آپ یہ سب کہہ رہی ہیں۔

حرم نے شاک سی کیفیت میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

ارے کم عقل لڑکی بھائی وہی ہوتے ہیں جو سگے ہوتے ہیں اور ایک بار شادی ہو گئی تو تم خود اس رشتے کو ایکسیپٹ کرنے لگ جاو گئی۔

آنسہ بیگم نے قطیعت سے کہا۔

مما پلیز آپ ایسا سوچیئے گا بھی مت میں ہر گز منان سے شادی نہیں کروں گئی ویسے بھی منان بھی مجھے اپنی بہنوں کی طرح ہی ٹریٹ کرتا ہے۔۔

حرم نے غصے سے کہتے ہوئے آخر میں گہری سانس لیتے ہوئے اپنی بات کمپلیٹ کی۔

اسے سمجھالیں گئی بھابھی تم بس اپنا مائنڈ سیٹ کرو۔۔

آنسہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

حرم نے ہاتھوں میں سر گرایا کہ یہ لوگ دلوں کی محبت سے پرے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما آج کل میں دیکھ رہی ہوں آپ خوش سی رہتی ہیں۔

مریم نے زیور دیکھتی ہوئی عائلہ سے پوچھا۔

کیوں میں خوش اچھی نہیں لگتی تمہیں۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے جواباً مزاق میں پوچھا۔

ارے میں تو جان بھی وار دوں اپنی مما کی مسکراہٹ پر آپ بس ایسے ہی رہنا اب۔۔

مریم نے انکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا۔

عائلہ نے مسکراتے ہوئے اس کا سر چوما۔

مما یہ جیولریز کس لیے نکالی ہے۔

مریم نے زیوارات کو اشتیاق سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تمہارے بھائی کی بیوی کے لیے۔

انہوں نے مصروف سے انداز میں اسے بتایا۔

مریم نے حیرت سے عائلہ کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی!

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔۔

پیمان نے اسے دیکھا جو ہونٹ بھینچے گاڑی ڈرائیور کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

بھابھی میں سرخ کلر کا برائیڈل ڈریس لوں گئی۔

پیمان نے سنجیدگی سے کہا۔

عدیلہ بیگم چپ ہی رہی۔۔

وہ مسکرائی مقابل کو غصے سے لال پیلا ہوتے دیکھ کر۔

شاپنگ مال میں اسے بھابھی نے ساتھ ہی رکھا تھا سامان اٹھانے کے لیے۔

پیمان دل کھول کر شاپنگ کر رہی تھی۔

بھابھی کو تو حول اٹھ رہے تھے اتنی مہنگی شاپنگ اسے کرتے دیکھ کر۔

وہ کاپر کام والا ریڈ ڈوپٹہ سر پر اوڑھے مرر کے سامنے آئی تھی۔

شیشے میں اسے دیکھ کر وہ ٹھٹھکی۔

جو آنکھیں سکیڑیں اسے ہی دیکھ رہا تھا ہونٹ ہمیشہ کی طرح بھینچے ہوئے تھے۔

اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی ہوئیں تھیں۔

پیم۔۔۔ان سنجیدگی سے اسے دیکھتی رہی وہ بھی جواباً سرخ رنگ آنکھوں سے اسے گھورتا رہا تھا۔

اس نے جان بوجھ کر اپنی شادی کی شاپنگ اسے پکڑا دی تھی لیکن وہ شاید اسے نہیں جانتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لوگ شاپنگ کیمپلیٹ کر کے جیسے ہی باہر آئے پاس ہی ایک بڑا سا گہرا نالہ تھا۔

م۔۔۔۔لازم کو اچانک سے ہی ٹھوکر لگی تھی جس کے نتیجے میں وہ زمین بوس ہوا تھا اور ہاتھ میں پکڑا سارا سامان نالے میں جا گرا۔

عدیلہ بیگم نے بھونچکا کر اسے دیکھا جو اب سنجیدگی سے کھڑا کپڑے جھاڑ رہا تھا۔

پیم۔۔۔ان نے بھی حیرت سے اسے دیکھا تھا جو بے تاثر چہرے سے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

ارے اندھے ہماری لاکھوں کی شاپنگ تم نے غرق کر دی اللہ اللہ اب ہم کیا کریں گئے اندھے تھے تم جاہل انسان پورا کرو پیسہ ابھی کہ ابھی ورنہ چمڑی اوڈھیر دوں گئی اللہ کا قہر ہو تم پر خود گر جاتے بیچ میں ہماری شاپنگ کو بچا لیتے۔۔

عدلیہ بیگم کا واویلا جاری تھی آس پاس لوگ اکٹھے ہو گئے تھے۔

عدیلہ بیگم غصے اسکی طرف بڑھی عدیلہ نے کھینچ کر تھپڑ اسے مارنا چاہا جب پیمان نے پھرتی سے انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی ہوش میں رہیں!

اس نے جان بوجھ کر نہیں گرائی گر گئی بس بات ختم۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے غصے سے کہا۔

عفیلہ بیگم نے ناک کے نتھے پھیلاتے ہوئے دونوں کو گھورا پھر تن فن کرتی گاڑی کی طرف چلی گئی۔۔

پیمان نے اپنے سامنے کھڑے وجود کو دیکھا جو آنکھیں سکیڑیں اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

پیمان قدم بڑھاتی اس کے انتہائی قریب ہوئی اتنا کہ ملازم شخص حیرت زدہ سے اسکے نقوش کو اپنے نقوش سے مس ہوتا دیکھ رہا تھا۔

ٹھیک سے ایکٹنگ کرو مسٹر میر۔

وہ سنجیدگی سے کہتی ہوئی پلٹ گئی۔

وہ ساکت سا اسکی پشت کو دیکھتا رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی تنخواہ سے ہر مہینے کاٹو پیسے ارے اتنا نقصان کر دیا اس نے۔

عدیلہ بیگم نے داؤد ملک سے کہا۔

وہ جواباً چپ رہے۔

Posted on Kitab Nagri

ملک سفیر کو اندر آتا دیکھ کر اس نے اچانک سے اپنا پیر اس کے پیر میں الجھایا تھا جس کے نتیجے میں وہ منہ کے بل فرش پر گرا تھا منہ سے خون چھوٹ گیا تھا۔

سیڑیاں اترتی پیمان نے حیرت سے گرے ہوئے سفیر کو پھر اسے دیکھا جو ہاتھ پشت پر باندھے اسے ہی بے تاثر نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

داود اور

عدیلہ بیگم بھاگ کر سفیر کے پاس آئے اسے اٹھا کر لاونج کی طرف لے گئے جو منہ پر ہاتھ رکھے کراہ رہا تھا وہ آج پیمان کو جیولری شاپ لے جانے والا تھا۔

پیمان گہری سانس لیتی ہوئی اسکی طرف آئی جو پشت پر ہاتھ باندھے ایک غرور سے کھڑا تھا۔

کچھ دیر وہ دونوں سنجیدگی سے ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھتے رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر جھٹکتی ہوئی سفیر کی طرف بڑھی۔

جاوڈاکٹر کو فون کرو۔۔

عدیلہ نے ٹشو سفیر کو دیتے ہوئے پیمان سے کہا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی ڈاکٹر کو فون کرنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

آرہے ہیں ڈاکٹر صاحب!

وہ کہہ کر چپ ہوئی کہ اپنی پشت پر کسی کی چبھتی ہوئی نظریں وہ صاف محسوس کر سکتی تھی۔

لب بھینچتی وہ مسکرائی۔

پھر پلٹی وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتی باہر گارڈن کی طرف بڑھی۔

میرے بھائی کا سر جس نے بھی پھاڑا ہے مجھے یہ سب پسند نہیں وہ میرے بھائی ہیں جیسے بھی ہیں بہنوں کے لیے بھائی ایک چھاوں کی طرح ہوتے ہیں چاہے وہ چھاوں دھوپ میں ہی کیوں نا تبدیل ہو جائے لیکن بہنوں کو وہ دھوپ ٹھنڈی چھاؤں ہی لگتی ہے جب جب وہ اپنے بھائیوں کو دیکھتی ہیں۔

وہ آہستہ سے بول رہی تھی جسے وہ سنانا چاہ رہی تھی اسے امید تھی وہ سن رہا ہو گا۔

پیمان کہتی ہوئی اس کے قریب سے گزر گئی۔

اس نے تیکھی نظروں سے جاتی ہوئی پیمان کی پشت کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر زور سے مکہ دیوار پر مارا۔

پیمان خلیل!

وہ غصے سے بڑبڑایا۔

Posted on Kitab Nagri

میرے گھر والے میری شادی میرے کزن سے کرنا چاہتے ہیں۔

حرم نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے اسے بتایا۔

وہ ایک پل کو رکا پھر چلنے لگا۔

آپ انکار دیں اگر وہ آپ کو پس۔۔۔۔ند نہیں ہے تو۔

شاہان نے دھیمے سے کہا۔

جواباً حرم نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ مسکرایا۔

میرا مطلب ہے آپ پریشان نا ہوں اگر آپ اسے نہیں پس۔۔۔۔ند کرتی تو آپکی شادی اس سے نہیں ہو گئی ڈونٹ وری! اور ویسے بھی آپ کا کزن کسی اور میں انٹرسٹڈ ہے۔

شاہان نے لاپرواہی سے بتایا

جبکہ حرم حیرت سے اسکی طرف گھومی۔

آپ کو کیسے پتا منان کسی کو پسند کرتا ہے۔

حرم نے جلدی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

جو میرا بوس ہے نا حرم وہ مجھ سے اپنے سے ریلیٹیڈ ہر انسان کی خبر رکھواتا ہے۔

اس نے ہلکی سے مسکان سے الجھا ہوا جواب دیا۔

حرم نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

وہ جواباً ہاتھ پاکٹ میں گھساتا دھیمے دھیمے قدموں سے چلنے لگا۔

حرم ناسمجھی سے اسے تکتی اس کے پیچھے بڑھی۔

کیا مطلب!

حرم نے پوچھا۔

مطلب آپ کو وقت آنے پر پتا چل جائیں گئے۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے اسے گھور کر دیکھا جو ہلکی سی مسکان ہونٹوں پر سجاتا چلنے لگا۔۔

سفیر رات کو آگیا تھا اب اسکی حالت بہتر تھی بس ہونٹ سوجا ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان جاو سفیر تمہیں شاپنگ پر لیجانے آیا ہے۔

عدیلہ بیگم نے سیڑیاں اترتی پیمان سے کہا۔

وہ گہری سانس بھرتی آس پاس دیکھنے لگی پاس کوئی ہوتا تو اسکی مہک آتی نا۔

میں بیگ لے آوں۔

وہ بیزاری سے کہتی ہوئی اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔

سفیر نے طنزیہ نظروں سے اسکی پشت کو مسکرا کر دیکھا۔

تم تو بہت دعوے کرتی تھی مجھ سے شادی نا کرنے کے کہاں گئے وہ تمہارے دعوے۔۔

سفیر نے طنزیہ مسکان سے پوچھا۔

پیم۔۔۔۔ان نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے نکاح کرتی ہے میری جوتی۔

وہ اسے کہتی ہوئی ملازم کی طرف بڑھی اسے کیز پکڑا کر وہ گاڑی میں بیٹھی_____

سفیر نے حیرت سے دنگ نظروں سے اسے دیکھا۔

پھر سر جھٹکتا وہ اسے کے پاس آیا۔

Posted on Kitab Nagri

میری گاڑی کھڑی ہے اس میں چلے گئے۔

سفیر نے ملازم کو گھورتے ہوئے اس سے کہا۔

نہیں بھائی نے کہا ہے اپنی گاڑی میں جانا اور ساتھ ملازم کو بھی رکھنا شام کا وقت ہے۔

پیمان نے جھوٹ بولتے ہوئے اسے دیکھا جو گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔

سفیر غصے سے بل کھاتا گاڑی میں بیٹھنے لگا۔

تم آگے بیٹھو!

پیمان نے تیکھے پن سے کہا۔

میں پیچھے ہی بیٹھوں گا۔ اس نے کہتے ہی ڈور کھولنے کے لیے زور لگایا جو کہ نا کھلا۔

یہ اوپن کرو!

اس نے ملازم کو آرڈر دیا۔

آگے بیٹھو بیک ڈور نہیں کھلے گا۔

وہ ملازم کی بات پر حیران ہوا۔

اوئے ملازم ہو تو ملازم ہی رہو سمجھے تم ورنہ ابھی اٹھا کر باہر پھینکوا دوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سفیر کی دھمکی پر وہ مسکرایا تھا جیسے کسی بچے کی بچکانہ بات پر مسکرایا جاتا ہے__

جبکہ پیم___ان سحر زدہ سی اسکی بھاری آواز کے حصار میں تھی۔

یہ آواز اس نے دو مہینے پانچ دن بعد سنی تھی۔

وہ تو اسکی ہر چیز پر عاشق تھی۔۔ایک پل کو اسکی آنکھوں میں نمی چھلکی تھی جسے اس نے سرعت سے انگلی سے صاف کیا۔۔

لیکن وہ زیرک نگاہ والا دیکھ چکا تھا۔

سفیر دانت پیستا آگے آیا اور ڈور کھولتا آگے بیٹھا۔

اسے اپنی سرخ آنکھوں سے گھورتا رہا جس پر اس نے لاپرواہی سے کندھے جھٹکے اور گاڑی سٹارٹ کی۔۔

پیمان لب بھینچے باہر کے مناظر کو بے دھیانی میں دیکھتی کسی اور ہی سوچ میں تھی وہ الجھی سی تھی۔۔

جبکہ وہ گاڑی ڈرائیو کرتا اسے بھی دیکھ لیتا۔

اسے کوئی عام انسان پہچان نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ سارے چہرے پر داڑھی لگائے ہوئے تھا ہونٹ تک نظر نہیں آتے تھے رف سے حلیے میں کوئی نہیں پہچان سکتا تھا کہ یہ وہی ٹپ ٹاپ رہنے والا خوذان میر ہے لیکن جو عشق کرنے والے ہوں وہ محبوب کی شکل سے نہیں اسکی آہٹ سے پہچان لیتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان تو پہلے دن سے ہی اسے پہچان چکی تھی وہ لاکھ حلیہ بدلتا لیکن وہ اسے اسکی مہک اور آہٹ سے پہچان سکتی تھی۔

شاپنگ سینٹر وہ ساتھ آیا تھا جس پر سفیر نے اعتراض کیا جس پر اس نے کہہ دیا کہ اسے دواد ملک نے ساتھ رہنے کا حکم دیا ہے جس پر سفیر صبر کے گھونٹ بھر تا رہ گیا۔

وہ جیولری شاپ میں بیٹھے تھے جیولر سیل بوائے اس کے آگے طرح طرح کے ڈیزائن کے ہار رکھ رہا تھا۔

سفیر نے ایک بھاری ہار اس کے آگے کیا کہ یہ لے لو۔

مجھے نہیں بھاری سیٹ پس۔۔۔ند میں کوئی ہلکا سا لوں گئی۔۔

جواباً اس نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔

وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے اشتیاق سے ہار پسند کرتا دیکھ رہا تھا۔

یہ دیکھو یہ لے لو ایسے ڈیزائن میری امی کو پسند آتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سفیر نے ایک ہار اس کی گردن کے قریب لاتے ہوئے قطعیت سے کہا۔

پیمان کے روکنے سے پہلے ہی وہ ہار پکڑ چکا تھا۔

اب آنکھیں چھوٹی کیے وہ اسے مار دینے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

پیمان نے پریشانی سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر غیض و غضب والے تاثرات تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے نوکر ہو نوکر رہو تم ابھی سفیر ملک کو نہیں جانتے۔

سفیر نے ہار چھینے جانے پر غصے سے پیچ و تاب کھاتے ہوئے کہا۔

لیکن اگلا ہی پل پیمان سمیت سب کو شاک کر گیا۔

اس نے کھینچ کر ہار اس کے منہ پر مارا وہ چیخ کر رہ گیا بیچارے کا پہلے ہی منہ زخمی تھا۔

مجھ سے نیچی آواز میں بات کیا کرو ورنہ زمین کے اندر گاڑ دوں گا ایڈیٹ انسان اور جب وہ کہہ رہیں ہیں وہ نہیں لے گئی تو مطلب نہیں لے گئی اب اگر انہیں ہاتھ لگایا تو توڑ دوں گا ہاتھ تمہارا میں لاسٹ وارننگ دیتا ہے اس کے بعد صرف عمل ہوتا ہے۔

اس نے اسے گریبان سے پکڑ کر سرد لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر سفیر تو حیرت زدہ رہ گیا ایک ملازم میں اتنا ایٹی ٹیوڈ یہ چیز اسے ٹھٹھکا گئی تھی۔

تم ہوتے کون ہو مجھے دھمکی دینے والے اپنی اوقات میں رہو سمجھے تم اور ایک بار گھر چلو پھر بتاتا ہوں تمہیں۔

یہاں بتانے میں ڈر لگ رہا ہے کیا!

اس نے سنجیدگی سے آئی برو اٹھا کر پوچھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر سفیر غصے سے کھول کر گیا۔

پیمان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

پھر زیورات کی طرف متوجہ ہوئی۔

پے میم کریں گئی تم نہیں۔

خوذان نے پاکٹ سے چیک نکال کر کاونٹر پر دیتے ہوئے قطعیت سے کہا۔

سفیر نے غصے سے اسے دیکھا۔

کیا مطلب ہے خُوہ میری بیوی بنے گئی تو شاپنگ بھی تو میں ہی کرواوں گا نا اور یہ تم چیک کس خوشی میں دے رہے ہو لیکن وہ تو بیوی لفظ پر ہی ساکت ہو گیا تھا جبکہ پیمان سر تھام کر رہ گئی اسے ڈر لگ رہا تھا اس کے غصے۔

اسے میں نے چیک دیا تھا دینے کے لیے۔

پیمان جلدی سے آگے آئی ورنہ اسے لگ رہا تھا وہ سفیر کی جان تو آج لے ہی لے گا۔۔

سفیر نے لاپرواہی سے کندھے جھٹکے۔

میں آگے بیٹھوں گئی۔

پیمان جلدی سے آگے بیٹھی۔

سفیر نے لب بھینچ کر اس باڈی گارڈ کی پشت کو گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

پھر لب بھینچے پیچھے بیٹھا۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی لیکن پیمان کو ایک بار بھی نہیں دیکھا۔

تمہارا گھر آ گیا ہے ملک سفیر۔

سفیر کھول کر رہ گیا وہ آج پیمان کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا لیکن اس ملازم کے بچے نے اسے لوہے کے چنے چبوا دیا تھے۔

تمیز سے بلایا کرو مجھے سمجھے اب اگر!

سفیر کے لفظ ابھی منہ میں ہی تھے جب وہ زن سے گاڑی نکال لے گیا تھا۔

یہ جو نظر آ رہا ہے یہ وہ نہیں کون ہے یہ انسان پتا کرواتا ہوں۔

ہاں والی سفیر بات کر رہا ہوں ایک آدمی کی ہسٹری چاہئے مجھے۔۔

ہاں چاہے دو تین دن لے لو لیکن کام ہو جانا چاہئے۔ سفیر نے کہتے ہی فون بند کیا اور اندر کی طرف بڑھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _0335 7500595

پیان انجانے سے راستے میں گاڑی مڑتے دیکھ کر حیرت زدہ سی ہوئی اور گاڑی کی سپیڈ تو اللہ اللہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ڈر کر اس کا کندھا ڈ بوچا۔

لیکن گاڑی کی سپیڈ کم نہیں ہوئی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے گاڑی ڈرائیو کرنے کا۔

پیان نے کانپتے ہونٹوں سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چپ رہا گاڑی اب سنسان ہائی وے پر تھی روڈ کے چاروں طرف لمبے لمبے خوفناک شکل والے درخت تھے ۔اندھیرا چار سوں پھیل چکا تھا۔ گاڑی فراٹے بھرتی ایک ندی کے پاس آ رکی تھی۔

پیم۔۔۔ان نے چونک کر آس پاس دیکھا پھر اسے دیکھا جو لب بھینچے سامنے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

پیم۔۔ان کا دل ابھی تک دھک دھک کر رہا تھا۔

وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جو گاڑی سے نکل کر اسکی سائیڈ پر آ رہا تھا۔

اس کی سائیڈ کا ڈور کھول کر اس نے سنجیدگی سے اسکی کلائی اپنے ہاتھ میں لے کر اسے باہر نکالا پیمان نے اسے دیکھا جو اسے گاڑی سے لگا کر اب سرد نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اس بلڈی سے شادی کے لیے کیوں حامی بھری۔

خ۔۔وذان م۔یر نے اس کے ارد گرد اپنے مضبوط جسامت والے ہاتھ رکھتے ہوئے بھینچے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

پی۔۔۔مان ح۔یرت سے اسے دیکھ رہی تھی جو انتہائی غصے میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب آپ کو پتا تھا میر زندہ ہے آپ کے پاس ہے تو کیوں ہاں کی آپ نے آپ سوچ سک۔۔۔تی ہیں کیا کیا سوچ رہا ہو گا وہ آپ کے بارے میں کیسے کیسے خیال رکھتا ہو گا وہ آپ کے لیے! کسی کی سوچ۔۔۔وں پر باندھ نہیں بان۔دھا جا سک۔۔تا پیم۔۔۔ان خلیل!

وہ گاڑی پر ہاتھ مارتا ہوا پھنکارا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیم۔ان نے پہلی بار اپنے لیے اسکاش۔۔۔دت بھرا لہجہ دیکھا تھا۔

پیان ڈرنے کی بجائے مسکرائی۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتی خائف بھی ہوئی جس پر پتھریلے تاثرات سجے ہوئے تھے۔

ڈیم اٹ!

اس نے کہتے ہی زور سے مکہ گاڑی کے شیشے پر مارا جس سے گاڑی کے شیشے پر دڑاڑ پر چکی تھی۔

پیان نے زور سے آنکھیں میچیں۔

وہ اس سے دور ہو تاندی کے کنارے آیا گہرے گہرے سانس لیتا وہ خود پر کنٹرول کر رہا تھا۔۔

پیان لب بھینچے اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔

آپ جانتی ہیں میں یہاں اس خلیے میں کیوں ہوں لاکھوں ملازم کا مالک نوکر کیوں بنا ہے۔

اس نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

پیان بنا کوئی جواب دیئے اسے دیکھتی رہی۔

آپ کے لیے!

یہ الفاظ پیان کے ارد گرد چاندی لے کر گھومے تھے وہ ساکت سے اسے دیکھتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھر اسکی آنکھوں میں آنسو آئے پھر اس کے رونے میں تیزی آئی تھی وہ چہرہ ہاتھوں میں ڈھانپے اونچا اونچا رونے لگی تھی۔

خوذان میر نے اس کے رونے پر لب بھینے پھر دل کے کہنے پر وہ اسے اپنے قریب کھینچتا اپنے مظبوط سینے میں بھینچ چکا تھا۔

پیمان سہارا ملتے ہی اور تیزی سے رونے لگی تھی۔

اسے اس کے رونے سے تکلیف ہو رہی تھی۔

پیمان میں ہوں نا۔

اس نے اس کا سر تھپتھپاتے ہوئے اپنے ہونے کا یقین دلایا۔

آپ نا ہوتے تو پیمان بھی نا جی پاتی نہیں رہ پاتی پیمان خلیل آپ کے بغیر لیکن مجھے ہوا سے آپ کی سانسوں کی مہک آتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیسے یقین کر لیتی آپ نہیں ہیں آپ تھے تو میں تھی نا۔

وہ سر اونچا کر اسے دیکھتی بول رہی تھی جبکہ وہ ساکت نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا بہت پیارا اظہار تھا جو وہ کر رہی تھی۔

مجھے معلوم تھا میری شادی سے اقرار آپ کو غصہ دلائے گا آپ سامنے آئیں گئے میرے۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے یقین سے کہا۔

خوذان میر نے اس عام چہرے کے آنکھوں ہی آنکھوں میں صدقے اتارے جو بہت خاص دل کی تھی یہ چہرہ بے ہوشی کی حالت میں بھی اس کے یاداشت کے پردوں میں گھومتا تھا۔

وہ آہستہ سے دل کے کہنے پر اس کے چہرے پر جھکا تھا پھر اس کے چہرے پر جابجا اپنی محبت کے پھول کھلانے لگا۔

پیمان نیم ہونٹوں سے اس سڑو کو دیکھ رہی تھی اسے بھلا اس سے ایسی امید کب تھی۔

وہ اب اسے خود میں بھینچ چکا تھا پیمان نے بھی اس کے گرد اپنی بازوں کا ہالہ کسا تھا۔

خوذان میر کی سانسیں ہیں آپ۔

اس کے دھیمے سے اعتراف پر وہ پھول کی طرح کھلی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘_____

سلمان کی منگنی ہو گئی ہے انیلہ اسکی کزن سے۔

اسد صاحب نے رات کے کھانے پر اسے بتایا۔

کیا۔

وہ چونکی پھر خوشی سے مسکرائی کہ جان چھوتی سر پر لٹکتی تلوار سے۔

Posted on Kitab Nagri

یہ تو خوشی کی بات ہے نا پاپا۔

اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں گڈ نیوز۔

انہوں نے کھانا کھاتے ہوئے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔

افف اب اس چپکو سے بھی جان چھوٹ جائے گی واو آئی ایم فری۔۔

وہ چاول کھاتی ہوئی دل میں بولی تھی۔

منان کی بات پر وہ حیرت زدہ سی اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ ابھی تم نے مجھے کس نام سے پکارا ہے!

مریم نے شاک سے پوچھا۔

منان آنکھیں سکیڑ کر مسکرایا۔

سویٹ ہارٹ۔

Posted on Kitab Nagri

منان نے ڈیٹھ پن سے بولا۔

یو تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ایسے واحیات نام سے پکارنے کی میرے مامے نہیں لگتے تم! آئندہ اپنی حد میں رہنا ورنہ مار مار کر ہڈیاں سینکوا دوں گئی۔

مریم نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

افف اتنا غصہ ویسے غصہ تم پر سوٹ بھی کرتا ہے۔

مان نے اسے چڑایا۔

ارے کتنے لوفر انسان ہو تم۔

مریم نے حیرت سے کہا۔

بس آپکی محبت نے بنا دیا ہے لوفر۔

اس نے پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

واٹ دا ہیل مرو کہی جا کر۔

وہ غصے سے پاگل ہوتی تن فن کرتی ہوئی گاڑی سٹارٹ کرتی اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔۔۔

پیچھے وہ مسکراتا ہوا اپنی بائیک کی طرف بڑھا تھا اسے وہ اچھی لگنے لگی تھی مغرور سی صاف دل کی لڑکی۔۔

وہ گلاسز لگاتا بائیک کو فل سپیڈ پر چھوڑتا اسکی گاڑی کے برابر پہنچ چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مریم نے بلیک گلاسز نکال کر اسے حیرت سے دیکھا۔

خبیث انسان تم پر تو کتے چھوڑ دوں گئی زرا ہنس کر بات کیا کر لی تم تو منہ کو ہی آ گئے ہو۔۔

مریم نے جل کر کہا۔

جس پر وہ مسکراتا اسے ہوائی کس سے نوازتا آگے نکل گیا۔

مریم نے سرعت سے گاڑی کو بریک لگایا ورنہ ایکسیڈینٹ بھی ہو سکتا تھا

وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسکی بائیک کو غائب ہوتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔

آپ کو پتا ہے زندگی میں سب سے زیادہ کیا ضروری ہے۔

وہ دونوں چاند کی روشنی میں ندی میں پیر ڈبوئے بیٹھے تھے میر آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگا وہ لڑکی دوسری لڑکیوں سے الگ تھی۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

عزت، محبت، تحافظ،

Posted on Kitab Nagri

یہ تینوں بولنے میں تو الفاظ ہیں لیکن اگر انہیں زندگی سے خارج کر دیا جائے تو زندگی میں سوائے سانسوں کے کچھ نہیں بچتا۔ آپ سے میں ملی مجھے احساس ہوا محبت کیسے کہتے ہیں تحافظ کیا ہے عزت کیا ہے یہ سب مجھے آپ سے ملنے کے بعد میں محسوس ہوا۔

خوذان میر کی آنکھوں میں چمک سی آئی تھی وہ لڑکی اسے ایسے ہی تو عزیز نہیں تھی وہ دل میں کچھ رکھنا نہیں جانتی تھی۔

پتا ہے عشق کا مطلب مجھے کس نے سمجھایا۔

وہ دھیمے سے کہتا چپ ہوا۔

پیمان نے اسے دیکھا۔

آپ کے عشق نے آپ کی نظروں نے آپ کے چہرے کے نقوش نے آپ کے محسوس کرنے کی حس نے مجھے عشق کرنا آپ نے سیکھایا اسے برتنا آپ نے سمجھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ کو چاہوں تو ایک پل میں یہاں سے لے جاوں ان لوگوں کی جرات نہیں مجھے روکنے کی لیکن یہ لوگ آپکو اپنے ہاتھوں سے آپکو میرے ساتھ رخصت • کریں گئے یہ میر کا آپ سے وعدہ رہا۔

وہ اسکی اڑتی ہوئی لٹ کو ہونٹوں سے چھوتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

پیمان نے شرمیلی مسکان سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

چلیں گھر میں ویٹ کر رہے ہوں گئے سب۔۔

پیمان نے نظریں جھکاتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

چلیں!

اس نے اٹھ کر اسکی طرف اپنی بھاری ہتھیلی سامنے کی۔

پیمان نے بنا دیر کیے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا وہ اسے آہستہ سے اٹھاتا اپنے ساتھ لیے گاڑی کی طرف چلنے لگا

۔

وہ داڑھی میں بھی پیمان کو دل میں گھستا محسوس ہوتا تھا حلانکہ داڑھی میں اسکی نقوش نا نظر آنے کے برابر تھے۔

خوذان نے سنجیدگی سے اسکے لیے ڈور کھولا آرام سے اسے بٹھا کر وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا۔۔

میں دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی ہوں بابا آپ دیکھیں نا اسکی سنگت میں زندگی کتنی مکمل لگتی ہے بابا یہ مغرور انسان جو کبھی گاڑی تک ڈرائیو نہیں کرتا تھا آج آپکی بیٹی کے لیے ملازم تک بن بیٹھا ہے بھلا کوئی ہے مجھ سی خوش قسمت لڑکی۔

بابا یہ انسان آپ کی پیمان کے دل کی دھڑکن ہے۔

وہ بابا سے بولی۔

خوذان میر نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا جو آنکھیں بند کیے خیالوں میں تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور تم میرے سانسوں کی روانی ہو۔

وہ بھی دل میں بولا۔۔

یشی تم مجھے دو دن سے اگنور کر رہی ہو کیا ہوا ناراض ہو مجھ سے۔

مہریز نے اسکے سامنے آتے ہوئے پوچھا۔

یشمینہ نے گہری سانس لی پھر اسے دیکھا۔

دیکھو! لڑکی میں صاف بات کرنے والی ہوں مجھے میرا کزن نہیں پس۔۔۔۔۔ند تھا اس لیے میں نے جھوٹ بولا کے پاپا مجھے کوئی اور پسند ہے اس لیے میں نے تمہیں اپنے ابو سے ملوایا اب جبکہ میرے کزن کی منگنی ہو گئی ہے جان چھوٹ گئی ہے تو میں تم سے کہتی ہوں میں شادی وغیرہ نہیں کروں گئی ساری زندگی اور نا ہی پیار وغیرہ مجھے سمجھ آتا ہے میں نے تمہارا دل توڑا مجھے معاف کر دینا میں زندگی میں اپنے پاوں پر کھڑا ہو کر اپنے لیے وہ سب کرنا چاہتی ہوں جس کے خواب میں نے دیکھے ہیں۔۔

وہ کہتی ہوئی چپ ہوئی۔

پھر بولی۔

میں تمہیں پسند نہیں کرتی سوری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے کہتے ہوئے اس کے پتھریلے تاثرات سے سجے چہرے کو دیکھا۔

تم نے مجھے یوز کیا۔

اس نے لب بھینچ کر پوچھا۔

وہ جواباً چپ رہی۔

لیکن اگلا لمحہ اسے ہلا گیا اس کے چہرے پر پڑنے والا تھپڑ اسے سن کر گیا تھا۔

یاد رکھنا یہ تھپڑ! میں چاہتا تو بہت اچھا سبق سکھا سکتا تھا لیکن میرے بھائی نے ایسی تربیت نہیں کی میری تم جیسی لڑکی میرے خالص جذبوں کے لائق ہی نہیں تھی۔ گڈ بائے یشمینہ اسد اللہ اپنا چہرہ مت دیکھانا مجھے۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں کہتا تیز قدموں سے چلتا یونی سے نکل گیا لیکن وہ گال پر ہاتھ رکھے ساکت کھڑی رہ گئی۔۔

پیان نے لب بھینچ کر سفیر کی ماں کو دیکھا جو ہال میں بیٹھی پتا نہیں کیا بات کر رہی تھی عدیلہ بیگم کے کان میں۔

ادھر آو پیان بی بی تم رات میرے بیٹے کو اپنے اس گارڈ سے پٹواتی رہی ہو شرم نا آئی تمہیں ہونے والے شوہر کو تھپڑ مرواتے ہوئے ارے یہ تو میرے بیٹا کا جگرا ہے جو تم جیسی لڑکی کو اپنی بیوی بنا رہا ہے۔

ماجدہ بیگم نے غصے سے ناک چڑیا کر اسے اچھا خاصا سنا دیا تھا۔

مجھ جیسی سے کیا مطلب ہے آپکا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے سینے پر ہاتھ باندھ کر پوچھا۔

ارے جوان لڑکوں کو یونی میں پڑھاتی تھی پھر اپنے عاشق سے نکاح کیا اور پھر بیوہ ہوئی ایک عیب ہو تو بتاوں عیبوں سے بھری پڑی ہو تم بی بی۔۔

ماجدہ بیگم نے لڑاکا انداز میں اسکے عیب گنوائیں۔

پیمان نے آفسوس سے انہیں دیکھا۔

تو آپ اپنے بیٹے کے لیے پاک باز لے آئیں نا مجھ گنہگار کے پیچھے کیوں پڑے ہیں آپ لوگ۔

اس نے سرد لہجے میں جواب دیا۔

ارے میرے بیٹے کے لیے ایک سے بھر کر ایک لڑکی وہ بھی کنواری وہ تو پاگل ہے جو تمہارے پیچھے پڑا ہے۔۔

مسز حماد نے تنک کر کہا۔

پیمان نے عدیلہ بیگم کو دیکھا جو چپ چاپ بیٹھی ماجدہ بیگم کو دیکھ رہیں تھیں۔

پیمان تاسف سے سر ہلاتی ہوئی اوپر چلی گئیں۔

خّوذان نے چائے لے کر آتے ملازم سے چائے پکڑی اس کے سامنے اس نے چائے میں کالی مرچیں ڈالیں پھر ملازم کو ٹرے پکڑائی وہ اسکی پسٹل سے ڈرتا ہوا چائے پکڑ کر تیز قدموں سے چائے ماجدہ بیگم اور عدیلہ بیگم کو دے کر آیا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ناک چڑھا کر اسے دیکھتا سیڑیاں چڑتا اوپر آیا۔

جہاں وہ ٹیرس پر کھڑی آنکھوں میں آئی نمی چن رہی تھی۔۔

آنسو مت بہایئے دنیا کا مقابلہ کریں اگر وہ آدمی ہوتا تو ابھی تک زمین کے اندر ہوتا لیکن ایسی عورتوں کو آپ نے ہینڈل کرنا ہے۔

اس نے اس کے کندھوں کو تھام کر اپنی طرف اس کا رخ کرتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

میں بہت تنگ کرتی ہوں نا آپکو میں نا آپ کی زندگی میں آتی نا آپکو یہ سب ہینڈل کرنا پڑتا!

پیان نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

اونہہ!

آپ میری روح کا حصہ تھی نور پھر کیسے نا میں آتا آپکی زندگی میں ہمم۔۔

اس نے پیان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے دھیمے سے پوچھا۔

لوگ بہت خراب ہیں۔

پیان نے ناک سکوڑ کر لوگوں کی شکایت کی اس سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرایا !

پھر اسے سینے میں قید کیا۔

لوگوں سے نمٹنے کا ہنر آنا چاہئے مسز آپ کا خوذان ہے سو ڈونٹ وری ایسے لوگوں کو چٹکیوں میں، میں سیدھا کر سکتا ہوں۔

اس نے اسکی ناک سے اپنا ناک مس کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔

پھر وہ چونکی نیچے سے عجیب طرح کی آوازیں آرہیں تھیں۔

یی کیسی آوازیں ہیں میں دیکھتی ہوں جا کر۔

وہ کہتی ہوئی جلدی سے اندر کی طرف بھاگی یہی کھڑا ہو کر دیکھیں۔

وہ اسے ریلنگ کے قریب کرتا بولا۔

وہ دونوں منہ کے آگے ہوا چل رہی تھی ہونٹ سرخ اور پانی پر پانی پی جا رہیں تھیں قہ دونوں ہانپتے الگ سے رہیں تھیں۔

انہیں کیا ہوا یہ ایسے رئیکٹ کیوں کر رہیں ہیں۔

پیمان نے حیرت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ دھیمے سے مسکرایا۔

پتا نہیں!

اس نے کہتے ہوئے کندھے اچکائے جبکہ پیمان نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

پھر وہ آہستہ سے مسکرائی۔

اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتی وہ اسکی چوڑی ہتھیلی پر جھک کر دھیمے سے ہونٹ رکھتی وہ اندر کی طرف بھاگی۔

خوذان میر نے حیرت سے اپنی ہتھیلی کو دیکھا جہاں وہ اپنا نرم سا لمس چھوڑ گئی تھی۔

وہ ہتھیلی کو دیکھتا سنجیدہ ہوا۔۔

مریم نے پونی بنا کر بیگ کندھے پر رکھا اور نیچے آئی جہاں عائلہ مہریز کو زبردستی ناشتہ کروا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے اسے۔

مریم نے اسکا سرخ چہرہ دیکھ کر پوچھا۔

کل رات سے بخار ہے اسے نا دوپہر کو کھانا کھایا اور نا رات کو اب زبردستی لائی ہوں اس کے روم سے۔

عائلہ نے فکرمندی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

او!

مریم نے فکر مندی سے اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھا۔

تم ریسٹ کر لو یونی مت جانا دو دن۔

مریم نے اپیل کی بائیٹ لیتے ہوئے پیار سے اس سے کہا۔

یونی نہیں جاوں گا۔ اب ایگزیم دینے ہی جاوں گا بس۔ مہریز نے چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا پھر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

پتا نہیں کیوں مجھے بہت پریشان سا لگتا ہے میرا بچہ۔

عائلہ نے پریشانی سے اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

مما بس بخار ہے اسے میں کرتی ہوں خالہ کو فون وہ کرتی ہیں آکر چیک۔۔

مریم نے آمنہ کا نمبر ملاتے ہوئے انہیں ریلکس کیا۔

جبکہ عائلہ فکر مندی سے کچن سے اسکے لیے دودھ لینے چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سفیر اپنے دھیان میں روم میں آیا دروازہ بند کرتا وہ ٹھٹھک کر رکا سامنے ہی وہ سنگل صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا سپاٹ نظروں سے اسے دیکھتا وہ صوفے سے کھڑا ہوا تھا۔

تم!

سفیر شاک سے بولا۔

بلکل میں! میں نے سوچا تم نے میرے پیچھے جو جاسوس چھوڑے ہوئے ہیں انکی ہیلپ کر دوں دیکھ لو سفیر حماد ملک، خوذان احد میر تمہارے سامنے ہے زندہ سلامت۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اس کے قریب آیا جس کے حالت کاٹو تو بدن میں لہو نہیں جیسی ہو گئی تھی۔

کیا ہوا سفیر ملک ڈر گئے خوذان میر سے چچچ ویسے ڈرنا چاہئے بھی۔

اس نے سنجیدگی سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

پیمانِ نور سے شادی کرنا چاہتے ہو۔

اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

اس کے پاس کوئی ہتھیار نظر نہیں آرہا تھا لیکن سفیر کے پھر بھی پسینے چھوٹ رہے تھے۔

جواب دو!

خوذان میر نے اسکا سر شیشے کی دیوار پر مارتے ہوئے چلا کر پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آہ___،

وہ چلاتا ہوا نیچے گرا۔

پیمانِ نور کو بیوی کہنے سے پہلے تمہاری زبان کیوں ناجل گ ی۔

اس نے ہونٹ بھینچ کر کہتے ہوئے اس کا سر پھر سے دیوار پر مارا۔

میں اس سے شادی نہیں کروں گا مجھے بخش دو۔۔

سفیر نے کراہتے ہوئے کہا۔

وہ غصے سے اسکی طرف بڑھا۔

تمیز سے بلاو تم چاہو پھر بھی نہیں کر سکتے اس سے شادی۔

خوذان نے اسے اٹھاتے ہوئے تھپڑ مار کر سرد لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو ابو۔۔

سفیر چلایا۔

تمہارا باپ بھلا میرا کیا بگاڑ سکتا ہے بلڈی انسان۔

وہ غرایا۔

Posted on Kitab Nagri

چاہوں تو ابھی تمہارا وجود اس دنیا سے ختم کر دوں لیکن خوذان میر کسی کا قتل نہیں کرتا ایسے کام کم ہمت لوگ کرتے ہیں سمجھے تم۔۔

وہ ایک اور تھپڑ مار کر کہتا ہوا چلایا اب اگر تم نے میری بیوی کے بارے میں کچھ غلط سلط سوچا تو پھر تمہاری زندگی کی کوئی ضمانت نہیں۔

وہ سرد لہجے میں کہتا جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے چلا گیا۔

پیچھے سفیر ملک بے ہوش ہو چکا تھا۔

کچھ ہی دیر میں حماد ملک نے بیٹے کی حالت دیکھتے ہوئے پولیس وغیرہ بلالی تھی والی نے اسے بتادیا تھا کہ خوذان میر زندہ ہے جس پر وہ ساکت رہ گیا۔

خوذان میر انتظار کرو میرے اگلے وار کا۔

حماد ملک زور سے چلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی کی آنکھیں رو رو کر سوج چکیں تھیں۔

سب لوگ تاسف سے اسے دیکھ رہے تھے جس نے دو دن سے کھانے کا لقمہ تک زبان پر نہیں رکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اسد اللہ صاحب رضائے الہیٰ سے وفات کر گئے تھے انکو ہارٹ اٹیک ہوا تھا پھر آدھے گھنٹے بعد ہی انہوں نے دم توڑ دیا تھا۔

یشمینہ کی تو دنیا ہی اجڑ گئی تھی اسکے ابو اسکی کل کائنات تھے وہ اب اس دنیا میں اکیلی رہ گئی تھی کوئی نہیں رہا تھا اسکا۔

وہ ایسے ہی پرسوں سے ساکت بیٹھی تھی۔۔

سبین بیگم سے ہی لوگ اظہارِ آفسوس کر رہے تھے۔

ارے اسکی شادی کر دینا اب تم بھلا کہاں جوان لڑکی کی زمہ داری اٹھاو گئ۔

سبین کی فرینڈ نے دور بیٹھی یشی کو گھورتے ہوئے سبین سے کہا جس نے سر ہلایا تھا۔۔

یشمینہ کی مامی نے اسے رکھنے سے منع کر دیا تھا کہ ہم غریب لوگ کہاں اسکی زمہ داری اٹھا پائیں گئے۔

یشی نے دنیا کو ایک پل میں بدلتے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دنیا ماں باپ کے سر پر ہی حسین لگتی ہے ان کے سائے کے بغیر تو یہ دنیا نوچ کھانے پر اتر آتی ہے۔۔"

بھائی آپ نے اچھا نہیں کیا بھلا ایسے بھی کوئی کرتا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے اسکے گلے لگے ہی بھرائے ہوئے لہجے میں کہا سب لوگ صبح صبح اسے دیکھ کر حیرت زدہ تھے سوائے عائلہ کے جسے اس نے بتادیا تھا پہلے ہی لیکن گھر والوں کو بتانے سے منع کیا تھا اس نے۔

آج تو مریم بھی اسکے گلے سے لگی تھی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے اپنی چھوٹی بہن کا سر چوما تھا۔

رضا صاحب اسے دیکھ کر خوش تھے لیکن اوپر اوپر سے سنجیدہ ہی رہے جبکہ ظہیر تو اسے سے مل کر اس کا صدقہ دینے چلے گے تھے وہ اس گھر کا چراغ تھا جس کے جانے سے ان کے گھر میں اندھیرا چھا گیا تھا اور اب جب وہ آیا تھا تو اس کے دم سے سارا گھر روشن ہو گیا تھا ہر کسی کے لبوں پر ہنسی تھی۔۔

وہ سنجیدگی سے مہریز کی شکایتیں وغیرہ سن رہا تھا۔

عائلہ بیگم نہال ہوتی نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی مہریز انہیں خود ان جتنا ہی لاڈلا اور عزیز تھا۔

ساجدہ چلی گئی تھی لندن جبکہ علیشاء صوفے پر بیٹھی تیکھی نظروں سے اس حسن کے مجسمے کو دیکھ رہی تھی جس نے ہائے ہیلو کے علاوہ اس سے کوئی اور بات نہیں کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ مت آیئے گا اب یہاں وہ حماد ملک آئے تھے ساتھ اتنے سارے آدمی بھی تھے بھائی لوگوں کو بتادیا ہے انہوں نے۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے کمرے کے چکرے لگاتے ہوئے فون میں اسے بتایا۔

ڈیم اٹ !میں آپکو ان لوگوں سے ڈرنے والا لگتا ہوں کیا بھاڑ میں جائیں یہ سب تیار رہیں آپ میں آرہا ہوں آدھے گھنٹے میں آپ کو لینے آپ اب میرے ساتھ رہیں گئ آپ کے معاملے میں، میں اب ان لوگوں پر بھروسہ نہیں کر سکتا سو ویٹ کریں میرا۔

اس نے کہتے ہی فون بند کر دیا تھا۔

پیمان نے لب بھینچے حماد ملک بہت خطرناک انسان تھا۔

اس نے اگر میرے خوذان کو کوئی نقصان پہنچایا تو۔

وہ جلدی سے کبڈ کی طرف بڑھی۔

سکن کا پر کڑھائی والا خوبصورت سوٹ لے کر وہ واش روم کی طرف بھاگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہان پتا لگاو کس کمپنی کا زیادہ ہاتھ ہے ہمارے نقصان میں۔

اس نے شرٹ کی سلیوز فولڈ کرتے ہوئے شاہان کو سختی سے ہدایت دی۔

سر میں پتا کر چکا ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

یہ تین چار کمپنیز ہیں جو ہماری انڈسٹریز کو نیچے لانا چاہتے ہیں۔

شاہان نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے سنجیدگی سے بتایا۔

ہمم !

ابھی تو میں ضروری کام کے لیے جا رہا ہو تم ان انڈسٹریز کے نام اور ڈیٹیل وغیرہ میرے آنے تک میرے آفس میں رکھ دو میں آ کر چیک کرتا ہو۔

وہ کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

شاہان نے بے بسے سے اسے اکیلے جاتے دیکھا۔

وہ بلیک گلاسز لگاتا گاڑی میں بیٹھا گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑے وہ منٹوں میں ہی جانِ خوذان تک پہنچنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے گہری سانس لی پھر اسے دیکھا جو کالج کے دروازے کے باہر کھڑا اسی کے انتظار میں تھا۔

میرا بھائی جو ہے اس کے ایک ہاتھ کی مار ہو تم اس لیے کسی اپنے جیسی لڑکی کو پٹاو میرا پیچھا چھوڑو ورنہ ہڈیاں تک نہیں ملے گئی تمہاری تمہارے گھر والوں کو۔

مریم نے گردن اکڑا کر اسے اپنے بھائی کی دھمکی دی۔

Posted on Kitab Nagri

کیوں تمہارا بھائی قصائی ہے جو میرا قیمہ کر دے گا ارے میں تو بڑے بڑے پہلوانوں کو پچھاڑ چکا ہوں تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔

منان نے اس سے زیادہ گردن اکڑا کر کہا۔

مریم نے حیرت سے اسے دیکھا پھر دانت پیسے۔

مجھے نہیں پسند تم میں شادی کروں گئی کسی ایکٹر سے وہ بھی مشہور ایکٹر سے تم جیسے عام انسان سے نہیں .

مریم نے ناک چڑھا کر کہا۔

تم میرے علاوہ کسی سے کر کے تو دیکھو ہڈی پھسلی نا توڑ دی تو کہنا۔۔

منان نے ہتھیلی پر مکہ مارتے ہوئے مصبوعی غصے سے کہا۔

میری!

مریم نے حیرت سے پوچھا۔

ارے نہیں اس ایکٹر کی تم تو جان ہو اپنی بھلا تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا ہوں میں۔

منان نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔

ارے بھاڑ میں جاو مجھے تو تمہاری شکل ہی نہیں پسند۔

وہ کہتی یوئی گاڑی میں بیٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تمہاری کونسی پریوں جیسی ہے۔

منان نے غصے سے کہا۔

مریم نے گھور کر اس بدلحاظ کو دیکھا پھر غصے سے پیچ و تاب کھاتی زن سے گاڑی اڑا لے گئی۔۔

وہ بھی مسکراتا ہوا واپسی کے لیے پلٹا اسے اس لڑکی کو چھیڑنے میں بڑا مزہ آتا تھا۔

پیان چھپتی چھپاتی گھر سے نکلی آئی تھی۔۔

سڑک پر آکر اس نے گہرا سانس لیا اسے ڈر تھا کہ وہ کہی گھر نا آجائے اور بھائیوں اور اس میں کوئی جھگڑا نا ہو جائے۔

وہ کھلا سا وائٹ فلیپر پہنے اور شارٹ سکن کمیض پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

وہ آگے پیچھے دیکھتی تیز قدموں سے چل رہی تھی۔

جب ایک وائٹ کرولا اس کے آگے آکر رکی تھی۔

پیان ٹھٹھک کر رکی۔

اس میں سے کچھ آدمی نکل کر اس کی طرف تیز قدموں سے آئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے لب بھینچ کر ان آدمیوں کو دیکھا۔

وہ سمجھ گئی ان لوگوں کی نیت ٹھیک نہیں۔

وہ ارد گرد دیکھتی سڑک کے اطراف میں بنے جنگل کی طرف بھاگی۔

پکڑو اس لڑکی کو بھاگنے نا پائے۔

انکے لیڈر نے اونچی آواز میں انہیں حکم دیا۔

وہ سب اسکے پیچھے بھاگے تھے۔

وہ سینڈل اتارتی جتنی تیز بھاگ سکتی تھی بھاگ رہی تھی وہ آدمی بھی اسکے پیچھے تیزی سے بھاگ رہے تھے۔

وہ بنا ارد گرد دیکھے بس بھاگی جا رہی تھی۔

ٹوں ٹوں!

پیان چونکی ہاتھ میں پکڑا فون بج رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ درخت کے چوڑے تنے سے ٹیک لگاتی جلدی سے فون کو آن کرتی وہ کان سے لگا چکی تھی۔

پیمانِ نور آپ ریڈی ہیں میں آپ کے گھر کے قریب ہوں آرہا ہو دو تین منٹ میں،

اس کی گھمبیر آواز پر وہ چیخی۔

خوذان میں گھر پر نہیں ہوں!

اس نے بھاگتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب گھر نہیں ہیں کہاں ہیں آپ, آپ ٹھیک تو ہیں نا میں دیکھ لیتا ہوں انہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں آپ کو۔۔

وہ گاڑی کو بریک لگاتا تیز لہجے میں بولا۔

میں گھر سے باہر ہوں خوذان کچھ لوگ میرے پیچھے لگ گئے ہیں انکے ہاتھ میں پسٹلز بھی ہیں۔۔

وہ آنسو پونچھتی ہوئی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

واٹ!

وہ بھونچکا کر رہ گیا۔

میں آپ سے ملنے آرہی تھی راستے میں یہ لوگ مجھے ٹکر گئے۔۔

وہ بھاگتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لوگ نظر نہیں آرہے تھے لیکن تھے پیچھے ہی۔

افففف پیمانِ نور۔۔

وہ جھنجھلایا۔

آپ کہاں ہیں۔

اس نے گاڑی کا موڑ کاٹتے ہوئے تیز لہجے میں پوچھا۔

میں جو سڑک پر سکن شائنگ بورڈ نہیں لگا ہوا اس کے دائیں سائیڈ جنگل ہے وہاں ہوں وہ لوگ بھی پیچھے ہی کہی ہیں لیکن مجھے نظر نہیں آرہے۔۔

وہ نیچے بیٹھی ہانپتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

ڈونٹ وری میں پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں۔

اس نے کہتے ہی گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شائنگ بورڈ کے قریب رکا گاڑی سے جلدی سے باہر نکلا سامنے ہی ایک وائٹ گاڑی خالی کھڑی تھی۔

وہ لب بھینچتا سڑک سے اترتا جنگل کی طرف دوڑا پسٹل ہاتھ میں پکڑے وہ فل سپیڈ میں دوڑ رہا تھا ساتھ ہی ایک ہوائی فائر بھی چھوڑ دیا تھا اس نے۔

پیمانِ نور!

Posted on Kitab Nagri

اس نے اپنی پوری شدت سے اسکا نام پکارا تھا۔

وہ بھاگتی ہوئی ایک دم رکی تھی۔

پیمانِ نور!

وہ چلایا تھا۔

پیمان آنسو بھری آنکھوں سے مسکرائی۔

خوذان میر۔

وہ بھی پوری شدت سے چلائی۔

پھر موبائیل کو دیکھا جس کے سنگنل چلے گئے تھا۔

وہ واپسی کے لیے بھاگی لیکن اسے حیرانی ہوئی وہ آدمی اسے نہیں دکھے تھے کہی بھی

وہ دونوں آمنے سامنے آئے تھے۔

پیمان بکھڑی حالت لیے مسکرائی اسے ایسے لگا جیسے وہ تپتی دھوپ سے گھنی چھاوں میں آگئی ہو۔

بارش بھی ایک دم شروع ہوئی تھی صبح کے گرجتے بادل اب جا کر برسے تھے

وہ ہونٹ بھینچے اسکی شرٹ پر لگی مٹی کو دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان بھاگتی ایک دم رکی تھی۔

سامنے جھاڑیوں سے جھانکتا ہاتھ اس نے دیکھ لیا تھا ہاتھ میں پسٹل کا رخ خوذان میر کی طرف تھا پیم_____مان نے خوف زدہ نظروں سے پسٹل کے ٹریگر پر دباو پڑتے دیکھا۔

خوذان!

وہ چلاتی ہوئی ایک دم سے اسکے سامنے آئی تھی۔

پسٹل والا آدمی بوکھلاتا ہوا بھاگا تھا

ٹھاہ!

پیمانِ نور____

وہ چلایا تھا درد سے۔

پیمان نے پیٹ پر ہاتھ رکھا جہاں سے نکلتا خون زمین کو تیزی سے رنگنے لگا تھا۔

وہ پسٹل وہی پھینکتا بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا جو نیم واہو نٹوں سے اسی کو پکار رہی تھی۔

وہ گھٹنوں کے بل نیچے گرا تھا۔

خوذان !

وہ تکلیف سے بڑبڑائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جلدی سے اسے گود میں لیے گاڑی کی تلاش میں نظریں گھمانے لگا لیکن گاڑی تو کہی نہیں تھی وہ دونوں تو جنگل میں کہی تھے۔

وہ لب بھینچے آس پاس دیکھنے لگا لیکن کچھ نا ملا سوائے درختوں اور جھاڑیوں کے۔۔

بارش بھی زوروں سے برس رہی تھی۔

خوذان نے سر جھکا کر پیمانِ نور کو دیکھا جس کی آنکھوں سے تکلیف کے مارے آنسو جاری تھے۔

وہ اسکی کنپٹی پر ہ۔۔۔ونٹ رکھتا جلدی سے بھاگا۔

ویران جنگل اوپر سے بارش وہ لب بھینچے بھاگ رہا تھا دو بار وہ سلپ ہوا تھا۔

اس نے سر جھ۔۔۔کا کر اس کی سکن کمی۔۔۔ض کو دیکھا جو خون سے سرخ ہو چکی تھی۔

وہ اسے نیچے لٹاتا اپنی وائٹ شرٹ اتارتا ہوا اس کے زخم پر باندھ چکا تھا۔

پیمان نے نی۔۔۔م وا آنکھوں سے اسے دیکھا۔

کچھ نہیں ہو گا آپ کو آپ کا میر ہے نا آپ کے ساتھ۔

وہ ضبط سے بولا تھا۔

خ خوخ۔۔۔وذان وہ اسے پکارتی تکلیف سے رونے لگی۔

بس اب رونا نہیں میں جلد ہی آپ کو ہسپٹل لے جاوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے پیم۔۔۔۔ان کو بانہوں میں اٹھاتے ہوئے تسلی دی۔

وہ اسے دیکھتی بے ہوشی میں چلی گئی تھی۔

پیمانِ نور وہ چلایا تھا

اس کی درد بھری آواز پورے جن۔۔۔۔۔گل میں گونجی تھی۔

شادی کر دو اسکی مجھ سے۔

دانی نے باہر بیٹھے وجود کو دیکھتے ہوئے اپنی بہن سے کہا۔

پاگل ہو کیا اپنی عمر دیکھو اور اسکی دیکھو۔

سبین نے چائے پیتے ہوئے منہ بنا کر اپنے بھائی کو ٹوکا۔

ارے کوئی آٹھ دس سال ہی بڑا ہوں گا میں اس سے اتنا فرق کچھ نہیں کہتا۔

دانی نے دانتوں میں ماچس کی تیلی مارتے ہوئے اس کے اعتراض کو رد کیا۔

بکواس نا کر پہلی ہی ایک بیوی کو مار چکے ہو کیا اب اسے مارو گئے۔

سبین نے ناک چڑھا کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

ارے میں نے نہیں مارا تھا اُسے خود مر کھپ گئی تھی ویسے بھی تمہاری جان چھاٹ جائے گئی اس بوجھ سے۔

دانی نے تنک کر کہا۔

منہ بند رکھو چائے پی لی ہو تو جاسکتے یو مجھے ویسے. بھی بہت کام ہیں۔

ارے پہلے تو اس سے جان چھڑاتی تھی۔ اب جب جان چھوٹ رہی ہے تو یہ سب باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔

دانی نے غصے سے اپنی بہن سے کہا۔

ارے میرا شوہر مجھے بہت پیارا تھا وہ جاتے جاتے زمہ دار سونپ گیا تھا مجھے میں اس کا کہا نہیں ٹال سکتی۔

سبین بیگم نے آفسردہ لہجے میں کہا۔

جس پر دانی نے ہونٹ بھینچے۔۔

وہ سامنے ٹہنی پر اودھ کھلے پھول کو دیکھ رہی تھی۔

آنکھیں ویران تھی پلکیں بھاری پر گئیں تھیں جیسے ان پر منوں بوجھ رکھا ہو۔

وہ کھانا کھالتی تھی لیکن بات کرنا چھوڑ دیا تھا اس نے کس سے کرتی کوئی تھا ہی نہیں اس کی سننے والا۔

نا کوئی دوست بنایا تھا اس نے۔

دوست!

Posted on Kitab Nagri

وہ ٹھٹھکی۔

)یشمینہ اسد اللہ اب کبھی مجھے اپنا چہرہ مت دیکھانا گڈ بائے(

کسی کے سختی لیے الفاظ اس کے کانوں میں گونجے تھے۔

مہریز میر۔

شاید اللہ نے مجھے تمہارے ساتھ کیئے دھوکہ کی اتنی بھیانک سزا دی ہے۔

وہ آنسو پونچھتی ہوئی بڑبڑائی۔۔

لیکن پھوپھو تو گھر نہیں ہیں۔

حرم نے فون کو ایک کان سے دوسرے کان تک منتقل کرتے ہوئے حیرانی سے کہا۔

کیاا ا !

لیکن خود ان سر تو انہیں لینے گئے تھے۔

شاہان نے پریشانی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"وہ بھی نہیں آئے میں صبح سے گھر سے نہیں نکلی۔

حرم نے کھڑکی کے پاس آتے ہوئے کہا۔

اوشٹ لگتا ہے کوئی گڑبڑ ہے میں فون رکھتا ہوں کچھ دیر بعد میں بات کرتا ہوں۔

شاہان نے پریشانی سے تیز تیز بولتے ہوئے کہا۔

ارے بڑے بے مروت ہو تم۔ میرا کوئی حاک چال نہیں پوچھا اپنی مطلب کی بات سن کر فون بند کر رہے ہو۔

حرم نے تاسف سے کہا۔

سوری ڈئیر لیکن فرض پہلے ہے مجھے لگتا ہے سر کو میری ضرورت ہے اس لیے بعد میں تم سے ڈیٹیل میں بات کروں گا۔

اس نے کہتے ہی فون بند کیا اور گاڑی کی طرف بھاگا وہ خوذان میر کا آدمی تھا کند زہن کیسے ہو سکتا تھا وہ سمجھ چکا تھا خوذان اور پیمان کسی مصیبت میں ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم نے گھور کر ٹوں ٹوں کرتے فون کو دیکھا پھر پیمان کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

وہ بھاگتا ہوا سڑک پر آیا۔

سڑک پر جو پہلے وائٹ کرولا کھڑی تھی وہ اب غائب تھی۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے لب بھینچ کر اپنی گاڑی کو دیکھا جس کی ٹائر پینکچر کر دیئے گئے تھے۔

خوذان نے آنکھیں بند کر کے اللہ کو پکارا پھر اسے دیکھا جو نیم واہونٹوں سے ساکت تھی ایک ہاتھ اس کی گردن کے گرد تو دوسرا نیچے لٹک رہا تھا۔

وہ لب بھینچ کر سڑک پر دوڑا کوئی نہیں تھا سڑک پر شاید طوفانی بارش نے سب کو اپنی اپنی جگہ پر محصور کر دیا تھا۔

وہ دوڑ رہا تھا جب سامنے سے آتے دیہاتی کو دیکھ کر رکا جس کے ہاتھ میں لاٹھی اور ساتھ ایک پالتو کتا تھا۔

وہ ایک پل کو رکا پھر تیز قدموں سے مین اڈے کی طرف دوڑا۔

ایک منٹ رکو بیٹا۔

دیہاتی کی آواز پر وہ رکا لیکن پلٹا نہیں۔

کیا یہ تمہاری بیوی ہے۔

انہوں نے تاسف سے ساکت لڑکی کو دیکھ کر پوچھا۔

ہاں انہیں گولی لگی ہے مجھے جلدی پہنچنا ہے وہ کہتا ہوا دوڑا جب رکا۔

ایک منٹ بیٹا ہسپٹل پہنچنے میں ٹائم لگے گا تمہیں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میری بیٹی ڈاکٹر ہے ابھی شہر سے ڈاکٹری پڑھ کر آئی ہے بہت قابل ہے میری بچی تم میرے گھر چلو یہ ایک دو گھر چھوڑ کر میرا گھر ہے تم بس میرے ساتھ چلو۔۔

وہ اسے زبردستی لیے اپنے گھر کی طرف تیز قدموں سے بڑھے۔

انکل اِس کے لیے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا۔

اس کی درد بھری آواز پر وہ رکے۔

اللہ پر بھروسہ رکھو شاید اسی نے مجھے تمہارے لیے وسیلہ بنا کر بھیجا ہو آجاو دیر نا کرو۔

وہ کہتے ہوئے آگے بڑھے۔

اس نے دھندلائی نظروں سے نیم وا ہونٹوں والی لڑکی کو دیکھا جو بہت کم وقت میں اسکے دل کی دھڑکن بن چکی تھی اس کے حصے کی گولی وہ خود پر لے گئی تھی آخر اتنا عشق کون کرتا ہے۔

وہ دل میں بڑبڑاتا ہوا اس کے چہرے پر جھکا پھر دل کے کہنے پر اس کے نیم وا ہونٹوں ہر آہستہ سے اپنے لب رکھتا وہ تیز قدموں سے اس آدمی کے پیچھے بھاگا۔

وہ آدمی اسے اینٹوں سے بنے خوبصورت سے مکان میں لے کر آیا تھا۔

اسے ادھر لٹاو بچے میں اپنی بیٹی کو بلاتا ہوں۔

خّوذان گہری سانس لیے تخت پر بیٹھا لیکن اسے گود میں لیے ہی بیٹھا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ بغیر شرٹ اپنی ورزشی باڈی سے ڈاکٹر نیلی کو آنکھیں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔

اوانہیں تو گولی لگی ہے آپ انہیں اس روم میں لے آئیں۔

نیلی نے کہتے ہی ایک طرف بنے الگ تھلگ روم کی طرف اشارا کیا۔

خوذان اسے لیے اندر آیا۔لوہے کے بنے بیڈ پر اسے لٹاتا وہ سیدھا ہوا۔

نیلی نے اس کے پیٹ کے گرد باندھی شرٹ اتار کر اسے دی جس نے پکڑ کر پہنی تھی خون آلود شرٹ وہ خوذان میر جو شرٹ پر ایک سلوٹ تک نہیں پڑنے دیتا تھا آج خون آلود شرٹ پہنے کھڑے تھا یہی تو ہے عشق!

عشق بتایا نہیں جاتا بلکہ یہ خود نظر آتا ہے۔

آپ باہر چلے جائیں یہ میرا پہلا کیس نہیں پہلے بھی ایسے کیس ہینڈل کر چکی ہوں میں اللہ کے فضل سے۔

ڈاکٹر نیلی نے اپنا ہتھیاڑوں سے بھرا باکس کھولتے ہوئے کہا۔

نہیں آپ نے جو کرنا ہے میرے سامنے کریں۔یہ میری بیوی ہے میں ایسے نہیں چھوڑ سکتا انہیں۔

وہ لب بھینچے اتنا آہستہ بولا کہ ڈاکٹر نیلی بامشکل سن پائی۔

ڈاکٹر نیلی نے حیرت سے اونچے لمبے وجود کو دیکھا جس کی نظریں صرف اپنی بیوی پر تھیں۔

ڈاکٹر سر ہلاتی پیمان کی طرف متوجہ ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ٹھینکس گاڈ گولی جیسٹ چھو کر گزری ہے ورنہ پرابلم ہو سکتی تھی۔

ڈاکٹر نیلی نے تشکر زدہ لہجے میں کہا۔

وہ بہت قابل لڑکی تھی جو بہت دھیان سے پیان کے زخم کی طرف متوجہ تھی۔

جبکہ وہ ساکت آنکھوں سے اس کے ہلتے ہوئے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا وہ لب بھینچے مسکرایا۔

وہ اپنے بابا اور اس کا نام پکار رہی تھی۔

)بابا خوذان کو بچالیں۔ وہ زخمی ہے(

پیان کے ہلتے ہونٹوں کی جنبش وہ با آسانی سن سکتا تھا۔

وہ پانی لیے آنکھوں سے اس لڑکی پر جھکا جو سراپا عشق تھی۔

وہ اس کے سر پر ہونٹ رکھتا نیچے پلنگ کے پاس بیٹھا تھا۔

ڈاکٹر نیلی نے حیرت سے اسکی حرکت دیکھی اس نے پہلی دفعہ ایسا مرد دیکھا تھا۔

منان نے غصے سے اپنے باپ کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ مجھے اب بتا رہے ہیں میری پھپھو ہیں وہ ابو وہ گھر سے غائب تھیں اور آپ نے مجھے کال تک نہیں کی۔۔

وہ غصے سے پھنکارا ان پر۔

جو خود پریشان سے تھے۔

ارے انہیں کیا کہتے ہو ہمیں کیا پتا وہ کب کی نکلی ہوئی ہے ہمیں تو ابھی حرم سے پتا چلا ہے کہ وہ گھر پر نہیں۔

عدیلہ بیگم غصہ ہوئی اپنے بیٹے پر۔

تم تو چپ رہو!

داود صاحب غصے سے بولے۔

تم خاور کو کرو فون شاید کچھ خبر ملی ہو اسے۔

داود نے منان سے کہا۔

وہ لب بھینچتا فون نکال کر چاچا کا نمبر ملانے لگا۔

چاچو کچھ پتا چلا پھوپھو کا۔

منان نے بے قراری سے پوچھا۔

افف کہاں چلی گئی ہیں وہ میں بھی آتا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

منان کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

لو کر لو بات چلی گئی ہو گئی اپنے اس عاشق کے ساتھ۔

عدیلہ بیگم غصے سے بولی۔

جواباً داود صاحب نے جلتی نظروں سے اسے دیکھا جو اسکی بولتی بند کروا گیا تھا۔۔

وہ دو گھنٹہ بعد ہوش میں آئی تھی!

باہر طوفانی بارش تھی باہر کی طرف منہ تک نہیں کیا جا رہا تھا۔

خوذان نے اسے آنکھیں کھولتے دیکھ کر مسکرایا پھر اسکی آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نقاہت زدہ حالت میں اسے دیکھے گئی۔

میں کہاں ہوں۔

وہ سوکھے ہونٹوں سے بولی۔

آپ میرے پاس ہیں نور سو ڈونٹ وری۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا۔

پیان کی آنکھوں سے آنسو نکلے جسے وہ اپنی ہتھیلیوں سے صاف کرتا ناراض ہوا۔

پیانِ نور مجھے پہلے ہی آپ پر بہت غصہ ہے اس لیے آنسو بہا کر مجھے اور غصہ مت دلایئے۔

وہ لب بھینچتا ہوا بولا۔

السلام علیکم۔

ڈاکٹر نیلی کہتے ہوئے روم میں آئی۔

پیان نے انہیں اجنبی نظروں سے دیکھا۔

یہ یخنی انہیں پلا دیں یی انکے لیے بہت بہتر ہے اسے پینے سے ان میں انرجی آئے گئی۔۔

اس نے شیشے کا باول خوذان میر کو پکڑاتے ہوئے کہا پھر اسکے لیے انجیکشن تیار کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

یہ ہماری محسن ہیں تمہارا علاج انہی نے کیا ہے۔

وہ آہستہ سے اسکے کان میں کہتا ہوا کھڑا ہوا۔

آپ بیک کریں یہ کافی سخت انجیکشن ہے بازوں پر لگانے سے بازو سوج بھی سکتا ہے آپ کو یہ بیک پر لگوانا ہو گا

۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر نیلی نے اسے دیکھتے ہوئے ہلکی مسکان سے کہا۔

پیمان پریشان ہوئی۔

ڈاکٹر ٹھیک کہہ رہیں ہیں پیمانِ نور۔

خوذان نے سنجیدگی سے اس سے کہا۔

وہ گہرا سانس لیتی ایک طرف کو جھکی۔

خوذان کھڑکی سے نظر آتی بارش کو دیکھنے لگا۔

سسسی

وہ سسکی تھی تکلیف سے۔

خوذان اس کے قریب بیٹھا پھر آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا پیمان نے اسے محبت سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر اسے ضروری ہدایت دیتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

آپ کیوں ناک چڑھا رہے ہیں۔

اس نے اسکی تیکھی ناک دیکھتے ہوئے نرم سی آواز میں پوچھا۔

پیمانِ نور ایک بار ٹھیک ہو جائیں پھر بتاوں گا میں آپ کو اچھی طرح سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ غصے سے بولا۔

پھر اس کے منہ میں چمچ سے نیم گرم یخنی ڈالنے لگا۔

وہ اسے دیکھتی پی جا رہی تھی۔۔

خوذان بھی اسے پلاتے ہوئے دیکھتا جا رہا تھا۔

پیمان تکلیف کے احساس کے باوجود مسکرائی کے وہ غصے میں بہت پیارا لگتا تھا۔

سر آپ کہاں ہیں۔

شاہان نے فون ملتے ہی بے تابی سے اس سے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں شاہان ڈونٹ وری! ابھی تو بارش تیز ہے صبح ان شاءاللہ پہنچ جائیں گئے ہم۔

اس نے کہتے ہی فون رکھا۔

پھر اسے دیکھا جو نیند آور میڈی ـــــ سن کھا کے سو گئی تھی۔

وہ اس کے پاس بیٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

بکھرے بال اس کے انگلیوں سے سنوارتا وہ ہونٹ بھینچے بیٹھا تھا۔

کتے جیسی موت ماروں گا جس نے میری بیوی کو تکلیف دی ہے اس کا خون بہایا ہے۔

وہ اس کی انگلی کو ہونٹوں سے لگاتا بڑبڑایا۔۔

پتا ہے مہرین میرے گھر اگر بیٹی ہوئی تو میں اس کا نام کیا رکھوں گی۔۔

آمنہ نے اپنی دوست مہرین سے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

شرم تو نہیں آرہی ہوگی تمہیں! شادی کا دور دور تک کوئی پتا نہیں لیکن میڈیم نے بچوں کے نام تک سوچ لیئے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہرین نے اس کے کندھے پر کتاب مارتے ہوئے کہا۔

تم تو چپ رہو ہو جائے گی شادی بھی لیکن بچوں کے نیم میں نے سوچ لیے ہیں میرے گھر بیٹی ہوگئی اور میں اسکا نام پیمانِ نور رکھو گئی۔

آمنہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ارے یہ کیسا نام ہے پہلے تو کبھی نہیں سنا میں نے یہ نام۔

Posted on Kitab Nagri

مہرین نے سوچتے ہوئے کہا۔

میری بیٹی بھی تو یونیک ہو گئی اس لیے نیم بھی یونیک رکھو گئی پیمانِ نور (یعنی عہد کی روشنی اقرار کی روشنی (

کیسا ہے۔

واوایار لیکن اگر بیٹا ہوا تو!

مہرین نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

خوذان احمد اگر میرے گھر بیٹا ہوا تو خوذان احمد رکھو گئی اس کا نام۔

آمنہ نے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

جس پر مہرین نے تاسف سے چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو بچوں کا نام تک سوچے بیٹھی تھی۔

کوئی اور بھی پیچھے بیٹھا مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ کی آنکھوں سے آنسو گرے۔

پتا نہیں میری بیٹی زندہ بھی ہو گئی یا نہیں۔

آمنہ آنسو پونچھتے ہوئے بڑبڑائی۔

Posted on Kitab Nagri

یشی نے پریشانی سے دانی کو دیکھا جو جب سے آیا تھا اسی پر نظریں اٹکائے بیٹھا تھا۔

سبین بیگم آفس گئی ہوئی تھیں۔

آنٹی گھر پر نہیں ہے جب آجائیں تب آجایئے گا۔

یشی نے لب بھینچتے ہوئے کہا۔

میں کب سبین سے ملنے آیا ہوں میں تو اپنی یشی رانی کو دیکھنے آیا ہوں۔

یشمینہ نے حیرت سے اس آدمی کو دیکھا جو اس کے باپ کے زندہ ہوتے اسے بیٹی بیٹی کہتے نہیں تھکتا تھا آج کیسے اس پر بری نظریں ڈالے بیٹھا تھا۔

کیا مطلب ہے آپکا ماموں،

یشمینہ نے غصے سے پوچھا۔

وہی جو تم سمجھ چکی ہو۔

اس نے اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے مکرو مسکراہٹ سے کہا۔

شٹ اپ آپ کی بیٹی کی عمر کی ہوں شرم کرتے یہ سب کہنے سے پہلے ابھی کہ ابھی یہاں سے نکل جائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشی نے باہر کی طرف انگلی کرتے ہوئے غصے سے پاگل ہوتے ہوئے کہا اس نے کب ایسی نظریں دیکھی تھیں اس کا باپ تو اسے پروں میں چھپا کر رکھتا تھا۔

دانی نے اس کی انگلی کو اپنے ہاتھوں میں جھکڑا۔

ڈارلنگ اتنا غصہ!

کیا بیگاڑ لو گئی میرا جو نا گیا تو۔

دانی نے اس کی انگلی کو مڑورتے ہوئے اپنے مکرو مسکراہٹ سے پوچھا۔

چھوڑیں میرا ہاتھ!

اس نے تکلیف کے احساس سے اپنی انگلی کھینچنی چاہی جب وہ جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

یشی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے کندھوں پر مردانہ ہاتھ دیکھے وہ چیخی تھی!

چھوڑو مجھے واحیات انسان میں ابھی سبین آنٹی کو بتاتی ہوں۔

یشی نے اپنا آپ چھرانے کی کوشش کرتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

کر لینا! لیکن کچھ دیر بعد جانی۔

وہ کہتا ہوا اسے اندر کی طرف کھینچنے لگا۔

ابو بچائیں مجھے ابووو

Posted on Kitab Nagri

وہ چیختی ہوئی اس سے اپنا آپ چھڑانے لگی تھی لیکن دانی پر شیطان سوار ہو چکا تھا وہ کہاں سن رہا تھا اس کا چیخیں۔

وہ اسے بیڈ پر پھینکتا ڈور لاک کر چکا تھا۔

یشمینہ نے درد بھری نظروں سے بند ڈور کو دیکھا۔

پھر اس شیطان صفت انسان کو۔

نیلی نے اسکی طرف شرٹ بڑھائی۔

یہ میرے بھائی کی شرٹ ہے وہ شہر ہوتے ہیں۔

نیلی نے اسکی سوالیہ نظروں کے جواب میں کہا۔

سوری مس نیلی میں کسی کے کپڑے نہیں پہنتا عینی ویز بہت بہت شکریہ آپ کا آپ نے میری بہت مدد کی یہ آپکے لیے۔۔

خوذان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسکی طرف ایک نیلے نوٹوں کی گڈی بڑھائی۔

Posted on Kitab Nagri

میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا یہ تو اللہ کی مرضی تھی اور اس نے مجھے وسیلہ بنا دیا__ اور یہ میں پیسے ضرور لیتی اگر ہسپٹل میں ہوتی آپ یہ پیسے اپنی بیوی سے وار کر کسی غریب کو دے دیں تا کہ انکے سر سے تمام بلائیں ٹل جائیں۔

نیلی نے مخلص مسکان سے اسے مشورہ دیا۔

اس نے جواباً سر ہلایا۔

کیا آپکی بیوی بھی کسی کے کپڑے نہیں پہنتی اس نے شرارت سے پوچھا۔

اس نے جواباً سنجیدگی سے نفی میں سر ہلایا۔

او تو کیا وہ انہی گندے کپڑوں میں گھر جائیں گئی۔

نیلی نے تاسف سے پوچھا۔

ایک منٹ میں پوچھتا ہوں نور سے۔

نور کیا تم ان کپڑوں میں کمفرٹیبل ہو۔

اس نے اندر آتے ہوئے پوچھا جو تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔

نہیں نا دیکھیں ان پر کتنی مٹی لگی ہے اور بیک سے پھٹ چکے ہیں تھوڑے سے۔

اس نے منہ بسورتے ہوئے لاڈ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نور یہ میرا نیا سوٹ ہے آپ یہ پہن لیں۔

نیلی نے اندر آتے ہوئے اسکی طرف گرین سوٹ بڑھاتے ہوئے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

ارے نیانا بھی ہوتا تو بھی پہن لیتی میں آپ نے خوامخواہ تکلف کیا۔

پیمان نے اسے دیکھتے ہوئے مشکور مسکان سے کہا۔

ہاں لیکن آپکے شوہر تیار نہیں تھے۔

نیلی نے ہونٹ بھینچتے ہوئے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

پیمان مسکرائی اسے دیکھ کر جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

میں واری۔

وہ دل میں خود سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں پہن لیتی ہوں شکریہ آپ کا۔

وہ کہتی ہوئی سوٹ لے چکی تھی اسکے ہاتھ سے۔

جواباً وہ اسے دیکھتا باہر نکل گیا۔

آپ کے شوہر آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

نیلی نے اسکی چینجنگ میں ہیلپ کرتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

ہاں وہ دنیا کی بیسٹ شوہر ہیں۔

وہ کہتے ہوئے مسکرائی۔

بہت خوش نصیب ہیں آپ!

نیلی نے بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

جزاک اللہ!

وہ محبت سے بولی۔

وہ ان لوگوں کو شکریہ کرتے ہوئے باہر آئے جہاں شاہان بے تابی سے انکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔

خوذان میر نے آہستہ سے اسے پیچھے بٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہان بہت فکر مندی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

خود دوسری طرف سے آکر وہ بیٹھا .

شاہان فاسٹ ڈرائیونگ پہلے ہسپٹل چلو پھر گھر۔

اس نے اپنا فون چیک کرتے ہوئے اسے ہدایت دی۔ شاہان نے سر ہلایا۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں عدی خوذان میر ہیئر مجھے کچھ انفو چاہئے کل تک مل جانی چاہئے میں میسج کرتا ہوں تمہیں۔۔

خوذان نے کہتے ہی فون بند کیا پھر اسے دیکھا جو شیشے سے باہر کی دنیا دیکھنے میں مگن تھی۔

شاہان نے مشہور ہسپٹل کی پارکنگ میں گاڑی روکی۔

ہسپٹل کیوں میں ٹھیک ہوں نا کچھ دن تو لگیں گئے زخم ٹھیک ہونے میں۔

پیان نے ہسپٹل کی عمارت کو دیکھتے ہوئے اس سے کہا۔

جو بنا کچھ کہے گاڑی سے اترا تھا پھر اسکی طرف ہاتھ بڑھاتا اسے بھی گاڑی سے اتار چکا تھا۔

پیان نے لب بھینچے۔

شاہان انکے پیچھے پیچھے چلا آرہا تھا ہاتھ میں پسٹل پکڑے وہ ارد گرد چونکنا نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ڈاکٹر نے پہلی فرصت میں اسے چیک کیا پھر کچھ ضروری میڈیسن لکھ کر دی اور ریسٹ کرنے کا کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر ہلاتا ڈاکٹر کی ہدایت کو غور سے سن رہا تھا۔

پیانِ نور نے حیرت سے اتنے بڑے گھر کو دیکھا خوذان نے اسے دیکھنے کے بعد اسکی نظروں کا تعاقب کیا پیانِ نور گھر کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

سفید ماربل سے سجا گھر اپنی مثال آپ تھا دیواروں کے چاروں طرف رنگ برنگے پھول لگے ہوئے تھی ایک طرف بڑا سا گارڈن بنا ہوا تھا اس میں جھولا لگا ہوا تھا

Posted on Kitab Nagri

تو دوسری طرف پانی کا اونچا فوارہ تھا جس سے پانی کے اڑتے چھینٹے اس تک آ رہے تھے۔

افففف اتنا پیارا گھر!

پیمان خود سے بڑبڑائی۔

اندر سے اور زیادہ پیارا ہے آئیں اندر چلیں۔

وہ آہستہ سے اسکے کان میں کہتا اسے لیے اندر آیا جہاں صبح کا ناشتہ چل رہا تھا۔

مریم مہریز باتیں کرتے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے رضا صاحب خبار کھول کر دیکھ رہے تھے جبکہ ظہیر میر چائے پیتے ہوئے موبائیل میں مگن تھے عائلہ سب کو تاسف سے دیکھ رہی تھی۔

پیمان اتنے لوگوں کو دیکھ کر گھبرائی پھر بے ساختہ اسکا کندھا ہاتھوں میں جھکڑ گئی۔

ڈونٹ وری نور یہاں سب بہت اچھے ہیں آو میرے ساتھ وہ کہتا ہوا اگے بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ مارننگ ایوری ون !

اسکی مظبوط آواز پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے پھر نئے چہرے کی طرف جو نیلا ڈوپٹہ اوڑھے تقریباً اسکے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی۔

یہ کون ہے بیٹا!

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے پوچھا جبکہ ظہیر میر نے حیرت سے پیمانِ نور کو اپنے گھر خوذان کے ساتھ دیکھا رضا میر ریلکس سے انداز میں صاحب ذادے کو دیکھتے رہے تھے جانتے تھے وہ ایک نا ایک دن لے آئے گا اسے۔۔

مریم الجھی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی مہریز مسکرایا اپنی بھابھی کو دیکھ کر۔۔

مما آپکی بہو! بہت شوق تھا نا آپکو اپنی بہو سے ملنے کا۔

اس نے پیمان کو سامنے کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

عائلہ مسکرائی جبکہ مریم اور ظہیر صاحب ٹھٹھک کر کھڑے ہوئے۔

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے میری بچی۔

)وہ بتا چکا تھا عائلہ کو کب کا(

عائلہ نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے محبت سے کہا۔

مما انہیں بٹھا دیں انہیں زخم ہے پیٹ پر۔

وہ آہستہ سے عائلہ سے بولا۔

جبکہ پیمان شرمندہ ہوئی۔

ارے کیا ہوا ہے کیسے لگ زخم اسے خوذان۔

عائلہ نے فکر مندی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مما تفصیل سے بتاوں گا ابھی اپنی بہو میرے روم میں لے جائیں میں انہیں زرا ٹھنڈا کر دوں۔۔

اس نے مسکراتے لہجے میں ظہیر صاحب اور مریم کو دیکھتے ہوئے کہا جو شاک سے پیانِ نور کو دیکھ رہے تھے۔

جبکہ پیانِ نور شرمندہ تھی سر ظہیر سے کہ پتا نہیں وہ کیا سوچ رہے ہوں گے اسکے بارے میں۔

چلو بیٹا روم میں تھوڑی دیر آرام کر لو۔

عائلہ اسے کندھوں سے تھام کر اوپر کی طرف بڑھی۔

پیان نے پیچھے کی طرف منہ کر کے اسے دیکھا جو ظہیر صاحب اور مریم سے کچھ کہہ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانی کچھ خبر ملی پیان کی۔

ملک داود نے بے تابی سے پوچھا۔

نہیں ابو!

منان سپاٹ انداز میں کہتا ہوا اوپر روم کی طرف بڑھ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

ملک داود اور خاور نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا۔

کیا واقعے پھوپھو کا کچھ پتا نہیں چلا۔

حرم نے اسے چائے دیتے ہوئے پوچھا۔

وہ گیلری میں کھڑا اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھ رہا تھا۔

پھوپھو خود ان پھوپھا کے ساتھ ہیں مجھے ابھی میرے دوست نے بتایا ہے اس نے انہیں جاتے ہوئے دیکھا تھا صبح
۔

منان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔

کیاا؟

اور تم مجھے اب بتا رہے ہو!

حرم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

ابھی تو گھر آیا ہوں۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

لیکن گھر والوں کو نہیں بتایا۔

حرم نے الجھ کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نالائق بتادیتا تو لینے چلے جاتے ویسے بھی میں چاہتا ہوں پھوپھو خود ان پھوپھا کے ساتھ رہیں وہ خوش رکھیں گئے پھوپھو کو۔

منان نے سنجیدگی سے اسے جواب دیا۔

حرم نے سمجھداری سے سر ہلایا۔

مان اسکے سر ہلانے پر مسکرایا۔

یشی نے وحشت سے اس درندے کو دیکھا۔

وہ سرعت سے بیڈ سے اترتی الماری کی طرف دوڑی دوسرے ہی لمحے اس کے ہاتھ میں اسد صاحب کا چھوٹا سا پسٹل اس کے ہاتھ میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانی سینا مسلتے ہوئے مسکرایا۔

خبردار اگر میری طرف بڑھے تو گولی مار دوں گئی وہی رک جاو۔

یشی نے کانپتے ہاتھوں سے ہسٹل سے اسے وہی رکے رہنے کا اشارا کیا۔

ارے میری جان تم نہیں چلا سکتی یہ لاو مجھے دو۔

Posted on Kitab Nagri

دانی نے اس سے چھیننے کی کوشش کی۔

نہیں دوں گئی بغیرت انسان۔

وہ پیچھے ہوئی۔

دانی ایک دم اس پر جھپٹا اور پسٹل والا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

نہیں دوں گئی میں چھوڑو جنگلی انسان مجھے۔

وہ روتے ہوئے چلائی چادر تو باہر ہی کہیں گر گئی تھی۔۔

بکھرے بالوں سے وہ پسٹل کو مظبوطی سے تھامے ہوئے تھی جبکہ دانی دانت پیستا ہوا اس سے پسٹل چھین رہا تھا۔

ٹھاہ !

یشی چیخی۔۔!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرعدی کا فون آیا تھا اس نے بتایا ہے ملک حماد کے لوگ نہیں تھے حملے میں یہ کوئی نئے ہی تھے۔

شاہان نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے جلدی سے بتایا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ رکا!

پھر چلنے لگا ہوں صبح بات ہو گئی۔۔

وہ اس سے کہتا ہوا اپنے پورشن کی سیڑیاں چڑ گیا۔

شاہان سر ہلاتا فون نکالتا حرم کا نمبر ملانے لگا کہ کل سے اس سے بات نہیں ہوئی تھی اسکی۔۔

وہ ڈور کھولتا ہوا روم میں آیا۔

وہ چینج کر چکا تھا بلیک پینٹ شرٹ میں ملبوس وہ پیمان کے سر پر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جو شاید نیند میں تھی۔

وہ خود پر حیران ہوا وہ تو اپنے پورشن میں کسی کو گھسنے تک نہیں دیتا تھا اور آج وہ کیسے حق سے اس کے بیڈ پر سو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائٹ کمبل اوڑے کروٹ کے بل وہ اسکی طرف ہی منہ کیے سو رہی تھی۔

وہ ہلکسا سا مسکرایا۔

پیمانِ نور____

وہ اس کے قریب بیٹھتا ہلکی آواز میں اسے پکار بیٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیان ٹس سے مس نہیں ہوئی انجانے کتنے دنوں بعد وہ پُر سکون نیند سوئی تھی۔

پیانِ نور_____ ،

وہ اس کے چہرے سے بالوں کی لٹیں پیچھے کرتا ہلکا سا ہنسا۔

افففف کیا جادو کر دیا ہے تم نے پیانِ نور مجھ پر۔

وہ اس کی ناک کو اپنے ہونٹوں سے چھوتے ہوئے ہلکا سا بڑبڑایا۔۔

پھر اپنے لب اسکی آنکھوں پر باری باری رکھے۔۔

وہ مسکراتا ہوا اٹھا پھر شاور لینے واش روم کی طرف بڑھا۔

پیان جھٹ سے اٹھی۔

پھر ہونٹ بھینچ کر مسکرائی۔

آپ پاس ہوں اور پیانِ نور سو جائے ایسا عشق تو نہیں پیان کا وہ تو آپکی خوشبو دور سے پہچان جاتی ہے وہ تو آپکے لمس سے جی اٹھتی ہے پھر پیانِ نور کیسے سوئی رہ سکتی ہے آپ کے چھونے سے۔

وہ اپنی ناک چھوتے ہوئے دھیمے سے بڑبڑائی۔۔

واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔۔

وہ تکیے پر سر گراتی آنکھیں بند کر گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور آپ اٹھ گئی ہیں۔

اس نے باہر آتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اسے کروٹ لیتے دیکھ چکا تھا۔

وہ اٹھی لیکن پھر سر تکیے میں دے لیا کہ وہ بنا شرٹ کے مرر کے سامنے کھڑا بال خشک کر رہا تھا۔

لگتا ہے کوئی شرما رہا ہے مجھ سے۔

وہ شرارت سے بولا۔

لگتا ہے کوئی شرما رہا ہے مجھ سے۔۔

وہ بالوں کو ٹاول سے خشک کرتا ہوا شرارت سے بولا۔

نہیں میں تو شرما نہیں رہی۔۔

وہ بے ساختہ بولی تھی لیکن پھر اپنی جلد بازی پر جی بھر کر شرمندہ ہوئی کہ خوذان میر کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ مزاق کے موڈ میں ہے۔

تو مطلب نہیں شرما رہی یہ تو پھر اچھا ہے میرے لیے۔

اس نے سکائے بلیو ہاف سلیوز شرٹ پہنتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

پیمان پزل ہوئی کہ اب کیا کہے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شرٹ کے بٹن بنا بند کیے ہی اس کے سامنے آ کر بیٹھا۔

پیمانِ نور سے نظریں نہیں اٹھائی گئی وہ ہاتھوں کو آپس میں الجھائے شرمندہ سی نیچے دیکھتی رہی۔

پیمان آپ کو میں پہلی بار شرماتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور مجھے اچھا لگ رہا آپ کو شرماتے ہوئے دیکھنا۔

وہ لب دانتوں میں دبائے دھیمے سے بولا جس پر پیمان کا دل زوروں سے دھڑکا۔

خوذان اس کے جھکے سر کو محبت سے دیکھتا رہا پھر اس کی سیدھی نکلی مانگ پر شدت سے اپنے ہونٹ رکھے۔

پیمان نے جھٹ سے سر اٹھایا۔

خوذان میر نے دل کے کہنے پر اسے اپنی طرف کھینچ کر اپنے کشادہ سینے سے لگایا اور زوروں سے خود میں بھینچا۔

پیمان ہلکا سا مسکرائی پھر آنکھیں میچ کر اس کے سینے پر اپنی ہتھیلی رکھی۔

کھانا کھائیں گئی!

صبح سے سو رہیں ہیں آپ اب دیکھیں رات ہو گئی ہے اب بھی بھوک نہیں لگی آپکو!

خوذان نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے گھمبیر لہجے میں پوچھا۔

ہاں اب کھاوں گئی بہت بھوک لگی ہے۔

پیمان نے سر جھکائے ہی کہا۔

Posted on Kitab Nagri

اوکے میں آرڈر کرتا ہوں کیا کھائیں گئ آپ۔

خّوذان نے اس کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں کچھ بھی کھالوں گئ۔

اس نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔

وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھتا رہا پھر سر ہلاتا ہوا فون میں نمبر ڈائل کرتا کان سے لگا گیا۔

میری!

میرے روم میں تازہ کھانا بھیجوا بھی کہ ابھی۔

اس نے میڈ سے کہہ کر فون بند کیا پھر اسے دیکھا جو گیلری میں ہوا سے ہلتے ہوئے پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

اچھے لگے پھول!

اس نے اسکی ٹھوڑی کو چھو کر اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا۔

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی اب کیسے کہتی مجھے اس دنیا میں خوذان میر سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں لگتی اسے اسکا سٹائل اسکا بات کرنا اسکا آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھنا یہ سب پسند ہے باقی چیزیں کوئی معنی نہیں رکھتی تھی اس کی نظر میں۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان میر جیسے جان گیا تھا اس اسکے چہرے سے وہ کھسک کر اس کے قریب ہوا پھر اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے قریب لاتے ہوئے گھمبر آواز میں بولا۔

خوذان میر کو بھی اپنی وائفی کی ہر ادا پسن ـــــــ د ہے باقی کچھ نہیں۔

پیان کو اس کے ہلتے ہونٹ اپنے ناک پر مس ہوتے ہوئے محسوس ہوئے اسکی گرم سانسیں وہ بے خود سی اسے دیکھے گئی تب ہی دروازے پر نوک ہوا وہ چونک کر اس سے الگ ہوا اور ڈور کی طرف بڑھا۔

میڈ اجازت لے کر آئی کھانے سے ڈھکی ٹرے بیڈ پر رکھتی وہ دروازہ بند کرتی ہوئی چلی گئی۔

پیان کو کھانے کو دیکھ کر شدت سے بھوک کا احساس ہوا۔

خوذان اس کے لیے کھیر پلیٹ میں نکالنے لگا جب وہ بولی۔

مجھے کھیر نہیں بریانی کھانی ہے وہ ڈال کر دیں۔

پیان نے جلدی سے کہا۔

وہ بھونچکار کر اسے دیکھنے لگا۔

سیر یسلی نور! آپکو بریانی کھانی ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کا زخم ابھی کچا ہے۔

اس نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

پیان نے لب بھینچے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مجھے نہیں پسند میٹھا!

میں بریانی کھوں گئی زخم بھی ٹھیک ہے میرا۔

پیان نے کہتے ہی دوسری پلیٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا جسے وہ راستے میں ہی روک چکا تھا۔

"

یشی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دانی کو دیکھا جس کے کندھے سے خون تیزی سے بہتا ہوا اس کے قمیض رنگنے لگا تھا۔۔

یشیمینہ کے ہاتھ سے پسٹل چھوٹ کر نیچے جا گری۔

دانی درد سے چیختا ہوا نیچے گرا تھا۔

یشی نے حیرت سے منہ سے خون کی چھینٹے صاف کی۔

تب ہی وہ لرز کر رہ گئی کیونکہ دروازہ زور سے بج رہا تھا۔

وہ سرخ چہرے سے کبھی زمین پر گرے دانی کو دیکھتی تو کب بجتے دروازے کو۔

پھر کھلی کھڑکی کو جو باہر کی طرف کھلتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ آنسو صاف کرتی کھلی کھڑکی کی طرف بنا دیر کیے آئی کھڑکی زیادہ چوڑی نہیں تھی وہ بامشکل سے اس میں سے باہر کودی تھی کہنیوں پر رگڑیں بھی لگیں تھی جس پر وہ ہونٹ بھینچتی باہر کی طرف بھاگی بناڈوپٹے اور جوتی کے وہ بھاگ کر جھاڑیوں میں بیٹھ کر رو رہی تھی۔

میں نہیں مارا میں کیوں ماروں گئی وہ خود ہی مر گیا ہے۔۔

وہ خود سے بڑبڑا رہی تھی۔

پیچھے ہوتی حرکت پر وہ ڈرتے ڈرتے پیچھے مڑی جب وہ ٹھٹھکی سامنے سے کالا سانپ تیزی سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

وہ چیختی ہوئی سڑک کی طرف دوڑی تھی۔۔

سڑک کے بیچ و بیچ وہ چکرا کر گری تھی۔

جب سامنے سے آتی سلور گاڑی کو بریک لگے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شٹ اپ داود ملک کل کو قیامت کے دن کیا منہ دیکھاو گئے اپنے باپ کو جو ہم پر اپنی بیٹی کی زمہ داری سونپ کر گئے تھے ارے میں تو زندگی اور موت کے بیچ و بیچ تھا ورنہ میں اپنی بیٹی کو تم جیسے سفاک لوگوں کے رحم و کرم پر نا چھوڑتا میں تم لوگوں پر بھروسہ کر کے اسے چھوڑ گیا تھا۔۔

شبیر کی تیز آواز پر وہ سب سر جھکائے بیٹھے تھے۔

وہ آج صبح ہی آئے تھے ہمیشہ کی طرح پیمان کو سپرائز دینا چاہ رہے تھے لیکن یہاں تو انہیں ہی ایک بھیانک سپرائز مل چکا تھا۔

منان انہیں سب کچھ بتا چکا تھا بنا کسی سے ڈرے وہ اب اور ظلم برداشت نہیں کر سکتا تھا اپنی پھوپھو پر۔۔

ارے کیا مانگتی تھی وہ تم لوگوں سے تین وقت کا کھانا اور کیا دیتے تھے تم لوگ اسے !

ارے باپ کی آخری نشانی سمجھ کر ہی قدر کر لیتے تم لوگ اسکی۔۔

شبیر صاحب غصے سے پھنکارے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک داود اور ملک خاور بلکل چپ تھے وہ شبیر کو دیکھ تک نہیں رہے تھے۔

میری کوئی اولاد نہیں تھی میں نے تو اسے اپنی بیٹی مانا تھا کاش وہ میرے ساتھ رہتی تو یہ سب نا سہتی وہ معصوم۔

شبیر صاحب آخر پر ہارے ہوئے لہجے میں بولے۔

منان کہاں ہے میری بچی۔

Posted on Kitab Nagri

شبیر صاحب بے چینی سے بولے۔

چاچو وہ خوذان میر کے گھر ہیں۔۔

اس نے باپ سے نظریں چڑاتے ہوئے شبیر ملک کو بتایا۔

لے چلو مجھے اس کے پاس میں بھی کہوں ابو میرے خوابوں میں اتنا کیوں آتے ہیں اور وہ بھی آفسردہ سے۔۔

شبیر صاحب صدمے سے بولے۔

افففف کتنی لاڈلی تھی وہ ابو کو ابو اس کے سارے کام خود کرتے تھے نوکروں کے ہوتے وہ اسکے سارے کام اپنے ہاتھو سے کرتے یہی سوچ کر اس پر رحم کر لیتے کہ وہ یتیم ہے اس کا ہمارے علاوہ کوئی نہیں۔۔

شبیر صاحب صدمے سے چُور لہجے میں بولے۔

ملک داود نے لب بھینچے افففف کیا کر گئے تھے وہ اپنی بہن کے ساتھ۔۔

وہ صدمے سے سوچ کر رہ گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشاء نے شازل آفندی کو دیکھا۔

پھر مسکرائی۔

تمہارا کام ہو جائے گا شازل آفندی ڈونٹ وری علیشاء جو کہتی ہے وہ کر کے دیکھاتی ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

علیشاء نے سوفت ڈرنک کا سپ لیتے ہوئے شازل آفندی کو تسلی دی جس پر شازل نے محبت سے اس کا سفید ہاتھ اپنے ہاتھوں میں جھکڑا تھا۔۔

مہریز نے ساکت نظروں سے باہر برستی بارش کو دیکھا۔

)تم کتنے اچھے ہو نا ویسے میں تم سے ہی شادی کروں گئی ارے اتنی باتیں ماننے والا لڑکا کہاں ملتا ہے آج کے دور میں اس نے شرارت سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا تھا(!

مہریز نے اذیت سے کانوں پر ہاتھ رکھ کر اسکی یادوں سے جان چھڑانی چاہی۔

کیوں کیا تم نے ایسا یشمینہ اسد اللہ اگر وہ دھوکہ ہی تھا تو مجھے تم سے کیوں محبت ہوئی۔۔۔وہ گلاس وال پر مکے برساتا چلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشمینہ!

وہ چلایا کہ وہ ہر وقت اسکے ساتھ رہتی تھی کبھی اسکی کوئی بات یاد آجاتی تو کبھی اسکا دھوکہ دینا یاد آجاتا۔

وہ سرخ آنکھوں سے لگاتار دیوار پر مکے برسانے لگا بخار سے اسکی حالت خراب ہونے لگی تھی ٹھنڈی ہوا اس کی ہڈیوں میں گھس رہی تھی لیکن وہ خود کو اذیت دینے کے لیے کھڑا رہا کھڑکی میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن وہ کتنی اذیت میں تھی کاش مہریز میر جان پاتا۔

پیان کا ہاتھ اس نے ہاتھوں میں لیا اور ہنوز کھیر پلیٹ میں ڈالتا رہا آپ اپنی صحت کو لے کر غفلت کر سکتیں ہیں لیکن خوذان میر اپنی بیوی سے غفلت نہیں برت سکتا۔

اس نے کھیر سے بھرا چمچ اس کے ہونٹوں کے قریب لاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

پیان نے ہونٹ وا کیے جس پر خوذان میر نے کھیر اس کے منہ میں ڈالی۔

وہ چپ چاپ اسکے ہاتھوں سے کھیر کھائے جا رہی تھی۔

اور وہ نک چڑھا مغرور شہزادہ اسے کھلاتا جا رہا تھا۔

بس کر دیں اب اور کتنی کھلائیں گئے۔

پیان نے منہ بسورتے ہوِے خفگی سے کہا۔

پیانِ نور میں نے بھی کچھ نہیں کھایا اس نے نیپکن سے اس کے ہونٹوں کو صاف کرتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

جس پر وہ جی بھر کر شرمندہ ہوئی۔

سوری مجھے لگا آپ کھا چکے ہوں گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے جلدی سے اسکے لیے پلیٹ میں سالن نکالتے ہوئے کیا کیونکہ وہ چاول بلکل بھی نہیں کھاتا تھا وہ صحت کے معاملے میں کوئی کمپرمائز نہیں کرتا تھا۔

میں کھلاوں آپکو۔۔

اس نے اشتیاق سے پوچھا۔

آپ پوچھ کیوں رہیں ہیں کھلا کیوں نہیں رہیں۔

اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے مسکرا کر پوچھا۔

جس پر پیمان نے نرم روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا توڑ کر اس کے ہونٹوں کے پاس کیا۔

خوذان میر نے اپنی طرف بڑھائے روٹی کے نوالے کو دیکھا پھر اسکے ہاتھ کو۔

اس نے اسکے ہاتھ کو اپنی انگلیوں میں لیا پھر اس کا بنایا نوالا منہ میں ڈالا نوالا کھاتے ہوئے اس نے ہلکا سا اس کی انگلیوں پر بوسہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر پیمان ہچکچائی۔۔

آپ اور نہیں کھلائیں گئی اس نے گھمبیر لہجے میں پوچھا۔

پیمان سر نیچا کیے ہونٹ بھینچ کر مسکرائی۔

پھر اس کی طرف دیکھتی مسکراتی رہی جس پر خوذان میر اسے بانہوں میں بھرتا اسے بوکھلا کر رکھ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کا کھانا!

پیان نے بوکھلاتے ہوئے پوچھا۔

آپ کے ہوتے خوذان میر کو کسی اور چیز کی طلب نہیں پیانِ نور۔

خوذان نے اس کے چہرے کے نقوش پر اپنے ہونٹ باری باری رکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

پیان نے زور سے آنکھیں میچی۔۔

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

وہ حیرت زدہ سی اٹھی کمرہ انجان تھا یہ درمیانے سائزہ کا خوبصورت سا کمرہ تھا جس کی دیواروں پر گلابی پینٹ کیا گیا تھا گلابی پردے اور گلابی ہی چھوٹا سا کبڈ تھا جو وہ کمبل اوڑھے لیٹی تھی وہ بھی گلابی تھا باقی سارا فرنیچر وائٹ تھا

۔

وہ حیرت سے سارے کمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

تم اٹھ گئی بیٹا۔

اس شفیق سی آواز پر وہ دروازے کی طرف دیکھنے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم اٹھ گئی بیٹا!

اس شفیق سی آواز پر وہ دروازے کی جانب دیکھنے لگی جہاں ایک بہت ہی خوبصورت رورت کھڑی تھی جس کی عمر تقریباً چالیس پنتالیس سال ہو گئی لیکن وہ لگتی نہیں تھی وہ دیکھنے میں کوئی پینتیس برس کی لگتی تھی دودھ جیسی سفید رنگت اور خوبصورت نقوش کی وہ عورت دیکھنے لائق تھے وہ دعوے سے کہہ سکتی تھی ایسی خوبصورت عورت اس نے زندگی میں نہیں دیکھی ہو گئی۔

وہ مبہوت سی انہیں دیکھ رہی تھی جب انہوں نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔

اب کیسی طبیعت ہے آپکی۔

انہوں نے محبت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کون ہیں اور میں یہاں کیسی آئی۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔

آپ بی پی لو سے بے ہوش ہو گئی تھی ہمیں آپ سڑک کے بیچ و بیچ ملی تھی اب آپ بہتر ہیں کیا آپ اپنے گھر والوں کو انفو کرنا چاہئیں گئی۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے مسکرا کر پوچھا۔

یشی کانپ سی گئی سارا واقعہ نئے سرے سے زہن کے پردوں پر واہونے لگا۔

نہیں نہیں میں نے کسی کا قتل نہیں کیا وہ تو خود مر گیا ہے آپ پلیز پولیس میں مت دیجئے گا مجھے وہ خود مر تھا میں نے تھوڑے مارا ہے اسے ے

۔

وہ کمبل میں دبکی اونچا اونچا بڑبڑانے لگی تھی آمنہ پریشان ہوئیں وہ سمجھ گئی لڑکی کے ساتھ کوئی ٹریجڈی ہوئی ہے جس سے وہ بہت خوف زدہ ہے۔

بیٹا میں نہیں بولا رہی پولیس کو آپ ریلکس رہیں کوئی نہیں آئے گا یہاں۔

انہوں نے اس کے کندھے کو تھپکتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

یشمینہ نے روئی روئی آنکھوں سے آمنہ کو دیکھا۔

پھر کمبل سے باہر نکلی۔

میں نے قتل کر دیا ہے میں کیا

کروں گئی پولیس ڈھونڈ لے گئی

مجھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشی نے ڈرے ہوئے لہجے میں کہا۔

کوئی نہیں ڈھونڈ سکے گا آپکو ریلکس رہیں آپ۔

آمنہ نے اسے اپنے کندھے سے لگاتے ہوئے تسلی دی۔۔

یشی کی آنکھوں کے سامنے دانی کا لہولہان کندھا آرہا تھا پھر اس کا تڑپ کر نیچے گرنا۔

آنٹی میں نے نہیں مارا وہ خود مار گیا تھا۔

اس نے دھیمے سے کیا۔

آئی نو بیٹا آپ پریشان نا ہوں ادھر کوئی نہیں ڈھونڈے گا آپکو سو جیسٹ ریلکس۔

انہوں نے تاسف سے اسے

دیکھتے ہوئے اپنی ازلی نرم دلی

سے کہا۔

مریم نے گہری سانس لیتے ہوئے اسے دیکھا جو اسی کی طرف چلا آرہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

افف یہ لنگور پھر سے ٹپک پڑا دو دن سکون سے گزرے تھے پھر آ گیا رنگ میں بھنگ ڈالنے۔

کیا آپ میری شان میں بول رہیں ہیں کچھ۔

اس نے پاس آتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

ہاں جی آپکی شان میں لمبے لمبے قصیدے بول رہی تھی کہوں تو سناوں!

زرا آپ کو پتا تو لگے اپنی شان کے بارے میں کتنی بار کہا ہے شادی کسی ہیروسے کروں گئی لیکن نا جی تم تو ہاتھ پاوں دھو کر میرے پیچھے پر گئے ہو جاو جا کر کسیّ اور پر ٹائم ویسٹ کرو۔

مریم نے ہاتھ میں پکڑی بوتل کا ڈھکن کھولتے ہوئے آنکھیں چھوٹی کر کے کہا یہ عادت خوذان میر سے چڑائی تھی اس نے۔

افف اتنا غصہ !ایک ایڈوائز ہے غصہ کم کیا کریں ورنہ رنگ کوئلے کی مانند ہو جائے گا پھر ہیرو تو نہیں میں ہی آوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا۔

ارے رنگ تمہارا کالا ہو میرا کیوں کالا ہو جاو اپنا راستہ ناپو ورنہ ابھی بھائی کو مسڈ کال دوں گئی دس سیکنڈ میں وہ یہاں ہوں گئے۔

مـــــــــریم نے پانی منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

اوے تمہارا بھائی کوئی جن ہے کیا۔

منان نے سنجیدگی بھرے لہجے میں پوچھا۔

یہ جن کسے بولا ہاں جن ہو گئے تم تمہاری آنے والی نسل صبح صبح ہی دماغ خراب کر کے رکھ چھوڑا ہے میرا تمہارے پاس تو ہے نہیں جن کے پاس ہے کم از کم ان کا تو چھوڑ دو کنجوس انسان۔

مریم بولنے پر آتی تھی تو پھر بولے ہی جاتی تھی۔

منان نے کان میں انگلی گھسائی۔

جس پر وہ جل بھون گئی پھر غصے سے ہاتھ میں پکڑی پانی کی بوتل اس کے چہرے پر انڈیل دی۔

وہ بھونچکا کر رہ گیا پھر اسے دیکھا جو پانی گرا کر روکی نہیں تھی بلکہ دوڑ لگا دی تھی اس نے۔۔۔

منان نے تاسف سے اپنے بھیگتے کپڑے دیکھے پھر سامنے کھڑی لڑکیوں کو جو اسے دیکھ دیکھ کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھیں۔۔

وہ دانت پیستا ہوا جوگنگ ٹریک پر بھاگنے لگا ساتھ ساتھ اس نک چڑی لڑکی کو کوس بھی رہا تھا جس نے اتنے لوگوں میں شرمندہ کر کے رکھ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یشمینہ نے جوس پی کر ان دونوں عورتوں کو دیکھا جو اس کے پاس ہی بیٹھی تھیں۔

بیٹا کیا نام ہے تمہارا۔

تاج بیگم نے مسکرا کر پوچھا۔

اس نے آمنہ کو دیکھا جیسے پوچھا ہو یہ کون ہیں۔

یہ میری امی ہیں تاج بیگم۔

آمنہ نے تاج بیگم کے کندھوں پر سر رکھ کر مسکرا کر تعارف کروایا۔

یشمینہ اسد اللہ!

یشی نے ہاتھوں کی انگلیوں آپس میں الجھاتے ہوئے اپنا تعارف کروایا۔

بہت پیارا نام ہے بلکل تمہاری طرح۔۔

آمنہ نے محبت سے کہا وہ اس میں کسی کو شاید تلاش کر رہیں تھیں۔

بیٹا کہاں کی رہنے والی ہو۔

تاج بیگم نے اسے بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جس پر وہ سراسیمگی سے آمنہ کو دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

امی اس کے امی ابو کی ڈیتھ ہو گئی ہے اکیلی ہے رشتے داروں نے نکال دیا ہے گھر سے۔

آمنہ نے مختصر سا انہیں جھوٹ سچ بتایا جس پر تاج بیگم نے مشکوک نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھا۔

یشی تم آرام کرو اس گھر میں کوئی تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا بے فکر رہو۔

تاج بیگم کے جانے کے بعد آمنہ نے بھی بیڈ سے اٹھتے ہوئے اسے ریلکس کیا پھر مسکرا کر باہر آئی جہاں تاج بیگم اسے ہی گھور رہی تھی۔

امی کیا ہو گیا ہے آپ جانتی ہیں لوگ کتنے خراب ہیں سوچیں اگر وہ کسی برے ہاتھوں میں لگ جاتی تو!

اللہ نے اسے مجھے سونپا ہے تو کچھ سوچا ہی ہو گا آپ پریشان نا ہوں وہ کم عمر لڑکی ہے اچھے برے کی کوئی سمجھ نہیں اس میں_

میں کیسے اسے سڑک پر چھوڑ کر آجاتی۔۔

آمنہ نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے دھیمے سے ان سے پوچھا۔

بیٹا میں کب کہہ رہی ہوں اسے سڑک پر چھوڑ کر آجاتی کل کو اگر کوئی مسلہ کھڑا ہو گیا تو کیا کرو گئی!

تاج بیگم نے تاسف سے پوچھا۔

امی لوگوں کی پرکھ ہے آپکی بیٹی کو فکر نا کریں وہ لڑکی اچھے گھر کی ہے اور اچھے کردار کی بھی ہو گئی ان شاءاللہ۔

آمنہ نے انکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

تاج بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کا سر چوما وہ اسے خوش ہی دیکھنا چاہتی تھیں۔

وہ جب اٹھا تو پیمانِ نور روم میں نہیں تھی وہ اٹھ کر واش روم کے ڈور کے پاس آیا جو تھوڑا سا کھلا ہوا تھا۔

وہ ٹھٹھکا سامنے کبڈ کے ڈور پر اس کا سوٹ لٹک ہوا تھا نیوی بلیو شرٹ جس کے وائٹ بٹن تھے ہاف سلیوز ساتھ بلیو جینز تھی وائٹ ٹائی جس پر بلیو ہی ترچھی لکیریں بنی ہوئیں تھیں وہ مسکرایا۔

اسکی بیوی اس کے لیے کپڑے نکال کر رکھ گئی تھی وو اپنے کپڑے وغیرہ خود چُوز کرتا تھا لیکن اب بیوی رکھ گئی تھی تو پہننے ہی تھے اسے۔۔

وہ ٹاول پکڑتا واش روم میں گھس گیا۔

فریش ہو کر باہر آیا تب بھی وہ روم میں نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تیاری میں دیر لگانے کا عادی تھا لیکن اب وہ جلدی جلدی تیار ہوتا باہر آیا کان میں بلیو توتھ سیٹ کرتا وہ سیڑیاں اترتا ڈائننگ ہال آیا۔

گڈ مارننگ مم !

اس نے ان کا سر چومتے ہوئے کہا ابھی ناشتے کے لیے کوئی نہیں آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

گڈ مارننگ بیٹا۔

جواباً عائلہ نے اسکی کشادہ پیشانی چومی۔

مم آپکی بہو کہاں ہے مجھے کہی نہیں دیکھ رہی۔

اس نے بے چینی سے پوچھا جس پر وہ مسکرائیں۔

بیٹا وہ گارڈن گئی ہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے۔

انہوں نے اپنے خوبصورت بیٹے کی بلائیں لیتے ہوئے مسکرا کر بتایا۔

اوکے ٹھینکس میں دیکھتا ہوں۔

وہ کہتا ہوا تیز قدموں سے باہر کی طرف بڑھا۔

وہ بائیں سائیڈ بنے گارڈن میں آیا جہاں وہ وائٹ سوٹ پہنے سر پر نیلا ڈوپٹہ اوڑھے جھولے میں بیٹھی جھولا جول رہی تھی آنکھیں بند تھیں شاید وہ صبح کی تازہ ہوا کو انجوائے کر رہی تھی۔

وہ ایک دو پل اسے سنجیدگی سے دیکھتا رہا پھر دھیمے سے اس کے قریب بڑھنے لگا۔۔

پیمانِ نور نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔

جس پر وہ تاسف سے سر جھٹکتا رہ گیا کہ یہ لڑکی اس کی خوشبو سے کبھی غافل نہیں ہو سکتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے مسکراتی آنکھوں سے اسکا جائزہ لیا جو اپنے لمبے قد میں اس ڈریس میں بہت خوبصوت لگ رہا تھا ورزشی ڈولے پھولے ہوئے تھے جو بامشکل ہاف سلیوز میں سمائے ہوئے تھے وہ اسے دیکھتی بے اختیاری سے کھڑی ہوئی۔

نظر لگائیں گئی کیا!

خوذان میر نے گھمبیر لہجے میں پوچھا۔

جس پر پیان کا دل زوروں سے دھڑکا۔

میں کیوں نظر لگاوں گئی۔

پیان نے خفگی سے پوچھا۔

آپ کا کیا بھروسہ کیا پتا آپکی نظر لگ جائے۔

خوذان نے اس کے سر سے اپنا سر جوڑتے ہوئے دھیمے سے اسے چڑایا۔

اللہ نا کرے آپ کو میری نظر لگے۔

پیان نے دہل کر جلدی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

افففف نور آپ بات بات پر پریشان ہونا چھوڑ دیں آپ خوش رہا کریں تاکہ آپکا خوذان میر خوش رہے اس کا سیروں خون بڑھتا ہے آپ کی مسکان دیکھ کر۔

خوذان نے اسکی ناک کو دو انگلیوں سے دباتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔

جس پر وہ دھڑکتے دل سے مسکرائی۔

پھر ایڑھیاں اونچی کرتی وہ اسکا سر چومنے لگی تھی جس پر خوذان میر نے مسکرا کر سر اسکے ہونٹوں کے قریب کیا

۔

پیمانِ نور نے دھڑکتے دل سے اسکے جیل سے سیٹ بالوں پر عشق سے ہونٹ رکھے جس پر خوذان میر تو مسکرایا ہی تھا پیمان کے ہونٹ بھی بہت پیاری مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا اسے دیکھے گیا جس پر وہ پزل ہوتی منہ پر اپنا ایک ہاتھ رکھ گئی تھی۔

نور آپ شرمایا کریں یار مجھے آپکی شرماہٹ بہت اپیل کرتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان نے جو ہاتھ منہ پر رکھا ہوا تھا خوذان نے اس ہاتھ پر ہونٹ رکھ کر کہا۔

وہ شرمیلی سی مسکان سے اسکے کندھے میں منہ چھپا گئی خوذان نے اپنے کندھے سے لگی متاعِ جان کو خود میں بھینچا۔

Posted on Kitab Nagri

اوپر بالکنی میں کھڑی علیشاء نے ضبط سے ہونٹ کاٹے خوذان میر آئی ہیٹ یو مر وگئے تم مر وگئے علیشاء سے بے وفائی بہت مہنگی پڑے گئی تمہیں۔۔

وہ پردے کو مٹھیوں میں بھینچتی ہوئی غصے سے بڑبڑائی۔

وہ آفس چلا گیا تھا اور وہ سب کے جانے کے بعد روم میں آگئی۔

روم بہت بڑا تھا۔

ہاف وائٹ فرنیچر وائٹ پینٹ دیواروں پر کیا گیا تھا بلیک سلک کے پردے جن پر وائٹ دھاریاں تھیں بلیک دروازے بلیک ہی کبڈ کمرہ مالک کی اعلیٰ زوقی کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔

سامنے دیوار پر اسکی بہت ہی خوبصورت پکچر لگی ہوئی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بلیک ڈریس میں ملبوس بلیک ہی گاڑی سے ٹیک لگائے آنکھیں چھوٹی کیے مخالف سائیڈ کی طرف دیکھ رہا تھا بلیک گلاسز گریبان میں اٹکائے ہوئے وہ سنجیدہ سا تھا۔

ہائے اللہ یہ پکچر میں نے کیوں نہیں دیکھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دل پر ہاتھ رکھتی بڑبڑائی۔

پھر کبڈ کھولی جہاں ہر طرف اسکے ہی کپڑے ٹنگے ہوئے تھے۔

وہ اسکے کپڑوں پر پیار سے ہاتھ پھیرنے لگی پھر کبڈ بند کرتی وہ مرر کے سامنے آئی اپنے الجھے بالوں کو کھولتی انہیں سُلجھانے لگی۔

کوئی سوفت کریم بھی نہیں رکھی جناب نے اتنا چہرہ رف ہو رہا ہے میرا۔۔

وہ منہ بناتی غصے سے بڑبڑائی۔

پھر اسی کی پرفیومز کو خود پر چھڑک کر اسکی خوشبو کو محسوس کرنے لگی۔۔

تب ہی ڈور پر نوک ہوا ___

وہ حیرت سے پلٹی سر پر چادر ٹھیک سے اوڑھتی وہ ڈور کھولنے گئی۔۔

جہاں میڈ کھڑی تھی۔۔

آپکو نیچے عائلہ میم بولا رہیں ہیں۔۔

میڈ کہتی ہوئی واپس پلٹ گئی۔

وہ ڈور ٹھیک سے بند کرتی سیڑیاں اترتی نیچے لاونج میں آئی جہاں بیٹھی شخصیت کو دیکھ کر وہ ساکت رہ گئی۔

بھائی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی بے تاب آواز پر وہ کھڑے ہوئے پھر دوڑ کر اپنی لاڈلی بہن کے پاس دوڑے وہ بھی بھاگتی ان کے سینے سے لگ گئی تھی۔

وہ رو رہی تھی ہچکیوں سے جبکہ وہ آنکھوں میں آئی نمی پیچھے دھکیلتے اس کا سر بار بار چوم رہے تھے وہ تو انہیں بہت عزیز تھی وہ دس سال سے جرمنی میں مقیم تھے انہوں نے پیمان کو ساتھ لے جانا چاہا لیکن پیمان بھابھی کی تیوری چڑتی دیکھ کر خود پر جبر کر گئی اور اس نے کہہ دیا بھائی میں پاکستان میں رہنا چاہتی ہوں وہ بہت چھوٹی تھی جب وہ لوگوں کے رویہ سمجھنے لگی تھی۔

وہ آتے جاتے رہتے تھے سب سے ملنے اور پیمانِ نور کو سپرائز دینے۔

اب وہ کافی عرصے سے بیمار تھے تو انہوں نے فون نہیں کیا کہ وہ انکی آواز پہچان لیتی تھی وہ خوامخواہ پریشان ہو گئی اس لیے وہ کافی عرصہ اس سے لاتعلق رہے لیکن خاور اور داود سے پوچھتے رہتے تھے،

وہ سب ٹھیک ہے سب ٹھیک ہے کہتے رہتے سو وہ مطمئن رہے تھے لیکن یہاں آکر تو انکے پاوں سے زمین ہی کھینچ لی گئی تھی یہ بتا کر کے انکے پیچھے کیا کیا ظلم ہو چکے ہیں انکی بہن پر۔۔

بھائی آپ کمزور کیوں ہو گئے ہیں۔

اس نے انکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے محبت سے پوچھا۔

گڑیا میری بیٹی بس ہوا کا اثر ہے ادر وائز کچھ نہیں۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے محبت سے اسے تسلی دی۔

آپ مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتے بھائی آپ بیمار تھے کیا ورنہ آپ اپنی بہن سے اتنا عرصہ لا تعلق نا رہتے۔

اس نے یقین سے پوچھا۔۔

اب ٹھیک ہوں میری گڑیا بس چپ دیکھو بھائی بلکل ٹھیک ہے۔

انہوں نے تھوڑا پیچھے ہوتے ہوئے کہا۔

اللہ آپکا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

اس نے محبت سے کہا۔

پھوپھو ناٹ فیئر اپنے بھتیجے کو بھی دیکھ لیں جو توجہ کے لیے سوکھ گیا ہے۔

منان نے مصنوری خفگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانی میرے دلارے کیسے ہو۔

اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں اب کیا فائدہ آپکو تو اپنے بھائی اور شوہر کے آگے میں نظر ہی نہیں آتا۔

منان نے خفگی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

ارے غصہ کیوں ہوتے ہو میری گڑیا سے۔

شبیر صاحب نے آنکھوں سے نمی چنتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

تب ہی عائلہ ڈھیروں لوازمات کی ٹرالی ملازم کے ساتھ لے کر لاونج میں آئی۔

ارے آپ سب کھڑے کیوں ہیں بیٹھے نا۔

عائلہ نے مسکرا کر کہا۔

جس پر وہ سب بیٹھے۔

ارے بہن اتنے تکلف کی کیا ضرورت تھی بھلا۔

شبیر صاحب نے خلوصِ مسکان سے کہا۔

ارے تکلف کیسا بھائی صاحب یہ آپکی بہن کا گھر ہے اتنا تو ہمارا فرض بنتا ہے نا۔

عائلہ نے انہیں چائے پیش کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

جبکہ پیمان آپکی بہن کے گھر پر ٹھٹھکی۔

یہ میرا گھر ہے۔

وہ خوشی سے بڑبڑائی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چمکتی آنکھوں سے روئی کیا واقعے میرا بھی گھر ہو گا اب میں جہاں چاہے جاوں گئی جیسے چاہے سجاوں گئی۔۔

پیان ہونٹوں پر انگلیاں رکھے خوشی سے بڑبڑائی۔۔

آپکا شکریہ بہن بس آپ سے گزارش ہے میری بیٹی کا خیال رکھئے گا اس نے ساری زندگی تکلیفیں ہی سہی ہیں اس کا اتنا خیال رکھئے گا کہ یہ سب پچھلی باتیں بھول جائے۔

شبیر صاحب نے عاجزی سے گزارش کی۔

ارے بھائی صاحب پیانِ نور میری بیٹی جیسی نہیں میری بیٹی ہی ہے آپ بے فکر رہیں۔

عائلہ نے مسکرا کر کہا۔

جس پر وہ انہیں مشکور نظروں سے دیکھتے چائے پیتے اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے لگے۔

پیان کی نظر مین دروازے سے اندر داخل ہوتے خوذان میر پر پڑی۔

پیچھے شاہان تھا وہ بلیو توٹھ کان سے لگائے کسی پر برس رہا تھا۔

کل کا دن ہے تمہارے پاس سب پتا لگاو ورنہ جان سے مار دوں گا۔

وہ ہونٹ بھینچے بول رہا تھا جب لاونج میں بیٹھے لوگوں پر نظر پڑی۔

وہ شاہان سے آہستہ سے کچھ کہتا انکی طرف آیا۔

شاہان سر ہلاتا اسکے پورشن کی طرف بڑھ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

شبیر صاحب تو حیرت زدہ سے اس شاندار انسان کو دیکھ رہے تھے جو انکی طرف ہی آرہا تھا۔

گڈ آفٹر نون ایوری ون۔

وہ گھمبر آواز میں بولا۔

خوذان بیٹا یہ پیمان کے بڑے بھائی ہیں شبر ملک۔

عائلہ نے جلدی سے تعارف کروایا۔

کیسے آپ!

خوذان انہیں دیکھتا سنجیدگی سے بولا۔

الحمد اللہ بیٹا آپ سناو کیسے ہو۔

وہ شفقت سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

الحمد اللہ پلیز بیٹھیں۔

وہ پیمان کا چمکتا چہرہ دیکھ کر خوش ہوا۔

وہ سنجیدگی سے شبیر صاحب سے بات کر رہا تھا جبکہ منان پیمان کے کان میں کچھ کُھسر پُھسر کر رہا تھا۔

وہ بات کرتا ایک نظر پھوپھو بھتیجے کو بھی دیکھ لیتا جو پتا نہیں کیا کیا راز و نیاز کر رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

منان کو اپنے گھر سے نکلتے دیکھ کر وہ ٹھٹھکی۔

ارے یہ میرے گھر کیا لینے آیا تھا کہی رشتہ تو نہیں لے آیا کوئی اور بھی ساتھ ہے !

مریم حیرت سے بڑبڑائی۔

لیکن بھائی کی گاڑی تو کھڑی ہے مطلب وہ گھر ہیں پھر بھائی نے اسکی پٹائی کیوں نہیں کی۔

وہ ہونٹوں پر انگلی بجاتے پر سوچ انداز میں بڑبڑائی

پھر سر جھٹکتی کھڑکی بند کرتی ہوئی وہ شاور لینے چلی گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم سر کو پتا ہے یار وہ کسی چیز سے انجان نہیں ہوتے انہوں نے آج باتوں ہی باتوں میں مجھ سے پوچھا لیا تھا۔

شاہان نے فائل ڈھونڈتے ہوئے فون میں حرم سے بولا۔

کیا وہ ہمارا رشتہ کروا دیں گئے۔

حرم نے حیرت سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں یہ کام تو انکے بائیں ہاتھ کا ہے سو ریلکس رہو ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے۔

شاہان نے پریشانی سے کہا۔

کیا ہوا پریشان ہو۔

حرم نے پوچھا۔

ہاں فائل نہیں مل رہی میں فائل ڈھونڈ لوں پھر تمہیں کال بیک کرتا ہوں۔

شاہان نے کہہ کر فون رکھا اور نئے سرے سے سٹڈی کی تلاشی لینے لگا لیکن فائل ہوتی تو ملتی نا۔

کیسا فیل ہو رہا ہے۔

خوذان نے اسے پیچھے سے ہگ کرتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھا۔

پیان ٹھٹھکی پھر اسکی طرف پلٹی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں بہت قریب تھے ایک دوسرے کی سانسیں اپنے چہرے پر واضع محسوس کر سکتے تھے وہ دونوں۔

پیان نے اسے دیکھا پھر آہستہ سے سر اسکے سینے پر رکھا۔

خوذان آپ کے ملتے ہی مجھے ساریاں خوشیاں مل گئی ہیں میرے بابا کہتے تھے خوشیاں اور اچھے انسان مقدروں سے ملتے ہیں۔۔

میرے بابا سچ کہتے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سینے پر سر رکھے ہولے سے بول رہی تھے اور وہ توجہ سے سن رہا تھا۔

وہ کہتے تھے پیمانِ نور تم بہت خوش نصیب ہو گئی چھوٹی چھوٹی مصیبتیں تو آتی رہتیں انہیں فیس کرنے سے انسان مظبوط ہوتا ہے۔

پیمانِ نور گھبرانا نہیں کبھی کسی موڑ پر لیکن میں گھبرا جاتی ہوں۔

وہ اپنے بابا کا ذکر محبت سے کرتی اسے بہت پیاری لگی۔

جب آپ پیمانِ نور کہتے ہیں نا تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے کیونکہ میرے بابا بھی مجھے پیمانِ نور کہتے تھے لیکن جب زیادہ پیار آتا تھا تو نور کہتے تھے۔

وہ اسکے سینے سے لگی آہستہ آہستہ بول رہی تھی اور وہ سر جھکائے اسکے چہرے کو دیکھتا سن رہا تھا۔۔

اس نے اس کے گرد بانہوں کا دائرہ مظبوط کیا۔

بابا یاد آتے ہیں۔

اس نے گھمبیر لہجے میں پوچھا۔

یہ پوچھیں کب یاد نہیں آتے۔

وہ مسکرا کر بڑبڑائی۔

خوذان میر نے اسے بانہوں میں اوپر اٹھایا جس پر وہ اس کے چہرے کے برابر آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جانِ خوذان آپ کا جب دل کرئے آپ اپنے بابا کی باتیں مجھ سے کر سکتیں ہیں ہچکچانے کی ضرورت نہیں۔

وہ اس کے آئی بروپر ہونٹ رکھتا محبت سے بولا۔

سر بات سنیں۔

وہ نیچے آرہا تھا ساتھ پیمان بھی تھی جب شاہان نے اسے روکا۔

کیا بات ہے شاہان تم ابھی تک میٹنگ میں فائل لے کر نہیں پہنچے۔

خوذان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

سر فائل کہی نہیں میں سب جگہ ڈھونڈ آیا ہوں لیکن فائل کہی نہیں ملی سر وہ فائل نا ملی تو کانٹریک ہمیں کبھی نہیں ملے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہان پریشانی سے بولا۔

خوذان نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

پیمان نے بھی الجھن بھری نظروں سے اُنہیں دیکھا۔

میٹنگ ہال چلو جلدی ہری اپ۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے کہا پھر پیمان کی طرف دیکھا اس کا سر چومتا وہ جلدی سے آفس کے کیے نکل گیا۔

اللہ خیر کرئے یہ پریشان کیوں ہو گئے ہیں۔

پیمان بے چینی سے بڑبڑائی۔۔۔۔

مہریز بیٹا آمنہ خالہ کو یہ کڑی دے آو اور اسے کہنا اپنی بہو سے بھی مل لے آکر اسے شوق بھی تو بہت تھا خوذان کی شادی کا۔

عائلہ نے اسے باہر نکلتے دیکھ کر جلدی سے کہا۔

چچی میں آفس جا رہا ہوں۔

اس نے انکار کیا۔

آفس بعد میں جانا پہلے جاو کڑی دے آو فون میں بتایا تھا خوذان کی شادی کا ناراض ہے آج اگر نا آئی تو کل جاوں گئی میں اسکی طرف۔۔

عائلہ نے بکھڑے کشن درست کرتے مصروف سے انداز میں کہا۔

وہ منہ بسورتا کڑی کا ڈبہ میز سے اٹھاتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بیٹا جاو دروازہ کھولو۔

آمنہ نے برش کرتے ہوئے یشی کو کہا۔

وہ گھبرائی۔

آنٹی اگر پولیس ہوئی تو!

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

یشمینہ یہاں پولیس نہیں آئے گئی تم ریلکس رہا کرو۔۔

آمنہ نے نرم لہجے میں اسے سمجھایا۔

یشی ہاتھوں کی انگلیاں مڑورتی ہال میں آئی۔

کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولتی وہ سٹل ہوئی تھی۔۔۔

مہریز جو بات کرنے کے لیے منہ کھولنے ہی والا تھا اسے دیکھ کر بھونچکار کر رہ گیا۔۔۔

"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز کے ہاتھ سے کڑی کا ڈبہ چھوٹ کر زمین بوس ہوا تھا۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکے ساکت چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

جس کا سفید چہرہ زرد مائل ہو چکا تھا پہلے سے کافی کمزور لگی تھی وہ اسے۔

مہریز بیٹا اندر آئیں!

آمنہ نے ٹاول سے چہرہ صاف کرتے ہوئے اسے پیار سے مخاطب کیا۔

وہ لب بھینچتا خالہ کے پاس آیا ان سے پیار لیتا وہ سنجیدہ سی نظریں فرش پر ٹکائے کھڑا تھا۔

ارے کڑی گر دی مجھے کتنی پسند ہے آپا کے ہاتھ کی پکوڑا کڑی۔

آمنہ نے تاسف سے نیچے گری کڑی کو دیکھ کر کہا۔

وہ لب بھینچے اسے ایک نظر دیکھ کر مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشمینہ سے ملے ہو تم!

انہوں نے اسے کندھے سے پکڑ کر صوفہ پر بیٹھتے ہوئے اشتیاق سے پوچھا۔

یشمینہ نے ہونٹ کاٹ کر اس کا سرخ چہرہ دیکھا۔۔

خالہ چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے آفس جانا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سرعت سے کھڑا ہوتا تیزی سے بولا۔

رکو تو زرا!

وہ پیچھے پکارتی رہ گئی لیکن وہ ان سنی کیے تیزی سے دروازہ پار کر گیا۔

یشی نے پتھرائی نظروں سے آمنہ کا چہرہ دیکھا جہاں حیرت تھی۔

اس لڑکے کی حرکتوں کا برا مت ماننا ابھی بچہ ہے۔

وہ پیار سے کہتی اندر چلی گئی وہ دروازے سے یک دم پلٹتی اسکے پیچھے دوڑی تھی لیکن تب تک اسکی گاڑی مرکزی دروازے سے باہر نکل چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی آپکے روم میں آجاوں۔

پیم۔۔۔۔انِ نور جو ہار رفلم بیڈ پر بیٹھی دیکھ رہی تھی مریم کی معصوم آواز پر وہ جھٹ سے دروازے کی جانب متوجہ ہوئی۔

ارے آئیں نا اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے۔

پیمان سرعت سے بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے مسکرا کر بولی۔

Posted on Kitab Nagri

مریم ہلکی سی مسکان سے روم میں آئی وہ خود آج پہلی بار خوذان میر کے روم میں آئی تھی۔

میں نے سوچا آپ سے گپ شپ کرلوں اس سے مجھے آپکو جاننے کا موقع ملے گا اور آپکو مجھے۔

مریم نے پُر خلوص مسکان سے کہا۔

بلکل ٹھیک کہا آپ نے آئیں نا بیٹھیں،

پیان نے مسکراتے ہوئے سامنے پڑے بلیک کاوچ کی طرف اشارا کیا۔

مریم کاوچ پر بیٹھی پیان بھی بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اسے خوبصورت لڑکی کو دیکھنے لگی جو نیلی پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنے ہوئے تھی بالوں کو کھلا چھوڑے وہ کسی بھی میک اپ یا جیولری سے پاک تھی۔

مجھے اپکا نیم بہت پیارا لگا ہے ویری یونیک نیم۔

مریم نے امپریس ہوتے ہوئے کہا۔

پیان سر ہلاتی مسکرائی۔

شکریہ مریم!

آپکا نام بھی بہت پیارا ہے۔

پیان نے محبت سے اسکی ٹھوڑی چھوتے ہوئے کہا۔

جس پر مریم مسکرائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

واوابھائی کا کمرہ تو وقعے آئیڈیل ہے۔۔

مریم نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے امپریسڈ ہوتے ہوئے کہا۔

پیمان بس مسکراتے ہوئے اس دیکھتے رہی۔

جس کے نقوش کچھ کچھ اس کے عشق سے ملتے جلتے تھے۔

وہ اِدھر اُدھر کی باتیں کرتی ہوئی پیمان کو ہنسا رہی تھی۔

وہ تھوڑے ہی وقت میں پیمان سے دوستی کر چکی تھی۔

اس سال کا کانٹریک مسٹر شازل آفندی کو جاتا ہے۔

شازل آفندی نے فخریہ مسکان سے رضامیر کو دیکھا۔

ایک منٹ مسٹر نائیک یہ کانٹریک بھلا شازل آفندی کو کیسے جا سکتا ہے۔

اس کی بے لچک آواز پر سب دروازے کی جانب دیکھنے لگے جہاں وہ وائٹ شرٹ جس پر بلیک موٹے موٹے بٹن لگے ہوئے تھے سلیوز حسب معمول کہنیوں تک موڑے ہوئے وہ تیکھی مسکان سے مسٹر نائیک کو دیکھ رہا تھا جو ہیڈ تھے اس پروجیکٹ کے۔

Posted on Kitab Nagri

پہلے میرے باری تو آنے دیں۔

وہ تیکھی مسکان سے کہتا ہوا مین سیٹ پر بیٹھا۔

لیکن آپکی فائل تو گھم ہو گئی ہے رضا میر بتا چکے ہیں ہمیں۔

مسٹر نائیک نے حیرت سے پوچھا۔

جبکہ

شازل نے غصے بھری نظروں سے اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھا۔

فائل نئی بن چکی ہے!

شاہان شروع کرو بریفنگ دینا۔۔

اس نے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

شاہان سر ہلاتا فائل کھولتا سامنے لگی سکرین میں اپنا پوائنٹ آف ویو دینے لگا وہ فائل میں لکھا سب کچھ کھول کھول کر سکرین پر لکھ کر بتا رہا تھا۔

یہ فائل خوذان میر نے صرف آدھے گھنٹے میں بنائی تھی شاہان اور رضا میر حیران تھے اسکی سکل پر وہ پنسل کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے شازل آفندی کے ہوائیاں اڑتے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

پھر زچ کرتی مسکان سے مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

سب لوگوں نے تالیاں بجائی شاہان نے سر جھکا کر تعریف وصول کی۔

اب سب ہیڈ سر جوڑے آپس میں مشوارہ وغیرہ کر رہے تھے۔

توطے ہوا ہے اس سال کا کانٹریک بھی مسٹر خوذان میر کو جاتا ہے۔۔

مسٹر نائیک کے اناؤنس کرنے پر خوذان کے تاثرات سپاٹ ہوئے۔

سب اس سے ہاتھ ملا کر اسے مبارک باد دے رہے تھے۔۔

وہ سر ہلاتا ہوا شازل آفندی کے قریب آیا۔

مرد کی طرح کے کام کیا کرو عورتوں کی طرح چالیں چلنا چھوڑ دو شازل آفندی یہ لاسٹ بار تھا اب اگر میرے راستے میں آئے تو یاد رکھنا۔

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا بلیک گلاسز لگا کر نکل گیا کہ اسے کسی سے ملنے جانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یہ لنگور پھر سے ٹپک پڑا۔

وہ لاونج میں بیٹھا سامنے چلتی نیوز کی طرف متوجہ تھا۔

مریم سیڑیاں اترتی پریشانی سے بڑبڑائی۔

Posted on Kitab Nagri

ارے بھائی کے آنے سے پہلے اسے چلتا کرنا پڑے گا ورنہ بھائی تو اس لنگور کا قیمہ بنا دیں گئے۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی اس کے سر پر پہنچ گئی۔

تم پھر آ گے تمہیں گھسنے کس نے دیا ارے عزت نفس ہے کہ نہیں تم میں۔

اس تیکھی آواز پر وہ حیرت سے اس چہرہ کی طرف متوجہ ہوا جو بلیو پینٹ پر بلیک شرٹ پہنے بلوں کا جوڑا بنائے اسے ٹھٹھکا گئی تھی۔

تم یہاں!

وہ حیرت سے نکلتا ہوا حیرانی سے بولا۔

کیا مطلب تم یہاں ہاں!

یہ میرا گھر ہے سمجھے جن ٹانگوں پر آئے ہو شرافت سے ان سے واپس چلے جاو اگر اپنی ٹانگیں سلامت چاہتے ہو تو میرے بھائی کے آنے کا وقت ہے کچا چبا جائیں گئے وہ تمہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بولی۔

وہ حیرت زدہ رہ گیا۔

کون بھائی اور یہ گھر تمہارا کیسے ہوا۔

منان نے حیرت کی زیادتی سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مریم نے اسے گھورا!

میرے گھر پر کھڑے ہو کر تم مجھ سے ہی پوچھ رہے ہو یہ گھر تمہارا کیسے ہوا اچھی کامیڈی کر لیتے ہو تمہارا گھر کیسے ہوا_____

مریم نے تیکھے پن سے کہتے آخر پر اسکی نقل اتاری جس پر وہ غصہ ہوا۔

مریم رضا میر ہوں میں خوذان میر کی چھوٹی بہن جس کا رشتہ مانگنے چلے آئے پر پتا وتا کچھ نہیں۔

مریم نے غصے سے کہا۔

جبکہ وہ کھلے منہ سے مریم کو دیکھ رہا تھا جو اسے ہی تیکھی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

منان تم کھڑے کیوں ہو بیٹھو چائے پی کر جانا____

پیمان نے چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔

جبکہ مریم نے حیرت سے پیمان کو دیکھا۔

پیمان مسکرائی۔

مریم یہ میرا بھتیجا منان ہے اور منان یہ مریم خوذان کی چھوٹی بہن۔

پیمان نے دونوں کا تعارف کروایا۔

اتنا بڑا بھتیجا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مریم حیرت سے بڑبڑائی۔

جبکہ منان نے اتنے بڑا کہنے پر اسے گھورا۔۔

مانی بیٹھو چائے پیو!

پیمان نے اسے چائے کا کپ پکڑایا منان نے اسے چڑاتی نظروں سے دیکھ کر چائے کا کپ پکڑا۔

مریم نے غصے سے ہونٹ چڑھائے۔

وہ آج پیمان سے ملنے چلا آیا تھا۔

پھوپھو حرم بھی اداس ہے آپکے بغیر۔

منان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے پیمان سے کہا۔

میں ملنے آوں گئ کسی دن یا پھر تم اسے یہی لے آنا۔

پیمان نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا جس پر منان نے سر ہلایا۔۔

جبکہ مریم ابھی بھی حیرت زدہ تھی اسکے تعارف پر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خالہ خیریت آپ نے مجھے یہاں ریسٹورینٹ میں ایسے اچانک بلایا سب ٹھیک تو ہے نا۔

اس نے آمنہ کے سامنے والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

آمنہ نے سر ہلایا ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھتی وہ سخت پریشان دیکھتی تھیں۔

خوذان میں تم سے کچھ شیئر کرنا چاہتی ہوں۔

آمنہ نے لب کاٹتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

خوذان بنا کچھ کہے سنجیدگی سے انہیں دیکھتا رہا۔

خوذان تم سب لوگوں کو لگتا ہے میں نے شادی نہیں کی لیکن یہ غلط ہے نکاح ہوا تھا میرا جب میں لندن میں تھی۔

آمنہ نے نظریں جھکائے اسے بتایا۔

خوذان میر نے حیرت سے خالہ کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں خوذان یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں گھر والوں سے ضد کر کے لندن پڑھائی کے لیے گئی تھی۔

آمنہ نے لب کاٹتے ہوئے اسے آگاہ کیا۔

وہ ہونٹوں پر مٹھی رکھے سنجیدگی سے انہیں سنتا رہا۔ جو رک رک کر اسے اپنی زندگی کے گھم ہوئے باب سے آگاہ کر رہیں تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

یشی منہ پر ہاتھ رکھے گھٹ گھٹ کے رو رہی تھی وہ کہاں جانتی تھی زندگی پھر سے اسے اس کے سامنے لے آئے گئی۔

وہ اسکی خالہ کے گھر پناہ گزین تھی کیا سوچتا ہو گا وہ۔

اس نے بے بسی سے سوچا۔

کیا وہ مجھے کبھی معاف کر سکے گا میں نے اسکی انا کو ٹھیس پہنچائی اسکی پُر خلوص محبت کا مزاق بنایا وہ کبھی مجھے معاف نہیں کرئے گا۔ وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔

وہ جب سے آیا تھا کمرے میں بند تھا کمرے میں اندھیرا کیے وہ الٹے منہ بیڈ پر گرا ہوا تھا۔

زندگی پھر سے اسے اسکے سامنے لے آئی تھی اسے کے دل میں درد اٹھ رہا تھا وہ بے بس سا تکیے پر مکے برسائے چلا جا رہا تھا لیکن بے چینی تھی کہ بڑھتے ہی چلی جا رہی تھی۔

کیوں آ گئی وہ میرے سامنے کتنا ہنسی ہو گئی وہ میری حالت دیکھ کر افف میں کیوں اسکی محبت میں اتنا پاگل بن بیٹھا۔ لیکن میں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔۔

وہ نمی لیے آنکھوں سے خود سے مخاطب تھا۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے ایک بار اس ستم گر سے بات کرنی ہو گئی کہ اب پھر سے کیوں آئی وہ میرے سامنے۔۔

وہ نمی صاف کرتا بڑبڑایا۔

وہ سٹڈی روم میں بیٹھا فائل سٹڈی کر رہا تھا۔

جب وہ نوک کرتی اندر آئی۔

خوذان نے فائل سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا جو خفگی سے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ لب بھینچ کر مسکرایا کیونکہ وہ جب سے آفس سے آیا تھا سٹڈی روم میں بیٹھا فائل کو سٹڈی کر رہا تھا۔

آپ کو زرا خیال نہیں!

نا مجھے فون کیا نا آفس سے آکر مجھ سے بات کی۔

پیانِ نور نے خفگی سے کہا۔۔

وہ چیئر سے اٹھتا لب بھینچ کر اس کے قریب آیا۔

سوری میں ایک دو مسلے میں الجھا ہوا تھا لیکن آپکا خیال مجھے ہر گھڑی رہا ہے پیانِ نور۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ تھامتا گھمبیر لہجے میں بولا۔

وہ نظریں اٹھائے اسے دیکھتی رہی لیکن بول کچھ نہیں رہی تھی۔

کیا آپ ناراض رہیں گئی اپنے ہبی سے ؟

خوذان میر نے اسے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھا۔

وہ گہرا سانس لیتی مسکرائی۔

آپ مجھے میرے بابا کی قبر پر لے جائیں میں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔اس نے دھیمے سے کہا۔

وہ سر ہلاتا مسکرایا۔

بس اتنی سی خواہیش آپ تیار ہو جائیں میں دس منٹ میں آتا ہوں اور آج آپکو میں ایک اسپیشل پلیس لے کر جاوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سر جھکا کر اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں میں تو دس منٹ میں تیار ہو جاوں گئی لیکن آپ آدھا گھنٹہ لگا دیں گئے اصولاً آپکو پہلے تیار ہونا چاہئے۔۔

اس نے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

جس پر وہ کھل کر مسکرایا کیونکہ وہ واقعے آدھا گھنٹہ لگ دیتا تھا تیار ہونے میں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ قبرستان سے ہو کر اسے اپنے فلیٹ کی جانب لے آیا تھا۔

یہ ہم کہاں جا رہے ہیں!

پیمان نے حیرت سے پوچھا۔

سپرائز!

وہ سٹرینگ گھماتا سنجیدگی سے بولا۔

وہ مسکرائی۔

پھر سر ہلاتی وہ اطراف میں بنے گھر دیکھنے لگی جو کہ ایک قطار میں بنے ہوئے تقریباً ایک ہی نقشے کے تھے۔

گاڑی بڑے سے گیٹ کے آگے روکی تھی گاڑی کے ہارن پر بڑا سا دروازہ چوکیدار نے جلدی جلدی کھولا۔

وہ ایک وائٹ کلر کا چھوٹا سا بنگلہ ٹائپ گھر تھا جسے بہت ہی خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑتی باہر آئی۔

یہ کس کا گھر ہے!

پیمان نے ارد گرد دیکھتے ہوئے اچنبے سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہمارا!

وہ ایک لفظ کہتا اس کا ہاتھ پکڑ تا اسے اندر کی جانب لے آیا۔

چھوٹا سا ہال جو خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا اوپن ایریا امریکن سٹائل کچن۔

گھر بہت پیارا تھا۔

یہ گھر کیوں لیا آپ نے وہ ہے تو ہم سب کا پھر پیسے کیوں فضول میں خرچ کیے۔

پیمان نے خفگی سے پوچھا۔

وہ اسکی طرف رخ موڑ تا مسکرایا پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا وہ اس کے اور قریب آیا۔

نور یہ گھر میں نے تب لیا تھا جب میں لندن سے پاکستان آیا تھا سو مجھے اس وقت تنہائی زیادہ اپیل کرتی تھی اس لیے میں نے یہ گھر بنوایا یہاں زیادہ رہنے تو نہیں دیا مجھے گھر والوں نے لیکن کبھی کبھی آجاتا ہوں خود کو ریلکس کرنے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکے اوڑتے ہوئے بالوں کو کان کے پیچھے کرتا دھیمے سے بولا۔

وہ ٹھٹھکی۔

آپ کیا لندن میں اکیلے رہتے تھے۔

اس نے حیرت سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہونٹ بھینچ کر مسکرایا پھر اثبات میں سر ہلاتا اسے سینے سے لگا گیا آپ کا ہی کیا ڈرتا ہے جو اسے اکیلے رہنے میں ڈر لگے گا ڈونٹ ایمو شنل مائے وائفی۔۔

وہ اس کا ماتھا چومتا گھمبیر لہجے میں بولا۔

وہ اسکے بلیک بٹن چھوتی سر ہلاتی مسکرائی۔۔

اپنا گھر نہیں دیکھو گئی۔

اس نے اسے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔

ضرور دیکھوں گئی۔

اس نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

چلیں آئیں!

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا اسے اپنے ساتھ لیے گھمانے لگا ہر ہر چیز کے بارے میں وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

وہ اسے اب ایک بڑے سے ماسٹر روم میں لایا تھا۔

جہاں گول بیڈ کمرے کے وسعت میں پڑا ہوا تھا چاروں طرف شیشے کی وال جس پر وائٹ ڈوریوں والے پردے پڑے ہوئے تھے جو ہوا سے ہل رہے تھے اور وائٹ بڑی سی کبڈ ڈریسنگ ٹیبل اور ایک چیئر کے علاوہ باقی سارا کمرہ خالی تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان مبہوت سی کمرے کو دیکھ رہی تھی۔

وہ اس کے کندھے پر ٹھوڑی رکھتا مسکرایا۔

کیسا لگا کمرہ!

اس نے دھیمے سے پوچھا۔

وہ جواباً مسکرائی۔

دیواروں پر چاروں طرف مسٹر کھڑوس کی پکس تھیں۔

لی۔۔۔۔کن کچھ پکس ہلکے ریشمی کپڑے سے ڈھکی ہوئیں تھیں۔

وہ حیران ہوئی۔

ان پ۔۔۔۔۔۔ر کپڑا کیوں ڈالا ہوا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے حیرت سے پوچھا۔

خود ہٹا کر دیکھیں۔

وہ پیچھے ہٹتا سینے پر ہاتھ باندھ کر بولا۔

پیمان نے اسے حیرت سے دیکھا پھر دھیمے قدموں سے چلتی ڈھکی پکس کے قریب آئی۔

Posted on Kitab Nagri

آہستہ سے ہاتھ بڑھاتی وہ ریشمی کپڑا ان اکٹھی لگی پکس سے کھینچ چکی تھی۔

اس نے حیرت سے ان پکس کو دیکھا پھر پلٹ کر اسے جو دروازے سے ٹیک لگائے ہاتھ باندھے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ ہونٹوں کو گولائی کی شکل میں سکیڑے اپنے بنائے پوٹریٹس کو دیکھ رہی تھی۔

خوذان میر نے اس کے بنائے ہوئے پوٹریٹ فریم کر لیئے تھے۔

اس کا چہرہ سرخ پڑا تھا شرم سے۔

وہ سمجھتا ہوا اس کے برابر میں کھڑا ہوا دونوں ہاتھ پاکٹ میں گھسائے وہ آنکھیں چھوٹی کیے مسکرایا۔

کیسی لگیں اپنی بنائی پکس میری نور کو۔

اس کے مسکراتے لہجے پر اس نے دانت پیسے۔

آپ کو مینرز نہیں ہیں ایسے کیسے اتنے بڑے بزنس مین بن گئے آپ!

آپکو یہ نہیں پتا کسی کے روم میں بنا پرمیشن کے نہیں جاتے لیکن اگر چلے جائیں تو گرلز کے کمرے کی تلاشی نہیں لیتے کوئی حال نہیں آپکا۔۔

وہ غصے سے بولی۔

وہ اپنی چوری پکڑے جانے پر سخت شرمندہ تھی۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ وہ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اس کا سرخ چہرہ دیکھے گیا۔

یہ میں نے ویسے ہی پریکٹس کی تھی کی مجھے پوٹریٹ بنانے آتے بھی ہیں یا نہیں۔۔

پیمانِ نور نے جلدی سے اپنی صفائی پیش کی۔

وہ بھرپور مسکرایا بنا کچھ کہے آنکھیں چھوٹی کیے وہ مسکرائے چلا گیا

میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے پریکٹس کی تھی۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

وہ اسکی مسکان سے چڑ رہی تھی۔

بولتے کیوں نہیں میسنے بن کر کیوں مسکرائے جا رہے ہیں بولیں کچھ اب۔۔

وہ خفگی سے پُر لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر سے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا گیا تھا بس شرارتی مسکان کے سوا۔

وہ بھڑکی۔۔

ٹھیک ہے میں اب اس سفیر کا پوٹر"_____

پیمان جو غصے سے کچھ کہنے ہی لگی تھی اس نے اپنی طرف کھینچ کر اسے ساکت کر دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نور خبر دار آئندہ اس خبیث کا نام لیا ہو آپ نے!

مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ان لبوں سے میں صرف اپنا نام سننا چاہتا یوں۔

اس نے اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے سرد لہجے میں اسے باور کروایا۔

اور اگر کبھی لیا تو!

پیمان نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بے ساختہ پوچھا۔

تو آپکی قسم سفیر کی زندگی کا آخری دن ہو گا وہ دن۔

اس کے بے لچک لہجے پر وہ ٹھٹھکی۔

خ۔۔۔وذان می۔۔۔رنے شدت سے اسے خود میں بھینچا۔

پیم۔۔۔انِ ن۔ور نے پریشانی سے سامنے لگی پ۔۔۔کس کو دیکھا پھر رہ رہ کر خود پر غصہ آیا بھلا کیا ضرورت تھی انہیں لوکرز کے بغیر رکھنے کی افف کیا سوچتا ہو گا یہ کہ کیسی ف۔۔۔لرٹی ل۔ڑکی یہ۔۔۔

پیمان نے ہلکا سا بے ساختہ اس کے سینے پ۔۔۔ر م۔۔۔کہ مارتے ہوئے سوچا۔

جس پ۔۔۔ر وہ اسکی فی۔لنگ کو سمجھ۔تا دھیمے سے مس۔کرای۔۔۔ا۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے پاوں ہلاتے ہوئے سامنے لگے کیمرے کو دیکھا۔

پھر اٹھ کر باہر آیا سارا گھر نیند کے مزے لے رہا تھا بس وہی تھا جو جاگ رہا تھا۔

وہ بنا شرٹ کے ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر سامنے کی طرف دیکھنے لگا رات کی ٹھنڈی ہوا اس کے اندر تک گھسی تھی اس نے سکون سے آنکھیں بند کیں۔

سر آپ پر حملہ جو پہلی بار کروایا گیا تھا اس میں ملک حماد کے علاوہ کسی اور کا بھی ہاتھ تھا ملک حماد کے آدمی بعد میں پہنچے تھے۔ آپ پر حملہ کسی اور نے کروایا تھا آپ کو کوئی جان سے مارنا چاہتا ہے پلیز احتیاط کریئے گا۔

شاہان کی آواز اسکے ارد گرد گھوم رہی تھی۔

وہ تاریکی میں دیکھتا چونکا۔

اپنے کندھے پر اسکا لمس محسوس کر کے۔

آپ پریشان ہیں۔

پیمانِ نور نے پوچھا۔

بلکل نہیں میں تو ویسے ہی نیند نا آنے پر باہر بالکنی میں آ گیا۔

اس نے اسکی طرف رخ کرتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پتا ہے میرے بابا کہتے تھے جب کوئی آپ سے جھوٹ بولے تو آپ کو کیسے پتا لگے گا اس کا لہجہ پست ہو گا وہ بات کرتا ارد گرد دیکھے گا لیکن آپکی طرف نہیں دیکھے گا۔۔

پیمان نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے کندھے اچکا کر کہا۔

افففف آپکے بابا نے پتا نہیں کیا کیا گول کے آپکے اس چھوٹے سے دماغ میں ڈال دیا ہے۔

خوذان نے اس کے سر پر ہلکی سی چپٹ لگاتے ہوئے دھیمے سے لہجے میں مسکرا کر کہا۔

وہ سنجیدگی سے تاریکی میں دیکھنے لگی۔

ہوا کے جھنکے پر اس نے بے ساختہ اپنی شال اس کے گرد لپیٹی تھی۔

یہ بے ساختہ عمل تھا ورنہ وہ آج اس سے ناراض تھی خوذان آگاہ تھی اسکی معصوم سی نارراضگی سے۔

نور!

اس نے اسے ننگے سر دیکھ کر پکارا وہ سینے پر ہاتھ باندھے باہر سڑک پر بھاگتے لڑتے ہوئے کتوں کو دیکھنے لگی۔

یہ شال میری بیوی کے لیے زیادہ اہم ہے__ اس نے گرین شال کو اسکے گرد لپیٹتے ہوئے کہا۔

پیمانِ نور اسے دیکھنے لگی۔۔

وہ بھی جواباً ہونٹوں کا کونا دانتوں میں دبائے اسے شرارت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔

اندر چلیں!

Posted on Kitab Nagri

اس نے پوچھا جس پر اس نے سر نفی میں ہلایا۔

وہ حیران ہوا !

نور یہاں بہت ٹھنڈ ہے اور میں نے مان لیا ہے کہ وہ پوٹریٹ آپ نے پریکٹس کے طور پر بنائے تھے۔

اسکے مسکراتے لہجے پر وہ جی بھر کر تپی۔

دیکھا اب مجھے یہی سننے کو ملے گا ارے میں شریف لڑکی ہوں لڑکوں کو تاڑنے والی نہیں ہوں اور دوسری بات میں نظر باز بلکل بھی نہیں ہوں تیسری بات آپکو نہیں دیکھتی تھی میں ارد گرد دیکھتی تھی۔۔

پیان نے لڑاکا انداز میں اپنا دفاع کیا۔

ہاہاہا!

اس کا قہقہ رات کی تاریکی میں دور تک گونجا تھا۔

پیان ٹھٹھکی اس نے پہلی بار اسے اس طرح قہقہ لگاتے دیکھا تھا وہ مبہوت سی اسکے چمکتے دانت دیکھے گ ئی۔

ابھی کوئی کہہ رہا تھا وہ نظر باز بلکل بھی نہیں ہے۔

اس نے پیان کے کان کے قریب جھکتے ہوئے دھیمے سے باور کروایا۔۔

افففف اللہ پیان تُوں کب سدھرے گی یہ شخص تجھے پاگل کر دے گا ایک دن۔۔

وہ سرخ چہرے سے دل میں بڑبڑاتی ہوئی پیر پٹختی کمرے کی طرف دوڑ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ مسکراتا رہ گیا۔

وہ خوش نصیب تھا جسے اتنا چاہنے والی عورت ملی تھی۔

پھر آنے والے حالات کے بارے میں سنجیدگی سے سوچتا وہ تاریکی میں دیکھنے لگا۔

حرم نے مسکرا کر منان کو دیکھا جو شوخ سی دھن سیٹی پر بجاتا نیم دراز سا پیر ہلا رہا تھا۔

وہ دودھ ٹیبل پر رکھتی مسکرائی۔

کیا بات ہے کیوں مسکرا رہے ہو کچھ تو ہے جس کی پرداہ داری ہے ہم سے۔

حرم نے کمر پر ہاتھ رکھ کر شرارت سے پوچھا۔

ہے وجہ اور بہت اہم ہے پر میں تمہیں کیوں بتاوں چوئی!

اس نے آئی برو اچکا کر کہا پر اینڈ پر اسے تپایا۔

چوئے ہو گئے تم اور تمہاری بیوی بھی چوئی سمجھے تم خود کو نساٹا رزن ہو۔

وہ غصے سے لال پیلی ہوتی چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ سیٹی پر دوبارہ شوخ سی دھن بجاتا مریم کو خیالوں میں رکھے ہوئے تھا تیکھے مزاج کی وہ لڑکی اسے بہت بری طرح بھاہ گئی تھی۔

کیاخـــــــوذان پھوپھا مان جائیں گئے۔

اس نے پریشانی سے سوچا۔

افففف پھوپھو سے بات کرنی ہو گئی وہی منائیں گئیں دونوں نک چڑے بہن بھائی کو ہاں یہ بیسٹ ہے۔

وہ خود سے بڑبڑاتا دودھ کا گلاس ہونٹوں سے لگا گیا۔

حماد ملک نے حیرت سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا پھر مٹھیاں بھینچ کر اس ڈیٹھ صفت انسان کو دیکھا۔

حماد ملک وعدے کا پابند ہوں یار تم سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جو مجھے نبھانا ہی تھا سو چلا آیا تم سے ملنے۔

وہ کھڑا ہوتا طنزیہ بولا۔

کیوں آئے ہو یہاں اب کیا کر دیا ہے ہم نے میرے بیٹے کو تو بیکار کر چکے ہو اب کیا کرنے کے لیے رہ گیا ہے مسٹر میر صاحب۔

حماد ملک نے مٹھیاں بھینچ کر غصے سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

ہاہاہا۔

یار بہت سویٹ ہو تم۔

وہ اس کے اِرد گرد گھومتا قہقہہ لگاتا ہوا طنزیہ بولا۔

سنا ہے نئی فیکٹری لگا رہے ہو۔

اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

کیوں تمہارے پیسے سے لگا رہا ہوں جو باز پرس کرنے چلے آئے ہو۔

حماد ملک نے غصے سے پوچھا۔

سوچو وہ فیکٹری تم نے لگالی اپنا سارا سرمایہ بھی اس پر لگا دیا پھر صبح تم سنتے ہو کہ تمہاری فیکٹری میں رات کو آگ لگ گئی تھی ساری فیکٹری جل کر راکھ ہو گئی ہے تو کیا کرو گئے

آئی تھنک پاگل تو ہو ہی جاوگ ے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سارا منظر اسکے سامنے کھینچتا آرام سے سامنے پڑا پیپر ویٹ گھمانے لگا۔

ملک حماد نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

ایک دو دن کا ٹائم ہے تمہارے پاس جس جس سے پیسے ہتھیائے ہیں انہیں واپس کر دو ورنہ انجام کے لیے تیار رہنا اور ہاں اپنے بیٹے کو میری طرف سے ہائے ہیلو بول دینا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چشمہ لگاتا مسکرا کر کہتا ہوا اس کے آفس سے نکل گیا۔

حماد ملک لب بھینچتا پیپر ویٹ زور سے زمین بوس کر گیا۔

افففف اس سفیر الو کے پٹھے نے کس سے پنگا لے لیا تھا بھگتان تو مجھے بھگتنا پر رہا ہے۔۔

وہ غصے سے چیخا۔

افففف تمہیں دل لگانے کے لیے خوذان کی ہی بہن ملی تھی!

اور کیا بھائی وغیرہ مان جائیں گئے بہتر ہوتا تم مجھ سے پہلے ان سے بات کرتے پھر مجھے بتاتے۔

پیمانِ نور نے پریشانی سے فون ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتے ہوئے کہا۔

پھوپھو جانی میں نہیں جانتا آپ پہلے خوذان پھوپھا سے بات کریں وہ اگر مانے تو ابو کو منانا میرے بائیں ہاتھ کا کمال ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

یار مجھے ڈر لگے گا ان سے بات کرتے ہوئے۔

پیمان نے ناخنوں کو دانتوں سے چباتے ہوئے پریشانی سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

افف پھوپھو بیوی ہیں آپ انکی زرا رعب و دبدبہ رکھا کریں ان پر ایسے تو یہ شوہر خضرات بیوی کے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں۔

منان نے تاسف سے اسے سمجھایا۔

پیمان پریشان ہوئی۔

ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں اس کا کیا مطلب ہوا۔

پیمان نے کھڑکی میں آتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

ارے یار مطلب کے آفس میں کتنی خوبصورت لڑکیاں انکے آگے پیچھے گھومتی ہیں ٹک ٹک کرتی آپ زرا انہیں رعب میں رکھیں گئی تو وہ باہر جھانکنے سے ڈر گئے۔

وہ پریشان ہوئی اسکی بات سن کر سامنے ہی وہ فون کان سے لگائے گاڑی سے نکل رہا تھا۔

وہ ٹھٹھکی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم سے بات بعد میں بات کرتی ہوں۔

اس نے کہتے ہی فون رکھا اور اسکی شرٹ کو غور سے دیکھنے لگی گھر سے تو وہ گرے کلر کی شرٹ پہن کر گیا تھا اور اب یہ بلیک شرٹ جس میں اس کا سفید شفاف چہرہ دھوپ میں چمک رہا تھا۔

کچھ آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے ہوئے تھا جس سے وہ انتہا سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیان پریشان ہوئی کیا آفس میں لڑکیاں انہیں ایسے ہی دیکھتی ہوں گئی جیسے میں دیکھتی ہوں۔

نہیں ہر کوئی نظر باز تھوڑے ہی ہوتا ہے۔

وہ جو اونچا اونچا بڑبڑا رہی تھی اسکی آواز پر وہ جھٹکے سے دروازے کی طرف پلٹی۔

وہ آنکھوں میں چمک اور ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔

وہ جل بھن کر رہ گئی۔

میں بھی کوئی نظر باز نہیں میں شریف لڑکی ہوں اور آپ نا مجھے طعنے مارنا بند کر دیں۔

وہ غصے سے کہتی اس کی طرف سے رخ موڑ گئی۔

وہ مسکرا کر اسکے قریب آیا۔

میں نے کب کہا میری بیوی نظر باز ہے میں تو چاہتا ہوں میری بیوی دن رات صرف اپنے شوہر کو دیکھتی رہے پریکٹس کے چکر میں اسکے پوٹریٹ بناتی رہے اس پر نظر جمائے رکھے اوسوری میرا مطلب ہے ارد گرد دیکھتی رہے اور تو اور ایک اور مار جن وہ اسکے کپڑے بھی خراب کر سکتی ہیں وومٹنگ سے میں بالکل بھی مائنڈ نہیں کروں گا۔۔

وہ اسکا رخ اپنی طرف موڑتا دھیمے سے کہتا پیان کو پھر سے خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ بھی کوئی معصوم تھوڑے ہیں آپ بھی نظر باز ہیں چور ہیں اور تو چالاک بھی ہیں جو میں نہیں ہوں۔۔

پیمان نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

جواباً وہ مسکراتا اسے خود میں بھینچ گیا۔

پیم۔۔۔۔ان نور خوذان میر کی سانس ہے اسکی جان ہے اسکی دھڑکن ہے اسکے جینے کی وجہ ہے اسکی بے رنگ زندگی میں رنگ ہے اسکے مسکرانے کی وجہ ہے اسکی شرارت ہے پیمانِ نور!

بھلا نور کے بغیر اس کا وجود رہ سکتا ہے۔۔

نور ساکت سی اسکے ہلتے ہونٹ دیکھ رہی تھی پھر اسکی آنکھوں میں نمی چمکی۔

وہ آہستہ سے اسکے سینے پر سر رکھ چکی تھی پھر مسکرائی۔

کوئی ناراض نہیں تھا مجھ سے!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان میر نے سر جھکا کر اس سے پوچھا۔

وہ جواباً دھیمے سے مسکراتی اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

خوذان میر نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد بانہوں کا حصار کھینچا۔

طے ہوا وہ دونوں عشق کی منزلیں طے کر چکے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز کہاں جارہے ہو!

وہ تیزی سے دروازے کی طرف جارہا تھا جب ظہیر صاحب نے پوچھا۔

ڈیڈ ایک ضروری کام سے جارہا ہوں آفس نہیں آوں گا بھائی کو میسج کر دیا ہے میں نے۔

وہ وہی سے انہیں جواب دیتا ہوا باہر نکل گیا۔

یہ لڑکا کبھی نہیں سیریس ہو سکتا۔

انہوں نے تاسف سے کہا۔

چاچو وہ سیریس ہے اور پھر میں چاہتا ہوں وہ ابھی صرف سٹڈی پر فوکس رکھے۔۔

خوذان نے جوگرز کے تسمے کستے ہوئے انکی بات کے جواب پر کہا۔

وہ مسکرائے اپنے بھتیجے کو دیکھ کر۔

یار میں چاہتا ہوں وہ تمہاری طرح زندگی کے ہر میدان میں فتح حاصل کرے۔

انہوں نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے محبت سے کہا۔

ڈونٹ وری چاچو وہ مجھ سے بھی آگے جائے گا چلیں تھوڑی واک کر آئیں میرے ساتھ موٹے ہوتے جارہے ہیں آپ پہلے سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے کہتے ہی ان کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور اپنے ساتھ کھینچتا ہوا لے گیا۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے کے ساتھ چلنے لگے۔

انہوں نے فخر سے اسے دیکھا جس کا قد ان سے بہت اونچا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مہریز خالہ کو ہسپٹل کے لیے نکلتا دیکھ کر جلدی سے اندر آیا۔

وہ نانو کے کمرے میں جھانکنے لگا جو ٹی وی دیکھتی چائے پی رہیں تھیں ,

وہ لب بھینچتا تیز قدموں سے دوسرے کمرے کی طرف بڑھا۔

وہ اندر آیا لیکن اندر کوئی نہیں تھا ابھی وہ پلٹنے ہی لگا تھا جب وہ واش روم سے بھیگا چہرہ لیے نکلی اس پر نظر پڑتے ہی وہ تیر سی تیزی سی اس کے قریب آیا اسے دیوار سے لگا تا وہ تن کر اسکے سامنے کھڑا ہوا۔

یشی نے پریشانی سے اسے دیکھا۔

وہ ہونٹ بھینچے اسے کے چہرے کو دیکھتا رہا پھر سرد آواز میں بولا۔

کیوں ہو یہاں اب کیا میرے خاندان والوں کو برباد کرو گئی۔

اس نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔

وہ کانپتے ہونٹوں سے روئی۔

مہریز پلیز زمجھے معاف کر دو مجھے تمہارے ساتھ کیے دھوکے کی سزا مل چکی ہے میری عزیز چیز مجھ سے چھین لی گئی ہے مہریز پلیز زمجھے معاف کر دو۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ جوڑتی رونے لگی تھی۔

مہریز ساکت رہ گیا وہ پرانے والی اور اس یشی میں زمین کا فرق تھا وہ بوائے سٹائل یشمینہ اسد اللہ تو نہیں تھی۔

میرے بابا اس دنیا سے چلے گئے ہیں مہریز۔

اس نے اسے پلٹتے دیکھ کر جلدی سے کہا۔

وہ وہی تھما۔

میں یہ نہیں کہہ رہی تم مجھ پر ترس کھاو میں چاہتی ہوں تم مجھے برا بھلا کہو بلکہ ایک دو تھپڑ اور مار لو بٹ پلیز زززززز مجھے معاف کر دو۔

اس نے اسکے سامنے آتے ہوئے منت سے کہا۔

وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر پلٹ کر وہاں سے نکل گیا۔

یشی نے لب بھینچ کر اسکی پشت کو دیکھا۔

وہ بیڈ پر گرتی اپنی بدلتی ہوئی حالت کے بارے میں سوچنے لگی۔۔

خوذان میر نے آنکھیں سکیڑ کر علیشاء کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

دیکھو خّوذان مجھے لگتا ہے اب مجھے واپس چلے جانا چاہئے موم بار بار بولا رہی ہیں۔

علیشاء نے اسے دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

وہ چپ رہا لیکن آنکھیں چھوٹی کیے اسے سنجیدگی سے دیکھتا رہا۔

علیشاء ہونٹ بھینچتی کمرے سے نکل گئی۔

وہ پیپر ویٹ گھماتا ہوا پُر سراریت سے مسکرایا۔

سنیں کیا آپ فارغ ہیں۔

اس نے ہاتھوں کو آپس میں مسلتے ہوئے اس سے پوچھا۔

وہ چونکا پھر سٹڈی روم کے دروازے میں کھڑی جان عزیز کو دیکھا۔

بالکل آجائیں آپ!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔

وہ لب بھینچتی اس سے تھوڑے سے فاصلے پر کھڑی ہوئی۔

کہیں!

ہونٹوں پر ہاتھ کی مٹھی بنائے رکھے اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تذبذب کا شکار ہوئی اسکی نظروں کے ارتکاز سے۔

وہ آپ نے میرا بھتیجا دیکھا ہے منان کیسا لگا آپکو!

اس نے جلدی سے پوچھا۔

وہ آنکھیں چھوٹی کیے مسکرایا۔

پھر ہاتھ بڑھاتا اسے اپنی گود میں کھینچ چکا تھا وہ۔

پیان نے گھبراہٹ سے اپنے گرد اسکے بازو کا حصار دیکھا۔

وہ سنجیدگی سے اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا۔

وہ سخت گھبراتی دل ہی دل میں منان کو کوس کر رہ گئی بھلا کیا ضرورت تھی مجھے بتانے کی۔

وہ محفوظ ہوتی نظروں سے اسکے چہرے کے تاثرات کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں میں متوجہ ہوں!

اس نے سنجیدگی سے پھر سے اسے مخاطب کیا۔

میں کیا کہہ رہی تھی میں بھول گئی۔

پیان نے جلدی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرایا۔

آپ اپنے بھتیجے کے بارے میں بات کر رہی تھی غالباً۔

اس نے اس کی ناک دباتے ہوئے یاد دلایا۔

وہ ہونٹ وا کیے اسے دیکھتی رہی پھر بولی۔

بس ایسے ہی کہہ رہی تھی وہ پہلے سے ہینڈسم ہو گیا ہے نا تو اس لیے کہہ رہی تھی۔

وہ کہتے ہوئے مصنوعی سا مسکرائی۔۔

خّوذان میر آنکھیں چھوٹی کیے مسکرایا۔

او کے!

وہ سنجیدگی سے کہتا اس کی ناک پر ہونٹ رکھ گیا۔

پیمان جلدی سے اٹھتی وہاں سے بھاگی۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ سنجیدگی سے کچھ سوچنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

افففف میں کیا کروں تم دونوں بہن بھائیوں کو میرا ہی سسرال ملا تھا شادی کرنے کے لیے۔

پیمان بھڑکی فون میں حرم پر۔

حرم نے پریشانی سے سب پیمان کو بتا دیا تھا کیونکہ آنسہ بیگم اس پر زور ڈال رہی تھی جو رشتہ آیا ہے وہ اسکے لیے ہاں کر دے۔

پھوپھو اور کون مطلب منان نے بھی آپ سے کچھ کہا ہے۔

حرم نے چونک کر پوچھا۔

وہ گہری سانس خارج کرتی خود کو کوس کر رہ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان نے شاہان کے جھکے سر کو سنجیدگی سے دیکھا۔

سیریس ہو اس کے لیے۔

اس نے پوچھا۔

یس سر!

شاہان نے سنجیدگی سے ہی جواب دیا۔

Posted on Kitab Nagri

او کے ریلکس رہو وہ تمہاری ہے تمہاری ہی رہے گئ۔۔

اس نے کہتے ہی آگے پڑی فائل کھولی یہ اسے جانے کا اشارا تھا۔

اس کے جاتے ہی اس نے سنجیدگی سے کچھ سوچا پھر ڈرائیور کو فون کر کے کچھ ہدایت دی۔

پیان یہ میری نانو اور خالہ ہیں۔

پیان جیسے ہی ہال میں آئی خوذان میر نے کھڑے ہو کر پیان کا تعارف آمنہ سے کروایا۔۔

السلام علیکم!

پیان نے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

جبکہ آمنہ نے حیرانی سے اسے دیکھا یہ چہرہ انہیں اچھے سے یاد تھا پارک میں ہی تو ملی تھی وہ انہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ اور تاج بیگم آج اس سے ملنے آئی تھیں۔

وعلیکم اسلام بیٹا۔

آو بیٹھو!

تاج بیگم نے مسکرا اس کا سر چومتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے بھی بیٹھتے ہوئے ہولے سے اسے جواب دیا۔

تاج بیگم اسے سے چھوٹی چھوٹی باتیں پوچھ رہی تھی جبکہ آمنہ کی نظریں اسکے چہرے کے ارد گرد گھوم رہی تھیں۔

بیٹا آپکا پورا نام کیا ہے مطلب آپکے فادر وغیرہ کا نام۔

آمنہ نے کھوجتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔

خوذان نے سنجیدگی سے اپنی خالہ کو دیکھا پھر پیمانِ نور کو۔

پیمانِ نور خلیل ملک!

پیمان نے مسکراتے ہوئے انہیں جواب دیا۔

آمنہ کے ہاتھ سے چائے کی پیالی چھوٹ کر نیچے جا گری۔

وہ سرعت سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھ رہیں تھیں جو حیرت سے نیچے گری پیالی کو دیکھ رہی تھی باقی سب آمنہ کو دیکھ رہے تھے۔

جس کی آنکھوں سے آنسو کی برسات بہنے لگی تھی۔

خوذان احمد میر ہونٹ بھینچے سنجیدگی سے آمنہ کو دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور!

وہ کہتے ہی بھاگتی اسے کھینچ کر سینے سے لگا چکیں تھی

وہ روتے ہوئے اسے خود میں بھینچے ہوَئے تھی کبھی اسکا منہ چومتی تو کبھی اسکا سر!

باقی سب اپنی اپنی جگہ سے کھڑے حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے۔

جبکہ پیمان تو ساکت سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

پھر وہ ایک جھٹکے سے ان سے دور ہوئی۔

کونسی بیٹی!

اس نے غصے سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کونسی بیٹی!

وہ ان سے الگ ہوتی سپاٹ انداز میں بولی۔

Posted on Kitab Nagri

باقی سب تو حیرت کے مجسمے بنے ان دونوں ماں بیٹی کو دیکھ رہے تھے جو آج آمنے سامنے کھڑی تھیں ایک دوسرے کے۔

ایک خوذان ہی تھا جو اپنی جگہ پر بیٹھا ہونٹوں پر مٹھی بنائے رکھے پیمانِ نور کو دیکھ رہا تھا۔

بیٹا میں تمہاری ماں آمنہ عدیل تمہیں شاید اس انسان نے نہیں بتایا لیکن بیٹا تم میری بیٹی ہو جائز۔

وہ اسکے ہاتھ تھامتی منت سے بولی۔

پیمان نے ایک نظر سب کو دیکھا تاج بیگم تو دل والی جگہ تھامے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی جو آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو لیے بس اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی۔

پیمانِ نور چپ رہی وہ دیکھ انکی ہی رہی تھی۔

بیٹا آپکی مما مجبور تھی۔

آمنہ نے حسرت سے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے درد بھرے لہجے میں کہا۔

کیسی مجبوری!

وہ سپاٹ انداز میں بولی۔

آمنہ یہ کیا کہہ رہی ہو ہوش میں تو ہو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تاج بیگم نے غصے سے بیٹی سے پوچھا۔

امی آج ہی تو آپکی بیٹی ہوش میں آئی ہے یہ دیکھیں میری بیٹی میرے دل کا ٹکڑا اس کے بغیر آپکی بیٹی رل گئی امی رل گئی اور یہ مجھے پہچان تک نہیں رہی۔

آمنہ نے تاج بیگم کے پاس آتے ہوئے اسکی طرف اشارا کر کے روتے ہوئے کہا۔

تمہاری بیٹی کیسے ہو سکتی ہے یہ تم نے آج تک شادی نہیں کی پھر بیٹی کہاں سے آگئی۔

عائلہ نے پریشانی سے پوچھا۔

آپا لندن میں جب میں پڑھائی کے لیے گئی تھی آپ سب سے ضد کر کے میں گئی تھی یہ اس وقت کی بات ہے آپا۔

آمنہ نے روتے ہوئے کہا۔

پیمان نے بھرائی آنکھوں سے اسے دیکھا جو ہنوز بیٹھا اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔

پیمانِ نور مجھے صفائی کا موقع دو بیٹا۔

آمنہ نے پھر سے اسے تھامتے ہوئے کہا۔

کیا صفائی دیں گئی آپ؟

اس نے سپاٹ انداز میں پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

بیٹا تمہارے باپ نے پتا نہیں میرے بارے میں تمہارے دل میں کیا کیا ڈال دیا ہے جو تم اتنی بد گماں ہو اپنی حرماں نصیب ماں سے۔

آمنہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے اسکے چہرے کو حسرت سے دیکھتے ہوئے کہا۔

میرے ابو کے لیے کچھ مت بولئے گا انہوں نے میرے دل میں آپکے لیے کچھ نہیں ڈالا بلکہ جب میں اپنی ماں کے بارے میں پوچھتی تو وہ خاموش ہو جاتے چہرے پر درد بھرے تاثرات چھا جاتے تھے انکے میں بھلا کیسے نہیں جانوں گئی اپنے بابا کے چہرے کے نقوش میں گھلتی سنجیدگی اس لیے میں نے آپ کا ذکر کرنا چھوڑ دیا کہ میں اپنے باپ کو دکھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔

پیمان بھی اس بار چلائی کے سب حیران ہو گئے۔

وہ بھاگتی ہوئی اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

خالہ اسے کچھ ٹائم دیں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ جو اسکے پیچھے بھاگنے لگی تھی خوذان میر کی سنجیدہ آواز پر وہ رکیں۔

خوذان پلیز زتم اسے سمجھا دو تم تو جانتے ہو میری اذیت کے بارے میں !پلیز زاس کو کہو وہ ایک بار میرے سینے سے لگ جائے میں چھبیس سال سے نہیں سوئی خوذان اسے کہو وہ میری بات سنے۔

وہ روتے روتے خوذان کی بانہوں میں جھول گئی تھی عائلہ جو ساکت کھڑی تھی چیختی ہوئی اسکے قریب بھاگی۔

Posted on Kitab Nagri

تاج بیگم رضا صاحب مہریز سب ان کی طرف بھاگے۔

خوذان انہیں بانہوں میں اٹھائے گیسٹ روم کی طرف بڑھا انہیں بیڈ پر ڈالتا وہ ڈاکٹر کو فون کر چکا تھا۔

وہ دروازے سے ٹیک لگاتی اونچا اونچا روتی بلک رہی تھی۔

مما!

یہ لفظ کہنے کے لیے آپکی بیٹی کتنا ترسی ہے شاید آپ جان پاتی آپکی بیٹی نے کتنی اذیت بھری زندگی گزاری ہے کاش آپ جان پاتی کاش آپ میرے پاس رہتی مجھے میرے باپ کے بعد سنبھال لیتی۔۔

وہ ہونٹوں کو بھینچتے ہوئے بلکی۔

میں جانتی تھی اپ زندہ ہیں لیکن لبوں کو سی لیا۔

میں کیا کہوں میری تو کوئی تکلیف سمجھ ہی نہیں سکتا۔

وہ دروازے پر سر مارتی چلائی۔

مما!

یہ لفظ ہے لیکن ایک بیٹی کی ساری دنیا اسی ایک لفظ میں سمائی ہوتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔

جب دروازہ ہلکا سا نوک ہوا وہ دروازے کے آگے جمی رہی۔

نور!

شہد سے میٹھی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی۔

لیکن وہ ان سنا کرتی ہوئی چپ رہی۔

پیمانِ نور دروازہ کھولیں یار۔

اس نے آواز لگاتے ہوئے دروازہ کھٹکایا۔

جائیں آپ مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔

اسنے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنکھیں چھوٹی کیے کچھ دیر تک تو بند ڈور کو دیکھتا رہا پھر پلٹ گیا۔

پیمان بانہوں میں سر دیئے رونے لگے۔

کچھ ہی دیر بعد دروازہ کھلا چونکہ وہ دروازے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اسلیے دروازے کے کھلنے پر وہ نیچے اسکے پاوں میں گری۔

وہ سرعت سے اکڑو سے سٹائل میں بیٹھتا اسے تھام گیا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے اسے روتی آنکھوں سے دیکھا پھر اس کے گھٹنے پر سر رکھتی وہ رو دی۔

نور پلیز زآپ چپ کریں پہلے۔

اس نے بے بسی سے اسکے ہلتے وجود کو دیکھ کر کہا۔

خوذان اسے اسی طرح اٹھائے بیڈ پر بٹھاتا اسکے سامنے بیٹھا۔

نور اگر آپ اذیت میں تھی تو وہ بھی تو اذیت میں رہیں ہیں اتنا عرصہ وہ کسی سے اپنا دکھ تک بھی شیئر نہیں کر سکتی تھی۔

اس نے اسکے سر پر ہولے ہولے ہاتھ پھیرتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

وہ چونکی پھر سر اٹھا کر اسے دیکھتی رہی۔

کیا آپ آگاہ تھے۔

اسکے بے لچک لہجے پر وہ چونکا۔

کیا آپ جانتے تھے آپکی خالہ میری والدہ کا شرف رکھتیں ہیں۔

اس نے تیکھے لہجے میں پوچھا۔

وہ گہری سانس لیتا اسکے قریب ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور ہر چیز کو ایک ہی نظر سے نہیں دیکھتے آپ خود کو ریلکس کریں پھر سوچیں اپنے بارے میں اپنی ماں کے بارے میں۔

اس نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

پیمان چپ سی اسکے چہرے کو دیکھتی رہی پھر وہ اسکے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتی واش روم کی طرف بڑھ گئی تیز قدموں سے۔

خّوذان رخ موڑ کر اسکی پشت کو دیکھتا اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگا جن سے وہ ہاتھ کھینچ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ یہ سب کیا ہے تم نے ہمیں کیوں نہیں بتایا۔

عائلہ نے اسے جوس پلا کر بے تابی سے پوچھا۔

آپا کیا بتاتی میں اس وقت میرے پاس کچھ بتانے کے لیے تھا ہی نہیں لیکن میں نے سوچا تھا کہ میں بھول جاوں گئی زندگی کے اس باب کو لیکن میں کتنی غلط تھی آپا میں نہیں بھول پائی مجھے میری بیٹی نہیں بھولی اسکا باپ نہیں بھولا میں کیا کرتی آپا میں سمجھ ہی نہیں سکی یہ کیا ہو گیا ہے میرے ساتھ۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے ہاتھوں میں منہ چھپاتے ہوئے لرزتے لہجے میں کہا۔

کیوں کی شادی اپنے سے اتنے بڑے انسان سے۔

عائلہ نے اسے گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔

آپا میں نے کہاں کرنی تھی انہوں نے زبردستی مجھ سے نکاح کیا پھر زبردستی مجھ سے رشتہ بنایا میں ڈرتی تھی آپ لوگوں کو بتانے سے امی نے مجھے باور کروا کر بھیجا تھا کہ میں انکے سر کی چادر ہوں وہ اپنی چادر کو سر سے اترا ہوا اور میلا ہوا نہیں دیکھ سکتی میں امی کا یقین نہیں توڑ سکتی تھی آپا مجھے لگا ہر کوئی مجھے ہی غلط کہے گا۔

اس نے دھیمے سے لہجے میں کہا۔

عائلہ نے پریشانی سے اپنے سے آٹھ سال چھوٹی بہن کو دیکھا جو اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسکے عشق میں گرفتار ہو سکتا تھا اس کے رشتے تو اس عمر میں اتنے آتے رہے ہیں کہ وہ حیران رہ جاتی تھی۔

آمنہ جو بھی تھا لیکن تم اپنی بیٹی کے لیے سٹینڈ لیتی مجھے بتاتی میں کچھ حل نکالتی۔

www.kitabnagri.com

عائلہ نے اسکی بھیگی لٹوں کو سنوارتے ہوئے کہا۔

آپا بچی تھی بس سمجھ نہیں سکی اس وقت کے حالات کی نزاکت کو میں ضد میں آگئی اور چھوڑ آئی سب کچھ لیکن میں اپنا دل اپنی روح بھی چھوڑ آئی تھی لندن میں آپا۔۔۔

آپ اس سے کہیں مجھے معاف کر دیں آپکی بات نہیں ٹالے گئی وہ۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے لجاجت سے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

عائلہ نے تاسف سے اسے دیکھا پھر گہری سانس لیتے ہوئے سر ہلایا۔

وہ سنجیدگی سے ٹاول سے اسے چہرہ خشک کرتا دیکھ رہا تھا۔

نور!

اس نے تنبیہی لہجے میں پکارا۔

پیمان نے کوئی دھیان نہیں دیا چادر کو سر پر ٹھیک سے جماتی وہ کمرے سے نکلنے لگی تھی جب خوذان میر نے غصے سے اس کی کلائی پکڑی۔

واٹ دا ہیل از دس۔

اس نے غصے سے پوچھا۔

میں اس عورت سے ریلیٹیڈ کسی انسان سے کوئی رشتہ نہیں رکھوں گئی۔

پیمان نے سپاٹ انداز میں کہا۔

شٹ اپ نور۔

اس نے مٹھیاں بھینچ کر غصے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان جواباً تلخی سے ادے دیکھتی رہی۔

آپ نے کہی اپنی خالہ کی وجہ سے تو شادی نہیں کی تھی مجھ سے ہاں بتادیں!

آج میں سچ سننا چاہتی ہوں آپ کو اب سے نہیں پتا میں جانتی ہوں آپکو آپ اس بات سے ہمارے نکاح والے دن آگاہ ہوئے تھے بتادیں مسٹر خوذان پیمان آج سچ سننا چاہتی ہے۔۔

پیمان نے اسکا کندھا ڈبوچتے ہوئے پوچھا۔

وہ سنجیدگی سے جواباً اسے دیکھتا رہا جس کا ناک سرخ پڑ چکا تھا ضبط سے۔

جواب دیں مسٹر میر۔

اس نے پوچھا۔

وہ لب بھینچے اسے دیکھتا رہا۔

آپ ایسے نہیں بولے گئے۔

کھائیں میرے سر کی قسم اور کہیں آپکو پیمانِ نور کی سچائی ہمارے نکاح سے بعد پتا لگی تھی۔

پیمان نے اسکا ہاتھ اپنے سر پر رکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

خوذان میر ساکت رہ گیا۔

اسنے پتھرائی نظروں سے اپنے ہاتھ کو اسکے سر پر رکھے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھر اپنا ہاتھ کھینچتا وہ رخ پلٹ گیا۔

گہرے گہرے سانس لیتا وہ ضبط کی انتہا پر تھا۔

تو یہ طے ہوا پیمانِ نور سچ کہہ رہی ہے آپ اس عورت کے بھانجے ہیں جس نے تین بار مجھے اپنے پیٹ میں ختم کرنے کی کوشش کی ایک دن کی بلکتی بیٹی کو ہسپٹل میں چھوڑ کر بھاگ آئی وہاں سے۔

وہ ساکت نظروں سے اس کے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

حیران ہیں کیسے پتا ہے یہ سب مجھے۔

وہ مسکرائی!

جبکہ وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتا رہا۔

میرے پاس میرے بابا کی ڈائری ہے جو انہوں نے اپنے مرنے سے پہلے گارڈن میں دفن کی تھی لیکن پیمانِ نور نے انہیں دیکھ لیا تھا ڈائری دفن کرتے ہوئے!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے باپ نے اپنی بیوی کا بھرم کبھی نہیں ٹوٹنے دیا انہوں نے کبھی مجھے انکے خلاف نہیں بھڑکایا۔۔۔

اس نے طنزیہ مسکان سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان میر نے لب بھینچ کر اسکے چہرے کو دیکھا پھر سر جھٹک کر بولا۔

تمہارے بابا نے غلط کیا میری خالہ کے ساتھ انہیں کوئی حق نہیں پہنچتا تھا وہ ایسے زور زبردستی سے رشتہ جوڑیں خالہ سے بھی غلطی ہوئی انہیں آپ کو ساتھ لے آنا چاہئے تھا۔

وہ اسے کندھوں سے تھامتا سنجیدگی سے بولا۔

پیمانِ نور نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔

بہت خوب آپ کو اپنی خالہ کی ہی سائیڈ لینی چاہئے ان سے بس غلطی ہی تو ہوئی تھی ٹھیک کہا سارا قصور میرے بابا کا تھا ٹھیک بالکل ٹھیک سارا قصور ہمارا ہی تھا۔

اس نے اپنے کندھوں سے اسکے ہاتھ جھٹکتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

افففف!

وہ بالوں میں ہاتھ پھر کر رہ گیا۔

پیمانِ نور کیسے سمجھاوں میں آپکو!

وہ زچ ہوا جسے کوئی زچ نہیں کر سکا تھا اسے اسکی بیوی زچ کر گئی تھی اور اچھا خاصا زچ کر رہی تھی۔

مجھے مت سمجھائیں مجھے لگا آپ میری ہیلپ کے لیے مجھ سے نکاح کر رہے ہیں لیکن آپ تو اپنی خالہ کو دیکھ رہے تھے مجھے نہیں! کہہ دیں یہ جھوٹ ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پھنکاری۔

اوکے یہ سچ ہے مجھے یہ سچائی نکاح والے دن پتا لگی مجھے بتا دینا چاہیئے تھا آپکو لیکن میں صحیح وقت کے انتظار میں تھا

۔

اس نے تاسف سے اسکی بکھڑی حالت کو دیکھتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

وہ لب بھینچے کچھ دیر تو اسے دیکھتی رہی پھر ایک دم پلٹتی تکیہ بیڈ سے اٹھاتی صوفے پر نیم دراز ہوتی کمبل اوڑھ گئی

۔

وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھے اسکی بچکانہ حرکت کو دیکھتا رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو آپ منع نہیں کر سکتے مجھے پسند کی شادی کرنے سے!

چاچو نے بھی اپنی پسند کی شادی کی اور آپ نے بھی، تو میری باری کیوں اعتراض اٹھا رہے ہیں۔

منان نے ارد گرد چکر لگاتے ہوِے تاسف سے کہا۔

جو لڑکی پسند کی ہے اسکا بھائی کبھی نہیں مانے گا اس رشتے کے لیے۔

داود صاحب نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے باور کروایا۔

Posted on Kitab Nagri

اس بات کی ٹینشن نالیں آپ لوگ پھوپھو ہے ناوہ سب سنبھال لے گئی۔

منان نے ان کی بات ناک سے مکھی کی طرح اڑائی۔

جس پر عدیلہ بیگم اسے گھور کر رہ گئی۔

مہریز بیٹا جاویشمینہ کو لے آوو گھر پر اکیلی ہو گئی جب تک آمنہ کی طبیعت نہیں سنبھلتی یہی رہے گئے یہ لوگ۔۔۔

عائلہ نے اسکا سر گود سے ہٹاتے ہوئے پیار سے کہا۔

چچی امی میں نہیں جاوں گا ڈرائیور کو بھیج دیں لینے۔

وہ ایک پل کو تھما تھا پھر خود پر قابو پاتا دوٹوک ان سے کہتا اٹھ کر بیٹھا۔

مہریز بیٹا رات کے وقت، میں ڈرائیور پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔

تاج بیگم نے لاونج میں آتے ہوئے اسکی بات کے جواب پر کہا۔

وہ پیر پٹختا اپنی جیکٹ پکڑ تا باہر نکل گیا اب نانی کی بات تو وہ ٹال نہیں سکتا تھا نا

نور نیچے آئی!

Posted on Kitab Nagri

تاج بیگم نے دھیمے سے پوچھا۔

نہیں امی آپ پریشان ناہوں خوذان ہینڈل کرلے گا اسے۔

عائلہ نے ان کا سر چومتے ہوئے کہا۔

یہ لڑکی ساری زندگی اپنے فیصلے خود ہی کرتی آئی ہے ایک فیصلہ آج تک اس نے ڈھنگ نہیں کیا۔

تاج بیگم نے غصے سے کہا۔

امی آپ پریشان ناہو اب سب بہتر ہو گا خوذان ہے ناوہ سب کو ایک مدار میں لے آئے گا۔

عائلہ نے فخر سے اپنے بیٹے کا زکر کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشمینہ نے ناک تک نقاب اوڑھا ہوا تھا وہ سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیور کر رہا تھا بنا اسے دیکھے بات کیے وہ سامنے کی طرف دیکھے ہونٹ بھینچے ہوئے تھا۔

تم نے مجھے معاف نہیں کیا کیا تم مجھے میری نادانی کی اتنی بڑی سزا دو گئے کیا۔

یشمینہ نے بھرائے ہوئے لہجے میں اسے مخاطب کیا۔

وہ چپ رہا۔

Posted on Kitab Nagri

یشمینہ نے ہونٹ بھینچے۔

مہریز پلیز پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دو۔

یشمینہ نے ہونٹوں سے نقاب سڑکاتے ہوئے اس سے التجا کی۔

معاف کیا۔

اس نے بنا اسے دیکھے سپاٹ لہجے میں کہا۔

یشمینہ کو غصہ تو بہت آیا مگر لب بھینچ کر چپ رہی۔

لیکن کسی نے اسکا چہرہ واضع دیکھا تھا۔

ڈرائیور اس گاڑی کا پھیچھا کرو۔

اس نے ڈرائیور کو تیز لہجے میں ہدایت دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرائیور نے سر ہلاتے ہوئے گاڑی انکے پیچھے دوڑائی۔

ایسے کرتے ہیں معاف!

یشی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

مجھے نہیں پتا معافی کرنے کی بھی قسمیں ہوتیں ہیں مجھے یہی قسم پتا تھی سو اس پر عمل کر لیا۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے سنجیدگی سے کہا۔

جس پر یشمینہ نے سو بار اپنے دل پر لعنت بھیجی جو اس بے مروت انسان کے لیے دھڑکنے لگا تھا۔

پیمان نے گھڑی پر ٹائم دیکھا جہاں صبح کے چھ بج رہے تھے وہ جلدی سے اٹھی۔

لیکن پھر چونکی وہ بیڈ پر تھی حالانکہ وہ رات کو تو صوفے پر سوئی تھی۔

اس نے لب بھینچ کر اسے دیکھا جو اسکی طرف ہی کروٹ لیے سو رہا تھا ماتھے پر پڑے براون بال چمک رہے تھے وہ ہونٹ بھینچے ہوئے تھا۔۔

افففف میں دل کی نہیں اس بار دماغ کی سنوں گئی۔

وہ جنجھلائی پھر گہری سانس خارج کرتی اٹھی۔

وہ لیٹ سویا تھا اس لیے وہ سوتا رہا۔

وہ ہاف وائٹ بلیک کڑھائی والی شال اوڑھے باہر نکل گئی سارا گھر ابھی سو رہا تھا یا شاید اٹھے ہوئے تھے۔

وہ دھیمے قدموں سے چلتی ڈرائیور کو ہدایت دیتی گاڑی کا ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔

ڈرائیور گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر لے آیا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے باہر کے مناظر کو دیکھتی رہی۔

گاڑی قبرستان کے لوہے کے دروازے کے سامنے رکی تھی۔

وہ جلدی سے چادر درست کرتی اپنے بابا کی قبر کے پاس آئی۔

پھر بیٹھ کر پیار سے انکی قبر پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

بابا آپ شاید غلط ہوں لیکن دوسروں کے لیے آپ کی بیٹی کی نظروں میں نہیں۔

میں آگاہ تھی آپکی محبت سے جو آپ اس عورت سے کرتے تھے بابا میں آپکی آنکھ میں آنسو دیکھ سکتی تھی جو ڈائری لکھتے وقت آپکی آنکھوں سے گرتے تھے میرا دل کرتا تھا میں اس ہستی کو مار دوں جس کی وجہ سے آپکی آنکھ میں آنسو آئے ہیں۔۔

وہ کہتی چپ ہوئی۔

ماں کی کمی مجھے ہر موڑ پر محسوس ہوئی لیکن وہ ماں مجھے کہی نہیں ملی آپ کے ہوتے ہوئے تو مجھے یہ کمی اتنی محسوس نہیں ہوئی بابا لیکن آپ کے جانے کے بعد میں نے دنیا کا اصل چہرہ دیکھا تھا بابا کاش آپ زندہ ہوتے تو میں ان کے پاوں پر جاتی آپکی محبت کے لیے کہ میرے بابا کو محبت نہیں دے سکتی تو ان کے سامنے رہ لیں لیکن بابا آپکی بیٹی ڈفر کی ڈفر ہی رہی اسے ابھی بھی دنیا کے رویے ہرٹ کرتے ہیں۔

وہ بہتے آنسو سے اپنے بابا کو بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھر مسکرائی بابا آپ دکھی ناہوں میں روتو نہیں رہی اور میں خوش ہوں اپنی زندگی میں آپ جیتے بھی خوش نہیں رہے اور اگر مر گئے تو آپکی مطلبی بیٹی نے کبھی خود سے آپ کو غافل نہیں ہونے دیا آپکو پریشان کرتی رہی آپکی بیٹی۔

وہ کہتے ہوئے جھکی انکی قبر کے سر پر اپنے ہونٹ رکھتی وہ اٹھی۔

پھر آنسو صاف کرتی قبرستان سے نکل گئی گاڑی میں بیٹھی وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی شاید بابا کے سامنے خود پر کنٹرول رکھا ہوا تھا اس نادان لڑکی نے۔

گاڑی سفید حویلی کے سامنے رکی تھی۔

وہ تین چار منٹ حویلی کو دیکھتی رہی پھر دل پر جبر کرتی وہ گاڑی سے نکل آئی دھیمے قدموں سے چلتی وہ حویلی میں اینٹر ہوئی۔

شبیر صاحب لاونج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے سامنے ایل۔ڈی پر قرآن پاک کی تلاوت چل رہی تھی جسے وہ چائے کے سپ لیتے غور سے سن رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی!

وہ چونک کر دروازے کی جانب دیکھنے لگے جہاں وہ ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑتی انہیں دیکھ رہی تھی۔

ارے میری بیٹی آئی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چائے رکھ کر کہتے اسکی طرف دوڑے۔

وہ بھی بھاگ کر انکے سینے سے لگی۔

وہ اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے مسکرائے۔

کیسی ہے میری بچی!

انہوں نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے محبت سے پوچھا۔

میں الحمد اللہ ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں اب طبیعت تو نہیں خراب ہوئی۔

اس نے انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا۔

اللہ کا کرم ہے بچے بیٹھو یہاں میرے پاس۔

انہوں نے کہتے ہی اسے پاس بٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا خیریت آپ اتنی صبح۔

انہون نے ٹی وی بند کرتے ہوئے پوچھا۔

بھائی ویسے ہی آج بابا سے ملنے کو دل کیا تو ان سے ملنے آئی تھی پھر سوچا آپ سے بھی مل لوں۔

اس نے مسکرا کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

تم آج نا آتی تو رات کو میں چکر لگاتا بچے مجھے ضروری بات بھی کرنی تھی تمہارے سسرال والوں سے۔

انہوں نے سنجیدگی سے اسکے مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ مصنوعی مسکرائی۔

بھائی خیریت!

اس نے پوچھا۔

ہاں بس کچھ بات چیت کرنی تھی میرے ساتھ داود بھی آتا۔

انہوں نے چائے ٹی پاٹ سے نکالتے ہوئے کہا۔

وہ لب بھینچ گئی۔

کیا وہ آتے میرے گھر۔

اس نے انکے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے بے یقینی سے پوچھا۔

ہاں بچے وہ شرمندہ ہے اسے احساس ہو گیا کہ اس نے غلط کیا تمہارے ساتھ۔

انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔

وہ چائے پیتی مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بھائی چائے آپ نے خود بنائی ہے نا۔

اس نے یقین سے پوچھا۔

انہوں نے ہلکی سی مسکان سے سر ہلایا۔

بھائی میں کچھ چیزیں لے لوں اپنی۔

اس نے چائے کا کپ رکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں پوچھا۔

بیٹا اس میں پوچھنے کی بات ہے۔

انہوں نے سنجیدگی سے پوچھا۔

وہ نفی میں سر ہلاتی اٹھی جھک کر ان کا ماتھ چومتی وہ اوپر کی طرف چلی گی۔

وہ سنجیدگی سے اسکی پشت دیکھنے لگے وہ انہیں پریشان سی دیکھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چونکا وہ کمرے میں بھی نہیں تھی اور نا ہی گارڈن میں

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لب بھینچتا تیز قدموں سے گارڈ کی طرف آیا۔

گارڈ سے پوچھ گچھ پر اس نے سنجیدگی سے مکہ دروازے پر مارا۔

پھر اسی ٹروزر شرٹ میں اپنی گاڑی کی جانب آیا چابی لگی ہوئی تھی گاڑی میں۔

وہ گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑے ہوئے تھا ایک ہاتھ سے سٹیرنگ گھماتا دوسرے سے بال سنوارتا وہ بے چین اور غصہ تھا اس پر.

وہ ہولے سے کبڈ کھولتی اس کے اندر سے چھوٹے خانے کی چابی برامد کر چکی تھی۔

چابی کو پکڑے وہ دیکھے گئی پھر گہرا سانس خارج کرتی وہ چھوٹے خانے کو کھولتے جھکی۔

خانے میں ایک اکلوتی سفید کوروالی ڈائری پڑی ہوئی تھی۔

ہلکی سی مسکان سے ڈائری کو پکڑ کر وہ ڈائری کو سینے سے لگا گئی۔

بیڈ پر بیٹھی وہ ڈائری پر محبت سے ہاتھ پھیرتی رہی پھر ڈائری کو جلدی سے بیگ میں ڈالا۔

وہ اٹھ کر دوسرے کبڈ کی طرف آئی جہاں اسکے اور بابا کی بہت بڑی تصویر تھی جسے شبیر بھائی نے اسے بڑا کروا کر دیا تھا۔۔

وہ بے ساختہ مسکرا اٹھی۔

Posted on Kitab Nagri

اس تصویر میں ایک چھوٹی سی بچی تھی جس نے وائٹ فراک اور دو پونیاں بنائی ہوئی تھیں وہ اپنے بابا کی گود میں بیٹھی مسکرا کر انہیں دیکھ رہی تھی بابا کی پرسنلٹی دیکھنے لائق تھی وہ بھی مسکرا کر اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔

پیمان نے مسکرا کر انکے ماتھے پر ہونٹ رکھے۔

پھر تصویر سینے سے لگاتی نیچے آئی وہاں ابھی بھی شبیر بھائی اکیلے ہی تھے۔

وہ ان سے ملتی پیار لیتی باہر آگئی وہ اسے گاڑی تک چھوڑنے آئے تھے۔

وہ گاڑی میں بیٹھی انہیں ہاتھ ہلاتی انکی نظرّوں سے اوجھل ہو گئی۔

وہ گہری سانس لیتے اندر آئے۔

خوذان نے سنجیدگی سے گاڑی کو بریک لگاِے اور حویلی کے اندر آیا وہ رف سے خلیے میں تھا بلیک ٹروزر پر وہ بلیک ہی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔

السلام علیکم!

اس نے شبیر صاحب کے پاس آتے ہوئے اونچی آواز میں انہیں مخاطب کیا۔

شبیر صاحب حیرانی سے اسکی طرف پلٹے۔

Posted on Kitab Nagri

وعلیکم السلام!

شبیر صاحب نے کھڑے ہو کر اسے جواباً کہا۔

بیٹا خیریت۔

انہوں نے الجھن سے پوچھا۔

سب خیریت ہے آپ پلیز پیمانِ نور کو بلا دیں۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

لیکن پیمان تو ابھی دس منٹ پہلے نکلی ہے۔

انہوں نے حیرانی سے کہا۔

کیا!

وہ ایک دو پل انکے پریشان چہرے کو دیکھ کر جلدی سے باہر کی طرف بھاگا۔

شبیر صاحب پریشانی سے اسکے پیچھے لپکے تھے تب تک وہ دروازہ پار کر گیا تھا گاڑی سمیت۔

وہ رش ڈرائیونگ کرتا ساتھ ساتھ غصے سے سٹیرنگ پر ایک ہاتھ سے مکہ مار رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

افففف اتنی بے وقوف کب سے ہو گئی ہیں یہ لیکن شاید وہ شروع سے ہی ہیں۔

وہ لب بھینچ کر غصے سے بڑبڑایا۔

بلیو توتھ کان سے لگاتا وہ گھر کال ملا چکا تھا۔

میری!

کیا پیمان میم گھر پر پہنچ چکی ہیں۔

اس نے بے تابی سے پوچھا۔

نہیں سر وہ تو گھر نہیں آئی۔

میری نے حیرانی سے کہا۔

اوکے!

اگر کوئی پوچھے تو کہہ دینا وہ میرے ساتھ باہر گئیں ہیں۔

اس نے اسے ہدایت دے کر فون بند کیا۔۔

کہاں جا سکتیں ہیں وہ انکی تو کوئی فرینڈ وغیرہ بھی نہیں ہے۔

اس نے پریشانی سے سوچا پھر وہ چونکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

او!

وہ لب بھینچ کر گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا تھا۔

آپا پیمان کہاں ہے؟

آمنہ نے عائلہ کو روم میں آتے دیکھ کر جلدی سے پوچھا۔

وہ خود ان کے ساتھ واک پر گئی ہے تھوڑی دیر تک آجاتی ہے تو میں اسے سمجھاوں گئی۔

آپا میری بیٹی!

مجھے یقین نہیں ہو رہا وہ اتنی بڑی ہو گئی ہے میں تو اسکی شرارتیں تک نہیں دیکھی سکی نا انجوائے کر سکی ہوں میں کتنی بدنصیب ماں ہوں نا۔

وہ آنسو ہتھیلیوں سے صاف کرتی حسرت سے بولی۔

عائلہ نے بے بسی سے اپنی بہن کو دیکھا پھر محبت سے اسے اپنے گلے سے لگایا۔

آمنہ کچھ وقت دو اسے دیکھنا پھر وہ خود چل کر تمہارے پاس آئے گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آپا وہ دن کب آئے گا جب میں اپنی بیٹی کو گلے لگاوں گی اس کے لیے کھانا بناوں گئ آپا میں اسے کے سارے چاہ پورے کروں گئ۔

آمنہ بے ساختہ بولے جا رہی تھے ہونٹوں پر ہلکی سے مسکراہٹ تھی جس پر عائلہ کا دل لرز اٹھا اپنی بہن کی حالت دیکھ کر۔

وہ جب اندر آیا وہ کرسی پر چڑی کِل سے تصویر لٹکا رہی تھی۔

خوذان نے گہری سانس لی پھر پھرتی سے اسکی طرف بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور!

اسکی تیز آواز پر وہ سٹول سے گرتے گرتے بچی تھی۔

وہ حیرت سے پیچھے پلٹی جہاں وہ غصے سے لب بھینچے اسے گھور رہا تھا۔

کیا طریقہ تھا یہ! کوئی ایسا بھی کرتا ہے مجھے آپ پر شدید غصہ آرہا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ غصے سے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

وہ مسکرائی پھر تھوڑا دور ہو کر تصویر دیکھنے لگی۔

پیانِ نور میں آپ سے مخاطب ہوں۔

وہ خود کو اگنور کیے جانے پر بھڑکا۔

میں سن رہی ہوں۔

اس نے اپنا کندھا اسکی گرفت سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

پیانِ نور پلیز زز بڑی ہو جائیں، بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہیں آپ! کیا آپ مجھے بتا نہیں سکتی تھی گھر سے نکلنے سے پہلے یا مجھے ساتھ چلنے کو کہتی لیکن نہیں آپکو تو سب کو اپنی وجہ سے پریشان کر کے خوشی ملتی ہے۔

وہ اسے خود سے نزدیک ترین کرتے ہوئے سرد لہجے میں بولا۔

پیان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا دونوں کی ناک کی نوکیں ایک دوسرے سے مس ہوئیں تھیں۔

کیا کہتی میں مجھے کچھ دیر تنہائی چاہیئے تھی سو میں آگئی بچوں جیسا کیا کیا ہے میں نے ہاں جواب دیں خود کو کوئی تیس مار سمجھ بیٹھے ہیں آپ۔

وہ غصے سے بولتی اسے دیکھتی بھی جا رہی تھی۔

خوذان میر نے تاسف سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

نور لینگوئج دیکھے اپنی! اور اگر یہاں آپ کو آنا تھا تو مجھے فون کر دیتی آپ جانتی ہے میں کتنا پریشان تھا یہ سب میں لفظوں میں نہیں بیان کر سکتا۔

اس نے پیمانِ نور کو خود سے لگاتے ہوئے اس بار نرم لہجے میں کہا۔

میں نہیں جاوں گئی اس گھر میں وہاں آپکی خالہ ہیں۔

پیمان اس سے الگ ہوتی ہوئی بولی۔

مائی گڈ نیس پیمانِ نور وہ آپکی ماں ہیں ایک بار انکی سن لیں اپنے بابا کی سن کر انہیں غلط مت ٹھہرائیں قصور خلیل صاحب کا تھا اس میں خالہ کا اتنا قصور نہیں نکلتا آپ چلیں جا کر انکی سنیں پھر کوئی فیصلہ کرنا۔

وہ زچ ہوتا غصہ سے بولا۔

پیمان نے پتھرائی نظروں سے اپنے عشق کو دیکھا۔

تمیز سے بلائیں میرے بابا کو وہ آپ سے بڑے ہیں نام کیوں لیا آپ نے انکا۔

وہ پھنکاری۔

وہ ششدر رہ گیا اسکے ریئکشن پر۔

میں جانتی ہوں ساری کہانی اس ڈائری میں ہے مجھے کوئی کچھ نا بتائے میں جانتی ہوں میرے بابا نے آپکی خالہ سے زبردستی نکاح کیا انہیں اپنے ساتھ رکھا یہ تو کچھ بھی نہیں،

Posted on Kitab Nagri

اگر میرا باپ سوخون بھی کر دیں نا تو وہ اپنی بیٹی کی نظر میں کبھی برے نہیں ہوں گئے وہ بیسٹ تھے وہ بیسٹ رہے گئے

وہ گہرے گہرے سانس لیتی چپ ہوِئی جبکہ وہ ششدر سا اسے دیکھے گیا۔

میرے بابا میرا عشق ہیں اور وہ رہیں گئے چاہے انہیں کتنا ہی برا دنیا کیوں نا کہے۔

آپ جانتے ہیں میرے بابا بہت ہینڈسم تھے وہ ایک ماں سے بھی زیادہ میرا خیال رکھتے تھے انکے باقی بچے بھی تھے لیکن انہوں نے جو محبت پیار شفقت مجھے دیا اپنے کسی بچے کو نہیں دیا جو شخص ہل کر پانی نہیں پیتا تھا وہ اپنے ہاتھوں سے میرے لیے ناشتہ بناتا تھا اپنے ہاتھوں سے میرے بالوں میں کنگی کرتے مجھے تیار کرتے اور اگر میں جب کبھی بیمار پڑتی نا تو وہ سارا سارا دن ساری ساری رات میرے سرہانے سے لگے رہتے بلکہ خود بیمار پڑ جاتے میں کیا کیا یاد کروں اپنے بابا کا۔

وہ کہتے ہوئے روئی۔

خوذان کا دل تڑپ کر رہ گیا۔

میرے بابا کو بہت سی باتیں سننی پڑی لوگوں کی لیکن میرے بابا کہتے جو کہنا ہے مجھے کہہ لیں لیکن اگر میری بیٹی کو کسی نے کچھ کہا تو وہ برداشت نہیں کریں گئے۔

سب مجھے ناجائز کہتے لیکن میرے بابا کہنے والے کا منہ توڑ دیتے اپنے ہاتھوں سے تین ٹائم کھانا کھلاتے۔

باقی بچے کہتے بابا آپ نے ہمارے لاڈ تو کبھی نہیں اتنے اٹھائے وہ پتا ہے کیا کہتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتی چپ ہوئی۔

وہ کہتے میری یہ بیٹی تو میرا عشق ہے میری یہ بیٹی تو میرا دل ہے میری یہ بیٹی تو میرے جینے کی وجہ ہے وہ کہتے پیمانِ نور سے کوئی زرا سی اونچی آواز میں بات کرے تو میرا دل کرتا میں یا خود کو مار دوں یا اس انسان کو مار دوں!

اور باپ کرتے ہوں گئے اپنی بیٹیوں سے محبت لیکن پیمانِ نور کا باپ اسے اتنی محبت دے گئے کہ شاید ہی کسی باپ نے اپنی بیٹی سے اتنی محبت کی ہو۔

وہ انکاز کر کرتی روتی آنکھوں سے مسکرائی۔

میرے بابا چلے گئے لوگوں نے انکی بیٹی سے بہت برا رویہ رکھا میرے بابا میرے پاس آتے مجھے کہتے پیمانِ نور میں دنیا سے گیا ہوں لیکن میرا احساس میری بیٹی تمہارے پاس رہے گا دکھی مت ہوا کرو تمہارا باپ بھی دکھی ہوتا ہے۔

ارے اس باپ کے لیے تو پیمانِ نور سو خون بھی کر سکتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہتے ہوئے مسکرائی۔

میں کیا کیا زکر کروں اپنے بابا کا میں اگر انکی باتیں کرنے لگ جاوں تو پھر مجھے کچھ اور دیکھتا ہی نہیں۔

وہ کہتے کہتے نیچے بیٹھی۔

وہ نمی لیے آنکھوں سے اسکے پاس نیچے بیٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کو پتا ہے!

پیمانِ نور کو پتا ہے اسکے بابا نے آپ کی خالہ کے ساتھ اچھا نہیں کیا میں جانتی ہوں ساری سچائی۔

لیکن میرے لیے میرے بابا پھر بھی آگے رہیں گے میں اپنی وجہ سے نہیں ناراض آپکی خالہ سے مجھے تو اپنے بابا کا راتوں کو اٹھ اٹھ کر انہیں یاد کرنا رولاتا ہے وہ جب فوت ہونے والے تھے تو پتا ہے اس رات میرے بابا نے کیا کہا۔

خوذان چپ چاپ اسے دیکھے گیا۔

میرے بابا نے کہا پیمانِ نور مجھے تمہاری ماں سے عشق تھا اگر کبھی ملی تو کہنا خلیل ملک کو آمنہ عدیل سے عشق تھا اور ہے۔۔

وہ کہتے کہتے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رو دی۔

خوذان نے اکڑو بیٹھے ہی اسے کھینچ کر خود میں سمویا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے سینے سے لگی اور زور سے رونے لگی۔

خوذان مجھے میرے بابا بھولتے نہیں میں کیا کروں میں ان کو بھولنا چاہتی بھی نہیں۔

وہ اس کے سینے میں منہ دیئے بولی۔

خوذان کو وہ لڑکی دنیا کی انمول لڑکی لگی تھی وہ اسکا سر چومتا رہا۔

Posted on Kitab Nagri

پیمانِ نور کو اگر اپنے بابا سے عشق ہے تو خوذان کو وہ کیسے برے لگ سکتے ہیں وہ آج سے میرے بابا بھی ہیں۔

وہ ہولے سے کہتا پیمانِ نور کو سر اٹھانے پر مجبور کر گیا۔

وہ سر اٹھائے اسے حیرانی سے دیکھنے لگی۔

جنہوں نے میری نور کو اتنی محبت دی ہے وہ قابل اختترام ہیں خوذان احد میر کے لیے۔

وہ ہولے سے بولا۔

وہ دھیما سا مسکرائی پھر اسکے ہونٹ سکڑے۔

آپ نے یہ شادی۔

ہیمانِ نور مجھے آپکی سچائی نکاح والے دن پتا چلی تھی کیونکہ میں نکاح کا ارداہ کر گیا تھا آپ سے وہ بھی میری خالہ نے سمجھایا جب میں نے ان سے اپنی فیلنگ شیئر کی تب انہوں نے مجھے کچھ ایسے اشارے دیئے جس سے مجھ پر واضع ہوا کہ یہ لڑکی خاص ہے میرے لیے مجھے وہ کرنا چاہیئے جو وہ کہہ کر گئی تھی کیونکہ میں دل کی حالت سے انجان تھا اس وقت

پھر میرا دوست ہے رانا جو لندن میں رہتا تھا مجھے پتا تھا بابا آپکو لندن سے لائے تھے مجھے یہ اپنے ذرائع سے پتا لگا تھا ایک گھنٹے بعد ہی اس نے مجھے تمہارا سارا سچ بتا دیا یہ بھی کہ انہوں نے لندن میں آمنہ عدیل کے نام سے کسی لڑکی سے نکاح کیا تھا جو اپنی بیٹی کو چھوڑ کر پاکستان بھاگ گئی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے پتا چل گیا تھا لیکن باخدا یہ سچ میں نے بس ایسے ہی پتا کیا تھا اور اللہ گواہ ہے خوذان میر نے یہ سچ جاننے سے پہلے آپ سے نکاح کی حامی بھری تھی___

آپ کا دیکھنا پھر میرے دیکھنے پر شرمندہ ہونا پھر مجھ سے بار بار ٹکرانا مجھ سے مدد مانگنا مجھے بہت اپیل کیا تھا میں ایسا انسان نہیں ہوں نور جو رشتوں کے لیے قربانیاں دے اگر ایسا ہوتا تو علیشاء بھی میری کزن تھی میں اس سے شادی نا کر لیتا۔۔۔

وہ دھیمے سے لہجے میں بولتا اسے ٹھٹھکا گیا۔

_____

کس سے ملنا ہے آپکو!

عائلہ نے لاونج میں بیٹھی شخصیت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سبین اسد اللہ ہوں یشمینہ کی ماں اسے آپ کے گھر میں دیکھا گیا ہے بہتر ہو گا آپ اسے بلا دیں۔

سبین بیگم نے سنجیدگی سے انکی بات کے جواب میں کہا۔

عائلہ بیگم نے انہیں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سر ہلایا پھر میری کو یشی کو بلانے کو کہا جو جب سے آئی تھی آمنہ بیگم کے کمرے میں تھی۔

Posted on Kitab Nagri

یشی بور سا منہ بنائے بک کھولے بیٹھی تھی جب میری نے اسے مہمان کے آنے کی اطلاع دی۔

یشی نے چونک کر آمنہ کو دیکھا۔

آمنہ نے تسلی دیتی نظروں سے اسے دیکھا۔

چلو میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔

آمنہ نے چپل پہنتے ہوئے کہا۔

یشی گہرا سانس خارج کرتی انکے پیچھے باہر کی جانب بڑھی۔

سبین بیگم انکی طرف پشت کیے بیٹھی تھی۔

یشمینہ انکے سامنے آتی ٹھٹھک گئی وہ حیرت سے سبین بیگم کو دیکھ رہی تھی جو قہر آلود نظروں سے اسکا سفید پڑتا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی پھرتی سے آمنہ کے پیچھے ہوئی جبکہ عائلہ اور آمنہ حیرت سے اسکے رویے کو دیکھ رہیں تھیں۔

گھر چلو لینے آئی ہوں میں تمہیں۔

سبین بیگم نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

یشی خوف سے سر کو نفی میں ہلانے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

چلو گھر،

سبین بیگم نے اسکی کلائی پکڑ کر سرد لہجے میں کہا۔

میں نہیں جاوں گئ آمنہ انٹی پلیز زمجھے بچالیں یہ لوگ مجھے ماریں گئے۔

یشی نے مظبوطی سے آمنہ کے کندھوں کوڈبوچتے ہوئے کہا۔

آمنہ نے سبین بیگم کا ہاتھ اس کی کلائی سے پرے کیا۔

وہ جب نہیں جاناچاہتی تو آپ زبردستی نہیں کر سکتی اسکے ساتھ۔

آمنہ نے سنجیدگی سے کہا۔

کیوں نہیں کر سکتی یہ میری زمہ داری ہے آپ لوگ کیا لگتے ہیں اسکے جو یہ یہاں بیٹھی ہے میں سخت خلاف ہوں ایسی چیزوں کے اس کا باپ مجھے سونپ کے گیا تھا اسکی زمہ داری۔

سبین بیگم نے غصہ سے اسکی کلائی اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں نہیں جاوں گئی آپ مجھے پولیس میں دے دیں گئی میں نہیں جاوں گئی آپ مجھے ماریں گئی۔۔

یشی نے کلائی چھڑاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں دے رہی پولیس میں گھر چلو۔

سبین بیگم نے اسے کھینچتے ہوئے کہا آمنہ اور عائلہ پریشانی سے صورتحال کو دیکھ رہی تھی۔

چھوڑیں اسکا ہاتھ زور زبردستی نہیں کر سکتی آپ ہمارے گھر میں۔

وہ جو اسے کھینچ رہی تھی مہریز کی سپاٹ آواز پر وہ چونک کر تھمی۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے اسے دیکھتے ہوئے سکھ کا سانس لیا۔

کیوں زبردستی کر رہی ہیں جب وہ آپ کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تو!

مہریز نے ان کے قریب آتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

تم کون ہوتے ہو میری بیٹی ہے گھر لے کر جاوں گئی کوئی روک نہیں سکتا مجھے۔

سبین نے اسے گھورتے ہوئے غصے سے کہا۔

آپ ایسے نہیں لے جا سکتی جب وہ راضی نہیں آپکے ساتھ جانے میں۔

عائلہ نے سنجیدگی سے کہا۔

ارے چپ رہے آپ لوگ آپ جیسے لوگوں پر تو میں غواہ کا کیس کروں گئی۔

سبین بیگم نے ہنوز اسے اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں جاوں گئی آپکے ساتھ۔

لیشی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

کس حثیت سے یہاں رہو گئی ویسے بھی شادی پکی کر دی ہے تمہاری میں نے اپنے جاننے والوں میں۔

سبین بیگم نے غصے سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر سب چونکے۔

دیکھیں بہن بچی جب نہیں آپ کے ساتھ جانا چاہتی تو کیوں زبردستی کر رہیں ہیں آپ ہم نے تو ویسے بھی یشمینہ کا نکاح کروادیا ہے اپنے مہریز کے ساتھ۔

عائلہ کی بات پر سبین بیگم سمیت سب چونک کر انکی طرف دیکھنے لگے خاص کر یشی تو حیرت میں چلی گئی اور مہریز وہ تو ساکت رہ گیا تھا۔

ٹھیک کہہ رہیں آپا ہم نے پرسوں ہی دونوں کا نکاح کروایا ہے۔

آمنہ نے بھی جلدی سے کہا۔

یشی اور مہریز نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

ہمارا نکاح ہو گیا اور مجھے پتا بھی نہیں چلا۔۔

یشی حیرت سے بڑبڑائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر مہریز نے اسے زبردست گھوری سے نوازا۔

میں نہیں مان سکتی آپ لوگ جھوٹ بول رہے۔

سبین بیگم نے صدمے سے نکلتے ہوئے غرا کر کہا۔

یہ سچ ہے نکاح نامہ اسکے فادر کے پاس ہے جو آج گھر نہیں لیکن کل آپ آکر چیک کر سکتیں ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے پختہ لہجے میں کہا۔

جس پر مہریز اور یشی حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

سبین بیگم دھمکی دیتی ہوئی پیر پٹختی ہوئی چلی گئی۔

آپ لوگ ایسے نہیں مانے گئے میں کل اپنی برادری کو ساتھ لے کر آوں گی تب ہی آپ لوگ سدھرے گئے

۔

سبین بیگم غصے سے کہتی تن فن کرتی ہوئی چلی گئی۔

پیچھے سب پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے بہت بے عزتی کی تھی میری اپنے آفس۔

پیمان نے منہ بناتے ہوئے اس سے الگ ہوتے ہوئے منہ بسور کر کہا۔

خوذان نے اسکے آنسو ہتھیلیوں سے صاف کیے۔

پھر اسے اٹھاتا مسکرایا۔

آئی ایم سوری!

Posted on Kitab Nagri

اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکراتا وہ دھیمے سے بولا۔

پیان بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھی گئی۔

آپ یہاں رہے گئی یا گھر چلے گئی۔

اس نے اسکا ناک دو انگلیوں سے دباتے ہوئے پوچھا۔

میں گھر چلوں گئی اور وہی ہی رہنا تھا مجھے آپ نے بتایا تھا نا یہ میرا گھر ہے تو میں اپنے بابا کو اپنے گھر لے آئی اور سامنے والی دیوار سے انکی فوٹو لگا دی یہ پکچر یہی رہے گئی اب ساری زندگی۔

پیان نے سامنے سجی پک کو دیکھتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

وہ سر ہلاتا اسے خود سے لگا گیا۔

اب تو ناراض نہیں آپ مجھ سے۔

اس نے سر جھکا کر اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں لیکن اگر آپ مجھ سے اونچی آواز میں بولے تو اب پکا والا ناراض ہو جاوں گئی میں آپ سے۔

پیان کی دھمکی پر وہ لب بھینچ کر مسکرایا۔

گھر چلیں مہریز کی پانچ مسڈ کال آگئی ہیں۔

خوذان نے مسکراتے ہوِے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ سر ہلاتی اپنی شال کو کندھوں سے پکڑ کر سر پر اوڑھتی نیچا گرا بیگ اٹھانے لگی۔

وہ اب تیار تھی گھر جانے کے لیے۔

مریم نے ناک سکوڑ کر موبائیل پر بجتا نمبر دیکھا۔

کیا پرابلم ہے تمہارے ساتھ کیوں جان نہیں چھوڑ رہے مجھ معصوم کی۔

مریم نے تنک کر اس ڈیٹھ انسان سے پوچھا۔

جو اسے فون پر فون کیے جا رہا تھا۔

یار خوشخبری سنانی تھی تمہیں۔ ابو مان گئے ہیں ہمارے رشتے کے لیے۔

اس نے خوش ہوتے اسے سنایا۔

ارے تم سے کس نے کہا میں تم سے شادی کروں گئی اپنے پاس سے ہی فرض کیے جا رہے ہو عجیب انسان ہو تم!

مریم نے پیر پٹخ کر غصے سے پوچھا۔

وہ مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تمہیں سیٹ کرلوں گا میں شادی کے بعد۔

اس نے شرارت سے کہا۔

افففف پاگل ہو تم نہیں کرنی مجھے تم سے سیٹنگ، میرا مطلب ہے شادی!

مریم نے کشن نیچے پٹختے ہوئے ناک چڑھا کر کہا۔

ڈارلنگ شادی کی ایڈوانس میں مبارک ہو۔

اس نے شرارت سے کہتے ہی فون بند کر دیا جس پر مریم نے غصے سے اپنے بال نوچے۔

آففف اتنا ڈیٹھ۔

مریم نے زچ ہوتے ہوئے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ہم کہاں جا رہے ہیں۔

پیمان نے گاڑی کو دوسرے راستے پر مڑتے دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔

جواباً وہ سٹیرنگ گھماتا مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

آپ آفس کیا لینے آئے ہیں!

پیان نے اسکے آفس کی بلڈنگ دیکھ کر پوچھا۔

جواباً وہ لب بھینچے مسکراتا رہا جس پر وہ منہ بسور کر رہ گئی۔

وہ گاڑی کو پارکنگ میں کھڑی کرتا باہر آیا اس کی سائیڈ آتا اسے بھی باہر نکال چکا تھا وہ۔

پیان حیرت سے اسکے ساتھ چلتی جا رہی تھی جو اپنے لمبے قد میں رف سے خلیے میں بلا کا خوبصورت لگ رہا تھا۔

ورکرز نے حیرت سے پہلی بار اسے رف سے خلیے میں دیکھا جو اسے لیے آفس کے درمیان میں آ کھڑا ہوا تھا

اٹینشن ایوری ون!

اس نے ورکرز کو اونچی آواز میں مخاطب کیا جو پہلے ہی اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے تھے اپنی اپنی جگہ اور ساتھ کھڑی ہستی کو دیکھ رہے تھے جو نروس سی ہو گئی تھی اتنے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشمینہ نے پریشانی سے سب کو دیکھا جو اسکی وجہ سے پریشان ہو گئے تھے لیکن وہ بھی کیا کرتی کون بھلا اس جگہ جانا چاہا چاہے گا جہاں انسان کی عزت تک محفوظ نا ہو۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ آمنہ اور ظہیر صاحب دور بیٹھے آپس میں کچھ صلاح مشورہ کر رہے تھے۔

مہریز نے گھور کر ناخن چباتی یشی کو دیکھا ۔

یونی میں تو گجر بن کر گھومتی تھی اُس وقت کیا ہو گیا تھا خوف سے پسینے چھوٹ رہے تھے تمہارے۔

مہریز نے دانت پیس کر کہا۔

کوئی نہیں اب اتنے بھی پسینے نہیں چھوٹ رہے تھے اصل میں مجھے پولیس سے بہت ڈر لگتا ہے نا۔

یشی نے بے چارگی سے سر جھکا کر کہا۔

واٹ پولیس کہاں سے آ گئی بیچ میں۔

مہریز نے اسے گھورتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

پولیس تو آئے گئی میں قتل جو کر چکی ہوں۔

اس نے آرام سے انگلیاں چٹخاتے ہوِے اسکے سر پر بمب پھوڑا۔

واٹ!

مہریز نے بھونچکا کر اسے دیکھا۔

جو آمنہ کے اشارا کرنے پر دھیمے قدموں سے انکی طرف بڑھ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے حیرت کی زیادتی سے اپنے بال نوچے۔

یہ کیا کہہ گئی ہے قتل پولیس!۔

وہ الجھتے ہوئے بڑبڑایا۔

وہ معصوم سا منہ بنائے آمنہ کی بات سن رہی تھی ساتھ ساتھ سر بھی ہلا رہی تھی میڈیم۔

وہ چونکا۔

اسکے چہرے پر گلابی پن کھلنے لگا تھا۔

وہ حیرت سے انکی طرف بڑھا۔

بیٹا کیا آپکو مہریز پس ـــــند ہے ۔

عائلہ نے ایک بار پھر سے اس سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی !

بس انکی آنکھیں زرا چھوٹیں ہیں لیکن آپ لوگوں نے پسند کیا ہے تو میں راضی ہوں۔

اس کی بات پر جہاں وہ سب بے ساختہ مسکرائے تھے وہی مہریز میر کو چار سو واٹ کا جھٹکا لگا تھا۔

وہ حیرت کے مارے اپنے جگہ سٹل ہو گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اور وہ بنا اسے دیکھے شرماتی ہوئی اندر بھاگ گئی۔

جبکہ ان تینوں کا مہریز کی شکل دیکھ کر اونچا قہقہہ چھوٹا تھا۔

جس پر وہ پیر پٹختا ہوا غصے سے باہر کی طرف چلا گیا۔

سب حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو اپنی بیوی کو اپنے سامنے کھڑا کر چکا تھا۔

پھر اسکے جھکے سر کو دیکھ کر وہ مسکرایا۔

ورکرز نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا جو پہلے والے ورکر تھے وہ تو پہچان گئے تھے اس لڑکی کو جبکہ نئے آنے والے الجھی ہوئی نظروں سے اس عام سی لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔

جو ہلکا گلابی رنگ کا کرتا پہنے نیچے بلیک کیپری پہنے اوپر بڑی سے وائٹ بلیک کڑھائی والی چادر اوڑھے پاوں میں انگوٹھے والی بلیک چپل پہنے وہ سامنے کھڑے لمبے قد والے شخص کو سر اٹھا کر دیکھ رہی تھی

وہ ایک گھٹنے پر نیچے بیٹھا۔

پیمان ساکت ہوئی۔

ساکت تو دوسری عوام بھی رہ گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

شاہان مسکرایا!

وہ پشت پر ہاتھ باندھے مسکرا رہا تھا اپنے نخریلے بوس کو دیکھ کر۔

خوذان میر نے اپنی چھوٹی انگلی سے بلیک نگینے والی رنگ اتاری پھر ہاتھ میں لیتا اسکی طرف ہاتھ بڑھا گیا۔

پیمان نے بے ساختہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھے البتہ آنکھوں میں نمی واضع تھی۔

کیا آپ مجھ سے دوبارہ شادی کریں گئ!

خوذان کے گھمبیر لہجے میں بولے الفاظ اس سمیت سب کو ساکت کر گئے۔

وہ ہلکی مسکان سے اسکی طرف اپنی رنگ بڑھائے دیکھ رہا تھا۔

وہ اسکے قدموں میں بیٹھا اس عام سی لڑکی کو سب لڑکیوں سے خاص بنا گیا تھا۔

آئی ویٹنگ مسز خوذان میر!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے گھمبیر لہجے پر وہ روتی آنکھوں سے مسکرائی۔

پھر جلدی سے سر ہلاتی اسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھا گئ۔

باقی سب ہونٹوں پر ہاتھ رکھے ان دونوں کو ساکت سے کھڑے دیکھ رہے تھے۔

خوذان نے اسکے ہاتھ کو محبت سے ہاتھ میں لیا پھر ہلکی مسکان سے اپنی بلیک نگینے والی رنگ اسکی انگلی میں ڈالی جو کھلی تھی اسے لیکن پیمان کو وہ جی جان سے قبول تھی۔

Posted on Kitab Nagri

سب لوگوں نے پرجوش سے انداز میں تالیاں بجائی تھیں۔

آئی ایم سوری!

اس کے اونچی آواز میں کہی سوری پیمان کو معتبر کر گئی سب کی نظروں میں۔

وہ ہونٹ بھینچے مسکرائی پھر اسکے کندھوں سے پکڑ کر اسے اوپر اٹھا گئی۔

پلیززز سوری مت بولیں آپ نے جو پیمانِ نور کے لیا کیا ہے وہ کوئی کسی کے لیے نہیں کرتا۔

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

جواباً وہ سر جھکاتا اسکی پیشانی پر ہونٹ رکھ گیا۔

جس پر وہ گھبرا کر اسے سے تھوڑا دور ہوئی۔

اب سب ور کر باری باری ان دونوں کو مبارک باد دے رہے تھے۔

لڑکیاں تو رشک سے اسے دیکھ رہیں تھی اتنا خاص مرد جس لڑکی کو ملے وہ لڑکی عام تو ہو ہی نہیں سکتی تھی۔

وہ اسے لیے اپنے کیبن میں آ گیا تھا۔

آپ نے یہ سب کیسے۔

پیمان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

جواباً وہ مسکرایا۔

ایسے ہی۔

وہ سر براہی کرسی پر بیٹھتا بولا۔

پیمانِ نور نے فخر سے اس انسان کو دیکھا عشق تو خوبصورت دل والوں سے ہی کیا جاتا ہے۔

ورنہ کہاں پیمانِ نور اور کہاں وہ شہزادوں سے آن بان رکھنے والا شخص۔

وہ اپنے پاس کھڑی نور کو اپنی گود میں بٹھا چکا تھا پھر اسکا ہاتھ ہاتھوں میں لیتا دھیمے سے لہجے میں اسے کچھ کہی رہا تھا جس پر وہ۔ اسے دیکھتی سر ہلا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپا پیمان اور خوذان کیوں نہیں آئے ابھی تک۔

آمنہ نے دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے بے قراری سے پوچھا۔

فون کیا تھا اسے وہ پیمان کو آفس دیکھانے لے گیا تھا اب تو آرہے ہوں گئے وہ دونوں۔

عائلہ نے اسے چائے کا کپ پکڑاتے ہوئے بتایا۔

آپا میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا میری بیٹی کے نصیب میں خوذان احمد میر ہو گا۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے پیاری سی مسکان سے کہا جس پر تاج بیگم اور عائلہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

آپ کو راز کی بات بتاوں پیمانِ نور کا نام میں نے تب سوچا تھا جب مجھے شادی کے بارے میں کچھ اتا پتا نہیں تھا اور خوذان احمد کا بھی۔

اور دیکھیں یہ دونوں نام کیسے آپس میں جڑ گئے ہیں یہ اللہ کی ہی تو قدرت ہے آپا کاش میں خلیل کو اللہ کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر لیتی۔

آمنہ نے پشیمانی۔ سے کہا۔

سب ٹھیک ہو جائے گا تم دیکھنا۔

عائلہ نے نرم سے لہجے میں اسے تسلی دی۔

آپا اپنے باپ پر گئی ہے وہ نقوش تو سارے ہی باپ کے چڑا کر آئی ہے دنیا میں مجھ پر بس اسکے بال اور ہاتھ پاوں ہیں لمبے لمبے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ کسی آفسوں میں بول رہی تھی جبکہ تاج اور عائلہ حیرت سے اسے دیکھ رہیں تھی جو کسی اور ہی جہاں میں تھی۔

خلیلیل ملک بہت اچھے تھے بہت خیال بھی رکھتے لیکن میں بدگماں تھی میں نا سمجھ تھی قدر نہیں کر سکی اس انسان کی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ بولے جارہی تھی۔

جب چونکی۔

وہ دونوں اندر آرہے تھے۔

گڈ آفٹر نون لیڈیز!

خوذان میر کی آواز پر وہ سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

پیمان نے انہیں دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہیں تھیں۔

)پیمانِ نور عشق ہے مجھ آمنہ سے اور رہے گا چاہے میں رہوں یا نا رہوں(

باپ کے الفاظ اسکے ارد گرد چکرانے لگے تھے۔

آمنہ۔ اچانک سے ہی اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اسکی کلائی پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگی۔

پیمان سمیت سب نے حیرانی سے اسکی یہ حرکت دیکھی۔

خّوذان میر نے پیچھے کی طرف دیکھتی نور کو سنجیدگی سے ان کے ساتھ جانے کا اشارا کیا۔

وہ پیمان کو اپنے کمرے میں لا کر دروازہ بند کر گئیں۔

Posted on Kitab Nagri

مریم یار اچھا لڑکا ہے تم زرا لہجہ نرم رکھو۔

ماریہ اسکی فرینڈ نے چپس کھاتے ہوئے اسے سمجھایا۔

ارے خاک اچھا ہے نرا سر درد ہے بندے کو ایک منٹ میں زچ کر کے رکھ دیتا ہے لنگور کہی کا۔

مریم نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔

اس بیچارے پر اتنا غصہ کیوں ہے میڈیم کو۔

ماریہ نے اسکی گود سے کشن کھینچتے ہوئے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔

ارے غصہ میرا تو دل کرتا ہے اسکی تکہ بوٹی بنا کر تمہیں کھلا دوں چپکو کہی کا۔

مریم نے ناک سکوڑ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹوں ٹوں!

افففف یار اسی کا فون ہے۔

مریم نے فون دیکھ کر اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔

یار میں بات کرتی ہوں بھلا پہنچاتا ہے کہ نہیں۔

Posted on Kitab Nagri

ماری نے اسکے ہاتھ سے فون کھینچ کر کہا اسے بنا کچھ بولنے کا موقع دیئے وہ یس پر پریس کرتی کان سے لگا گئی۔

مریم ہونق بنی اسے دیکھتی رہی۔

وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہوں آپ میرا مطلب ہے تم کیسے ہو!

ماریہ نے آواز مریم کی طرح کی آواز نکالنے کی کوشش کی لیکن وہ پہچان گیا تھا۔

تمہاری آواز آج کچھ باریک سی لگ رہی ہے دوسری بات تم کب سے میری بات کا جواب دینے لگی پھاڑ کھانے والی لڑکی نارمل رویہ کیسے رکھ سکتی ہے۔

تیسری بات پہلی بیل پر فون کیسے رسیو کر لیا تم تو دس بار کاٹتی ہوں پھر گیارویں بار رسیو کرتی ہو۔

منان نے آئی بروا چکا کر مشکوک لہجے میں اسے باور کروایا جو حیرانی سے فون دیکھنے لگی تھی مریم بھی منہ پر ہاتھ رکھ کر فون میں سے آتی آواز پر حیران کم غصہ زیادہ ہوئی تھی اپنی صفات سن کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماری نے منہ بنایا!

نہیں میرا گلہ خراب ہے تو اس لیے اور جہاں تک رویے کی بات ہے تو میں راضی ہوں تم بھیج دو رشتہ۔

مریم ساکت ہوئی وہ تیر کی تیزی سے فون چھیننے لگی تھی اس سے لیکن وہ بھاگ کر بیڈ کی دوسری سائیڈ چھلانگ لگا گئی۔

واٹ آر یو سیریس!

Posted on Kitab Nagri

منان نے حیرت سے پوچھا۔

یس ایم ہنڈرڈ پرسنڈ سیریس اور آئی لو یووووو۔

ماری نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔

مریم صدمے سے چیل کی طرح اس پر جھپٹی پھر بال تک کھینچ ڈالے تھے دونوں نے ایک دوسرے کے۔

انکار کرو اس نکاح سے۔

مہریز نے کچن میں کھڑی پانی پیتی یشی کے پاس آکر غصے سے کہا۔

یشی چونکی!

میں کیوں کروں تم نہیں کرنا چاہتے تو انکار بھی تم ہی کرو۔

یشی نے کانچ کا گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔

وہ غصے سے جل بھن گیا۔

میری آنکھیں چھوٹی ہیں کسی بڑی آنکھوں والے کو ڈھونڈو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز میر نے اسے گھورتے ہوئے اچھے سے باور کروایا۔

یشی شرمندہ ہوئی۔

ہاں لیکن میں اللہ کی رضا۔ میں خوش ہونے والی ہوں۔

نہایت معصومیت سے کہتی وہ اگلے بندے کو تپاگی تھی۔

مرو جا کر۔

وہ بھنبھنا کر کہتا پلٹ کر کچن سے نکلتا گیا۔

پیچھے وہ شرارتی مسکان سے اسکی پشت کو واری ہوتی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان نے سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو اسے سامنے بٹھائے نظرے جھکائے بیٹھی تھی۔

میں شروع سے ہی جلد باز تھی کچھ سب نے خاص خاص بنا کر آسمان پر پہنچا دیا تھا مجھے! میں کسی کم شکل کو منہ نہیں لگاتی تھی اور یہ میری سب سے بڑی خامی تھی۔

وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر آہستہ آہستہ بول رہی تھیں۔

میں ڈاکٹر بننا چاہتی تھی اور یہ خواب میرا سب سے بڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

میری ایک اکلوتی دوست تھی مہرین۔

ہم دونوں ساتھ ہی سکول ٹائم سے تھیں۔

ہم۔دونوں ہر جگہ اکٹھے ہی پائے جاتیں تھیں۔

اسکی فیملی نے اچانک سے لندن شفٹ ہونے کا بندوبست کر لیا میں اور وہ پریشان تھی کہ ہم دونوں کیسے رہیں گئ ایک دوسرے کے بنا میں نے تو رو رو کر اپنی حالت خراب کر لی تھی۔

پیان سنجیدگی سے انہیں دیکھتی جا رہی تھی۔

اس نے مجھے بھی ساتھ چلنے کو کہا کہ وہاں سے دونوں سپیشلت کریں گئیں۔

لیکن میرے گھر والے مجھے دور نہیں بھیجنا چاہتے تھے۔

مہرین کے گھر والوں نے امی لوگوں کو بہت انسسٹ کیا لیکن امی اور آپا نہیں مانی۔

میں نے رو پیٹ کر دیکھ لیا یہاں تک کہ کھانا کا بھی بین کر لیا لیکن کوئی نا مانا۔

وہ کہتی چپ ہوئیں۔

پیان ساکت چہرے سے انہیں دیکھتی رہی وہ بھلا شک بہت خوبصورت ترین تھی۔

Posted on Kitab Nagri

شاید خوذان نے حسن انہی سے چڑایا تھا اسے آج پتا چلا تھا خوذان خوب بہوان جیسا تھا انکی طرح ہونٹ انہی کی طرح ناک آنکھیں وہ انکی کاپی لگا تھا اسے وہ بنا پلکیں جھپکائے انہیں دیکھتی رہی۔

پھر میں نے ہاتھ کی نس کاٹ لی میں پورے دو دن ہسپٹل رہی۔

گھر والے شدید صدمے میں تھے میں خود بھی گلٹ فیل کرنے لگی امی کی حالت دیکھ کر۔

پھر کچھ دن بعد امی نے مجھے لندن جانے کی اجازت دے دی میں خوشی سے ہواوں میں اڑنے لگی میں نے اور مہرین نے خوب شاپنگ کی اور خوب انجوائے کیا۔

امی نے لندن جانے سے ایک دن پہلے مجھے سمجھایا کہ بیٹا تم میری سفید چادر ہو اور چادر سر پر ہی اچھی لگتی اور چادر شفاف داغ سے پاک ہی سر پر لی جاتی ہے گندی چادر کو سر پر نہیں سجایا جاتا۔

امی نے بس یہی کہا تھا مجھ سے جو میں نے غور سے سن کر اپنے دل میں ہمیشہ کے لیے بٹھالی۔

وہ کہتے ہوئے چپ ہوئی اور اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان انکے دیکھنے پر سر جھکا گئی۔

نور میں بہت نیگٹیو سوچ کی حامل لڑکی تھی اور وہ عمر بھی کچھ ایسی ہی تھی کہ میں کسی کو اپنے آگے کچھ سمجھتی ہی نہیں تھی۔

میں خوش تھی لندن میں!

Posted on Kitab Nagri

اپنی پڑھائی کو سیریس لینے لگی تھی۔امی وغیرہ سے روز تو بات نہیں ہوتی تھی ہفتے میں دو بار ہو جاتی تھی۔

ہماری یونی میں فنکشن تھا جس میں بڑے بڑے پینٹر آرٹسٹ کو بلایا گیا تھا۔

یہ فنکشن آرٹ پر لگایا گیا تھا میں جانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن مہرین مجھے زبردستی لے آئی۔

میں سفید فراک زیب تن کیے ہوئے تھی کھلے بالوں میں سب مجھے حور حور ہی کہہ رہے تھے۔

جس ہر میں گردن اونچی کیے فخر سے پارٹی میں گھوم رہی تھی۔

لیکن پھر میرے کپڑوں پر کولڈ ڈرنکس گر گئی تھی۔

میں جلدی سے واش روم کی طرف بھاگی۔

لیکن لیڈیز واش روم سارے ہی بند تھے اندر سے یا شاید قسمت تمیارے بابا سے ملانا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جینٹس واش روم کی طرف آگئی کہ شاید اس طرف کوئی نا ہو وقتے اُدھر کوئی نہیں تھا۔

میں ادھر ادھر دیکھتی جلدی سے ایک واش روم کے اندر گھس گئی دروازہ مجھے لاک کرنے کا خیال ہی نہیں رہا۔

Posted on Kitab Nagri

میں ڈوپٹہ ایک طرف رکھتی جلدی سے واش بیسن پر جھکی۔

قمیض کو آگے سے پکڑ کر دھوتی میں مگن سی تھی اپنے کام میں۔

یار بس ایک دو دن تک لگا تا ہوں چکر تمہاری طرف آفکورس ڈیز بھی تمہاری طرف کروں گا۔

وہ مسکراتے ہوئے فون میں اپنے دوست سے مخاطب تھا وائٹ شرٹ بلیک پینٹ اور بلیک ہی کوٹ بازو پر لٹکائے اپنے فرینڈ سے بات کر رہے تھے ساتھ ساتھ واش روم کی طرف بھی بڑھ رہے تھے۔

آفکورس یار اب وعدہ کیا ہے تو نبھاوں گا ملک خلیل وعدہ نبھانے والوں میں سے ہے ڈونٹ وری یار۔

وہ کہتے ہوئے واش روم کا ڈور کھولتے ہوئے اندر آئے۔

وہ شیشے میں کسی مرد کا عکس دیکھ کر ایک جھٹکے سے پلٹی وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی تھی جو خود بھی ٹھٹھک سا گیا تھا وہ گہرے گہرے سانس لیتی باہر کی طرف بھاگی تھی جب اس نے پلٹ کر اسے آواز دی۔

وہ رکی لیکن پلٹی نہیں۔

آپکا ڈوپٹہ۔

اس نے سٹینڈ سے ڈوپٹہ پکڑ کر اسے پکڑایا۔

آمنہ نے بنا پلٹے ڈوپٹہ پکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ایک منٹ آئندہ احتیاط کریئے گا جینٹس واش روم میں بہت سے خادثے ہو چکے ہیں ہمیشہ لیڈیز واش روم جائیں اور اندر سے لاک کریں۔

اس نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا تھا۔

وہ بنا کچھ کہے سامنے بنے ہال کی طرف بھاگ گئی تھی۔

جبکہ وہ ہلکی سی مسکان سے فون میں سے آتی آواز پر متوجہ ہوا۔

بند کر دے یار کیا اب واش روم میں بھی میرے ساتھ جاو گئے۔

انہوں نے مسکراتی آواز میں اپنے دوست پر طنز کیا جس پر اس نے بڑبڑاتا ہوا فون بند کر دیا تھا

وہ مسکراتے ہوئے واش روم کا ڈور بند کر گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ تم خوامخواہ اتنی پریشان ہو کچھ نہیں ہوتا ہم پہلے بھی تو آ چکے ہیں یہاں۔

مہرین نے منہ بناتے ہوئے اسے ریلکس کیا وہ ڈرو نے عجائب گھر آئیں تھی دونوں۔

یار میں پہلے بھی اندر نہیں گئ تھی تم ہی گئی تھی تم ہی جاو میں تو نہیں جاوں گئی۔

اس نے ڈرپوک سے لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

یار کیوں ڈر رہی ہو یہاں کوئی چیز اصلی نہیں ہوتی وہ جن بھوت بھی سب آرٹیفشل ہیں۔

مہرین نے زچ ہوتے ہوئے اسے سمجھایا۔

نامیرے توباپ کی توبہ میں تو کبھی اسکی دہلیز ناپار کروں۔

اس نے بینچ پر بیٹھتے ہوئے مہرین کو ٹکا سا جواب دیا۔

اللہ کرئے حقیقی بھوت چمٹ جائے تمہیں اور ساری زندگی تمہارا پیچھا نا چھوڑے۔

مہرین نے دانت پر دانت جماتے ہوئے کہا۔

تمہیں چمٹ جائے تمہارے سسرال والوں کو چمٹ جائے خبردار جو میرے سامنے جن بھوت کا نام لیا ہو تو۔

آمنہ نے پیر ہلاتے ہوئے ریلکا انداز میں اسے جھڑکا۔

وہ اس پر دو حرف بھیجتی اندر چلی گئی۔

آمنہ نے منہ بنایا اور بیگ سے چپس کا پیکٹ نکالتی مزے سے پیر ہلاتی کھانے لگی۔

وہ ادھر آتے جاتے لوگوں کو بھی ایک نظر دیکھ لیتی۔

لیکن پھر وہ چونکی سامنے ہی تین چار لڑکے اسے گھورے جا رہے تھے اور اسے دیکھتے ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہتے جاتے وہ پزل سی ہوتی دھیان دوسری جانب موڑ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن اب اسے بہت پاس سے آوازیں آتی محسوس ہوئیں وہ تینوں اس کے قریب آچکے تھے وہ اب اس سے مخاطب تھے۔

وہ تینوں ہی شکل سے کوئی عجیب سے لگتے تھے موٹے جسم کے مالک گلے میں سلور کی ڈھیروں چینے پہنے وہ غنڈے لگے تھے اسے۔

وہ ڈر کر کھڑی ہوئی پھر اندر کی طرف دوڑ لگا گئی تھی وہ۔

وہ سیدھی کوریڈور میں بھاگ گئی۔

جب پیچھے کوئی آہٹ نا سنی تو وہ پلڑ سے ٹیک لگاتی گہرے گہرے سانس لینے لگی۔

شششششش۔

خوفناک آواز سن کر وہ کانپ کر رہ گئی۔

پھر چیختی ہوئی سامنے سے آتے وجود سے لپٹی تھی وہ۔

آآآجن جن مہرین بچاو!

وہ پیر پٹختے ہوئے چلائے جا رہی تھی جب مقابل نے پھرتی سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا کر اسکی آسمان کو چھوتی چیخیوں کو روکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ بھونچکار کر سامنے کھڑے وجود کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ اندھیرے میں لپٹا ہوا تھا سرخ پیلی روشنی میں وہ سامنے کھڑے شخص کے نقوش کو غور سے دیکھنے لگی۔

جبکہ مقابل تو مبہوت سا اس کے چہرے پر پڑتی سرخ روشنی کو دیکھ رہا تھا۔

وہ چہرہ تو پانچ دن سے خقیقت اور خیالوں میں گردش کر رہا تھا۔

حرم مسکرائی پتا ہے جو میرا رشتہ دیکھنے آنے والے تھے وہ نہیں آئے امی کہہ رہی تھی پتا نہیں کیا بات ہے وہ بنا دیکھے ہی کیوں انکار کر گئے ہیں میری بچی کو۔۔

حرم مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ چلتی اسے بتانے لگی۔

وہ جواباً جیب میں ہاتھ ڈالے مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ چلنے لگا۔

میں نے تو چار نفل پڑے تھے شکرانے کے جان چھوٹ جانے پر۔

حرم نے خوشی سے چمکتے چہرے سے اسے بتایا۔

یہ تو گڈ ہو گیا اب تو پریشان نہیں ہونا۔

شایان نے اسکے چہرے کو تکتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پریشان تو خیر رہوں گئی جب تک پوری طرح تمہاری نہیں ہو جاتی۔

حرم نے نظریں جھکا کر شرمیلے سے لہجے میں کہا۔

ہاہاہایار سو سویٹ،

وہ قہقہ لگاتا بولا۔

ان شاءاللہ وہ بھی ہو جاو گئ بس یقین رکھو اللہ پر وہ وسیلہ بنادے گا ہمارے لیے۔

اس نے اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔

جس پر وہ سر ہلاتی مسکرائی۔

منان نے بائیک روک کر حیرت سے حرم کو دیکھا اور پھر ساتھ چلتی شخصیت کو اسے وہ پہچان گیا تھا۔

دیکھو کسی خوش فہمی میں مت رہنا وہ سب کچھ میں نے نہیں میری فرینڈ نے کہا تھا۔

مریم نے اسے گھورتے ہوئے اچھے سے باور کروایا جس کے چہرے پر سوواٹ کی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

آئی ڈونٹ کیئر ڈارلنگ فون تو تمہارا ہی تھا نا۔

منان نے آہستہ سے اسکے ٹیبل پر رکھے ہاتھ کی انگلیوں کو اپنی انگلیوں سے چھوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

واٹ دا ہیل چھچھوڑے انسان خبر دار آئندہ مجھے ٹچ کرنے کی کوشش کی تو اور دوسری بات میری طرف سے تمہیں سو بار انکار ہے انکار ہے انکار ہے۔

اس نے تنک کر غصے سے کہا۔

اور میری طرف سے سو بار قبول ہے قبول ہے قبول۔

اس نے اسے آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے کہا۔

تم بھیج کر دیکھو رشتہ وہی سب کے سامنے انکار کر دوں گئی۔

مریم نے دانت پیس کر اسے اچھے سے دھمکی دی۔

وہ جواباً وہ فون پر کچھ نکالتا مسکرایا یہ سنو پھر انکار کرنا مائے ڈارلنگ۔

اس نے فون ریکارڈنگ کھولتے ہوئے کہا۔

تم بھیج دو رشتہ میں راضی ہوں۔

واٹ آر یو سیریس!

یس آئی ایم سیریس آئی لو یو وووو!

فون میں سے آتی آواز اسے ساکت کر گئی۔

ی ی یہ میں نہیں ہوں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے جلدی سے کہا۔

آئی نو بٹ تمہارے گھر والوں کو کون بتائے گا نمبر تمہارا ہے آواز بھی تمہاری لگ رہی ہے تو پھر کیسے مطمئن کرو گئی انہیں۔

کمینگی مسکرایٹ سے آئی بروا چکا کر پوچھا گیا۔

کیا مطلب!

مریم نے حیرت سے نکلتے ہوِے پوچھا۔

مطلب یہ مائے سویٹ کہ اگر تم نے انکار کیا تو میں تمہارے سب گھر والوں کے سامنے تمہاری یہ ریکارڈنگ کھول دوں گا اور پھر سب کو بتاتی پھرنا کہ منان کا نمبر کیسے آیا تم کیسے جانتی ہو تمہاری دوست نے یہ کیوں کہا وغیرہ وغیرہ۔

منان نے مسکراتے ہوئے سارا نقشہ اس کے سامنے کھینچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا جو کمینی سے مسکان ہونٹوں پر سجائے محویت سے اسکے چہرے کے اتار چڑھاو دیکھ رہا تھا۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گئے سمجھے۔

مریم غصے سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

ایسا ہی کروں گا مائے سویٹ اور دوسری بات کال اٹینڈ کرتے ہی پہچان گیا تھا یہ میری نک چڑی مریم نہیں کوئی اور ہے اس لیے تو ریکارڈنگ کر لی تھی۔

آہستہ سے اسکے کان کے پاس ہونٹ کر کے کہتا وہ ہوٹل سے باہر نکل گیا۔

وہ کھلے منہ سے اسکی پشت دیکھنے لگی۔

خبیث انسان میں تو اسے سیدھا سا انسان سمجھی تھی۔

مریم پانی کا گلاس خالی کرتے ہوئے بڑبڑائی۔

وہ اسکی کلائی پکڑ کر اسے باہر لے آئے۔

آمنہ نے روشنی میں انکے چہرے کو ٹھٹھک کر دیکھا۔۔

آپ ٹھیک ہیں۔

انہوں نے ہلکی سی مسکان سے پوچھا۔

آمنہ نے ایک جھٹکے سے انکے ہاتھ سے کلائی کھینچی پھر انکی طرف سے رخ موڑتی خود کو کوس کر رہ گئی کیا ضرورت تھی بھلا یہاں آنے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی بڑبڑاہٹ واضع سن سکتے تھے۔

سامنے ہی سیڑیاں اترتی مہرین چلی آرہی تھی۔

خبیث عورت توں چل گھر تیرا آج قیمہ بنا کرنا کھایا تو آمنہ عدیل نام نہیں میرا۔

آمنہ نے اسکے پاس آتے ہوئے غصے سے کہا۔

کیا ہو گیا میرے پیچھے کسی جن سے تو پالا نہیں پڑ گیا مرے شونے کو۔

مہرین نے پیچھے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر آنکھیں مٹکا کر پوچھا۔

آمنہ نے پیچھے دیکھا جہاں وہ گاڑی پر ایک ہاتھ رکھے دوسرے سے فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہے تھے لیکن دھیان اسی پر تھا۔

دفع ہو یہاں سے اب کبھی تمہارے ساتھ نہیں جاوں گئی کہی بھی۔

آمنہ نے پیر پٹخ کر کہا اور ٹیکسی کو روکنے کا شارا دیا۔

ٹیکسی کے روکتے ہی وہ دونوں بیٹھ کر اسکی نظروں سے اوجھل ہو گئیں۔

بعد میں بات کرتا ہوں آپ سے۔

ملک خلیل نے کہتے ہی فون بند کیا اور اوجھل ہوتی ٹیکسی کو دیکھنے لگے پھر وہ چونکے۔

Posted on Kitab Nagri

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں ایک چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہوں اور اسے اتنے دنوں سے سوچ رہا ہوں او گاڈ یہ تو ٹھیک نہیں میں شادی شدہ ہوں بچوں والا ہوں۔

وہ خود کو باور کرواتا گریبان کے بٹن کھولنے لگے افف۔

وہ گاڑی کے شیشے پر ہاتھ مار کر تڑپے۔

وہ اپنے والدیں کی اکلوتی اولاد تھے وہ بھی بڑھاپے کی جب انکے والدین تھک گئے دوائیں کھا کے اور منتیں وغیرہ مانگ کر تو اللہ نے بڑھاپے میں انہیں یہ خوشی عطا کی۔

انہوں نے اس کے پیدائش پر آس پاس کے سات گاوں میں مٹھائی بانٹی صادقے دیئے منتیں اتاری۔

وہ خوش شکل تھے اور ایک سلجھے ہوئے انسان بھی۔

جب وہ دس برسے کے ہوئے تو انکے والد انتقال کر گئے جس پر وہ اور انکی والدہ کہی مہینوں غم میں مبتلا رہے۔

وہ تیرا سال کے تھے جب انکی والدہ نے ان سے انوکھی سی فرمائش کر دی۔

وہ بھونچکار کر اپنی والدہ کو دیکھنے لگے۔

بیٹا اپنی ماں کی آخری خواہیش سمجھ کر پوری کر دو میں چاہتی ہوں مرنے سے پہلے تمہاری اولاد دیکھ لوں پھر مجھے کوئی غم نہیں ہو گا میں تمہاری اولاد کو گود میں لینا چاہتی ہوں خلیل اپنی ماں کی خواہیش رد نا کرنا۔

Posted on Kitab Nagri

انکی ماں نے انکے سامنے ہاتھ جوڑ کر انوکھی فرمائش کی تھی وہ چھوٹے تھے شادی کے رشتے کو نہیں جانتے تھے۔

لیکن اپنی ماں کے آنسو انہیں لرزا گئے تھے تو انہوں نے سر جھکا دیا ماں کی خواہیش پر۔

نسیم بیگم نے جلدی سے اپنی بڑی بہن سے انکی چھوٹی بیٹی کا ہاتھ مانگ لیا جو ان سے ساتھ سال بڑی تھی۔

جس پر وہ صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گئے۔

ازواجی زندگی کے بارے میں ان کے بڑے کزنوں نے انہیں گائیڈ کیا۔

وہ خاموش ہو گئے تھے شادی کے بعد۔

عجیب عورت تھی صالحہ جس نے انہیں بیوی والی کوئی خوشی نہیں دی تھی بس وہ اس رشتے کو مارے باندھے نبھا رہی تھی کیونکہ وہ جسے پسند کرتی تھی اسکی ماں نے اس سے نہیں اس سے سات سال چھوٹے کزن سے بیاہ دیا تھا اسے۔

وہ شہر پڑھتے تھے گاوں بھی ہر ہفتے چکر لگاتے اللہ نے انہیں بہت جلد باپ بنا دیا تھا جس پر صالحہ تو نہیں پر وہ اور نسیم بیگم بہت خوش تھے۔

صالحہ نے ان سے کبھی لڑائی جھگڑا نہیں کیا وہ چپ چاپ رہتی وہ بلاتے تو بھی کوئی بات نا کرتی بس خود میں مگن رہتی یا گھر کے کاموں میں۔

زندگی گزر رہی تھی اللہ نے انہیں تین اولادیں دیں اور ایک بیٹی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خوش تھے بس دل میں کہی خلش بھی تھی۔

کچھ ہی عرصے بعد صالحہ ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئی جس پر انہیں صدمہ تو لگا تھا لیکن پھر اپنے بچوں کو دیکھ کر جینے لگے۔

نسیم بیگم نے سب بچوں کو پالا تھا۔

انکے بچے جیوانی کی دہلیز پر آ چکے تھے۔

نسیم بیگم بہت بوڑھی ہو گئی تھیں لیکن بچوں کی شادی دیکھ کر وہ اس جہاں سے آسودہ حالت میں گئیں۔

وہ بلکل بھی جوان بچوں کے باپ نہیں لگتے تھے۔

بلکے انکے بڑے بھائی کہتے تھے سب انہیں۔

بچے سب اپنی لائف میں مگن تھے جب انکے دوست نے انہیں لندن بلایا وہ بھی آب وہوا چینج کرنا چاہتے تھے سو لندن آ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک آرٹسٹ بھی تھے اس چیز میں انہوں نے بہت نام کمایا تھا۔

آمنہ کو دیکھ کر پتا نہیں کیوں دل بچوں سی ضد کرنے لگا تھا۔

وہ سمجھانے ڈانٹ ڈپٹ سے بھی باز نہیں آ رہا تھا بس اسی کی تمنا کر رہا تھا۔

وہ دوست کے ساتھ اوپن کافی ٹیریا بیٹھے کافی پی رہے تھے جب چونکے یہ آواز غالباً وہ پہچانتے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

میرے گھر جب بیٹی ہو گئی نا تو میں اسکا نام پیمانِ نور رکھوں گئی۔۔

اس نے کافی کے سپ لیتے ہوئے مہرین کو بتایا۔

مہرین نے اسے گھورا۔

شرم کرو اپنی عمر دیکھو اور اپنی خواہیش دیکھو۔

مہرین نے اسے شرم دلائی جس پر وہ مسکرائی۔

یار پیمانِ نور کاش میں اپنا نام رکھ سکتی لیکن اپنا نہیں تو کیا ہوا اپنی بیٹی کا تو ضرور رکھو گئی۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اور اگر بیٹا ہوا تو!

مہرین نے طنزیہ مسکان سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اسکا خوذان احمد رکھو گئیں ان شاء اللہ۔

آمنہ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا لیکن میری خواہیش ہے میری پہلے بیٹی ہو۔

آمنہ نے کہا۔

افف شادی کا دور دور تک پتا نہیں اور یہ میڈیم بچوں کی پلینگ بنائے بیٹھیں ہیں حد ہے ویسے۔

Posted on Kitab Nagri

مہرین نے تاسف سے کہا۔

پیچھے بیٹھا شخص مسکرایا جس پر انکے فرینڈ ندیم نے مشکوک نظروں سے انہیں دیکھا۔

یہ کہی واش روم والی لڑکی تو نہیں,

انہوں نے شرارت سے پوچھا جس پر وہ ساکت ہوتے حیران ہوئے۔

تمہیں کیسے پتا انہوں نے بے ساختہ پوچھا۔

ارے یار اس دن فون تمہارا سپیکر پر تھا سن لی تھی تمہاری گفتگو۔

ندیم نے چائے کا سپ لیتے ہوئے شرارت سے کہا۔

وہ ٹھٹھکے پھر سنبھل کر اسے جانِ عزیز کو دیکھنے لگے تھے۔

آمنہ نے اپنی پشت پر تپش محسوس کی وہ اچانک سے پلٹی جب ایک ٹیبل چھوڑ کر بلیک سوٹ میں ملبوس انسان پر اسکی نظریں پڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیرت سے انہیں دیکھتی جلدی سے سیدھی ہوئی۔

مہرین موبائیل میں بزی تھی۔

وہ گہرا سانس لیتی پھر تھوڑا پلٹی ابھی بھی وہ نظریں اس پر تھیں۔

وہ دھڑکتے دل سے سامنے پڑی ٹھنڈی کافی کو ہونٹوں سے لگا گئی۔

Posted on Kitab Nagri

پتا نہیں کیا بات تھی مجھے دو آنکھیں پریشان کرنے لگیں تھیں۔

آمنہ نے انگلیوں سے آنسو صاف کر کے بھرائے ہوئے لہجے میں کہہ کر سامنے بیٹھی نور کو دیکھا جو باپ کا ذکر ایسے سن رہی تھی جیسے اسے ساکت کر دیا گیا ہو جادوئی چھڑی سے۔

انہی دنوں امی کا فون آیا کہ تمہاری آپا کے گھر بیٹا آیا ہے لیکن بد قسمتی سے میں جا نا سکی لیکن نام میں نے ہی رکھا خوذان احمد میر۔

وہ اس نام پر مسکرائیں۔

پیمان ساکت ہی رہی۔

وہ شخص اب مجھے ہر جگہ دیکھنے لگا جس سے میں گھبرا گئی تھی وہ مجھ سے کچھ نہیں کہتے تھے بس دور دور سے ہی دیکھتے تھے جس کا پتا مہرین کو بھی لگ گیا تھا لیکن پتا نہیں کیا بات تھی وہ نظریں اچھی لگنے لگیں تھیں اس انسان کی مسکراہٹ بہت پیاری تھی .

امی کا فون آیا تھا جس میں انہوں نے کہا کہ تمہاری عائلہ آپا کے دیور سے بات طے کر دی ہے رضا بھائی سے۔

میں ساکت رہ گئی امی نے کہا تم ایک بات ذہن میں رکھنا اگر مجھے تمہاری وجہ سے کوئی بات سننی پڑی تو تمہیں بیٹی کے رتبے سے فارغ کر دوں گئی وہ اپنے سسرال والوں سے ڈرتی تھیں جنہوں نے ہمارے باپ کے بعد ہم پر زندگی تنگ کر دی تھی لندن تو امی نے مجھے بھیج دیا لیکن انکی سو سو باتیں سنی کہ یہ وہی کسی گورے کو پھنسالے

Posted on Kitab Nagri

گئی وغیرہ وغیرہ جس پر امی ڈر گئیں تھی اور ہر ہفتے مجھے یہی باور کرواتی جیسے گئی ہو آمنہ ویسے ہی آنا اپنے نام کی طرح پاک رہنا۔

رضا مجھ سے بہت بڑے تھے لیکن امی نے جلد بازی سے میرا رشتہ طے کر دیا تھا جس پر میں اندر سے ٹوٹ سی گئی تھی۔

اب وہ آنکھیں دل کو تو اچھی لگتیں لیکن دماغ کہتا دور رہو اس سے امی کی باتیں یاد آتیں تو میں کانپ جاتی میں پریشان رہنے لگی تھی ان دونوں پڑھائی پر فوکس نا ہونے کے برابر تھا۔

پھر یہ ہوا کہ وہ شخص مجھے ایک سال تک نا دیکھا میں پاکستان بھی جا کر آ گئی لیکن وہ شخص جیسے غائب ہو گیا تھا۔

یار سب لوگ مزاق بنائیں گئے تمہارا اور وہ لڑکی ابھی بہت چھوٹی ہے وہ تمہارا ساتھ ہر گز قبول نہیں کرے گئی۔

آنکے پاکستان والے دوست نے سمجھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر وہ گہرے گہرے سانس لیتے گریبان کے بٹن کھول گئے گھٹن کا احساس تھا کہ بڑھ گیا تھا۔

انہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

وہ دل پر جبر کرتے پاکستان چلے آئے جہاں بچے اپنی اپنی زندگیوں میں بزی تھے۔

Posted on Kitab Nagri

اس روشن چہرے کو بھولنا چاہا بہت بھولنا چاہا لیکن وہ چہرہ تو جیسے دل کے مقام پر فٹ ہو گیا تھا اپنی جگہ پر جو برسوں سے شاید اسکی انتظار میں خالی تھا۔

دل کو بہت سمجھایا سال گزر گیا لیکن وہ چہرہ اب ستانے لگا راتوں کو وہ نیند آور گولیاں کھا کر سوتے پھر وہ ایک دن فیصلہ کرتے لندن آ گئے۔

آمنہ جو دھند میں سڑک پر چہل قدمی کر رہی تھی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ساکت رہ گئی جبکہ وہ پاگلوں کی طرح اسے دیکھنے لگے مدتوں بعد آنکھوں اور دل کو سکون آیا تھا

۔

آمنہ ٹھٹھکی پھر سنبھلی وہ سر جھٹکتی انکے قریب سے گزر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ!

وہ جہاں تھی وہی ساکت ہو گئی۔

وہ اسکے سامنے آئے۔

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گئی۔

انکے الفاظ اسے ساکت کر گئے تھے بھلا کوئی ایسا انسان بھی تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ حیرت سے انکی طرف پلٹی۔

میں نے بہت جبر کیا ہے آمنہ اپنے دل پر اپنی روح پر،

پر روح اور دل تو تم میں بس گئے ہیں یہ تم سے الگ نہیں ہو سکتے۔

انہوں نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

آمنہ ساکت کھڑی انہیں دیکھتی رہی،

انکی پرسنلٹی بہت دلچسپ تھی۔

وہ بڑی ہوئی شیو آنکھوں کے گرد خلقے لیے بیمار دیکھتے تھے۔

آپ کو یہ بات کرنے سے پہلے خود کو دیکھنا چاہئے تھا کہاں سے میچ کرتے ہیں آپ میرے ساتھ اور اوپر سے عمر دیکھیں اپنی حد ہے چودہ سال تو چھوٹی ہوں گئی میں آپ سے آپ کو بات کرتے وقت سوچنا چاہئے تھا۔

وہ پھنکاری تھی لیکن دل پتا نہیں کیوں دکھا تھا۔

وہ لب بھینچے چپ رہے۔

وہ سنجیدگی سے لب بھینچے اسے دیکھتے رہے۔

آمنہ یہ طے ہے آپ میری ہیں اللہ نے آپکو میرے لیے نا بنایا ہوتا تو مجھے آپ سے کبھی نا ملواتا۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے سنجیدگی سے اسکی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

آمنہ نے غصے سے انہیں دیکھا۔

دیکھیں مسٹر اپنا راستہ ناپیں میں آلریڈی منگنی شدہ ہوں جلد ہی شادی شدہ بھی ہو جاوں گئی۔

آمنہ نے یہ اس لیے کہا شاید وہ اس کا پیچھا چھوڑ دیں لیکن اس کا الٹ ہی اثر ہوا تھا ان پر۔

وہ ٹھٹھکے!

آمنہ آپ میری ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو میری ہی رہیں گئی۔

یہ کہتے ہی انہوں نے اسکی کلائی پکڑی اور اسے بنا کچھ کہنے کا موقع دیئے گاڑی میں بٹھا دیا۔

وہ جب تک کچھ سمجھتی وہ گاڑی سٹارٹ کر چکے تھے وہ چیختی چلاتی رہ گئی لیکن کچھ فرق نا پڑا انہوں نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں جکڑے گاڑی ڈرائیو کرتے اپنے فلیٹ تک پہنچ گئے۔

وہ اسے پیار سے سمجھاتے کبھی غصہ بھی کرتے لیکن وہ نکاح کے لیے نا مانی آخر کار انہوں نے۔ اسے مصنوعی دھمکی دی کہ وہ اس کے ساتھ ناجائز رشتہ قائم کر سکتے ہیں انہوں نے اسے زبردستی اپنے ساتھ رشتے میں باندھ لیا تھا۔

آمنہ نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی جو انہوں نے ناکام بنا دی۔

اس نے دو ہفتے بعد گھر والوں سے بات کی لیکن نکاح کا نا بتایا کہ کہی امی اسے غلط سمجھ کر اس سے رشتہ نا توڑ دیں۔

Posted on Kitab Nagri

مہرین کو جب پتا لگا وہ حیران پریشان رہ گئی۔

وہ اسکے لیے کھانا بناتے اسے اپنے ہاتھوں سے کھلانے کی کوشش کرتے لیکن وہ نا کھاتی ان سے بہت بد تمیزی کرتی۔

وہ بہت ٹھنڈے مزاج کے تھے وہ ان سے بہت زیادہ بد تمیزی کرتی لیکن وہ بنا اف کیئے سہتے کہ وہ اسے اپنی جگہ صحیح مانتے تھے اسکا ریئکشن فطری سمجھتے تھے۔

آمنہ میں آپ کے گھر والوں سے بات کروں میں انہیں سمجھاوں گا کہ اس میں آپکی کوئی غلطی نہیں ساری غلطی میری ہے میں سب کچھ انکے سامنے رکھوں

گا۔

خلیل نے بیڈ پر بیٹھی آمنہ سے کہا جو غصے بھری نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

آپ کیا کرنا چاہتے ہیں بتا دیں مجھے آج!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آپ چاہتے ہیں میری امی مجھ سے ناراض ہو جائیں یا پھر مجھے بیٹی کے رتبے سے فارغ کر دیں خبر دار اگر میرے گھر والوں سے بات کی تو میں یہ بالکل برداشت نہیں کروں گئی۔

آمنہ نے غصے سے کہا اور انکا ہاتھ جھٹکا جو انہوں نے اس کے گھٹنے پر رکھا ہوا تھا۔

آمنہ ایسے کیسے چلے گا ہم پاکستان جائیں گئے میں سب کو سب کچھ سچ بتادوں گا ڈونٹ وری بس آپ ہاں کر دیں یار !

انہوں نے پریشانی سے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے سمجھایا۔

آمنہ بنا کچھ بولے انہیں غصے سے دیکھتی رہی جس پر وہ گہرا سانس لیتے واش روم میں چلے گئے۔

آمنہ نے انکے جانے کے بعد گہرا سانس لیا پھر ہونٹ بھینچتے ہوئے واش روم کے دروازے کو دیکھنے لگی دل تو انکی جگہ تسلیم کر چکا تھا لیکن امی کا کیا کرتی وہ انکی ناراضی نہیں سہہ سکتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ باہر چلیں!

انہوں نے فریش ہو کر اس سے پوچھا۔

آمنہ انہیں دیکھتی رہی جس پر وہ دھیمے سے مسکرائے۔

پھر جھکے اسکا ہاتھ ہونٹوں سے لگا کر وہ سیدھے ہوئے۔

آمنہ آپ تیار ہو کر آجائیں میں باہر ویٹ کر رہا ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتے ہوئے چلے گئے۔

پیچھے وہ نمی لیے آنکھوں سے انکی پشت دیکھتی رہی۔

ڈاکٹر نے اسے ون منتھ پریگنٹ بتایا تھا لیکن وہ یہ سچ ان سے چھپا گئی تھی وہ یونی اسے خود چھوڑ کر آتے اور واپسی پر لے آتے۔

وہ تیار ہو کر باہر آئی تو وہ گاڑی سے ٹیک لگائے اسکی کے انتظار میں تھے۔

وہ اسکے لیے گاڑی کا ڈور کھولتے اسے بٹھا کر آکر گاڑی میں بیٹھے۔

گاڑی کی سپیڈ بہت تیز تھی جس سے تیز ہوا گاڑی کی کھلی ونڈو سے اندر آرہی تھی۔

ایسی ٹھنڈی ہوا جو بندے کو کپکپا کر رکھ دیتی۔

لیکن وہ ہوا کو اپنے اندر محسوس کرتے ہوئے مسکرائی اسے اچھی لگ رہیں تھیں یہ ٹھنڈی ہوائیں۔

خلیل ملک نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔

آمنہ پلیز کھڑکی بند کر دیں آپکی طبیعت خراب ہو سکتی ہے۔

انہوں نے دھیمے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

مجھے ٹھنڈی ہوائیں پسند ہیں میں نہیں بند کروں گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے ضدی لہجے میں کہا۔

جس پر وہ مسکراتے ہوئے سر جھٹک کر رہ گئے کہ وہ بہت ضد کرتی تھی اور ڈیٹھ بھی بہت تھی۔

وہ اسے لیے پارک میں آ گئے۔

پارک میں صبح کے وقت رش نا ہونے کے برابر تھا۔

وہ ٹہلتے ٹہلتے پہاڑوں کے دامن میں آ گئے۔

آمنہ آپ میرا ساتھ قبول نہیں کر پا رہی لیکن سچ یہی ہے مجھے آپکی بے رخی سے بھی پیار ہے بلکہ آپ کا ضد کرنا مجھے گھورنا مجھے سے بات نا کرنا مجھے ان سب سے بھی عشق ہے مجھے آپکی ہر ادا سے عشق ہے۔

آمنہ آپ میری روح کا گمشدہ حصہ تھیں جب سے آپ میری زندگی میں آئیں ہیں مجھے لگتا ہے میرے دل کا مقام میری روح کا حصہ کمپلیٹ ہو گیا ہے میرا دل کرتا ہے مجھے اللہ بہت سی زندگی دے کہ میں آپکو بوڑھی ہوتے ہوئے دیکھوں بھلا میری آمنہ کیسی لگتی ہے بوڑھاپے میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

آمنہ نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو انکے چوڑے ہاتھ میں چھپ سا گیا تھا اس کا دل دھڑکتا تھا انکی ہر بات پر جب جب وہ اسے چھوتے اس کے دل میں ٹھنڈک سی اترتی وہ خود پر بہت جبر کرتی تھی ورنہ خلیل جیسا انسان ہو تو محبت کیسے نہیں ہو گئی وہ تو تھے ہی اتنے اچھے کہ کسی کو بھی خود سے باندھ سکتے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ انہیں دیکھے گئ۔

وہ اسکی نظروں کے ارتکاز پر مسکرائے۔

آمنہ جلدی سے اپنا ہاتھ انکے ہاتھ سے نکالتی سامنے بنے بینچ پر بیٹھ گئی دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اسے ٹھنڈ میں بھی پسینے آرہے تھے۔

وہ اسے سامنے بیٹھا دیکھتے رہے

خلانکہ وہ جانتے تھے اسے انکا دیکھنا تپا دیتا تھا۔

آمنہ نے آنسو صاف کر کے اسے دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو قطار کی طرح بہتے اسکی گود میں گر رہے تھے

۔

آمنہ کا دل دکھا۔

میں نے تمہارے بابا کا دل بہت دکھایا ہے جس کے لیے میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکتی اپنی زندگی کی آخری سانس تک معاف نہیں کروں گئی میں خود کو۔

پیمان میں نے اسے شخص کو دکھ پہنچایا جس نے اپنی زندگی میں بہت کم خوشیاں دیکھیں تھیں وہ مجھ میں سب خوشیاں تلاش کرتے اور میں نے کیا کیا آپا کی ایک کال پر سب چھوڑ چھاڑ کر پاکستان بھاگ آئی۔

آمنہ نے اسکے ہاتھ کو ہونٹوں سے لگاتے ہوئے درد بھرے لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارے بابا میری شاپنگ تک خود کرتے میرے اٹھنے سے پہلے ناشتہ تک ریڈی کروا دیتے بلکہ جب کبھی میں بیمار ہوتی تو واش روم تک خود لے کر جاتے یہاں تک میرے بالوں میں کنگی خود کرتے وہ اتنا خیال رکھتے کہ شاید کوئی ماں بھی اپنے بچے کا اتنا خیال نا رکھ پاتی ہو۔

خلیل ملک مجھے تو اس دنیا کے لگتے ہی نہیں تھے وہ تو کوئی فرشتہ تھے ان میں کوئی بری عادت نہیں تھی وہ سب سے ہنس کر بات کرتے پیار سے بات کرتے اچھے لوگوں کو ہی اللہ جلد اپنے پاس بلا لیتا ہے۔

پیمان نے بہت ضبط سے اپنی سسکی روکی ورنہ دل کر رہا تھا اتنے زور سے روئے کے وہ مر جائے اور بابا کے پاس چلی جائے۔

انہیں چھوٹے بچے بہت پسند تھے۔

میں نے تمہاری پیدائش کا انہیں نہیں بتایا تھا لیکن ایسی باتیں چھپی تو نہیں رہتی میں ڈرتی تھی انہیں بتانے سے اور شرم بھی آڑے آتی تھی میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور آپ میرے ساتھ صبح جوگنگ پر جایا کریں آپ پہلے سے کافی موٹی ہوتی جا رہیں۔

انہوں نے اسکے سراپے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

آمنہ ٹھٹھکی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ انہیں حیرت سے دیکھنے لگی۔

وہ دلکشی سے مسکرائے۔

آمنہ کا چہرہ سرخ پڑا تھا۔

وہ لب بھینچ کر سر جھکا گئی۔

ارے یار اس میں شرمانے کی کیا بات ہے موٹے بھی انسان ہی ہوتے ہیں مجھے آپ ہر روپ میں دلکش لگتی ہیں اور بڑھاپے میں بھی دلکش ہی لگیں گئی جب آپ کھونٹی سے چلا کریں گئی آپ کے بال سفید ہو جائیں گئے۔

انہوں نے شرارت سے کہا۔

جس پر وہ خفگی سے پیر پٹختی اندر چلی گئی۔

وہ پر سوچ نظروں سے اسکے سراپے کو دیکھنے لگے بچے تو نہیں تھے وہ سب سمجھ رہے تھے لیکن چپ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ بچے پسند ہیں آپکو!

انہوں نے اس پر کمبل درست کرتے ہوئے پوچھا۔

آمنہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔

آمنہ اس میں اتنا شوکنگ رئیکشن تو نہیں بنتا یار اگر پسند ہیں تو ٹھیک نہیں ہیں تو بھی ٹھیک۔

انہوں نے بیڈ پر دراز ہوتے اسے بانہوں میں لیتے ہوئے نرم سے لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے آہستہ سے انکے سینے پر سر رکھا۔

وہ اسکے بال درست کرتے رہے پھر بولے۔

آمنہ کیا آپ پریگنیٹ ہیں!

ان کے الفاظ اس پر بمب بن کر برسے تھے وہ ایک جھٹکے سے ان سے دور ہوئی اور انہیں پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔

آمنہ آپ میں میری سانسیں بستی ہیں یار آپ کے بارے میں کیسے نہیں جانوں گا یار آپ میں نمایاہوتی تبدیلی سے میں شروع سے آگاہ ہوں۔

انہوں نے اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

ایسا کچھ نہیں ہے میں ویسے ہی زیادہ کھاتی ہوں تو موٹی ہوتی جارہی ہوں ادر وائز ایسا کچھ نہیں ہے۔

آمنہ نے غصے سے کہا۔

اچھا رئیلی!

انہوں نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے شرارت سے پوچھا۔

ہاں سو فیصد!

وہ غصے سے کہتی انکے ہاتھ جھٹکتی باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ مسکراتی نظروں سے بیڈ پر دراز ہوئے۔

لیکن آخر کب تک ایک دن طبیعت بہت خراب ہو گئ تھی میری تو وہ ڈاکٹر کے پاس لے گئے وہی ڈاکٹر نے انہیں میرے سامنے بتایا جس پر میں تو شرم سے پانی پانی ہو گئی۔

وہ اب پہلے سے زیادہ خیال رکھتے میرا انکا ساتھ بہت بھاتا تھا مجھے انکی قربت کی مہک مجھے بہت پسند تھی جو میں کبھی ان سے کہہ نہیں سکتی تھی۔

وہ جب تیار ہوتے تو بہت ہینڈسم لگتے۔

وہ قریب کے منتھ میں شاپنگ کرتے تو میں حیران رہ جاتی کہ وہ بی بی گرل کی شاپنگ کرتے جس سے میں حیران ہوتی لیکن شرم کے مارے کچھ نا کہتی کہ مجھے انسے بہت شرم آتی تھی ایسی بات کرتے ہوئے۔

میرے ہونٹوں پر مسکراہٹ بہت کم آتی تھی ایک دو بار ہی شاید میں انکے سامنے مسکرائی ہوں گئ جس پر انہوں نے شکرانے کے نفل پڑھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ کہتے ہی زار و قطار رونے لگی تھی۔

جبکہ پیمان کا بہت برا حال تھا اسکے دل میں زوروں سے درد اٹھ رہا تھا اس نے لب بھینچ کر دل کے مقام پر ہاتھ رکھا۔

انہی دنوں امی مجھ پر زور ڈالنے لگی کہ میں پاکستان آجاوں وہ ہر بار یہی کہتی۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر میں بہانے تراشنے لگ جاتی اور وہ سامنے بیٹھے تاسف سے مجھے جھوٹ بولتا دیکھنے لگ جاتے۔

جس پر میں ان سے اور بد تمیزی کرتی غصے میں مجھے کچھ نہیں پتا ہوتا تھا میں کیا کیا کر جاتی ہوں انکے ساتھ۔

میری ڈلیوری کے دن قریب تھے مہرین بھی آتی جاتی رہتی تھی۔

انہی دنوں میرا پیر پھسلا اور میں دھڑام سے نیچے گری۔

وہ تو اللہ کا شکر ہے مہرین آ گئی اور مجھے وقت پر ہسپٹل لے گئی۔

وہ بھی آگے پریشان سی حالت لیے وہ بہت پریشان رہے مہرین کہتی ہے میں نے پہلی بار کسی انسان کو اپنی بیوی کے لیے اتنا پریشان ہوتے دیکھا تھا۔

جب تم آئی ہمارے گھر تو میں بہت خوش تھی۔

وہ روم میں آئے تو میں آنکھیں موند گئی کہ میں شرم سے انکا چہرہ نا دیکھ سکی۔

چونکی تب جب انہوں نے کہا۔

آمنہ یار پیمان کی شکل تو مجھ پر گئی ہے یہ تم پر کیوں نہیں گئی۔

میں چپ رہی لیکن پیمان کے نام پر میرا دل زوروں سے دھڑک اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میں تین دن ہسپٹل رہی۔

جب مہرین فون لیے میرے پاس آئی۔

یار تمہارے گھر سے فون ہے۔

مہرین نے پریشانی سے کہا جس پر میں نے تھٹھک کر فون کان سے لگایا۔

تب ہی آپا نے مجھے بتایا کہ امی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے میں کانپ گئی کے میرے ابو بھی تو ہارٹ اٹیک سے فوت ہوئے تھے۔

میں فون رکھتی مہرین کے ترلے منتیں کرنے لگی مجھے لگا وہ مجھے نہیں جانے دے گئیے یہ غلطی میں نا کرتی تو شاید وہ میرے پاس ہوتے میں انہیں محسوس کرتی۔

اپنے ہاتھوں سے انکا چہرہ چھوتی جو میرے دل کی اولین خواہیش تھی۔

مہرین اسی دن بندوبست کر دیا اور میں بنا انہیں دیکھے تمہیں پیار کرتی پاکستان روانہ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی کی حالت بہت مشکل سے سنبھلی۔

ڈاکٹر نے انہیں سٹریس دینے سے منع کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

میری حالت دیکھ کر سب نے بہت پوچھا لیکن میں نے کہہ دیا میں وہاں بیمار تھی میرے پینڈس کا اپریٹ ہوا ہے جس سے سب مطمئن ہو گئے۔

لیکن باخدا تمہارا اور تمہارے باپ کا خیال مجھے ہر گھڑی آیا ہر وقت آیا میں بہت بے چین تھی میری حالت میں جانتی تھی یا میرا اللہ۔

ایک منتھ گزرا تو میں پریشان ہو گئی مہرین کو بہت بار کال کی لیکن بعد میں پتا چلا مہرین اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ بھاگ گئی ہے یہ سب مجھے لندن جا کر پتا لگا۔

ہاں میں لندن گئی کہ میں نہیں رہ سکتی تھی تم دونوں کے بغیر میں نے سوچا ان سے کہوں گئی وہ امی کو راضی کر لیں ۔

امی کی بہت منتیں کر کے آئی کہ امی میرے ڈاکومینٹس ہیں وہاں میرا جانا ضروری ہے یہ ہے وہ ہے وغیرہ وغیرہ۔

میں جب وہاں آئی تو سب سے پہلے مہرین کے گھر گئی وہاں اسکی امی نے بتایا کہ اسکی شادی طے کر دی تھی لیکن وہ کسی انگریز کے ساتھ بھاگ گئی ہے اسکی امی بہت روئی میں بہت پریشان ہوئی کہ وہ شکل سے ایسی لگتی نہیں تھی اور نا ہی اس نے مجھ سے کبھی کچھ شیئر کیا۔

وہاں سے دکھی دل لیے میں اپنے فلیٹ آئی لیکن وہ تو بند ملا۔

میں نے پورے دس دن چھان بین کی لیکن مجھے تمہارے بابا کے بارے میں کچھ پتا نا چلا انکا دوست بھی پاکستان شفٹ ہو گیا تھا ورنہ اس سے پتا چل جاتا۔

Posted on Kitab Nagri

میں بہت دل برداشتہ ہوئی اور امی کے زور دینے پر آ گئی۔

میں اندر ہی گھٹ رہی تھی مجھے کچھ نہیں پتا تھا کیا ہو رہا ہے کیا نہیں میں بہت پریشان رہنے لگی تھی۔

اچھا ہوا رضا بھائی باہر تھے سٹڈی کے لیے ورنہ امی میری شادی کرنے سے گریز نا کرتی دن پر دن گزرتے گئے اور میں خود میں گھلتی رہی۔

لندن فون بھی کرتی آنٹی کو باتوں ہی باتوں میں کچھ پوچھتی لیکن کچھ پتا نا چلا میری بیٹی تھی تم!

کیسے نا تڑپتی میں۔

آگے کی آپ مجھ سے سن لے۔

درد پر قابو پاتی وہ بولی۔

میرے بابا پاگلوں کی طرح آپ کو ڈھونڈتے رہتے مائنس اٹیک بھی آیا انہیں آپکی فرینڈ کو بھی ڈھونڈا لیکن وہ انہی دنوں غائب ہو گئی۔

میرے بابا نے آپکو دربدر ڈھونڈا لیکن آپ نا ملی۔

وہ اپنے دوست کے کہنے پر پاکستان چلے آئے میرے بابا کو بہت باتیں سننی پڑیں،

بہت کچھ برداشت کیا انہوں نے گھر والوں کی مخالفت بھی سہی۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن میرے بابا نے مجھ پر آنچ نا آنے دی سارا سارا دن مجھے گود میں لیے بیٹھے رہتے خود دودھ بناتے کہ گھر والوں پر انہیں بھروسہ نہیں تھا۔

میرے بابا نے بہت تکلیفیں سہی میں جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی اپنے گرد صرف اپنے بابا کو دیکھا میرے بابا میری ایک پکار پر خود کو نچھاور کر دیتے خود کالج لاتے خود چھوڑنے جاتے۔

وہ لندن بھی تین چار بار گئے شاید وہ آپکو تلاشنے جاتے تھے۔

پھر انہوں نے دل پر جبر کر لیا اور گھر میں ہی رہنے لگے نا کہی آتے نا جاتے۔

میرے بابا نے ایک پوٹریٹ بنایا تھا اسی ڈائری میں ہے لیکن میں آج تک اسے نہیں دیکھ سکی میری ہمت ہی نہیں ہوئی۔

وہ ساری ساری رات بیٹھے رہتے وہ کمزور ہوتے جا رہے تھے عشق نے انہیں کھوکھلا کر دیا تھا وہ میری وجہ سے بھی پریشان رہتے میرے بابا ہر لحاظ سے بیسٹ تھے آپکو پتا ہے میں آرٹ بھی کر لیتی ہوں یہ ہنر میرے بابا نے سکھایا تھا مجھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں انہیں دیکھ دیکھ کر جیتی تھی آس پاس کے رویہ مجھے پر افیکٹ نہیں کرتے تھے کہ میرے پاس میرے بابا تھے۔

میرے بابا کو دو ہارٹ اٹیک آ چکے تھے اور یہ بیماری ہمارے خاندان میں بہت تھی۔

شبیر بھائی بہت اچھے تھے وہ جب کوئی چیز لاتے پہلے مجھے دیتے پیار کرتے باہر لے جاتے۔

Posted on Kitab Nagri

میرے بابا بہت ہی ہینڈسم تھے وہ کہتے تھے نور میں چاہتا ہوں تمہیں دلہن بنے دیکھوں،

اللہ مجھے توفیق دے اور میں دس بکرے اپنی بیٹی کی شادی والے دن صدقہ کروں۔

میں لاڈ سے کہتی نہیں جی دلہن تو صرف گڑیا بنتی ہیں۔

اور وہ مسکرا کر کہتے میری نور گڑیا ہی تو ہے اللہ کا گفٹ پھر وہ پریشان ہوتے کہ پیمانِ نور میں جانتا ہوں میں تمہیں دلہن بنا ہوا نہیں دیکھوں گا میں نا سمجھ کہتی کیوں نہیں دیکھیں آپ ضرور دیکھیں۔

وہ فوت ہونے سے ایک دن پہلے اپنی زندگی پر لکھی ڈائری گارڈن میں دفن کر آئے جو کہ خوش قسمتی سے میں نے دیکھ لی میں اسی وقت انکے جانے کے بعد نکال لائی بھلا میں اپنے بابا کی کوئی چیز مٹی میں جاتے کیسے دیکھ سکتی تھی لیکن یہ نہیں جانتی تھی وہ خود مٹی میں جانے کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔

ایک دن سوئے تو پھر نہیں اٹھے۔

بابا کیا ہوتا ہے کوئی پیمانِ نور سے پوچھے ان کا سایہ کیا ہوتا کوئی پیمانِ نور سے پوچھا انکی مسکراہٹ کیا ہوتی ہے کوئی پیمانِ نور سے پوچھے میرے بابا میری روشنی تھے جو جاتے وقت وہ ساتھ لے گئے میں نے بہت تکلیفیں سہی ہیں اپنے بابا کے بعد میرے بابا نے تو مجھے ہمیشہ پھولوں پر رکھا لیکن یہ دنیا انکے آنکھیں بند ہوتے ہی مجھے کانٹوں پر کھینچ لے آئی۔

آمنہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھ رہیں تو جو پیلا پڑ چکا تھا .

میرے بابا!

Posted on Kitab Nagri

کاش کوئی کہے پیمانِ نور اپنی جان کے بدلے اپنے بابا کی جان لے لو میرے بابا کے دکھ پیمانِ نور کو بہت تکلیف دیتے ہیں میں کیا کروں!

وہ کہتے ہی اپنے بال نوچنے لگی تھی آمنہ نے حیرت اور دکھ سے اسے دیکھا خوذان بھی اسکی اونچی چیخوں پر بھاگتا ہوا روم میں آیا پیمان کی حالت دیکھ کر وہ دہلیز پر ساکت ہوا۔۔

پیمانِ نور!

وہ بھاگا لیکن وہ تب تک بے ہوش ہو چکی تھی۔

آمنہ گیلے چہرے سے اسے پکڑے ہوئے تھی وہ دل پر ہاتھ رکھے اودھ کھلی آنکھوں سے اسے اپنے قریب آتے دیکھ کر بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک سنہری رنگ کی چارپائی پر بیٹھی تھی وائٹ لمبی فراک پہنے سر پر وائٹ ہی چادر لیے ہوئے تھی وہ۔

آس پاس کا ماحول بہت ہی پیارا تھا چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ تھا پاس ہی ایک ندی بہی رہی تھی مختلف پرندوں کی مختلف بولیاں ماحول کو بہت خوبصورت بنائے ہوئے تھیں

Posted on Kitab Nagri

بیٹا ہر چیز کو زوال ہے اور ہر چیز فانی ہے سوائے اس پاک زات کے۔

وہ دھیمے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھے بول رہے تھے انکا چہرہ انتہائی پُر نور تھا۔

وہ سر اٹھائے انہیں دیکھ رہی تھی۔

آخر ایک نا ایک دن تو مجھے مرنا ہی تھا نا میری بچی!

انہوں نے پوچھا۔

وہ نمی لیے آنکھوں سے لب بھینچے انہیں دیکھتی رہی۔

میں اس دنیا سے گیا ہوں بچے جب جب آپکی آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں آپکے بابا کو تکلیف ہوتی ہے کیا آپ اپنے بابا کو تکلیف میں دیکھنا چاہتی ہیں۔

انہوں نے اسکے سر پر ہنوز ہاتھ ہوئے دھیمے سے لہجے میں پوچھا۔

اس نے نمی لیے آنکھوں سے جلدی سے سر نفی میں ہلایا۔

تو پھر میری بیٹی کیوں روتی ہے اتنا مت رویا کرو پیمانِ نور آپکے بابا کو یہاں تکلیف ہوتی ہے۔

انہوں نے اسکا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے التجا کی۔

بابا میں صبر نہیں کر سکتی آپکے معاملے میں۔

بابا آپ مجھے بھی بولا لیں نا یہاں۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

بچے آپ ہزاروں سال جئیں،

میری جان کو ابھی بہت سی خوشیاں دیکھنی ہیں۔

انہوں نے شفقت سے اسکا سر چومتے ہوئے کہا۔

آپ معاف کر دیں اپنی امی کو وہ تکلیف میں ہیں میرے بچے میری روح تم دونوں کو ہی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔

انہوں نے آہستہ آہستہ بولتے اسے سمجھایا۔

آپ ان سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

پیمان نے خفگی سے پوچھا۔

وہ مسکرائے!

میں سب سے زیادہ محبت عشق اپنی بیٹی پیمانِ نور سے کرتا ہوں۔

آپ پریشان نا ہوا کریں معاف کر دیں آمنہ کو!

وہ کہتے ہی واپس پلٹے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان حیرت سے کھڑی ہوئی۔

بابا آپ کہاں جا رہے ہیں بابا ٹھہریئے رک جایئے بابا اپنی بیٹی کو ساتھ لیتے جائیں۔

وہ ندی کے دوسرے کنارے چلے گئے تھے پیمان بھاگی۔

بابا آپکی بیٹی تو پیچھے رہ گئی ہے بابا رک جایئے۔

وہ چلاتے ہوئے پانی میں گری تھی۔

وہ ہسپٹل ایڈمیٹ تھی وہ بھی ICU میں اسے چوبیس گھنٹے ہو گئے تھے اندر ابزرو ہوئے لیکن ہوش تھی کہ نہیں آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے سیریس ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

سارے خاندان والے ہسپٹل جمع تھے پیمان کے گھر والے بھی آ چکے تھے اسکے بھائی نظریں جھکائے کھڑے تھے۔

آمنہ کو دو تین بار بے ہوشی کے اٹیک آ چکے تھے۔وہ روئے چلی جا رہیں تھی۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان میر تو آئی سی او میں تھا ڈاکٹر کے بار بار کہنے پر بھی وہ نہیں گیا تھا وہ پتھرائی نظروں سے اپنی عزیزم کو نالیوں میں جکڑا ہوا دیکھ رہا تھا۔

ہلدی رنگت والی لڑکی کے ہونٹ تک سفید پر چکے تھے ڈاکٹر کا کہنا تھا بہت سٹریس کی وجہ سے آیا ہے_

یہ پرابلم اب کی نہیں ہے انہیں پریشانی تکلیفوں سے دور رکھیں۔

دعا کریں ہوش آجائے چوبیس گھنٹوں تک ورنہ اسکے بعد پیشنٹ یا تو جان سے جا سکتا ہے یا پھر کومہ میں جا سکتا ہے

۔

ڈاکٹر کے الفاظ ان پر بجلی بن کر برسے تھے۔

خوذان میر نے سوکھے ہونٹوں سے اسکی سر دپیشانی چومی۔

پیمان نور واپس آنا ہے آپ نے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی آپ واپس آئیں۔

وہ سرد لہجے میں اونچا بولا تھا جس پر نرس نے حیرت سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دکھ تکلیف کیا ہوتا ہے اس ٹائم کوئی خوذان میر سے پوچھتا وہ کہتا اپنے جان سے پیارے کو خاموش پڑے دیکھنا ہی سب سے بڑی تکلیف درد ہے۔

وہ دیوار پر مکے پر مکے برسا تا رہ گیا۔

بابا!

Posted on Kitab Nagri

بابا!

بابا!

بابا!

ہونٹوں پر ہوئی جنبش پر وہ دل و جان سے اس پر جھکا۔

اس کے سرد چہرے پر پسینے چھوٹ رہے تھے۔

وہ بڑبڑا رہی تھی ساتھ ساتھ سر بھی مار رہی تھی نرس بھاگ کر ڈاکٹر کو بلانے بھاگی۔

پیمانِ نور!

وہ چیخا۔

بابا!

وہ بڑبڑائی۔

ڈاکٹر نے آکر جلدی سے اسے پیچھے ہٹایا لیکن وہ اپنی جگہ سے ہلا تک نا۔

ڈاکٹر نے بہت زبردستی سے اسے باہر نکالا۔

وہ لڑکھڑاتا ہوا بینچ پر گرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز اور شایان نے ضبط سے اس انسان کو دیکھا جو ساکت نظروں سے بند دروازے کو دیکھ رہا تھا۔

آمنہ نے دکھ درد سے اپنے پیارے بیٹے کو دیکھا کاش وہ ناسچائی بتاتی انکی بیٹی نا بولتی ان سے پر انکی نظروں کے سامنے تو رہتی۔

آمنہ نے خوذان کا سر چوما اور اسے اپنے گلے سے لگایا۔

وہ ساکت رہا کانوں میں آہستہ آہستہ کوئی بڑبڑا رہا تھا بابا بابا کی گردش ہو رہی تھی یہ الفاظ اسے پتھرا گئے تھے۔

تب ہی ڈاکٹر نے اسے خطرے سے باہر بتایا اور کہا کہ ایک گھنٹے تک انہیں ہوش آجائے گا جس پر سب نے شکر اس پاک زات کا کیا اور صدقہ وغیرہ دینے لگے۔

آمنہ نے اسے خوش خبری سنائی پر وہ چپ رہا۔

منان نے آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کر کے اس دیوانے کو دیکھا پھر اپنی پھوپھو کی قسمت پر رشک کیا جسے اتنا چاہنے والا ملا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

_

وہ اب ہوش میں تھی سب اسے پیار کرتے اس کا حال چال پوچھ رہے تھے۔

جب خاور بھائی نے اسکی پیشانی چومی تو اسے ایسے لگا جیسے اسکے بابا نے چھوا ہو۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے اپنے بابا کے صدقے ان سب کو معاف کر دیا تھا۔

آمنہ اور خوذان اندر نہیں گئے تھے آمنہ تو ڈر رہی تھی اسکا سامنے کرنے سے لیکن وہ ڈیٹھ بنا بینچ پر بیٹھا رہا سب نے اسے اٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنی جگہ پر جما رہا۔

پیمان نے دروازے کی جانب امید سے دیکھا لیکن وہ نہیں تھا یہ منان تھا جو اسکے لیے تازہ پھول لایا تھا۔

پیمان اسکے پیشانی چومنے پر مسکرائی۔

امی اور خوذان کیا گھر پر ہیں۔

اس نے دھیمے لہجے میں پوچھا۔

دونوں یہی ہیں بٹ وہ دونوں آپ سے ناراض ہیں۔

منان نے شرارت سے کہا۔

جس پر وہ مسکرائی۔

منان آمنہ امی کو اندر بھیج دو۔

پیمان نے دھیمے لہجے میں کہا۔

وہ سر ہلاتا باہر نکل گیا۔

پیمان نے اس ستمگر کو کوسا بھلا کیوں نہیں آرہے وہ میرے سامنے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تب ہی سفید چادر لیے آمنہ اندر آئی۔

وہ سرخ سفید چہرے والی خوبصورت عورت اسکے بابا کا عشق تھی وہ انہیں دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ اسکے بابا بھی درد میں رہتے۔

آمنہ نے جھک کر اسکی پیشانی پر ہونٹ رکھے سر جھکا ہونے کی وجہ سے بہتے آنسو اسکے چہرے پر گر رہے تھے۔

مجھے معاف کر دو میری بچی میں نا ایک اچھی ماں ثابت ہوئی نا ایک اچھی بیوی۔

وہ روتے ہوئے ہاتھ جوڑ گئی تھیں۔

پیمان نے تڑپ کر انکے ہاتھ پکڑے امی پلیززز آپ ایسے مت کریں میں نے اور میرے بابا نے آپکو معاف کیا۔

پیمان نے انکے ہاتھوں کو ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

آمنہ اسے سینے سے لگاتی رونے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیززز پیشنٹ کو پریشان مت کریں,

نرس نے پریشانی سے کہا۔

جس پر آمنہ سر ہلاتی اسکے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کرنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

پھر کبھی اسکے ہاتھوں کو چومتی تو کبھی اسکے چہرے کے نقوش کو۔

وہ بدنصیب ماں حالات کی ماری ہوئی تھی انکے نصیب میں تھی یہ جدائی اور تڑپ۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

خوذان میر سٹڈی روم میں بیٹھا پنسل ہاتھ میں لیے مضطرب سا تھا۔

وہ گھر آگئی تھی لیکن وہ اس کے پاس نہیں گیا تھا۔

وہ ناراض تھا شاید اس سے یا خود سے۔

سر آپکا شک ٹھیک تھا اس سب میں اسی کا ہاتھ ہے۔

فون رسیو کرتے ہی علی نے اسے ساری انفو دی۔

ہمم!

کہتے ہی اس نے فون بند کر دیا۔

وہ ساکت رہ گیا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے ہی سٹڈی روم کا دروازہ پکڑے وہ کھڑی تھی۔

بلیک سوٹ جس کی سلیوز نیٹ کی تھیں بلیک سلور باڈر والا دوپٹہ ایک کندھے پر رکھے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ ساکت سا اس کے چہرے کو دیکھتا رہ گیا وہ دھیمے قدموں سے چلتی اس کے قدموں میں بیٹھی اس سے پہلے وہ اٹھتا وہ اس کے گھٹنے پر سر رکھ چکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ساکت سا اس کے کھلے گیلے بال دیکھتا رہ گیا وہ شاید شاور لے کر آ رہی تھی۔

وہ کل سے سٹڈی روم میں تھا وہ کل کی آ چکی تھی لیکن خوذان نے اسکا سامنا نہیں کیا تھا۔

آپ ناراض ہیں اپنی نور سے۔

پیان نے دھیمے سے لہجے میں پوچھا۔

میں اپنی نور سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتا۔

وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑایا۔

پھر اپنی نور کو اپنا چہرہ کیوں نہیں دیکھا رہے مجھے دیکھنے نا ہسپٹل آئے نا روم میں۔

وہ ہنوز سر رکھے بولی۔

وہ سنجیدگی سے لب بھینچے چپ رہا۔

خوذان آپ ناراض ہیں مجھ سے میں جانتی ہوں ورنہ کوئی ایسے بھی کرتے ہے بھلا۔

پیان نے سر اٹھا کر معصومیت سے پوچھا۔

وہ بے ساختہ نیچے اسکے پاس بیٹھا۔

وہ اسے خود میں بھینچتا رو پڑا تھا وہ اور ضبط نہیں کر سکا تھا چار دن سے وہ خود پر ضبط کیے ہوئے تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پیان ساکت سے اپنے سر پر گرتے آنسو محسوس کر رہی تھی۔

وہ بھونچکا کر رہ گئی تھی۔

خوذان پلیززز میرا دل بند ہو جائے گا آپ کبھی مت روییئے گا پلیززز___

پیان نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

پیانِ نور اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو!

اپنا نہیں تو میرا سوچا ہوتا۔

وہ اسکے ایک ایک نقوش کو چومتے ہوئے بھرائے ہوئے لہجے میں بولا۔

وہ اسے دیکھتی اسکا ہاتھ ہونٹوں سے لگا گئی۔

خوذان میں نے آپکو بتایا تھا نا میرا پہلے عشق میرے بابا ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے شرارت سے پوچھا۔

وہ جواباً سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتا رہا۔

خّوذان مجھے میرا بابا کے آگے کچھ نظر ہی نہیں آتا لیکن اگر انکے بعد مجھے کوئی پیارا ہے میرا دل ہے تو وہ آپ ہیں باقی سارے بعد میں آتے ہیں۔

اس نے اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جواباً آنکھیں چھوٹی کیئے سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا۔

خوذان احد میر کی روح ہیں آپ جس کے بغیر خوذان میر سانس تک نہیں لے سکتا۔

خوذان نے اسے سینے سے لگاتے ہوئے شدت سے پُر لہجے میں کہا۔

جس پر وہ مسکرا کر سر اوپر اٹھائے اسکا چہرہ دیکھنے لگی۔

آمنہ نے گہری سانس لیتے ہوئے ڈائری کھولی۔

یہ ڈائری پیمانِ نور نے انہیں دی تھی کہ اس پر آپ کا حق ہے۔

آمنہ کی آنکھوں سے قطار کی صورت آنسو بہہ کر صفحوں کو بھگونے لگے تھے۔

وہ صفحوں پر پیار سے ہاتھ پھیرتی رات کی تاریکی میں گھٹ گھٹ کر رو رہی تھیں۔

خلیل پلیززز مجھے معاف کر دیں میں نے دھوکہ نہیں دیا تھا میں آتی آپ انتظار تو کرتے۔

وہ ڈائری کو سینے سے لگاتی بلک اٹھی تھی۔

تب ہی وہ چونکی ڈائری سے ایک تہہ شدہ سفید صفحہ نیچے گرا تھا۔

تہہ شدہ صفحہ کافی بڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے آنسو صاف کر کے کانپتے ہاتھوں سے تہہ شدہ صفحہ کھولا۔

وہ کانپ گئی!

وہ آمنہ کا پوٹریٹ تھا جس میں اسے بوڑھا بنایا گیا تھا۔

)میرا دل کرتا ہے مجھے اللہ بہت سی زندگی دے کہ میں آپکو بوڑھی ہوتے دیکھوں بھلا میری آمنہ بوڑھاپے میں کیسی لگتی ہے(

انکے الفاظ چاروں طرف گونجنے لگے تھے۔

آمنہ پتھرائی نظروں سے انکے الفاظ سنتی رہی۔

خلیل ملک کیوں مجھے اتنا چاہ گئے آپ۔

خلیل ملک میں بوڑھی ہو گئی ہوں دیکھیں آکر،

وہ انکی ڈائری کو ہونٹوں اور آنکھوں سے لگاتی اونچا اونچا روتی بول رہی تھی۔

تب ہی تاج بیگم ہانپتی ہوئی روم میں آئی۔

وہ وہی ٹھٹھک کر رکی انکا دل تڑپ کر رہ گیا اپنی بیٹی کی حالت پر جو بلک بلک کر رہی تھی۔

آمنہ میری بچی۔

تاج بیگم اسے سینے سے لگاتی بولیں۔

Posted on Kitab Nagri

امی انہیں کہہ دیں مجھے معاف کر دیں میں کیا کروں وہ کتنے تڑپے ہوں گئے میرے لیے وہ نہیں بھولے مجھے میں کیسے انہیں بھولا دوں امی!

وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھیں۔

بِیٹا کر دے گا معاف وہ تم خود کو دیکھو اپنی بیٹی کو دیکھو ایسے کیسے چلے گا ڈاکٹر نے اسے سٹریس دینے سے منع کیا ہے نا۔

تاج بیگم نے اسکا سر چومتے ہوئے نرم لہجے میں اسے سمجھایا۔

وہ سر نفی میں ہلاتی روئی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں جا رہی ہو!

علیشاء جو صبح سویرے اپنا سامان گھسیٹتی باہر نکل رہی تھی اسکی تیز آواز پر وہ وہی چونک کر رکی۔

وہ سامنے ہی جوگنگ سوٹ میں ملبوس دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے اسے ہی تیکھی نظروں سے دیکھ رہا تھا جس پر علیشاء نے پسینہ صاف کیا۔

میں واپس جا رہی ہوں موم کی طبیعت خراب ہے نا۔

Posted on Kitab Nagri

علیشاء نے جلدی سے ٹشو سے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔

او چیچ پھوپھو کی طبیعت خراب ہے اور مجھے پتا بھی نہیں چلا لیکن انہوں نے تو کل رات کو ہی فون کیا تھا!

مجھے تو نہیں لگا وہ بیمار ہیں نا ہی انہوں نے بتایا۔

خوذان نے ٹھوڑی کھجاتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا۔

علیشاء نے دل ہی دل میں اسے ہزاروں گالیوں سے نوازا۔

سوری خوذان لیکن میں اب یہاں نہیں رہ سکتی دم گھٹتا ہے میرا!

علیشاء نے دانت پیس کر کہا۔

او!

وہ اسے کندھوں سے تھامتا اندر کی طرف لاتا بولا۔

امی چاچو دیکھیں نا علیشاء بنا میرے ریسپشن اٹینڈ کیے جا رہی ہے بھلا خوذان میر ایسا ہونے دے گا۔

خوذان نے عائلہ سے آفسوس سے کہا جو ظہیر صاحب کو چائے دیں رہیں تھیں وہ دونوں ہی اسے دیکھنے لگے جو حیرت سے خوذان کو دیکھ رہی تھی۔

ریسیپشن؟

علیشاء اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں میر اولیمہ جو میں تمہیں اٹینڈ کیے بغیر تو نہیں جانے دوں گا کیونکہ پھوپھو اور انکل دونوں آرہے ہیں ریسیپشن پر۔

وہ زچ کرتی مسکان سے بولا۔

علیشاء نے دانت پیسے۔

بیٹا ٹھیک کہہ رہا ہے خوذان اب ریسپشن کے بعد ہی جانا۔

ظہیر صاحب نے قطعیت بھرے لہجے میں کہا۔

علیشا اسے گھورتی ہوئی بائیں سائیڈ بنے اپنے کمرے کی طرف تیز قدموں سے چلی گئیں۔

خوذان نے ہونٹ بھینچ کر اسکی پشت دیکھی۔

پھر چاچو کے آگے سے بھاپ اڑتا چائے کا مگ اٹھالیا۔

ظہیر صاحب نے صدمے سے اسے دیکھا جو انکی اسپیشل چائے ہڑپ کرنے لگ گیا تھا۔

"خوذان یار کبھی تو میری چائے بخش دیا کرو۔

وہ صدمے سے بولے

آپ اور بنوالیں!

وہ کندھے اچکا کر کہتا اپنے پورشن کی سیڑیاں چڑ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ چائے کے لیے دہائی دیتے رہ گئے لیکن خوذان میر ہلکی مسکان سے اپنے پورشن کی سیڑیاں پار کر گیا۔

وہ اندر آیا۔

لیکن وہ ابھی بھی سو رہی تھی وائٹ کمبل میں دبکی گلابی کورو والا کشن سینے سے لگائے وہ خوذان میر کو چھوٹی سی بچی لگی۔

افففف مجھے کتنا تنگ کیا ہے نور آپ نے آپ امیجن نہیں کر سکتی میں نے وہ پل کیسے گزارے۔

وہ اسکے سرہانے بیٹھتا خود سے بولا۔

پھر چائے کا مگ سائیڈ والے ٹیبل پر رکھتا وہ آہستہ سے اسکے منہ سے کمبل ہٹا گیا۔

وہ نیم وا ہونٹوں سے نیند میں مست تھی۔

خوذان میر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ سے مسکرایا جس سے اسکی آنکھیں چوٹی ہوئیں تھیں۔

وہ مسکراتے ہوئے بہت پیارا لگتا تھا۔

خوذان میر نے اس کی بانہوں سے کشن کھینچا جس سے اسکی آنکھیں کھلی گئیں تھیں۔

وہ حیرت سے اپنے اوپر جھکے خوذان کو دیکھتی سرعت سے اٹھی۔

آپ کیا کر رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے دوپٹہ درست کرتے ہوئے خفگی سے پوچھا۔

وہ جواباً زچ کرتی مسکان سے مسکرایا .

کچھ نہیں بس آپ کو اٹھا رہا تھا۔

خوذان نے دھیمے لہجے میں اسے چھیڑا۔

وہ جواباً کمبل اپنے ارد گرد دوبارہ لینے لگی کہ ٹھنڈ بہت تھی آج شاید دھوپ نہیں نکلی تھی۔

پھر اسکی آنکھیں چمکیں چائے کے کپ کو دیکھ کر۔

وہ سرعت سے چائے اٹھا کر ہونٹوں سے لگا گئی تھی۔

خوذان نے اسے گھورا جو سیکنڈ میں چائے کا کپ خالی کر کے ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔

یہ کیا تھا۔

خّوذان نے پوچھا۔

چائے تھی۔

پیمان نے دوبارہ لیٹتے ہوئے جواب دیا۔

یہ چائے میری جھوٹی تھی اور میں خود چاچو کی چھین کر لایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے خفگی سے دوبارہ سے اسے اٹھا کر بٹھاتے ہوئے کہا۔

اسے کہتے ہیں چوراں نوں پے گئے مور!

وہ کھکھلائی!

خوذان نے جان نثار ہوتی نظروں سے اسکی مسکراہٹ دیکھی۔

پھر سرعت سے اسے بانہوں میں قید کر گیا۔

بیٹا یہ جوڑا کیسا ہے۔

عائلہ نے اسکے آگے گلابی کلر کا جوڑا رکھتے ہوئے پوچھا۔

انہوں نے گھر ہی بلا لیا تھا کپڑے والے کو جو انکے جاننے والے تھے وہ ہمیشہ انہی سے خریدتے تھے کپڑے جوتے وغیرہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی نے ستائش سے گلابی دوپٹے پر سلور کلر کے چمکتے نگ دیکھے اسے ایسے دوپٹے بہت پسند تھے۔

آنٹی جیسے آپکی مرضی!

یشی نے مصنوعی شرمیلے پن سے کہا۔

آمنہ اور عائلہ مسکرائیں جبکہ مہریز نے دانت پیس کر اسکی نوٹنکی دیکھی۔

Posted on Kitab Nagri

آج رات دونوں کا نکاح تھا۔

پیمان بھی آمنہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی جبکہ خوذان آفس تھا آج چار دن بعد وہ آفس گیا تھا بہت سے کام پینڈنگ میں تھے جو اسے آج ہی نبٹانے تھے۔

پیمان بیٹا آپ بھی کچھ پسند کر لیں اپنے لیے۔

عائلہ نے اسے مخاطب کیا جو اشتیاق سے کپڑے دیکھ رہی تھی۔

پیمان نے آمنہ کو دیکھا۔

آمنہ نے مسکرا کر اسے کپڑے پسند کرنے کو کہا۔

پیمان نے جھٹ سے کپڑوں کی تہہ کے نیچے سے کا پر دوپٹہ کھینچا جس پر نیوی بلیو کام کیا گیا تھا دوپٹہ بہت بھاری تھا اسکی کافی دیر سے اسی دوپٹے پر نظر تھی۔

مریم نے بھی رشک سے وہ سوٹ دیکھا جس کی شارٹ فراک تھی نیچے کھلا پلازو تھا فراک کا پر کلر کی تھی بس بازو نیوی بلیو کلر کے تھے جو نیٹ کے تھے پلازو پر چھوٹے چھوٹے بلیو موتی لگے ہوئے تھے۔

پیمان نے جھٹ سے وہ سوٹ اپنے ساتھ لگایا۔

میں کیسی لگ رہی ہوں!

پیمان نے کھڑے ہو کر سوٹ اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

ایک نمبر کی چڑیل!

علیشا بڑبڑائی۔

ماشاءاللہ بہت پیاری۔

آمنہ سمیت سب نے کہا جس کی گندمی رنگت پر وہ سوٹ بہت کِھلا کِھلا لگ رہا تھا۔

میں اور بھی دیکھ لوں اپنے لیے۔

پیمان نے اشتیاق سے پوچھا۔

ارے آپ کو پوچھنے کی کیا ضرورت ہے یہ گٹھری اٹھائیں اور روم میں لے جائیں پیسے ویسے بھی آپکے شوہر نے دینے ہیں۔

مہریز نے شرارت سے کہا۔

جس پر سب مسکرائے تھے۔

جبکہ پیمان شرمندہ سی ہو گئی۔

یشی نے اس بے مہر کو دیکھا پھر زور سے پیر اسکے پیر پر مارا۔

اوئے حد میں رہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز آہستہ سے پھنکارا۔

تم بھی حد میں رہو یہ خالص عورتوں والے کام ہیں تم کیوں بیٹھے ہو یہاں پھوٹ کیوں نہیں جاتے یہاں سے۔

یشی بھی پھنکاری!

مہریز نے حیرت سے سلطان راہی بنی یشی کو دیکھا۔

بیٹا یہ سوٹ دیکھو!

آمنہ نے اس بار یشی کو مخاطب کیا جس پر وہ مصنوعی شرمیلی مسکان سے ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

مہریز نے حیرت سے اس ایکٹنگ کی دوکان کو دیکھا۔

ایسی بنی بیٹھی تھی جیسے یشی سے زیادہ شرمیلی لڑکی شاید ہی اس دنیا میں ہو!

مریم بھی اپنے لیے پیمان سے مشورا کرتی کپڑے پسند کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرم!

حرم جو اسے چائے پکڑا کر کمرے سے نکلنے لگی تھی منان کی پکار پر رکی پھر اسکی طرف پلٹی جو اسے گھور رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

خیریت ہے نا مجھے کیوں ڈرا رہے ہو یوں جن والی آنکھیں نکال کر۔

حرم نے مسکراتی آواز میں پوچھا۔

شایان کو کیسے جانتی ہو۔

اس نے آئی برو اچکا کر سنجیدگی سے پوچھا۔

حرم کے چہرے کا ایک دم رنگ اوڑھا۔

ک ک کون شایان!

اس نے بوکھلاتے ہوئے پوچھا۔

وہی شایان جس کے ساتھ آپ گھومتی پھرتیں ہیں اور رشتے ٹھکراتی ہیں۔

شایان نے گھور کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر جھکائے چپ رہی۔

کب سے پسند کرتے ہو ایک دوسرے کو۔

منان نے جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے پوچھا۔

چھ ماہ سے۔

Posted on Kitab Nagri

حرم نے بھی سچ کہنا بہتر سمجھا۔

واٹ!

منان بھونچکار کر رہ گیا۔

جس پر وہ سٹپٹائی !

کیا وہ بھی پسند کرتا ہے تمہیں؟

منان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

نہیں ادھار دینا ہے اسکا وہی مانگنے آرہا ہے پچھلے چھ ماہ سے۔

حرم نے خفگی سے جواب دیا۔

وہ اش اش کر اٹھا اسکی ہمت پر مطلب بھائی کے سامنے محبت کا اقرار کر رہی تھی وہ سیدھے سیدھے۔

تم جاو اور اسے کہو رشتہ بھیجے باقی سب کچھ میں دیکھ لوں گا۔

منان داڑھی کھجاتے ہوئے اسے گھورتے ہوئے بولا

جس پر وہ مسکرا کر سر ہلاتی پلٹ گئی۔

واوا میرے مولا کیسے کونفیڈینس آگے ہیں آج کل کے بچوں میں۔

Posted on Kitab Nagri

بزرگانہ لہجے میں وہ بڑبڑایا۔

خود بھول رہے تھے صاحب ایک لڑکی کے ناک میں دم کر رکھا ہوا تھا جناب نے۔

پیان نے مسکرا کر اسے دیکھا جو گاڑی سے نکل رہا تھا وہ کھڑکی میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ سخت غصے میں لگ رہا تھا ابھی آدھے گھنٹے میں یشی، مہریز کا نکاح تھا۔

وہ تیار تھی بس اسکی انتظار تھا۔

مار دو خبیث انسان کو!

وہ کہتا ہوا اندر آیا پھر ٹھٹھکا۔

وہ کاپر بلیو سوٹ میں بہت یونیک سی لگ رہی تھی بالوں کو چھوٹے سے کیچر میں قید کیے باقی سارے بال کھلے ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لائٹ پرپل لپسٹک لائٹ ہی میک میں اسکے لمبے قد پر وہ شارٹ فراک بہت اٹھ رہی تھی۔

دوپٹہ وہ دائیں کندھے پر رکھے ہوئے تھی۔

وہ بنا نظریں جھکائے اسے دیکھ رہی تھی ناک میں فیروزی کوکا بہت اٹھ رہا تھا۔

انگلی میں مردانہ اسکی دی ہوئی رنگ جس کے ارد گرد دھاگہ لپیٹا ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

خوذان کے قدم بے ساختہ اسکی طرف بڑھے تھے۔

پیمان نے ہلکی سی مسکان سے اسے دیکھا جو دھیمے قدموں سے چلتا اس کے قریب آ چکا تھا۔

میری نور کہاں ہیں؟

اس نے دھیمے لہجے میں اس سے سے پوچھا۔

پیمان نے حیرت سے اسے دیکھا وہ اپنی تعریف سننا چاہ رہی تھی اور جناب کیا پوچھ رہے تھے۔

کیا زیادہ پیاری لگ رہی ہوں جو آپ پہچان نہیں پا رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمانِ نور نے اشتیاق سے پوچھا۔

ہاہاہا!

خوذان میر کا زندگی سے بھرپور قہقہ چھوٹا تھا۔

پیمان شرمندہ سی ہو گئی۔

Posted on Kitab Nagri

پھر اسے خفگی سے دیکھنے لگی۔

اس میں قہقہ لگانے والی کیا بات تھی۔

پیان نے خفگی سے پوچھا۔

میرے یار آپ سادگی میں زیادہ پیاری لگتی ہو بالکل یونیک سی یہ میک اپ کی ضرورت نہیں آپکو!

خوذان نے شرارت سے کہا۔

پیان نے منہ بسورا کوئی نہیں میں بہت خوبصورت لگ رہی ہوں ابھی انٹی امی اوریشی نے کہا میں بہت خوبصورت لگ رہی ہوں اور آپ ہیں کہ میرا مزاق بنا رہے ہیں .

پیانِ نور خفگی سے کہہ کر اسکی طرف سے رخ موڑ گئی۔

میری پیان کا چہرہ سادگی میں زیادہ پیارا لگتا ہے یار اسے ان آرٹیفشل چیزوں کی ضرورت نہیں۔

خوذان کہہ کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

پیان مرر کے آگے کھڑی ہوتی مسکرائی تھی پھر خفگی سے منہ بسورا!

بھلا بندا تعریف ہی کر دیتا ہے کھڑوس نک چڑے کہی کے۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔

Posted on Kitab Nagri

یشی پنک دوپٹہ اوڑھے لائٹ میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جبکہ مہریز نے وائٹ کمیض شلوار اوپر بلیک واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔

مریم گرین پیروں تک آتی فراک پہنے ہوئے تھی

بالوں کو کھلا چھوڑے وہ ڈارک میک اپ کیے ہوئے تھی۔

بس نزدیک کے جاننے والے ہی بلائے تھے انہوں نے۔

باقی سب کو خوذان کے ریسپشن پر بلانا طے پایا گیا تھا۔

بیٹا دیکھو یہ ابھی تک خوذان نہیں آیا مولوی صاحب کو جلدی جانا ہے۔

عائلہ نے یشی کے پاس بیٹھی پیمانِ نور سے کہا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی اوپر اپنے پورشن کی جانب بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئے نیچے سب آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔

پیمان نے اسے بنیان میں دیکھ کر خفگی سے پوچھا۔

کپڑے ملے گئیں تو تیار ہوں گا نا۔

اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

ارے کپڑے یہ پڑے تو ہیں۔

پیمان نے تاسف سے کہا۔

اس طرح کی ڈریسنگ نہیں کرتا یار کچھ ریلکس سا پہنوں گا۔

اس نے ہنوز کپڑے چوز کرتے ہوئے جواب دیا۔

پیمان نے تاسف سے وائٹ ہلکی چکن کی کڑھائی والے سوٹ کو دیکھا۔

آپ نہیں پہنتے تو آج پہن لیں دیکھیں سب لڑکوں نے وائٹ سوٹ پہنے ہوئے ہیں۔

پیمان نے سوٹ ہینگر سے نکالتے ہوئے کہا۔

میں نہیں پہنوں گا نور۔

خوذان نے بے چارگی سے کہا۔

پلیز زززز پہن لیں یہ آپ پر بہت سوٹ کرے گا میں آپکو اس ڈریس میں دیکھنا چاہتی ہوں پلیز میرے لیے پہن لیں۔

پیمان نے معصومیت سے اسے کنوینس کیا۔

آففف باز نہیں آئیں گئی آپ لائیں دیں ادھر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ ناک چڑھا کر سوٹ کو دیکھتا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

پیمان نے محبت بھری نظروں سے اسکی چوڑی پشت کو دیکھا۔

وہ کف فولڈ کرتا سیڑیاں اترتا نیچے آیا جب وہ اسے دیکھ کر ٹھٹھکی تھی۔

وہ وائٹ سوٹ میں اپنی چمکتی رنگت کے ساتھ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا۔

وہ اسکی نظروں کے ارتکاز پر مسکرایا تھا۔

پیمان نے اسکی آنکھوں میں شرارت دیکھ کر چہرہ بے ساختہ یشی کی طرف موڑا اور خود کو سا۔

مہریز نے گھور کر گھونگھٹ میں منہ چھپائے بیٹھی یشی کو دیکھا۔

جو کب سے شرمیلی دلہن بنی بیٹھی تھی۔

پیمانِ نور کے گھر والے بھی آئے تھے خاور ملک اور شبیر ملک ساتھ شریف سی صورت لیے منان ملک بھی تھا جو چور نظروں سے کب سے مریم کو دیکھ رہا تھا جس پر وہ جل بھن رہی تھی۔

کچھ ہی دیر میں نکاح ہو گیا تھا۔

خوذان نے اسے گلے سے لگا کر مبارکباد دی۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے ہلکی سی مسکان سے اپنے بڑے بھائی کو دیکھ کر سر ہلایا۔

ایک منٹ یہ نکاح نہیں ہو سکتا!

سبین بیگم کی تیز آواز پر وہ سب دروزے کی جانب دیکھنے لگے جہاں وہ تین چار مردوں کے ساتھ کھڑی تھی۔

یشی خوف سے کانپ کر رہ گئی کیونکہ انکے ساتھ دانی بھی تھا جو خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

سب پریشانی سے ان لوگوں کو دیکھنے لگے۔

لیکن یہ نکاح تو ہو چکا ہے۔

خوذان نے بے تاثر نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے اچھے سے باور کروایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ایسے کیسے ہو گیا ہے نکاح میں اس نکاح کو نہیں مانتی بہتر یہی ہو گا ہماری لڑکی کو ہمارے حوالے کرو ورنہ کیس درج کرواوں گئی تم جیسے شریفا پر۔

جائیں اور کیس درج کروائیں لیکن ایک اور کیس درج ہو گا۔

وہ کہتا ہوا ان لوگوں کے قریب آیا۔

ایک اور کیس کیا مطلب؟

Posted on Kitab Nagri

سبین بیگم کے ساتھ آئے ایک بزرگ نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

وہ مسکرایا۔

وہ کیس انکے بھائی کے خلاف ہو گا کیا اب مجھے یہ بھی بتانا ہو گا کونسا کیس!

خوذان نے انہیں دیکھتے ہوئے بے تاثر انداز میں پوچھا۔

جس پر سبین اور دانی سخت گھبرائے۔

وہ مسکرایا۔

خوذان میرا نام ہے میرا ہر چیز پر نظر رکھتا ہوں مسٹر دانیال صاحب ایک منٹ میں اس گھر کی دہلیز کے باہر ہو جاو ورنہ جو حال میں تمہارا کروں گا ساری دنیا دیکھے گئی اب اگر کسی لڑکی کے ساتھ کچھ برا کرنے کی کوشش کی تو اس کی سزا نوت ہو گئی تمہاری پہلی اور آخری غلطی سنجھ کر معاف کر رہا یوں دفع یو جاو یہاں سے۔

خوذان کے سپاٹ انداز میں کہنے پر دانیال سب سے پہلے بھاگا تھا

پیچھے پیچھے سبین بیگم بھی یشی کو گھورتی ہوئی نکل گئی۔

وہ پلٹا جہاں سب حیرت سے انہیں عجلت سے نکلتا ہوا دیکھ رہے تھے۔

وہ مسکرایا!

پلیز زریلکس رہیں ایسے لوگوں سے نمبٹنا آپکے بیٹے کے بائیں ہاتھ کمال ہے سو ریلکس اینڈ انجوائے۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے مسکرا کر سب سے کہا۔

پیمانِ نور نے فخریہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

کیسا لگ رہوں میں اس سوٹ میں!

منان نے ارد گرد دیکھتے ہوئے اسکے قریب ہوتے ہوئے پوچھا۔

مریم نے چونک کر اسے دیکھا۔

وہ واقعے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

لنگھور!

مریم نے ناک چڑھا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو تم اوپر اوپر سے کہہ رہی ہو ورنہ دل میں تو بلائیں لے رہی ہوں گی۔

منان نے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

تم کیوں آگے ہو کس نے بلایا تھا تمہیں ہم نے تو بس بڑوں کو ہی بلایا تھا۔

مریم نے بریانی کھاتے ہوئے اسے جلایا۔

Posted on Kitab Nagri

تو میں کونسا فیدر پیتا ہوں الحمد اللہ بڑوں میں ہی شمار ہوتا ہوں۔۔

منان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

افف جاو بزرگ صاحب کسی اور کا دماغ چاٹو مجھ معصوم کا پیچھا چھوڑو۔۔

مریم نے بھنا کر کہا۔

تمہارے پاس تو واقعے دماغ کی قلت ہے ٹینشن نالو میرے ساتھ رہو گئی تو دماغ پاو گئی۔

وہ کہتا ہوا چپ ہوا بلکہ ساکت ہوا سامنے ہی وہ سنجیدگی سے کھڑا دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

مریم بوکھلائی!

وہ پھوپھا میری پلیٹ میں چکن لیگ پیس نہیں تھا تو وہی مانگنے میرا مطلب ہے لینے چلا یا آیا .

وہ جلدی سے کہتا وہاں سے بھاگ نکلا۔

مریم مصنوعی سا مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

کیا یہ سچ کہہ رہا تھا!

خوذان نے مریم سے پوچھا۔

جی بھائی وہ چکن لیگ پیس ہی لینے آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

مریم نے جلدی سے اسے جواب دیا۔

لیکن یہاں تو کوئی مجھے چکن لیگ پیس کا مینیو نظر نہیں آرہا پھر وہ کہاں سے لیگ پیس لینے آیا تھا۔

خوذان نے سنجیدگی سے ارد گرد دیکھتے ہوئے مریم سے پوچھا۔

مریم کے چہرے پر ہوائیاں اڑیں۔

وہ بھائی آپکو بھابھی بلا رہی ہیں۔

وہ خوذان سے کہتی دوسری طرف بھاگ گئی۔

خوذان نے سر جھٹکا۔

پھر منان کو دیکھا جو پیان کے کندھے پر سر رکھے خوذان کو ہی دیکھ رہا تھا لیکن خوذان کے دیکھنے پر وہ سرعت سے پیان کی طرف دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہریز نے تھوڑی دیر پہلے والی ڈری سہمی لیشی کو سوچا پھر اب والی لیشی کو دیکھا جو مریم کے ساتھ بہت کانفیڈینس سے باتیں کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

اور کبھی کبھی مہریز کو بھی دیکھ لیتی جو جواباً اسے گھوری سے نواز کر رہ جاتا یہ لڑکی تھی یا آفت کی خالہ شرمانا تو سیکھا ہی نہیں تھا جب کوئی بڑا پیار دیتا تو میڈیم شرما شرما کر دوہری ہو جاتی لیکن مہریز کو دیکھ کر تو وہ بالکل بھی نہیں شرما رہی تھی۔

ایسی عجیب لڑکی اس نے پہلی بار دیکھی تھی۔

شاہان نے تشکرانہ نظروں سے اپنے سر کو دیکھا۔

کیا ہوا!

خّوذان نے سوالیہ نظروں سے اس سے پوچھا۔

سر آپ کا شکریہ آپ نے ہی حرم کے آنے والے رشتے رکوائے ہیں نا۔

شایان نے مظبوط لہجے میں پوچھا۔

نہیں تو!

خوذان نے جواباً کہا۔

جس پر شایان مسکرایا وہ اپنے سر کی ہر عادت سے آگاہ تھا جب وہ چھوٹی آنکھیں کر کے مسکراتا تھا تو اس بات کا جواب ہاں ہی ہوتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہریز اور یشی کو اب ساتھ ساتھ بٹھایا گیا تھا۔

مہریز پہلی بار مسکرایا وہ ہونق سی اسے دیکھ رہی تھی کیونکہ مہریز نے اسکے ہاتھ کی پشت پر چٹکی کاٹی تھی۔

یشی نے دانت پیسے۔

لو بھلا میں اس شخص سے رومینٹک ڈائیلوگ کی امید کر رہی تھی جو چٹکیاں کاٹ کاٹ کر مجھے مارنا چاہتا ہے۔

یشی نے دانت پیس کر دل میں سوچا۔

خوذان نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ چاروں واک پر آئے تھے رات کا سماں تھا ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔

مریم مہریز پیمان آگے تھے جبکہ وہ پیچھے دھیمے دھیمے قدموں سے چل رہا تھا پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ گھسائے وہ اپنی عزیزم کو دیکھ رہا تھا جو پتا نہیں کیا کیا باتیں کر کے مہریز بے چارے کو چھیڑ رہیں تھیں اور وہ دانت پیس کر انہیں گھور رہا تھا۔

مہریز ہمیں گول گپے کھلاو۔

مریم نے چٹخارہ لیتے ہوئے مہریز سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب ابھی تو آپ لوگوں کو آئس کریم کھلائی ہے پیٹ ہے یا کنواں جو بڑھتا ہی نہیں میں نہیں کھلا رہا۔

مہریز نے تنک کر کہا۔

مہریز اپنی بھابھی کی بھی بات نہیں مانو گئے۔

پیمانِ نور نے معصوم سی شکل بنا کر پوچھا۔

جس پر وہ بے چارہ صبر کے گھونٹ بڑھتا ریڑی والے کے پاس آیا وہ دونوں بھی بھاگ کر ریڑی والے کے پاس آئیں۔

خوذان میر انکی طرف پشت کیے فون میں کسی کو ڈانٹ رہا تھا۔

اگر منہ نہیں کھولتا تو مار دو سالے کو۔

اس نے کہتے ہی بلوتوٹھ کان سے کھینچا پھر انکی جانب روخ کیا۔

وہ ٹھٹھکا۔

وہ تینوں بہت شوق سے گول گپے کھائے جا رہے تھے۔

وہ تیز قدنوں سے انکی طرف آیا۔

واٹ دا ہیل!

اس کی تیز آواز پر وہ تینوں اسکی جانب پلٹے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

منہ کی طرف جاتے ہاتھ راستے میں ہی رک چکے تھے۔

حد ہے آپ کو انہیں سمجھانا چاہیئے تھا لیکن آپ تو ماشاءاللہ ان سے بھی زیادہ تیزی سے کھا رہیں ہیں۔

خوذان نے سرخ ناک اور آنکھوں میں پانی لیے گول گپوں کی پلیٹ کو دیکھتی پیمان کو سنایا۔

ان تینوں نے جلدی سے اپنی اپنی پلیٹس واپس رکھیں۔

چلو آگے!

خوذان نے مہریز کو گھور کر انہیں آرڈر دیا۔

وہ تینوں ہی سر جھکائے اس کے پاس سے تیزی سے گزرے۔

وہ ریڑی والے کو پیسے دیتا انکے پیچھے چلنے لگا۔

پیمان نے گھور کر پیچھے کی طرف دیکھا جس پر اس نے بے نیازی سے بال سنوارے تھے۔

مغرور انسان بیستی کر کے رکھ دی۔

نور نے دانت پیس کر سوچا۔

Posted on Kitab Nagri

کیوں فون کیا ہے اور ریکارڈنگ کیوں بھیجی ہے۔

مریم نے خفگی سے پوچھا۔

آپ کو یاد دلانے کے لیے کہ کل میرے گھر والے آپکے گھر آئیں گئے رشتے کی بات کرنے اگر تمہارا بھائی پوچھے تو فٹ سے کہہ دینا مجھے یہی لڑکا پسند ہے اسی سے شادی کروں گئی ورنہ زہر کھا کر مر جاوں گئ۔

اس نے بیڈ پر دراز ہوتے ہوئے غصے سے اسے دھمکی کم ہدایت زیادہ دی۔

واٹ!

مریم سے تو حیرت کے مارے کچھ بولا ہی نا گیا۔

اویس!

بات سن لی نا اب اگر انکار ہوا تو میں یہ ریکارڈنگ تمہارے بھائی کو ڈائریکٹ بھیج دوں گا۔

اب کی دفعہ دھمکی سے کام لیا گیا۔

خود تو جیسے بڑے تیس مار خان ہو میں تو چکن لیگ پیس لینے آیا تھا ہاہاہا۔

مریم نے خوب تپایا۔

اور وہ دانت پیس کر رہ گیا۔

ڈرتا نہیں ہوں کسی سے وہ پھوپھا ہیں انکا احترام کرتا ہوں کند زہن لڑکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ناک سے مکھی کی طرح اسکی بات اوڑائی تھی اس نے۔

مریم نے نروٹھے پن سے فون ہی بند کر دیا تھا۔

منان نے گھور کر فون کو دیکھا پھر موبائیل پٹخ کر کمبل منہ پر اوڑھا۔

کیسی لگ رہی تھی میں آج۔

یشی نے اس کے سامنے آتے ہوئے اشتیاق سے پوچھا۔

وہ کمرے میں جا رہا تھا جب وہ سرعت سے اسکے سامنے آئی تھی۔

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا جو میک اپ تو دھو چکی تھی لیکن نکاح والا سوٹ پہنے وہ ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو جاو اپنی ساس اپنی نند اور بھابھی سے پوچھو۔

مہریز نے تنک کر کہا۔

ارے مجھے پتا ہوتا کہ تم میرے نا پوچھنے پر ناراض ہو جاو گئے تو میں سب سے پہلے تم سے ہی پوچھ لیتی ویسے بھی میں نے سوچا تمہاری چھوٹی آنکھوں ہیں میں کہاں پوری آپاوں گئی ان میں۔

نہیں مزاق کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بات کرتی جلدی سے بات بدل گئی کہ مہریز کے چہرے پر خونخوار تاثرات آ چکے تھے۔

مزاق تھا مزاق کا بہت شوق ہے نا مجھے۔

وہ مصنوعی مسکراہٹ سے بولی۔

تم سے تو بڑی ہی ہوں گی شوہر ہوں عزت کرنا سیکھو ورنہ ابھی الٹا لٹکا کر وہ مار ماروں گا کہ یاد کرو گئی۔

وہ کہتا ہوا آگے بڑھ گیا پیچھے وہ شاک سی اسکی پشت کو دیکھتی رہ گئی۔

الٹا لٹکا کے!

وہ بڑبڑائی۔

اس کی بڑبڑاہٹ پر وہ کتنے دنوں بعد دل سے مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمانِ نور آپ مجھ سے ناراض ہیں!

اس نے ٹائی کی نوٹ لگاتی پیمانِ نور سے پوچھا۔

نہیں تو!

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے خفگی سے کہا۔

اچھا پھر کوئی ناراض کیوں لگ رہا ہے آج مجھے۔

خوذان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے قریب تر کرتے یوئے پوچھا۔

میں مان جاوں گئی اگر آپ میری بات مان جائیں گئے آپ پلیز زمنان کا رشتہ مریم سے کر دیں آئی نو وہ اسے بہت خوش رکھے گا اور زیادہ تنگ بھی نہیں کرے گا۔

پیمان نے نے جلدی جلدی بولتے ہوئے جھٹ سے ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھے۔

خوذان کے چہرے پر سنجیدہ تاثرات دیکھ کر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے کافق ہوتا چہرہ دیکھا۔

آپ کو پتا ہے یہ جو باہر کی چیزیں ہوتیں ہیں کتنی نقصان دہ ہوتی ہیں ہماری صحت کے لیے اس میں جراثیم ہوتے ہیں گلا بھی خراب سکتا ہے ان سے۔۔۔

میں اب آپ کو کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا نور۔۔

اس نے پیمانِ نور کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

Posted on Kitab Nagri

پیانِ نظریں اٹھائے اسکا چہرہ دیکھتی رہی۔

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن میں اب اپنے بھتیجے!

خوذان نے اسکے ہونٹوں پر بے ساختہ انگلی رکھی۔

پیان کے چلتے ہونٹ ساکت ہوئے تھے۔

پیانِ نور میں کیسے اپنی بہن کو اس گھر میں بھیج دوں یہاں میری نور نے اتنا مشکل وقت گزارا میں انہیں آپ کے لیے اگنور تو کر سکتا ہوں کیونکہ وہ آپکے بھائی ہیں لیکن انہوں نے جو آپ کے ساتھ کیا وہ نہیں بھول سکتا یار ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ مائے نور۔

خوذان نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

وہ جواباً لب بھینچے اسے دیکھنے لگی۔

انہوں نے جو کیا غلط کیا لیکن انہوں نے معافی مانگ لی ہے اور میں نے انہیں معاف بھی کر دیا ہے کہ یہ سب تکلیفیں میری قسمت میں لکھی جا چکیں تھیں اور رہی منان کی بات تو آئی ایم شیور آپکو ایسے لڑکا اپنی بہن کے لیے نہیں ملے گا وہ بہت خوش رکھے گا اپنے ساتھی کو میں جانتی ہوں اسے میں نے پالا ہے اسے۔

پیان نے سنجیدگی سے کہا۔

خوذان نے لب بھینچے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پھر کمر پر ہاتھ رکھ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

وہ چھچھوڑا انسان پچھلے کافی مہینوں سے میری بہن کو تنگ کر رہا ہے اگر وہ آپکا بھتیجا نا ہوتا تو اب تک اس دنیا سے اٹھ چکا ہوتا۔

خوذان نے غصے سے کہا۔

کیا مطلب ہے آپکا!

آپ دھمکی دے رہے ہیں مجھے وہ پسند کرتا ہے اسے اس لیے اسے امپریس کرتا رہا ہے چھچھوڑی کوئی حرکت نہیں کی اس نے بتا چکا ہے وہ مجھے۔۔

پیمان نے تنک کر اسے اسکی بات لوٹائی۔

خوذان سنجیدگی سے اسے دیکھتا پھر اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔

دیکھیں یار مجھے لگتا ہے مریم اسے ناپسند کرتی ہے۔

خوذان نے اسکے ارد گرد بازو کستے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔۔

آپ مریم سے پوچھ لیں نا اگر وہ منع کرے گئی تو پھر نہیں کہوں گئی میں۔

پیمان نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

اوکے!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

علیشاء نے خونخوار نظروں سے ریلنگ پر جھکی پیمان کو دیکھا۔

جو کرکٹ کھیلتے مہریز مریم کو دیکھ رہی تھی انکے ساتھ یشی بھی تھی جو باولنگ کروا رہی تھی۔

خّوذان آفس تھا۔

پیمان وائٹ لمبی قمیض جس کے فل چوڑیوں والے بازو تھے نیچے بلیک پلازو پہنے بالوں کی چوٹی بنائے وہ گال پر ہاتھ رکھے انہیں مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔

بہت خوش ہیں ٹیچر کیوں نا انکی خوشی کو اداسی میں بدل دوں۔

وہ چیونگم چباتی طنزیہ مسکان سے خود سے بولی۔

اونچائی زیادہ نہیں تھی بس دس گیارہ فٹ کی اونچائی تھی۔

مر تو نہیں سکتی لیکن درد میں تو رہے گئی نا میرے خوذان کو چھین کر بہت اچھلتی پھر رہیں ٹیچر جی۔

وہ دانت پیستی بڑبڑائی۔

پیمان ہنوز جھکے بڑی محویت سے انہیں کھیلتا ہوا دیکھ رہی تھی اسے یہ گیم کھیلنا نہیں آتی تھی بلکہ اسے تو کوئی گیم کھیلنا نہیں آتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہونٹ بھینچے دل میں تاسف سے سوچ کر رہ گئی۔

علیشاء دبے پاوں اسکی طرف بڑھنے لگی۔

ہونٹوں کو ایک دوسرے میں دباتی ایک جھٹکے سے اس نے پیمانِ نور کی پشت پر ہاتھ رکھ کر آگے کی طرف دھکیلا تھا۔

پیمان چیختی ہوئی نیچے گری۔

علیشاء سرعت سے کسی کی نظروں میں آنے سے پہلے وہاں سے رفو چکر ہو گئی تھی۔

وہ دھڑام سے آلو کی بوریوں پر گری تھی۔

مہریز مریم یشی سب فق چہرے سے اسکی طرف بھاگے تھے۔

پیمانِ نور منہ کے بل آلو کی بوریوں پر گری تھی۔

اسکے ہونٹوں پر اور ناک پر بہت زور سے چوٹ لگی تھی۔

وہ تو شکر تھا نیچے بوریاں پڑی ہوئیں تھی ورنہ پاوں بھی ٹوٹ سکتا تھا۔

مہریز نے جلدی سے اسے سیدھا کیا۔

وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھے چیخ رہی تھی وہ ڈر گئی تھی۔

ہونٹ اور ناک پر سخت قسم کی کوئی چیز لگی تھی جس اسکے ہونٹوں سے خون رس رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز جلدی سے اسے اٹھا کر اندر کی طرف دوڑا۔

پیچھے پیچھے وہ دونوں بھی پریشانی سے بھاگیں۔

آمنہ نے دل پر ہاتھ رکھا اپنی بیٹی کے منہ سے نکلتے خون کو دیکھ کر۔

آمنہ تاج بیگم اور عائلہ لاونج میں بیٹھیں ریسپشن پر بلائے جانے والے مہمانوں کی لسٹ بنا رہیں تھی۔

جب اسے ایسی حالت میں دیکھ کر سرعت سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں۔

علیشا بھی مصنوعی پریشان صورت لیے انکے قریب آگئی تھی۔

مہریز نے آہستہ سے اسے صوفے پر لٹایا۔

کیا ہوا ہے پیمانِ نور کو۔

آمنہ نے روتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ بھابھی گر گئی ہیں۔

مہریز نے ڈاکٹر کو فون ملاتے ہوئے انہیں بتایا۔

کہاں سے!

عائلہ نے پریشانی سے ہو چھا۔

Posted on Kitab Nagri

باہر بنی بالکنی سے۔

مریم نے ٹشو سے اسکے ہونٹوں سے نکلتے ہوئے خون کو صاف کر کے انہیں بتایا۔۔

پیان آمنہ کے سینے پر سر رکھے زخمی ہونٹوں کو چھوتے ہوئے رو رہی تھی بلکہ کانپ رہی تھی۔

بھائی کو تو فون کر دو جانتے ہو نا اسے۔

عائلہ نے مہریز سے کہا۔

مہری لب بھینچتا سر ہلاتا اس کا نمبر ملا گیا۔

سر!

یہ کانٹریک ہمیں بہت پروفٹ پہنچائے گا سائن کر دیں۔

شایان نے اسکے قریب جھکتے ہوئے اس سے کہا۔

اس نے سر ہلایا,

تب ہی اس کا موبائیل رنگ ہوا۔

مہریز کالنگ!

Posted on Kitab Nagri

وہ بے تاثر لہجے میں بڑبڑایا۔

سائن کر دو پہلے۔

رضا صاحب نے اسے ہدایت دی۔

وہ یس کا بٹن دبا گیا۔

بھائی ایک بری خبر ہے!

مہریز نے ڈرتے ڈرتے اسے بتایا۔

کیسی بری خبر یہ قسطوں میں بولنا چھوڑو اور سیدھے سے بتاو گھر میں سب ٹھیک تو ہیں نا۔

اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

بھائی وہ پیمانِ نور بھابھی گر گئی!

واٹ کیا بکواس کی ہے تم نے!

وہ ایک جھٹکے سے کرسی سے کھڑا ہوتا تیز لہجے میں بولا۔

بھائی بھابھی باہر بنی ریلنگ سے سلپ ہو گئیں ہیں اور!

وہ فون ایک دم کاٹتا باہر کی طرف بھاگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رضا صاحب اور شایان بھی بھوکھلاتے ہوِے اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔

سر فائل پر سائن پلیز!

لیکن تب تک وہ میٹنگ ہال کے دروازے سے باہر نکل چکا تھا۔

رضا صاحب نے زور سے مکہ کانچ کے بنے ٹیبل پر مارا۔۔

شایان بھی اسکے پیچھے بھاگا۔

وہ گاڑی میں سے ڈرائیور کو ہٹاتا سرعت سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔

شایان بھی پھرتی سے اسکی ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا۔

آدھے گھنٹے میں وہ گھر کے مین دروازہ پر تھا اتنی رش ڈرائیونگ اس نے زندگی میں پہلی بار کی تھی شایان تو سارے راستے کلمہ طیبہ اور ایۃ الکرسی کا ورد کرتا آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی سے نکلتا اندر آیا لیکن ہال میں کوئی نہیں تھا۔

آمنہ کے کمرے سے بولنے کی آوازیں آرہیں تھیں۔

وہ اسی طرف بھاگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بیڈ پر نیم دراز سی تھی فی میل ڈاکٹر اسکے منہ سے خون صاف کر کے اسکے ہونٹ پر سٹیچز لگا رہی تھی ایک ٹانکا لگا تھا ہونٹ پر کیونکہ ہونٹ کنارے سے پھٹ چکا تھا۔

نور!

خوذان کی سرد آواز پر وہ بھیگی آنکھوں سے دروازے کی جانب دیکھنے لگی۔

آنکھوں میں خشک ہوئے آنسو پھر تیزی سے بہہ نکلے تھے۔

وہ سرعت سے اسکی طرف آتا اسے سب کے سامنے سینے میں بھینچ چکا تھا۔

وہ بار بار اسکے بالوں پر ہونٹ رکھ رہا تھا۔

کیسے گری یہ دھیان نہیں رکھ سکتے تھے اپنی بھابھی کا۔

وہ اسے ہنوز سینے سے لگائے معصوم شکل بنائے مہریز پر بھڑکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی ہم تو،

شٹ اپ!

وہ تیز آواز پر پھنکارا تھا اس پر! مہریز نے لیشی کے نکلتے دانتوں پر دانت پیسے۔

سر دیکھیں مجھے میرا کام کرنے دیں مجھے کلینک بھی جانا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر نے اس سے کہا جو ہنوز اسے سینے سے لگائے بیٹھا تھا ساتھ ساتھ گہرے گہرے سانس بھی لے رہا تھا۔

وہ لب بھینچتا اس کے قریب سے اٹھا جب پیانِ نور نے سرعت سے اسکی سلیو کا کف پکڑا۔

کریں ڈریسنگ انکی۔

اس نے اسکے قریب ہی بیٹھتے ہوئے ڈاکٹر کو ہدایت دی۔

ڈاکٹر پھر سے اس پر جھکی۔

نور کے ایک طرف خوذان میر تو دوسری طرف آمنہ بیٹھی ہوئی تھی۔

باقی سب پریشانی سے کھڑے تھے کہ آج سے تین دن بعد انکا ریسپشن تھا اور اب یہ سب ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ کمر پر ہاتھ رکھے ریلنگ کے آس پاس دیکھ رہا تھا پھر ریلنگ کو پکڑ کر ہلایا وہ اپنی جگہ مضبوطی سے جمی رہی۔

پیمانِ نور کیسے گر سکتی ہیں۔

لیکن سر ریلنگ چھوٹی ہے ہو سکتا ہے وہ بے دھیانی میں گر گئی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شایان نے سنجیدگی سے کہا۔

جس پر وہ ہونٹ بھینچے نیچے دیکھنے لگا جہاں وہ گری تھی ان بوریوں پر اپنی پیمان کا قیمتی خون دیکھ کر اسکا دل کیا وہ ساری دنیا کو آگ لگا دے۔

وہ ریلنگ پر ٹھوکر پر ٹھوکر برسانے لگا تھا جس پر شایان نے پریشانی سے اسکا جنونی انداز دیکھا۔

سر پلیز زز کنٹرول رکھیں خود پر۔

Posted on Kitab Nagri

شایان نے پریشانی سے اسکے کندھے کو پکڑتے ہوئے کہا۔

وہ لب بھینچ کر اندر کی طرف بڑھا۔

ویسے آج کسی دی واوااای بیستی نئیں ہو گئی۔۔

وہ چائے پی رہا تھا جب یشی پیچھے سے اسکے قریب جھکتی پنجابی لہجے میں بولی۔

تمہیں کیا تکلیف ہے اتنی تو ہوتی ہی رہتی ہے گھر میں خیر ہی ہے۔

مہریز نے سر جھٹک کر کہا پھر سے چائے کے گھونٹ لینے لگا۔

ویسے تم بے عزتی کرواتے اچھے لگتے ہو میں سوچ رہی۔

اپنی سوچ اپنے تک ہی رکھو ورنہ الٹا لٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو اسکی بات کاٹ کر بولا تھا وہ بھی اسکی بات کاٹتی ہوئی بولی۔

تم لٹکا کر تو دیکھا پھر دیکھنا یشی کا کمال میں نے تمہیں گنجا نا کر دیا تو کہنا ارے پیار سے بات کر رہی ہوں تم بھی پیار سے بات کر لو ورنہ۔

وہ پھنکار کر اسکے پاس والے سوفے پر بیٹھی۔

تو کیا خیال ہے آج کر ہی نالوں تم سے پیار والی باتیں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک دم سے اس پر جھکتا ہوا بولا تھا۔

جس پر یشی کی آنکھیں پھٹیں۔

وہ حیرت سے اسے اپنے قریب دیکھنے لگی۔

ک ک کیا مط مطلب ہاں۔

وہ بوکھلائی تھی۔

مطلب تو آپ اچھے سے سمجھ رہی ہیں بیوی جی۔

وہ اسکے بالوں کو پیچھے کرتا ہوا شرارت سے بولا۔

کیا ہو رہا ہے یہ!

خوذان کی تیز آواز پر وہ دونوں جلدی سے ایک دوسرے سے پرے ہوئے تھے بلکہ مہریز تو دوبارہ چائے کا کپ پکڑتا سرعت سے کھڑا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وائٹ شرٹ پہنے جن کے بازو کہنیوں تک موڑے ہوئے تھے ماتھے پر براون بال بکھیڑے وہ اپنی دلکش پرسنلٹی سے دونوں کو گھور رہا تھا۔

بھائی چائے پی رہا تھا قسم سے آپ پوچھ سکتے ہیں یشمینہ اسد اللہ سے۔

اس نے جلدی سے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے بوکھلا کر جواب دیا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے یشی کو دیکھا جو جلدی سے شرمندگی سے سر ہلا کر اسکی بات کی تائید کر گئی تھی۔

آئندہ اس طرح کی چائے کمرے میں پینا دونوں لاونج میں نہیں انڈر سٹینڈ۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

جی جی بھائی آئندہ آپ کہیں گے تو پیئیوں گا ہی نہیں۔

مہریز نے جھٹ سے کہا۔

جس پر خوذان کا قہقہ چھوٹتے چھوٹتے رہا تھا۔

وہ واپس پلٹتا سر جھٹک کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

خود ہر جگہ شروع ہو جاتے ہیں ہماری باری پر کیسے ویلن بن گئے ہیں اور دھمکی بھی دے گئے۔۔

مہریز خفگی سے بڑبڑایا۔

جس پر یشی کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا تھا۔

بھائی آئندہ آپ کہیں گئے تو پیئیوں گا ہی نہیں۔

وہ نقل اتارتی کمرے کی طرف بھاگی۔

ٹھہر وزرا موٹی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیچھے وہ دانت پیستا اسکے پیچھے لپکا تھا۔

وہ کمرے میں آیا تو وہ سو رہی تھی۔

اس نے اسکی حالت پر ہونٹ بھینچے۔

نیچے والا ہونٹ سوج چکا تھا شاید نیچے سے کوئی نوکیلی چیز ہونٹ پر چبی تھی۔

وہ گہری سانس لیتا اس کے سرہانے بیٹھا۔

پیمانِ نور بس اب اور کوئی تکلیف آپ تک پہنچنے نہیں دوں گا یہ وعدہ ہے خوذان میر کا آپ سے۔

وہ اسکے ہونٹ کو انگوٹھے سے چھوتا خود سے بولا۔

پیمانِ نور اٹھیں آپکے گھر والے آئیں ہیں۔

اس نے دھیمے لہجے میں اسے اٹھایا۔

پیمان اسکے جگانے پر اٹھی۔

پھر آنکھیں ایک دم سے بھر آئیں۔

خّوذان!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کہتی روئی۔

میری جان!

وہ اسے تھام کر خود سے لگاتا بولا۔

خوذان بہت پین ہے ہونٹ پر اور ڈاکٹر نے کہا ہے پینے والی چیزیں استعمال کرو میں نے صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں۔

وہ ایسے شکایت کر رہی تھی جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنی ماں سے کرتا ہے۔

میری جان میں ہوں نا ابھی کھیر بنواتا ہوں آپکے لیے آپ وہ کھایئے گا اور ہونٹ کا زخم ان شاءاللہ جلد ٹھیک ہو جائے گا .

وہ اسکے زخمی ہونٹ کو لب سے چھوتا بے قراری سے بولا۔

کون کون آئیں ہیں!

وہ سر اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

آپ کے تینوں بھائی!

اس نے نرم لہجے میں کہا۔

شبیر بھائی تو پریشان ہو جائیں گئے مجھے ایسے دیکھ کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان روئے ہوئے لہجے میں بولی۔

میں نے بتادیا ہے آپ گر گئی تھیں ڈونٹ وری آپ چلیں! کیا آپ چل لیں گئی۔

خوذان میر نے فکر مندی سے پوچھا۔

ہاں چل لوں گ ی!

پیمان کہتی ہوئی بیڈ سے اترنے لگی۔

وہ دونوں جب نیچے آئے تو سب گھر والے لاونج میں بیٹھے تھے۔

پیمان نے آہستہ سے سب کو السلام کیا۔

جس پر اسکے تینوں بھائی اٹھے تھے۔

وہ شبیر بھائی کے گلے لگتی رو پڑی۔

جس پر وہ اسے نرم لہجے میں چپ کروانے لگے تھے۔

وہ آہستہ آہستہ تینوں بھائیوں سے ملی۔

خاور ملک اور داود ملک نے ایک بار پھر جھکے سر سے اس سے معافی مانگی جس پر اس نے مسکرا کر سب کو معاف کر دیا وہ اسکے بابا کے بیٹے تھے بابا سے ریلٹیڈ چیز تو اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی۔

آمنہ نے جوس کے گلاس میں سٹر اڈال کر آہستہ سے گلاس اس کے ہونٹوں سے لگایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی آہستہ آہستہ پینے لگی۔

کچھ ہی دیر بعد شبیر صاحب نے خوذان اور رضا صاحب سے رشتے کی بات کی جس پر خوذان نے اسے دیکھا جو آس لیے نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

رضا صاحب نے عائلہ اور ظہیر صاحب کی طرف دیکھا۔

میں اپنی بہن سے پوچھ کر ہی کوئی جواب دے سکتا ہوں آپکو،

عائلہ اور رضا صاحب کے کچھ بھی کہنے سے پہلے وہ بولا پھر اٹھ کر مریم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

جس پر سب نے سر ہلایا۔

پیمانِ نور نے پریشانی سے اسکی پشت دیکھی جو مریم کے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

_____،

مریم جھٹ سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر۔

بھائی آپ!

وہ بس یہی بول سکی۔

منان کے گھر والے آئے ہیں آپ کا رشتہ لے کر۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے صوفے پر بٹھاتا اسے غور سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ سخت گھبرائی!

کیا آپکو منان پسند ہے اور اگر نہیں تو آپ بتا سکتی ہیں اور اگر ہاں تو آپ یہ بھی بلا جھجھک بتا سکتی ہیں آپکا بھائی تنگ زہن مرد نہیں سو ریلکس رہیں۔

اور اگر کوئی اور پسند ہے تو پلیز زز مریم بنا شرمائے آپ مجھ سے کھل بات کر سکتی ہیں۔

خوذان میر نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا۔

مریم ایک دو منٹ کچھ سوچتی رہی پھر خوذان کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔

بھائی وہ ہے تو ٹھیک بس چپکو بہت ہے اور کسی فلم کا ہیرو بھی نہیں!

ؓریم نے منہ بسور کر کہا۔

وہ مسکرایا۔

مطلب کہ وہ آپکو پسند نہیں اوکے میں سب کو آپکے فیصلہ سے آگاہ کر دیتا ہوں۔

وہ کہتا ہوا کھڑا ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

مریم ایک دم گھبرائی۔

نہیں بھائی میرا مطلب ہے ٹھیک ہے جیسی آپکی مرضی ہو گئی میں ویسے ہی کر لوں گئی۔

مریم نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے کہا۔

مجھے تو وہ نہیں پسند مطلب نا کر دوں!

خوذان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

مریم بوکھلائی۔

نہیں بھائی ٹھیک ہے وہ پسند ہے مجھے وہ تھوڑا تھوڑا۔۔

مریم نے جلدی سے کہا۔

جس پر خوذان ہنستا ہوا اسے خود سے لگا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ایک شرط پر یہ رشتہ منظور ہو گا۔

اس نے سنجیدگی سے سب کو کہا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر سب حیرت سے اسکے سنجیدہ چہرے کو دیکھنے لگے۔

کیسی شرط بیٹا!

شبیر صاحب نے پوچھا۔

پیان بھی حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

شرط یہ ہے کہ آپکو حرم کا رشتہ میرے دوست شایان کو دینا ہو گا۔

سب ہی ساکت ہوئے تھے اسکی بات پر۔

وہ سنجیدگی سے سب کے چہروں کو ایک ایک نظر دیکھنے لگا وہ تینوں بھائی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے .

عائلہ نے فخر سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

پیان اسے دیکھتی رہی۔

پھر بھائیوں کو دیکھنے لگی۔

بھائی میں آج آپ سے ایک چیز مانگتی ہوں کیا آپ دیں گئے۔

پیان نے اپنے بھائیوں کو مخاطب کیا۔

خاور صاحب جو انکار کرنے والے تھے اسے دیکھنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بھائی پلیز ز آپ حرم کا رشتہ شایان کے لیے منظور کر لیں میں گڑ نٹی دیتی ہوں ہمیں شایان سے زیادہ اچھا لڑکا حرم کے لیے کہی نہیں ملے گا میری پہلی اور آخری خواہیش سمجھ کر مان جائیں۔

پیمان نے بہت آس سے اپنے بھائیوں کو مخاطب کیا اور اپنی خواہیش رکھی۔

تینوں بھائی ساکت نظروں سے اپنی بہن کو دیکھنے لگے۔

پھر خاور نے پہلی بار اپنی بہن کا سر چوم کر ہاں کر دی اس نے نا لڑکے کے بارے میں پوچھا نا اس کے خاندان کے بارے میں اس نے بس اپنے بہن کے چہرے کو دیکھتے ہوئے ہاں کر دی۔

خوذان نے ہلکی مسکان سے اپنی عزیزم کو دیکھا۔

کچھ ہی پل میں سب باتیں طے کر دی گئی تھیں۔

پیمانِ نور نے مسکرا کر اپنے شوہر کو دیکھا جو سنجیدگی سے باقی کے مراحل پر بات کر رہا تھا۔

خوذان تم نے ہمیں اتنی ایمرجنسی میں بلایا خیریت!

ساجدہ بیگم (پھوپھو) نے اسے دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

سب گھر والے حیران تھے انہیں دیکھ کر جو رات کے سات بجے میرہاوس میں تھے۔

Posted on Kitab Nagri

ساجدہ نے سب سے مل کر اس سے پوچھا جو لب بھینچے علیشاء کو دیکھ رہا تھا۔

علیشاء خود بھی حیران تھی موم ڈیڈ کو یوں اچانک سے دیکھ کر۔

بس سوچا جو ہو آپ کے سامنے ہو تا کہ بعد میں آپکو کوئی اعتراض نا ہو اس لیے اچانک سے بلایا ہے۔

علیشاء!

یہ شازل آفندی کون ہے۔

خوذان نے آنکھیں چھوٹی کیے اس سے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

خوذان کی بات پر علیشاء کا چہرہ فق ہوا تھا وہ ساکت نظروں سے اسے دیکھتی سخت گھبرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے نا سمجھی سے علیشاء اور

خوذان کو دیکھا۔

علیشاء شازل آفندی کون ہے آنسرمی۔

اس نے سرخ چہرے سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

ک ک کون ش ش شازل آفندی میں کسی شازل آفندی کو نہیں جانتی۔

وہ پہلے تو بوکھلائی تھی لیکن پھر جلدی سے خود پر قابو پاتی کانفیڈینس سے بولی۔

اور ئیلی تو مس علیشاء کسی آفندی کو نہیں جانتی واواڈیٹس گریٹ۔

خوذان نے کہتے ہی جتنے زور سے تھپڑ مار سکتا تھا علیشاء کو مارا وہ لہرا کر ساجدہ بیگم کی گود میں گری تھی۔

سب ساکت ہوئے تھے۔

خوذان نے آگے بڑھ کر اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور ایک اور زور سے تھپڑ اسکے دوسرے گال پر مارا

۔

علیشاء پھر سے صوفے پر گری۔

سب اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے۔

علیشاء نواز جان سے مار دوں گا میں تمہیں۔

وہ پھنکارا تھا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حد میں رہو خوذان ورنہ میں بھول جاوں گا تم کون ہو!

کیا لگتے ہو تم میری بیٹی پر ہاتھ اٹھانے والے میں اب بالکل لحاظ نہیں کروں گا تمہارا۔

نواز صاحب ایک دم سے کھڑے ہوتے خوذان پر چیخے تھے۔

علیشاء گال پر ہاتھ رکھے ماں کے سینے سے لگی۔

خواذن بیٹا یہ کیسی حرکت ہے ایسی پرواش تو نہیں کی تھی میں نے تمہاری۔

عائلہ نے تاسف سے اپنے بیٹے کو کہا۔

باقی سب بھی حیرانی سے خوذان میر کا مار دینے والا روپ دیکھ رہے تھے۔

خوذان جلتی آنکھوں سے بس اسے دیکھ رہا تھا۔

جو ماں کے سینے سے لگی رو رہی تھی۔

وہ لب بھینچتا پھر سے اسکی طرف بڑھا اسکی کلائی کو جھٹکے سے پکڑتا وہ سب کے درمیان لے آیا تھا۔

انکل آپکی بیٹی پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنے ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتا لیکن آپکی بیٹی نے مجھے اس حد تک جانے میں مجبور کر دیا ہے۔

وہ بھڑکا تھا غصے سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

پیمان اوپر ریلنگ پکڑے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

کیا؟ کیا میری بیٹی نے ڈاکہ ڈالا ہے یا قتل کیا ہے جو تم میری بیٹی کے پیچھے پڑ چکے ہو۔

نواز صاحب نے اپنی بیٹی کو اپنے قریب کھینچنے کی کوشش کرتے ہوِے بھنا کر کہا۔

آپکی بیٹی بہت آگے جا چکی ہے انکل جی کچھ دیر ویٹ کریں۔

وہ پھنکارا تھا۔

جس پر سب نے حیرت سے علیشاء کو دیکھا۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں کیوں ایسے چلا رہے ہیں کیا کیا ہے علیشاء نے۔

پیان اسکے قریب آتی تاسف سے بولی۔

وہ آنکھیں چھوٹی کیے پیان کو دیکھے گیا جو سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس علیشا آپ بتائیں گئی یا میں بتاوں سب کو آپکا سچ!

خوذان نے اسے جھنجھورتے ہوئے غصیلے لہجے میں پوچھا۔

کونسا سچ کیا الزام لگانا چاہ رہے ہو تم مجھ پر ہاں،

علیشا نے سرد لہجے میں غصے سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھتا مسکرایا۔

اسکی مسکراہٹ نے علیشاء کو خوف زدہ کر دیا تھا۔

شایان لے آو شازل آفندی کو ہال میں۔

کال اٹینڈ کرتا وہ شایان سے بولا تھا۔

علیشاء کے چہرے کا ایک دم سے رنگ اڑا تھا۔

وہ سفید پڑتے چہرے سے ہال میں داخل ہوتے شازل کو دیکھنے لگی جس کی حالت بہت ابتر تھی گندی میلی شرٹ چہرے پر چوٹوں کے شدید نشان تھے۔

وہ لنگڑا کر چل رہا تھا۔

خوذان نے اسے گریبان سے پکڑ کر علیشاء کے سامنے کیا۔

بیٹا یہ کیا ہو رہا ہے۔

ظہیر صاحب نے پریشانی سے پوچھا۔

پتا چل جاتا ہے صبر کریں آپ لوگ زرا۔

خوذان نے تیکھی مسکان سے کہا۔

پیمان سمیت سب حیرت سے ساری صورتحال کو ناسمجھی سے دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شازل آفندی کیا جانتے ہو اسے۔

خوذان نے اس کے گال پر ایک زور سے تھپڑ مارتے ہوئے سرد لہجے میں پوچھا۔

شازل ہل کر رہ گیا تھا۔

علیشاء نے آنکھوں ہی آنکھوں سے اسے چپ رہنے کا اشارا کیا۔

لیکن وہ خوذان اور اسکے ساتھیوں سے اتنی مار کھا چکا تھا کہ نا بولے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تھا۔

کیا تماشا لگا رکھا ہے تم نے اگر ہماری بے عزتی ہی کرنی تھی تو بلایا کیوں تھا میری بیٹی کے ساتھ یہ سب کرتے رہے ہیں تمہارے میکے والے جاہل لوگ۔

نواز صاحب ایک بار پھر سے بھڑکے تھے ان سب پر ساجدہ تو خود حیران تھی جہاں تک وہ خوذان کو جانتیں تھیں وہ کوئی کام بلاوجہ نہیں کرتا تھا وہ الجھن اور پریشانی سے خوذان کو دیکھ رہیں تھیں نواز صاحب کی بات پر سر جھکا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان نے جواباً سر جھٹکا اور اس کا جبڑا دبوچے بولا۔

بولا باسٹرڈ کے تم نے انکی بیٹی کے کہنے پر کیا کیا کام کیئے ہیں۔

خوذان نے دانت پیس کر پھر سے اس پر پھنکارا۔

خوذان میر پر حملہ میں نے اس کے کہنے پر دو بار کروایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے انکشاف پر سب حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر علیشاء کو دیکھنے لگے جس کی اپنی حالت پتلی ہونے لگی تھی وہ سفید چہرے سے ابھی بھی سر نفی میں ہلا رہی تھی۔

اور بھی بتاو!

خوذان چیخا تھا اس پر۔

اور اور اس نے کہا تھا اگر میں خوذان کو مروادوں تو یہ مجھ سے شادی کر لے گئی اور یہی تک نہیں اس نے مجھ سے دیسی زہر بھی منگوایا تھا اور مجھے فائل بھی اسی نے چوری کر کے دی تھی۔

آپ کے بیوی کو پارٹی میں شراب بھی اسی نے دیا تھا ہم دونوں ہی اس دن پارٹی میں موجود تھے یہ تمہیں مارنا چاہتی ہے اور ابھی دو تین دن پہلے بھی اس نے یہی کہا ہے کہ خوذان کو قتل کروادو پھر ہی میں تم سے شادی کروں گئی میں اس پر شاید عمل کرتا لیکن پھر تمہارے آدمیوں نے مجھے پکڑ لیا۔

وہ جلدی جلدی بولتا اسکی ساری پول کھول گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب فق ہوتے چہرے سے کبھی شازل کو تو کبھی علیشاء کو دیکھ رہے تھے۔

ڈیڈ یہ اس باسٹرڈ انسان کی چال ہے یہ مجھے آپ سب کی نظروں میں گرانا چاہتا ہے بھلا آپکی بیٹی ایسے کرمنل کام کر سکتی ہے۔

علیشاء نے جلدی سے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑا۔

Posted on Kitab Nagri

نواز صاحب نے بیٹی کے بہتے آنسو پر خوذان میر کو گھورا جو ہونٹ بھینچ کر اسے دیکھ رہا تھا۔

خوذان میر کیا دشمنی ہے تمہاری میری بیٹی سے ہاں کیوں میری بیٹی کو کرمنل ثابت کرنا چاہتے ہو تم ایسے ہزار بھی خرید لاو تو میں یقین نہیں کروں گا سمجھے۔

نواز صاحب نے علیشاء کو سینے سے لگاتے ہوئے اسے جھڑکا۔

شایان ویڈیو تو دیکھاو انہیں زرا۔

خوذان نے سرد مسکان سے شایان کو مخاطب کیا۔

شایان سر ہلاتا موبائیل میں ویڈیو پلے کرتا نواز صاحب کے سامنے لے آیا۔

نواز صاحب نے بے تاثر نگاہ ویڈیو پر نظر ڈالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان کی آنکھ سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے۔

مہریز بھی شایان کے موبائیل میں چلتی ویڈیو دیکھنے لگا۔

جہاں وہ ٹیبل پر بیٹھی سامنے بیٹھے شازل سے صاف آواز میں خوذان کے قتل کا معاہدہ کر رہی تھی ہاتھ شازل کے ہاتھ میں تھا۔

علیشاء نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر خوذان کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

نواز صاحب نے بے تاثر نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھا جو خوذان کو خوف سے دیکھ رہی تھی چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا۔

سب باری باری ویڈیو دیکھ رہے تھے دو تین اور ویڈیو تھیں جس میں ایک جگہ وہ اور شازل آپس میں سر جوڑے قتل کا منصوبہ بنا رہے تھے

خوذان مسکرایا۔

پھر ایک الٹے ہاتھ کا تھپڑ علیشاء کو پھر سے زمین بوس کر گیا تھا۔

سب ڈر گئے تھے خوذان کے چہرے کو دیکھ کر جہاں غیض و غضب والے تاثرات چھائے ہوئے تھے۔

آپ لوگ بیچ میں مت آئیں میرے ساتھ جو کیا میں اس معاف کرتا ہوں لیکن اس نے میری بیوی کو مارنا چاہا تکلیف دی یہ باز نہیں آئی کل پھر میری بیوی کو چوٹ پہنچانی چاہی علیشاء بی بی آپ جہاں کھیل رہی ہیں خوذان میر وہاں کا چیمپئن رہا ہے تم جیسوں کی فطرت میں خوب جانتا ہوں۔

وہ غصے سے پھنکارا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آمنہ نے روتی ہوں پیمان کو ضبط سے سینے سے لگایا ورنہ تو ان کا دل چاہ رہا تھا انکی بیٹی کو نقصان پہچانے والی کا منہ نوچ لیں۔

مجھے معاف کر دو خوذان مجھے اس شخص نے تمہارے خلاف بھڑکایا تھا ورنہ تم جانتے ہو میں تم سے کتنا پیار!

شٹ اپ تمہاری نیچر خوذان میر سے بہتر کون جانتا ہے علیشاء صاحبہ میں اپنی بات تو کر ہی نہیں رہا میں اپنی بیوی کی بات کر رہا ہوں ایڈیٹ لڑکی میرا قدل کر رہا ہے تمہیں جان سے مار دوں مار بھی دیتا اگر تم عورت زات نا ہوتی تو۔

وہ پھنکارا تھا۔

باقی سب تو بت بن چکے تھے مریم تو ساکت سی صوفے پر بیٹھ چکی تھی۔

رضا صاحب گھر پر نہیں تھے ساجدہ بھی صوفے پر بیٹھی ساکت نظروں سے بیٹی کو دیکھ رہی تھی جس نے انہیں کسی بہن بھائی کے آگے منہ دیکھانے کے لائق نہیں چھوڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب ہی پولیس کی سات آٹھ اہلکار اندر آئے تھے ساتھ دو لیڈی پولیس آفسر تھیں۔

بیٹا پلیز اسے معاف کر دو ہم اسے لے جائیں گئے۔

Posted on Kitab Nagri

نواز نے جلدی سے پولیس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اریسٹ ہِم!

خوذان نے سنجیدگی سے پولیس کو آرڈر دیا۔

خوذان پلیززز مجھے معاف کر دو میں تمہاری اس بیوی سے بھی معافی مانگ لوں گئ۔

علیشاء جلدی سے اسکے پاس آتی مصنوعی لہجے میں بولی۔

علیشاءبی بی تم نے دوبار میری بیوی کی جان لینے کی کوشش کی ہے اپنی سزا بھگتو پھر معاف کر دوں گا۔

خوذان نے بے تاثر لہجے میں کہا۔

خوذان بیٹا!

مما پلیززز کوئی کچھ نہیں بولے گا آج ہم اسے معاف کر دیں گئے کل کو یہ پھر ایسے کام کرے گئ اس لیے اسے اسکے کیے کی سزا ملنی چاہیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان نے عائلہ کی بات بیچ میں ہی کاٹ کر سنجیدگی اور دوٹوک لہجے میں کہا۔

باقی سب اسکے ہمنوا تھے سوائے نواز صاحب کے۔

پاپا پلیززز مجھے بچالیں یہ خوذان خبیث مجھ پر الزام لگا رہا ہے۔

اپنے ہاتھوں میں ہتھکڑی دیکھ کر وہ چلائی۔

Posted on Kitab Nagri

پیان نے تاسف سے اسے دیکھا وہ تو اسے بہت اچھا سمجھی تھی کل جب ہلکا سا کسی نے ٹچ کر کے اسے دھکا دیا تھا تو وہ سمجھی کہ شاید یہ اس کا وہم ہو بھلا اسے کون دھکا دے گا۔

پیان نے لب بھینچ کر اپنے خوذان کو دیکھا جو پولیس کے ساتھ باہر چلا گیا تھا۔

پولیس شازل آفندی اور علیشاء نواز کو لے گئی تھی پیچھے پیچھے نواز صاحب بھی دوڑے تھے۔

جبکہ عائلہ ساجدہ کو پانی پلا رہی تھی۔

پیان نے تاسف سے انہیں دیکھا اولاد کی وجہ سے ماں باپ کتنے بے بس اور لاچار ہو جاتے ہیں۔

آپ معاف کر دیں نا اسے,

آنٹی انکل کتنے پریشان ہیں۔

پیان نے کمبل اوڑھتے ہوئے اس سے نرم لہجے میں کہا۔

وہ فائل چیک کرتا آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

پیانِ نور مجھے آپ سے ایسی بات کی امید نہیں تھی۔

وہ سنجیدگی سے کہتا کھڑکی کے پاس آیا باہر دیکھتا وہ اپنے غصے پر کنٹرول کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے منہ بسورا۔

پھر پاس پڑا نیم گرم دودھ کا گلاس منہ سے لگا گئی۔

نیم گرم دودھ اس پسند تھا۔

آمنہ دودھ میں بادام سبز لائچی مونگ پھلی ڈال کر لائی تھی اور محبت سے اسے تاکید کر کے گئی تھی کہ دودھ کا گلاس فنش کرنا ہے۔

بہت مزے کا دودھ ہے آپ پیتے تو اچھا لگتا آپ کو لیکن اب میں نے جھوٹا کر دیا ہے۔

پیمان نے آفسوس سے کہا۔

خوذان اس کی طرف پلٹا پھر آہستہ قدموں سے چلتا اسکے قریب بیٹھا۔

وہ اسکا دودھ والا گلاس پکڑ کر ہونٹوں سے لگا گیا تھا۔

پیمان نے حیرت سے اسے اپنا جھوٹا دودھ پیتے ہوئے دیکھا۔

وہ مسکرایا۔

پیمانِ نور آپ مجھ سے الگ نہیں ہیں مائے ڈیئر۔

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اسکا دل دھڑکا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تو میم نے کر دی ہاں!

کرنی ہی تھی میرے جیسا تو پورے ورلڈ میں نا ملے۔

منان نے فون میں اسے تپایا۔

بالکل ٹھیک کہا تمہارے جیسے واقعے میں نہیں ملے گا لنگور اور کسی خوش فہمی میں مت رہنا شادی کے لیے حامی میں نے بھائی بھابھی کے کہنے پر بھری ہے ورنہ تم کہاں اور مریم رضا کہاں کوئی مقابلہ ہی نہیں۔

مریم نے ایک ادا سے بال جھٹک کر اس کی بے عزتی کر دی جس پر اس نے دانت پیسے۔

ہزاروں لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر میم جی کسی غلط فہمی میں مت رہو

منان نے فخر سے اپنی تعریف کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مرتی ہوں گئی۔

مریم نے جل کر کہا۔

ہاہاہا!

منان کا قہقہہ اس پار بھی سنائی دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

یار جیلس تو ناہوں میں تم سے ہی شادی کروں گا اس میں جلنے والی کیا بات ہے۔

منان نے تسلی آمیز لہجے میں کہا۔

اس نے جل بھن کر فون ہی بند کر دیا تھا_

دو تین دن بعد نواز صاحب اور ساجدہ بیگم لندن روانہ ہو گئے تھے۔

خوذان نے انہیں تسلی دی تھی کہ وہ اس کی خبر لیتا رہے گا اور کیا کرتا اسے اپنی پھوپھو کا خیال تھا لیکن اسکی سزا میں وہ کسی رعایت کا حقدار نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ سر آپ نے میرے لیے اتنا کچھ کیا ہے کہ اب شکریہ لفظ مجھے بہت چھوٹا نظر آتا ہے۔

شایان نے اسکے سامنے فائل رکھتے ہوئے تشکر آمیز لہجے میں کہا۔

وہ فائل پر سائن کرتا مسکرایا۔

شایان اسکی کوئی ضرورت نہیں!

Posted on Kitab Nagri

علی سنز والی فائل سٹڈی کر لو ریسپشن کی بھی تیاری کرنی ہے میں سوچ رہا تھا سارے پینڈنگ کام نبٹالوں فنکشن سے پہلے۔

وہ مصروف سے انداز میں کہتا اس کی بات کو اگنور کر گیا تھا۔

وہ سب آج شاپنگ پر آئے تھے پیمانِ نور کے ریسپشن کے لیے شاپنگ کرنے یشی مریم پیمانِ نور مہریز عائلہ۔۔

بھابھی آپ لہنگا دیکھ لیں نا۔

یشی نے فراک دیکھتی پیمان سے کہا کیونکہ اسے لہنگے کا بہت شوق تھا۔

ڈیر آپ لے لو لہنگا مجھ سے کیری نہیں ہوتا نا لہنگا۔۔

پیمان نے ہلکی سی مسکان سے کہا۔

مریم تو اپنی شاپنگ میں الجھی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب شاپنگ کر کے فوڈ کارنر میں بیٹھے پزا کھا رہیں تھی جب پزا کھاتی پیمان کو زور سے ابکائی آئی۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر واش روم کی جانب دوڑی تھی۔

سب نے پریشانی سے پیمانِ نور کو دیکھا۔

بیٹا جاو دیکھو جا کر۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے پریشانی سے مہریز سے کہا جو سر ہلاتا اس کے پیچھے گیا تھا۔

مہریز نے سامنے سے آتی پیمان کو فکر مندی سے دیکھا۔

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں۔

مہریز نے اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے پوچھا تب تک یشی اور مریم بھی آچکی تھیں اس کے پاس عائلہ کے گھٹنے میں درد شروع ہو گیا تھا اس لیے وہی بیٹھی فکر مندی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

ارے میں ٹھیک ہوں آپ لوگ پریشان نا ہوں بس آج سارا دن گھومتے رہے ہیں نا تو بس اس لیے جی خراب ہونے لگا ہے۔

پیمان نے مسکرا کر سب کو تسلی دی۔

پیمان کے بتانے پر وہ سب شکر کا سانس لیتے گھر کو لوٹ آئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یشی نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

جو ناک منہ چڑھائے سبزی کھا رہا تھا۔

پتا ہے مجھے تم کب اچھے لگے۔

اسکی بات پر وہ ٹھٹھکا۔

Posted on Kitab Nagri

جب تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا مجھے جھڑکا تھا مجھے تب محسوس ہوا تھا کہ میں کتنا غلط کر چکی ہوں اپنی نادانی میں تمہارے ساتھ۔

میں شرمندگی میں تمہیں کال تک نا کر چکی لیکن جب میں نے تم سے ملنے کا ارادہ کیا تب ہی میرے ابو کی ڈیتھ ہو گئی۔

جس کا مجھے بہت گہرا صدمہ لگا تھا۔

پھر حالات بدلتے گئے ایک دن پھر قسمت نے مجھے تمہارے سامنے لا کھڑا کیا میں حیران تھی قسمت کے اس اتفاق پر لیکن پھر مجھے محسوس ہوا میری قسمت میں یہی چھوٹی آنکھوں والا میرا مطلب ہے پیاری آنکھوں والا لکھا تھا جس کا دل میں اپنی نادانی میں توڑ چکی تھی۔

وہ اسکے سامنے بیٹھتی اسے خود سے آگاہ کر گئی۔

مہریز کا نوالہ راستے میں ہی رکا رہ گیا تھا وہ اسے دیکھے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ایم سوری!

وہ ایک کان کو انگلیوں سے پکڑتی ہلکی سی مسکان سے بولی۔

مہریز نوالہ رکھتا مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

ناراض تھا تم سے لیکن جب سے تم میرے سامنے ہو میں اپنی ساری ناراضگی بھول گیا ہوں اور اگر تم سے نفرت کرتا نا تو کبھی تم سے نکاح نا کرتا چاہے کچھ بھی ہو جاتا۔

ّ وہ ہلکی مسکان سے بولا۔

وہ دونوں سامنے سے آتے خوذان کو دیکھ کر وہ جلدی سے وہاں سے باری باری بھاگے تھے۔

وہ انکی حرکت پر مسکراتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

آمنہ پیمان کو ایک بار چیک کرو مجھے لگتا ہے پیمان کی طرف سے خوش خبری ہے۔

عائلہ نے اسے کپڑے دیکھاتے ہوئے ہلکی مسکان سے اس سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوش خبری؟

آپا کیسی خوش خبری!

آمنہ حیرت سے بھولپن سے بولی۔

ارے بدو مجھے لگتا ہے وہ پریگنٹ ہے کیسی ڈاکٹر ہو تم۔

عائلہ نے تاسف سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر آمنہ حیرت زدہ سی رہ گئ۔

_____

آپا یہ کیا کہہ رہیں ہیں آپ ایسا کچھ نہیں آپ کو شاید غلط فہمی ہوئی ہو گئ۔

آمنہ نے حیرت سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

تمہاری آپا کو کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی میں شیور ہوں پیان کو لے کر۔

عائلہ نے کپڑے تہہ کر کے رکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔

آمنہ نے مسکراتے ہوئے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا پھر خوشی سے آپا کے گلے لگ گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائلہ نے مسکراتے ہوئے اسکا سر چوما۔

_____

پیانِ نور آپ میرے کپڑے نکال دیں یار دو دن کے لیے مجھے انگلینڈ جانا ہو گا میٹنگ کے سلسلے میں۔

پیان جو کہ ڈائجیسٹ پڑھ رہی تھی اسکی بات پر اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

کیاا!!

آپ انگلینڈ جائیں گئے وہ بھی دو دن کے لیے۔

پیمان نے صدمے سے شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے خوذان سے پوچھا۔

میرے یار مجبوری ہے اس میٹنگ میں میرا ہونا لازمی ہے ڈونٹ وری ریسپشن والے دن آجاوں گا۔

اس نے اس کا سر چومتے ہوئے پیار سے اسے پچکارا۔

پیمان نے ہونٹ بھینچ کر اسے واش روم جاتے دیکھا پھر زور سے ڈائجیسٹ بیڈ پر پھینکا۔

لو بھلا یہ کوئی تک ہے دو دن کے لیے انگلینڈ جائیں گئے۔

میں کیسے رہوں گئی انکے بغیر مجھے تو سانس تک نہیں آتی اگر یہ زیادہ دیر گھر سے باہر رہیں تو!

پیمان بھرائے ہوئے لہجے میں بڑبڑائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار کیا مِن پیکنگ میری سے کروالوں۔

خوذان نے مسکراتے ہوئے لہجے میں اس سے پوچھا۔

وہ جواباً گہری سانس لیتی ہوئی اٹھی اور وارڈروب سے اسکے پریس شدی کپڑے نکالنے لگی۔

کتنے پیک کروں۔

Posted on Kitab Nagri

پیمان نے دھیمے لہجے میں پوچھا۔

چار پانچ سوٹ پیک کر دیں تب تک میں گھر والوں کو بتا آوں۔

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

پیمان نے گھور کر اسکی پشت کو دیکھا۔

وہ دروازے میں جا کر پلٹا پیمانِ نور جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکے دیکھنے پر ٹھٹھکی۔

وہ تیز قدموں سے اسکے پاس آتا اسے گلے سے لگا گیا تھا۔

پیمان آپ کیوں اتنی پریشان ہو رہیں ہیں میں ان شاء اللہ جلد لوٹنے کی کوشش کروں گا میرا بھی آپکا چہرہ دیکھے بغیر دن نہیں گزارتا لیکن یار روزی روٹی کا بھی تو سوچنا پڑتا ہے نا۔

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتا ہوئے دھیمے لہجے میں اسے سمجھانے لگا۔

ہیمان سر ہلاتی اسکے سینے سے سر اٹکا گئی۔

جواباً اسنے ہلکی مسکان سے اسکا سر چوما۔

شایان نے مسکرا کر حرم کو سونے کی انگھوٹی پہنائی تھی۔

حرم گلابی میکسی میں بالوں کو کرل کیے نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پیان کی بھابھیوں نے بھرپور مخالفت کی تھی اس رشتے سے لیکن اب اسکے بھائیوں نے انکی آنکھ کان سے دیکھنا سننا چھوڑ دیا تھا انہوں نے جواباً خوب جھڑکا تھا دونوں کو۔

آج شایان اپنی والدہ عائلہ، ظہیر صاحب، مہریز، مریم، پیانِ نور کے ساتھ حرم کو اپنے نام کی رنگ پہنانے آیا تھا۔

پیانِ نور نے مسکرا کر حرم کا ماتھا چوما اور اسکے منہ میں برفی کا ٹکڑا ڈالا۔

اوئے اچھی لگ رہی ہو۔

مجھے پتا ہے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔

مریم نے مٹھائی کا چھوٹا سا پیس منہ میں ڈالتے ہوئے مغرور لہجے میں کہا۔

جواباً منان نے اس کندھا مارا۔

یہ کیا تھا۔

مریم نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے حیرت سے پوچھا۔

یہ منان کا سٹائل ہے ویسے سرخ لپسٹک لگائے تم ایسے لگ رہی ہو جیسے ابھی کسی کا تازہ خون پی کر آرہی ہو۔

منان نے بے عزتی کا بدلہ اچکایا۔

مریم نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تمہارا ہی ناپی لوں اور ابھی تو بڑا کہہ رہے تھے اچھی لگ رہی ہو۔

مریم نے غصے سے کہہ کر آخر پر منہ بناتے ہوئے اسکی نقل اتاری۔

منان جواباً دانت پیستا رہ گیا۔

کیا تم دونوں ایسے ہی لڑتے رہو گئے ہاں۔

پیمان نے کمر پر ہاتھ رکھ کر آئی برو اچکا کر پوچھا۔

میں معصوم کہاں لڑتا ہوں یہ آپکی نند ہر وقت میرے پیچھے پڑی رہتی ہے ابھی کہتی ہے تمہارے خون کی پیاسی ہوں دو گھونٹ خون ہی پلا دے وئے ظالمہ۔

منان نے انتہائی آفسردہ لہجے میں کہا۔

جس پر پیمان اور مریم حیرت سے اسے دیکھنے لگیں۔

بھابھی ایک نمبر کا جھوٹا ہے یہ تمہارا سڑا ہوا خون تو مچھڑ تک نا پیئں۔

مریم جل کر کہتی ہوئی حرم کے پاس چلی گئی۔

دیکھا آپ نے کتنی بد تمیز ہے یہ میری تو زرا عزت نہیں کرتی یہ لڑکی۔

منان مصنوعی آفسردگی سے کہتے ہوئے اسکے کندھے پر سر رکھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انتہائی ڈرے باز ہو خبر دار اگر مریم کو تنگ کیا تو ماروں گئی اب بہت!

پیان نے اسکے کندھے پر زور سے تھپڑ مارتے ہوئے ہلکی مسکان سے کہا۔

منان نے معصوم سا منہ بنایا پھر مسکراتی ہوئی مریم کو تگڑی گھوری سے نوازا۔

مریم نے جواباً دور سے ہی اسے مکہ دکھایا تھا۔

خوذان کو گئے ایک دن ہو چکا تھا۔

پیان کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی وہ الٹیاں کر کر کے اودھ موئی سی ہو چکی تھی۔

ڈاکٹر کو بلایا گیا تھا۔

ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد اسے کے امید سے ہونے کا بتایا تھ۔

جس پر سب گھر والوں میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔

پیان شرمیلے لہجے میں سب سے منہ چھپائے آمنہ کی گود میں منہ چھپائے ہوئے تھی۔

میری بیٹی کو اب کوئی تنگ نہیں کرے گا ورنہ مجھ سے پٹائی ہو گئی اب سب کی۔

Posted on Kitab Nagri

عائلہ نے سب کو جھڑکا۔

جس پر یشی اور مریم نے منہ بسورا کیونکہ وہ دونوں ہی کب سے اسے پریشان کیے ہوئے تھیں۔

کل پیمانِ نور کا ریسپشن تھا خوذان کو گئے دو دن ہو چکے تھے۔

وہ جب فارغ ہوتا پیمان نور کو اسی وقت فون کر لیتا۔

ویسے آج تو میں کھل کر چائے پی سکتا ہوں۔

مہریز نے چائے کا سپ لیتے ہوئے اسے کندھا مار کر چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

یشی جواباً مسکرائی۔

ویسے بہت ڈرتے ہو تم خوذان بھائی سے !بھائی آپ کہیں تو پیئوں گا ہی نہیں ہاہاہا۔

یشی کہتے ہوئے قہقہ لگا کر ہنسی تھی۔

دانت توڑ دوں گا مکہ مار کر عزت ہی نہیں معصوم شوہر کی سیدھا دوزخ میں جاو گئی۔

مہریز نے چائے کا کپ پٹختے ہوئے تنک کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

بے فکر رہو وہاں تم میرے سے پہلے موجود ہو گئے۔

یشی نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔

میں کیوں جاوں گا میں تو شریف بچہ ہوں اپنے باپ کا تم ہی ہو جس کی زبان دو ہاتھ برابر لمبی ہے یہ زبان ہی دوزخ میں لے کر جائے گئی۔

مہریز نے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا۔

یہ آج دوزخ کا بڑا خیال آرہا ہے تمہیں خیریت۔

یشی نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر گھورتے ہوئے پوچھا۔

بس تمہیں دیکھتے ہی خیال آجاتا ہے مجھ معصوم کو۔

مہریز نے اسکے گرد بانہوں کا حصار کھینچتے ہوئے کہا۔

افففف پتا نہیں مجھے تم میں کیا نظر آیا تمہاری خود کی زبان بہت لمبی ہے عورتوں کی طرح اوپر سے آنکھیں بھی چوٹی۔

یشی نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

تمہاری ہوں گئی چھوٹی تمہارے آنے والے بچوں کی ہوں چھوٹی اتنی پیاری آنکھیں ہیں میری۔

مہریز نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

کیا ہو رہا ہے یہ!

پیمان کی مسکراتی آواز پر وہ دونوں سرعت سے ایک دوسرے سے الگ ہوئے تھے۔

افففف بھابھی آپکو اور آپکے شوہر کو اور کوئی کام نہیں بس دوسروں کے رومینس کے بیچ میں ہی اینٹری دینی ہوتی ہے آپ دونوں کو کبھی ہم معصوموں کو بھی مل کر بیٹھ لینے دیا کریں۔

مہریز نے تنک کر کہا۔

جبکہ یشی شرمندہ ہو گئی اسکی چلتی زبان سے۔

یہ میرے معصوم شوہر کو کیوں بیچ میں گھسیٹ لائے ہو ہاں!

میں تو گزر رہی تھی یہاں سے اب میرا اور میرے شوہر کا کیا قصور تم دونوں کا وقت ہی برا ہوتا ہے۔

پیمان نے کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے مصنوعی جھڑک۔

آپ دونوں سے بھلا کوئی جیت سکتا ہے۔

وہ کہتا ہوا اندر کی طرف بھاگ گیا۔

پیچھے وہ دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستی رہ گئیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

فنکشن گھر پر ہی رکھا گیا تھا گارڈن کے مخصوص حصے کو شایان اور مہریز ڈیکوریٹر سے سجوا رہے تھے گھر میں خوب رونق تھی۔

اور جس کا ریسیپشن تھا اس کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

پیمان بلیو سکن میکسی پہنے پارلر والی سے دوپٹہ سیٹ کروا رہی تھی۔

سلک کی بلیو میکسی اوپر نیٹ کا کپڑا لگا ہوا تھا جس کی لمبائی دور تک پھیلی ہوئی تھی نیٹ کی سلیوز سکن کام سے فل بوجھل تھیں گرے پر سکن موتیوں کا کام کیا گیا تھا۔

یہ میکسی آج صبح ہی اسے کوریئر سے ملی تھی جو اس کا شوہر آرڈر کروا کر گیا تھا۔

اونچا جوڑا کیے وائٹ نفیس دائمنڈ سیٹ پہنے ڈارک میک اپ پنک لپ سٹک لگائے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔

آمنہ اسے گلے سے لگاتی رو دی تھی پیمان بھی خوب روئی اسے اپنے بابا بہت یاد آئے تھے۔

آمنہ کو بھی انکی ہی کمی چاروں طرف محسوس ہوئی تھی۔

سب لوگوں نے بہت مشکل سے ماں بیٹی کو چپ کروایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم گرین سلور کام والی میکسی پہنے ہوئے تھی بالوں کو کرل کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا۔

جبکہ یشی پنک لہنگا کرتی میں تھی وہ ہلکے میک اپ میں بالوں کو کھلا چھوڑے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

شایان وہ ابھی تک نہیں آئے مہمان بھی آنا شروع ہو چکے ہیں۔

پیمانِ نور نے شایان سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

بھابھی وہ پہنچ جائیں گئے انکی فلیٹ ڈلے ہو گئ تھی آجاتے ہیں دس پندراں منٹس میں۔

شایان نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوِے اختِرام سے اسے جواب دیا۔

پیان نے لب بھینچ کر سر ہلایا۔

وہ اس کے وجود کی عادی ہو گئ تھی اب دو دن سے اسے دیکھا نہیں تھا تو دل کو کہی بھی اقرار نہیں تھا۔

بھابھی آپ چلیں بھائی آجائیں گئے اب سب مہمان پوچھ رہے ہیں۔

تو مما لوگ کہہ رہے ہیں آپکو لے آئیں۔

مریم نے جلدی سے اسے بیڈ سے اٹھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیان کی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔

وہ سر ہلاتی اٹھی۔

مریم، یشمینہ، حرم اور دو اور لڑکیاں اسے تھامتی باہر لائیں تھیں۔

وہ جیسے ہی گارڈن کے ایریا آئی اور نیچے ریڈ کلین پر پاوں رکھا ہی تھا اس نے جب اس پر ہر رنگ کے پھولوں کی برسات ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ٹھٹھکی۔

وہ سامنے ہی اپنی محصوس پر سنلٹی لیے کھڑا تھا آنکھیں چھوٹی کیے وہ مسکرا کر سٹیج سے نیچے اترا۔

پیان کی آنکھوں سے موتیوں کی صورت آنسو بہے۔

وہ وائٹ شرٹ اوپر بلیو کوٹ پہنے جیل لگے بالوں سے وہ اپنی سحر انگیز پر سنلٹی سے سب لوگوں میں نمایا تھا۔

وہ سفید بوکے پکڑے تیز قدموں سے اسکی طرف آیا۔

اس نے جھک کر اس کے نیٹ کے ڈوپٹے پر ہونٹ رکھے وہ اتنے لوگوں میں پزل الگ سے اور شرمندی الگ سے ہوئی اسکی مہک پیان کے چاروں طرف پھیل گئی تھی اسے ایسے لگا وہ کسی قعلے میں محفوظ ہو گئی ہو۔

خوذان نے مسکراتی آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے اسکی طرف پھول بڑھائے جسے وہ اسکا چہرہ دیکھتی تھام چکی تھی ینگ جنریشن کی ہوٹنگ دیکھنے لائق تھی پھولوں کی ایک دم پھر سے بارش ہوئی تھی ان دونوں پر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پیان کا ہاتھ اپنے

ہاتھ میں لیتا اسے مخالف سمت لے کر بڑھا ساتھ آمنہ اور شایان بھی تھے۔

ہیمان حیران ہوئی کہ وہ سٹیج کی بجائے اسے باہر گارڈن کی دوسری سائیڈ کیوں لے آیا ہے۔

لیکن پھر وہ ساکت ہوئی سامنے ہی کالے دس بکروں کی قطار تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ حیرت سے اسکی طرف پلٹی۔

یہ!

وہ فقط یہی بول سکی تھی۔

آپ کے لیے آپکے بابا کا تحفہ پیمانِ نور ان کو ہاتھ لگائیں تا کہ آپ کا صدقہ دیا جا سکے یہ میری طرف سے نہیں آپکے بابا کی طرف سے ہے۔

خوذان دھیمے سے بولا تھا۔

پیمان ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی روئی تھی روئی تو آمنہ بھی تھی وہ دوپٹے سے آنسو صاف کرتی اسے چپ کروانے لگی تھی جس کے ہونٹوں پر بابا کے ہی الفاظ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے بابا!

وہ کہتی ہوئی پھر سے اونچا اونچا رونے لگی تھی۔۔

پیمان آپ ایسا کریں گئی اپنے بابا کے ساتھ۔۔

خوذان نے اسکا روخ اپنی طرف موڑتے ہوئے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

میرے بابا نے آج کے دن کے لیے کتنے خواب دیکھے تھے وہ دیکھ ہی نہیں سکے میں کیسے آپ کا احسان اتاروں گئی خوذان۔

وہ اسکے ہاتھ کی پشت پر ہونٹ رکھتی کہہ کر سسک اٹھی۔

آپ کے بابا آپکے ساتھ ہیں میری جان۔

آمنہ نے اسے سینے سے لگاتے ہوِے بھرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

شایان پشت پر ہاتھ باندھے آفسردگی سے پیمان کو دیکھ رہا تھا اسے بھی اپنا باپ یاد آگیا تھا جو ایک کار ایکسیڈینٹ میں انتقال کر گئے تھے وہ اس وقت دس سال کا تھا اسکی ماں بیمار تھی وہ تب سے ہی کام کر رہا تھا ساتھ ساتھ پڑھائی بھی جاری رکھی۔

اس نے بھی بہت کڑا وقت گزارا تھا۔

خوذان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر باری باری سب بکروں کے سروں پر رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اسے تھامتا گارڈن میں لے آیا مووی میکر آگے آگے انکی مووی بنا رہا تھا۔

پیمان کے بھرے بھرے ہونٹ جن پر چوٹ کا نشان تھا رونے سے اور سوج چکے تھے۔

آنکھیں رونے کی واضع چغلی کھا رہیں تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

مہریز نے اپنے ساتھ لڑکوں کو لے کر بہت ہی خوبصورت ڈانس کیا تھا جس میں اس نے عائلہ رضا ظہیر کو بھی کھینچ لیا تھا۔

پھر وہ سٹیج پر چڑتا انہیں بھی زبردستی ساتھ لے آیا۔

پیمان اسکے سینے پر ہاتھ رکھتی اسکے چہرے کو دیکھے گئی اور وہ اسے دیکھے گیا۔

پیمان کے گھر والے بھی سارے آئے تھے۔

منان مریم کو دیکھ دیکھ کر مسکرا رہا تھا جو بہت خوبصورت لگ رہی تھی کبھی اِدھر جاتی تو کبھی اُدھر۔

وہ ایک دوبار اسے فلائے کس بھی بھیج چکا تھا جس پر وہ سرخ چہرے سے اس چھچھوڑے کو کوس کر رہ گئی اسکی فرینڈ کا ہنس ہنس کر برحال تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں سٹیج پر بیٹھے ہوئے تھے سب باری باری انہیں گفٹ سلامیاں دے رہی تھے۔

حرم اور شایان بس دور دور سے ایک دوسرے کو مسکراہٹ پاس کر رہے تھے۔۔

حرم کبھی شرما کر نظریں جھکا لیتی تو کبھی اسے دیکھ کر مسکرا دیتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔

وہ اسے فلیٹ لے آیا تھا۔

بس میں چاہتا ہوں آج کا ڈے ہم اپنے اس گھر میں سپینڈ کریں۔

وہ اسے خود سے لگاتا بولا۔

پیان مسکرائی۔

اپنے بابا کی پک دیکھ کر۔

میرا دل کرتا ہے میرے بابا میرے پاس ہوں میں انکو اپنے ہاتھ کے کھانے پکا پکا کر کھلاوں وہ جب زندہ تھے تو وہ مجھے کھلاتے تھے میں چھوٹی تھی مجھے اس وقت کوکنگ کے ک کا بھی نہیں پتا تھا۔

پیان اسکے سینے پر ہاتھ رکھتی آفسردہ لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف پیانِ نور آج تو مجھے سیڈ مت کریں انکا زکر کبھی مسکرا کر بھی کر لیا کریں ضروری ہے آپ آنسو کی ندیاں بہائیں۔

وہ اسے خود میں بھینچتا شدت سے بولا۔

میں جب اپنے بابا کا زکر کرتی ہوں تو آنسو خود بخود بہنے لگتے ہیں میں کیا کروں۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بسور کر بولی۔

کیا آپ اپنے بابا کی قبر پر جانا چاہئیے گئ۔

وہ اسے سامنے کرتا بولا۔

پیان حیران ہوئی۔

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں آپ سچ میں مجھے انکی قبر پر لے کر جائیں گئے۔

وہ حیرت سے بولی۔

بالکل میں اپنی نور کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی۔

وہ آنکھیں چھوٹی کرتا مسکرا کر بولا تھا۔

پیان کے ہونٹ بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوذان اسے اسکے بابا کی قبر پر لے آیا تھا۔

وہ اسکے بابا کی قبر پر دعا مانگ کر اپنے بابا کی قبر پر چلا گیا۔

پیان میکسی کو سمیٹ کر اپنے بابا کے سرہانے بیٹھی۔

Posted on Kitab Nagri

بابا آئی مس یو۔

آئی نو آپ بھی بہت مس کر رہیں ہوں گِے۔

آپ جانتے ہیں مما آپ کو بہت یاد کرتی ہیں یاد تو میں بھی کرتی ہوں انسے تھوڑا زیادہ۔

وہ جلدی سے بولی۔

بابا آپ پلیز بتادیں میں کیسی لگ رہی ہوں سب نے کہا پیان بہت اچھی لگ رہی ہے آج!

لیکن میرے بابا تو کہتے تھے پیان ہر روپ میں ہر کلر میں اچھی لگتی ہے۔

وہ انکی قبر پر ہاتھ پھیرتی دھیمے سے لہجے میں بول رہی تھی۔

بابا خوذان بھی بہت اچھے ہیں لیکن آپ سے تھوڑے سے کم آپ کی بیٹی کی نظروں میں تو اسکے بابا ہی آگے رہیں گئے نا اور آپ بھی بیوی ملنے کی خوشی میں مجھے انسے پیچھے نہیں کریں گئے بلکہ وہی رکھیں گئے یہاں میں پہلے تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون کہہ سکتا تھا یہ میچیور پیان ہے یہ تو وہی سات سال کی بچی لگ رہی تھی۔

خوذان نے آنکھوں سے نمی انگلی سے صاف کی پھر اسے اٹھایا۔

وہ اسے گود میں لیے قبرستان سے نکل چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ویسے آج بھائی بھابھی کے بغیر گھر کتنا سونا سونا لگ رہا ہے نا۔

یشی ریلنگ پر جھکتی اس سے بولی۔

ہاں پھر وہ ابھی آجاتے کہتے تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو جاو جا کر سو جاو۔

مہریز نے بھی نیچے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

ہاہاہا اور انکی بیوی بھی تو ان سے دو ہاتھ آگے ہے۔

یشی مسکرا کر بولی۔

ہاں دونوں میاں بیوی ہمارے رومینس کا ستیاناس کر دیتے ہیں لیکن خود دونوں جہاں مرضی شروع ہو جاتے ہیں

۔

وہ مسکرا کر بولا۔

یشی مسکرا کر سر ہلاتی اسے دیکھنے لگی پھر اس کے کندھے پر سر رکھ گئی۔

میں سوچتی ہوں کبھی ہم دونوں بھی ان جیسا عشق کر سکتے ہیں

۔یشی دھیمے لہجے میں بولی۔

اونہہ ان دونوں جیسا عشق کوئی نہیں کر سکتا یار لیکن ہم بھی ان سے کم تھوڑے ہیں۔

مہریز نے اسکی پیشانی سے بال پیچھے کرتے ہوئے ہونٹ اسکی پیشانی پر رکھ کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یشی نے بھی جواباً اسکے ماتھے ہر یونٹ رکھے تھے۔

جس پر مہریز نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا جواباً وہ اسکے کندھے پر مکہ رسید کر کے رہ گئی۔

پیانِ نور نے مسکرا اسے بتایا تھا وہ شاک سے اسے دیکھتا رہ گیا۔

آر یو سیریس!

خوذان نے حیرت سے پوچھا۔

ہاں!

پیان نے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔

خوذان آپ خوش نہیں ہیں۔

پیان نے شاک سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نور یار میں ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں تھا میں آپکو ورلڈ ٹور پر لے کر جانا چاہتا تھا آپ کو دنیا گھومانا چاہتا تھا اور پھر میں نے اپ سے وعدہ کیا تھا آپکو اب تکلیف نہیں پہنچنے دوں گا لیکن یہ مراحل ایسے ہیں کہ اس میں آپکو تکلیف سہنی ہو گئی یار میں آپ کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔

وہ اسے دیکھتی رہی۔

خوذان یہ میرے لیے تکلیف کا نہیں خوشی کا احساس ہو گا ہمارا بی بی ہو گا میں اسے کھیلاوں گئی وہ آپ کو تنگ کیا کرئے گا پھر آپ آنکھیں چھوٹی کر کے اسے ڈانٹا کریں گئے میں آپ سے ناراض ہو جاوں گئی پھر آپ ہم دونوں کو اپنے کان پکڑ کر منایا کریں گے یہ کتنا پیارا احساس ہے خوذان میرے لیے تو یہ احساس بہت ہی خوش کن ہے۔

پیان اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتی کسی آفسوں سے لہجے میں بول رہی تھی۔

خوذان اسے دیکھتا رہا پھر اسکے سر پر ہونٹ رکھتا اسے سینے سے لگا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کب سے خود پر ضبط کیے ہسپٹل کے کوریڈور کے چکر لگا رہا تھا۔ سب تھے وہاں آمنہ عائلہ یشی مہریز مریم شبیر بھائی منان۔

پیان اپریشن تھیٹر میں تھی۔

Posted on Kitab Nagri

تب ہی وہ چونکا۔

اندر سے کسی کی مہین سی رونے کی آواز آئی تھی۔

نرس انہیں مبارک باد دیتی ٹاول میں لپیٹا بچہ پکڑا گئی تھی انہیں۔

میرے خوذان کو بچی کی بہت بہت مبارک ہو۔

عائلہ نے بچی کو ہاتھوں میں لیے اسکے قریب آتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

خوذان کی بے تاب نظروں نے بچی کو دیکھا پھر دروازے کی طرف دوڑا۔

میری بیوی کیسی ہے آپ لوگوں نے اس کے بارے میں نہیں بتایا۔

خوذان نے غصے سے پوچھا۔

خوذان سر! شی از فائن وہ ابھی بے ہوش ہیں تھوڑی دیر تک ہم انہیں کمرے میں شفٹ کر دیتے ہیں پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر مسکرا کر کہتی اسے تسلی دیتی چلی گئی۔

وہ گہرا سانس لیتا اپنی بچی کو آمنہ سے پکڑ کر دیکھنے لگا اسے چھوٹے بچے پکڑنے کا کوئی خاص تجربہ نہیں تھا وہ بہت نرم ہاتھوں سے اسے پکڑے ہوئے تھا۔

وہ چھوٹا سا معصوم چہرہ آنکھیں بند کیے ہوئے اسے بہت پیارا لگا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس ایک سال میں مہریز یشی منان مریم حرم شایان تینوں کی شادی بہت دھوم دھام سے ہوئی تھی۔

خوذان نے نو مہینے کسی سائے کی طرح نور کے ساتھ گزارا تھا وہ بہت خیال رکھتا تھا اسکے سونے جاگنے کھانے پینے کا وہ یہ سب اپنی نگرانی میں کرتا تھا۔

یشی مہریز، منان مریم سب کی جوڑی کٹھی میٹھی تھی وہ آپس میں لڑتے پیار کرتے روٹھتے مناتے یہ سب انکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

رہی پیمان اور خوذان کی بات تو وہ آپس میں ناراض ہو نہیں سکتے تھے۔۔

کیسی ہے یہ!

پیمان نے اسکے ہاتھوں سے بچی لیتے ہوئے اشتیاق سے پوچھا۔

بہت پیاری ہے بالکل میری پیمان جیسی۔

خوذان نے بچی اسکی گود میں ڈالتے ہوئے ہلکی مسکان سے کہا۔

پیمان نے مسکراتے ہوئے بچی کے نقوش شفقت سے چومے۔

نو رناٹ فیئر یار کبھی میری گڑیا کے بابا کو تو ایسے پیار نہیں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

خوذان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

جس پر وہ لب بھینچتی مسکرائی تھی۔

خوذان نے اسکے سر پر ہونٹ رکھے میری نور کو کہی پین تو نہیں ہو رہی۔

خوذان نے محبت سے اسکے بال کندھے سے ہٹاتے ہوئے پوچھا۔

وہ جواباً مسکراتی سر نفی میں ہلا گئی۔

تب ہی ساری ٹیم اندر آئی تھی۔

یشی مہریز، مریم منان، حرم وہ اسکے پاس ہی بیڈ پر چڑھ کر بیٹھ گئے تھے۔

کوئی ادھر بچی کو پکڑ رہا تھا تو کوئی ادھر۔

پیان کی نظریں اپنی بچی کے ساتھ ساتھ گردش کر رہیں تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا یار تم لوگوں نے میری بچی کو فٹ بال بنایا ہوا ہے۔ تم لوگ تو میری بچی کو پاگل کر دو گئے۔

پُیان نے فکر مندی سے کہا۔

خوذان اپنی بیوی کا چہرہ دیکھ کر مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

جو آفسوس سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

میری بچی کو یہ چوم چوم کر ہی گھسا دیں گئے۔

پیمان نے منہ بناتے ہوئے تاسف سے کہا۔

جس پر وہ سر اسکے سر سے جوڑتا مسکرایا تھا۔

پیمان بھی مسکرائی اسے دیکھ کر پھر منان کے ہاتھوں سے اپنی بچی لے کر خوذان کو پکڑائی۔

خوذان شفقت سے اپنی بیٹی کو چومنے لگا تھا۔

لیکن اب مہریز نے بچی کو خوذان سے لے کر یشی کی گود میں ڈالا۔

یشی بچی کو پیار کرتی ساتھ ساتھ سیلفیز بھی بن رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیمان مسکرائی۔

خوذان اپنی نور کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔

جبکہ یشی اور مہریز کی بحث چھڑ چکی تھی یشی کا خیال تھا بچی اس پر ہے جبکہ مہریز کا خیال تھا کہ بچی بالکل اسکی شکل کی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

جبکہ مریم کا کہنا تھا کہ ناک اور ہونٹ تو بالکل میری طرح ہیں وہ چاروں ہی زور شور سے آپس میں بحث کر رہے تھے۔

جن کی بچی تھی وہ مسکرا کر انکی بحث سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

پیمانِ نور عشق سے خوذان کا چہرہ دیکھنے لگی وہ اسکی محویت پر آنکھیں چھوٹی کیے کھل کر مسکرایا تھا۔

ختم شد. . . . . .

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595